ہمارے خداوند یسوع مسیح کا

نیا وثیقہ

Bible. N.T. Hindustani. 1842.

THE

NEW TESTAMENT

OF OUR

LORD AND SAVIOUR

JESUS CHRIST

IN THE

HINDUSTANI' LANGUAGE.

—o—

CALCUTTA:—

PRINTED AT THE BIBLE PRESS, FOR THE AUXILIARY

BIBLE SOCIETY.

1842.

فہرست

متي كي انجيل ۱
مرقس كي انجيل ۶۸
لوقا كي انجيل ۱۱۲
يوحنا كي انجيل ۱۸۳
حواريون كے اعمال ۲۴۱
پاؤل كا خط روميونكے لئے ۳۱۰
پاؤل كا پہلا خط قرنتيون كو ۳۴۰
پاؤل كا دوسرا خط قرنتيون كو ۳۶۹
پاؤل كا خط گلتيون كو ۳۸۹
پاؤل كا خط افسيون كو ۳۹۹
پاؤل كا خط فيلپيون كو ۴۰۹
پاؤل كا خط كلسيون كو ۴۱۶
پاؤل كا پہلا خط تسلونيقيون كو ۴۲۲
پاؤل كا دوسرا خط تسلونيقيون كو ۴۲۹
پاؤل كا پہلا خط طيموطيوس كو ۴۳۳
پاؤل كا دوسرا خط طيموطيؤس كو ۴۴۱
پاؤل كا خط طيطس كو ۴۴۷
پاؤل كا خط فليمان كو ۴۵۰
پاؤل كا خط عبرانيون كو ۴۵۲
يعقوب كا خط ۴۷۴
پطهر كا پہلا خط ۴۸۱
پطهر كا دوسرا خط ۴۸۹
يوحنا كا پہلا خط ۴۹۱
يوحنا كا دوسرا خط ۵۰۳
يوحنا كا تيسرا خط ۵۰۴
يہودا كا خط ۵۰۷
يوحنا كے مكاشفات كی كتاب ۵۰۸

متی کي انجيل

پہلا باب

١ يسوع مسيح ابن داؤد ابن ابيرهام کا نسب نامه *
٢ ابيرهام سے اسحاق اور اسحاق سے يعقوب پيدا هوا اور يعقوب سے يهودا
اور اُسکے بهائي پيدا هوئے * ٣ اور يهودا سے فارض اور زراح تامر کے
پيٹ سے پيدا هوئے اور فارض سے حصرون اور حصرون سے ارم پيدا هوا *
٤ اور ارم سے عمنداب اور عمنداب سے نحشون اور نحشون سے سلمون
پيدا هوا * ٥ اور سلمون سے بوعاز راحاب کے پيٹ سے پيدا هوا اور بوعاز
سے عوبيد راعوث کے پيٹ سے پيدا هوا اور عوبيد سے يشي * ٦ اور يشي
سے داؤد بادشاه پيدا هوا اور داؤد بادشاه سے سليمان اُسکے پيٹ سے جو
اوريا کی جورو تهی پيدا هوا * ٧ اور سليمان سے رحبعم اور رحبعم سے
ابيا اور ابيا سے آسا پيدا هوا * ٨ اور آسا سے يهوشافط اور يهوشافط سے
يورام اور يورام سے عوزيا پيدا هوا * ٩ اور عوزيا سے يوتام اور يوتام سے
احاز اور احاز سے حزقيا پيدا هوا * ١٠ اور حزقيا سے منسا اور منسا سے امون
امون سے يوشيا پيدا هوا * ١١ اور يوشيا سے يوکنيا اور اُسکے بهائي جسوقت
بابل کو اُٹهه گئے پيدا هوئے * ١٢ اور بابل کو اُٹهه جانے بعد يوکنيا
سے شلتئيل اور شلتئيل سے زوربابل پيدا هوا * ١٣ اور زوربابل سے
ابيود اور ابيود سے الياقيم اور الياقيم سے عازور پيدا هوا * ١٤ اور
عازور سے زدوق اور زدوق سے اکين اور اکين سے اليود پيدا هوا *
١٥ اور اليود سے اليعازر اور اليعازر سے متن اور متن سے يعقوب
پيدا هوا * ١٦ اور يعقوب سے يوسف جو مريم کا شوهر تها جسکے پيٹ
سے يسوع جو مسيح کهلاتا هے پيدا هوا * ١٧ پس سب پشتين ابيرهام
سے داؤد تک چوده پشتين هين اور داؤد سے اس وقت تک که بابل کو اٹهه
گئے چوده پشت هين اور بابل کو اٹهه جانے سے مسيح تک چوده پشت هين *
١٨ اب يسوع مسيح کي پيدايش يون هوئي که جب اُسکی ماں مريم کي منگني يوسف

که جاکر اُس لڑکے کا احوال خوب دریافت کرو اور جب اُسے پاؤ
مجھے خبر دو که مین بھي آکر اُسے سجده کرون * ۹ وے بادشاه سے
یهه سنکر روانه هوئے اور دیکھو وه ستاره جو اُنھون نے پورب مین دیکھا تھا
اُنکے آگے آگے چلا اور اُس جگه کے اوپر جهان وه لڑکا تھا آکے
ٹھهرا * ۱۰ وے اُس ستارے کو دیکھه کے بهتهي خوش هوئے *
۱۱ اور اُس گھر مین پهنچکر اُس لڑکے کو اُسکي مان مریم کے ساتھه پایا
اور اُسکے آگے گر کے اُسے سجده کیا اور اپني جھولیان کھول کے سونا
اور لبان اور مر اُسے نذر گذرانا * ۱۲ اور خواب مین خدا کي طرف سے آگاه
هوکر که هیرود کے پاس نه جاوئین وے دوسري راه سے اپنے ملك کو
روانه هوئے *
۱۳ اور اُنکي روانگي کے بعد دیکھو خداوند کے فرشتے نے یوسف کو خواب
مین دکھائي دیکے کها که اُٹھه اِس لڑکے اور اُسکي مان کو ساتھه لیکر مصر کو
بھاگجا اور وهین ره جب تلك مین تجھے خبر نه دون کیونکه هیرود اِس
لڑکے کو ڈھونڈھیگا که مار ڈالے * ۱۴ تب وه اُٹھکے رات هي کو لڑکے اور
اُسکي مان کو ساتھه لیکر مصرکو روانه هوا * ۱۵ اور هیرود کے مرنے
تلك وهان رها تا که جو خداوند نے نبي کي معرفت کها تھا پورا هو که مین
نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا *
۱۶ جب هیرود نے دیکھا که اُسنے مجوسیون سے فریب کھایا تو نهایت
غصه هوا اور لوگون کو بھیجکر بیت لحم اور اُسکي ساري سرحدون کے
سب لڑکون کو جو دو برس کے اور اُس سے چھوٹے تھے اُسوقت کے موافق که
اُسنے مجوسیون سے تحقیق کیا تھا قتل کروایا * ۱۷ تب وه جو یرمیا نبي
نے کها تھا پورا هوا * ۱۸ که رامه مین ایک آواز سني گئي نالے اور رونے
اور بڑے ماتم کي راخیل اپنے لڑکون پر روتي اور تسلي نهین چاهتي
اس لئے که وے نهین هین
۱۹ جب هیرود مرگیا تو دیکھو خداوند کے فرشتے نے مصر مین یوسف
کو خواب مین دکھائي دیکے کها * ۲۰ اُٹھه اُس لڑکے اور اُسکي مان کو
ساتھه لیکر اسرائیل کے ملك مین جا کیونکه جو اُس لڑکے کي جان کے

کے ساتھہ ھوئي اُسے پہلے کہ وے یکتّھے ھون وہ روح قدس سے حاملہ پائي گئي *
۱۹ تب اُسکے شوھر یوسف نے جو راستباز تھا اور نہ چاھا کہ اُسکي تشہیر کرے
ارادہ کیا کہ اُسے چپکے چھوڑ دیوے * ۲۰ وہ اِن باتون کي سوچ ھي مین تھا کہ
دیکھو خداوند کے فرشتے نے اُس پر خواب مین ظاھر ھو کے کہا اي یوسف
داؤد کے بیتے اپني جورو مریم کو اپنے یہان لانے سے مت ڈر کیونکہ جو
اُسکے پیت مین ھي سو روح قدس سے ھي * ۲۱ اور وہ بیتا جنیگي
اور تو اُسکا نام یسوع رکھنا کیونکہ وہ اپنے لوگون کو اُنکے گناھون سے بچاویگا *
۲۲ یہہ سب کچھہ اسلیئے ھوا کہ جو خداوند نے نبي کي معرفت کہا تھا پورا ھوا
کہ دیکھو ایک کنواري پیت سے ھوگي اور بیتا جنیگي اور اُسکا نام عمنوائیل
رکھینگے جسکا ترجمہ یہہ ھي خدا ھمارے ساتھہ * ۲۳ تب یوسف نے نیند
سے اُتھہ کر جیسا خداوند کے فرشتے نے اُسے فرمایا تھا کیا اور اپني جورو کو
اپنے یہان لے آیا * ۲۴ اور جب تک کہ وہ اپنا پہلوتا بیتا نہ جني اُسے
واقف نہ ھوا اور اُس کا نام یسوع رکھا

دوسرا باب

۱ اور جب یسوع ھیرود بادشاہ کے وقت یہودیہ کے بیت‌لحم مین
پیدا ھوا تو دیکھو کئي ایک مجوسیون نے پورب سے یروشالم مین آ کے
کہا * ۲ کہ یہودیون کا بادشاہ جو اب پیدا ھوا کہان ھي کہ ھمنے پورب
مین اُسکا ستارہ دیکھا اور اُسے سجدہ کرنے لئے آئے ھین * ۳ جب
ھیرود بادشاہ نے یہہ سنا تو وہ اور اُسکے ساتھہ تمام یروشالم گھبرایا *
۴ تب اُسنے سب سردار کاھنون اور اس قوم کے فقیہون کو جمع کرکے اُنسے
پوچھا کہ مسیح کہان پیدا ھوگا * ۵ اُنھون نے اُس سے کہا کہ یہودیہ کے
بیت‌لحم مین کیونکہ نبي کي معرفت یون لکھا گیا ھي * ۶ کہ اي
یہودا کے بیت‌لحم تو یہودا کے سردارون مین ھرگز چھوتا نہین کیونکہ
تجھہ سے ایک سردار نکلیگا جو میري قوم اسرائیل کي رعایت کریگا *
۷ تب ھیرود نے اُن مجوسیون کو چپکے بلا کر اُنسے تحقیق کیا کہ
وہ ستارہ کب دکھائي دیا * ۸ اور اُنھین یہہ کہہ کے بیت‌لحم مین بھیجا

باپتسما دیگا * ۱۲ اُس کے ھاتھہ مین ایک سوپ ھی اور وہ اپنے
کھلیان کو خوب صاف کریگا اور اپنے گیھوؤن کو کوٹھي مین جمع کریگا پر
بھوسي کو اس آگ مین سے جو ھرگز نہین بجھتي جلا دیگا *
۱۳ تب یسوع گالیل سے یردن کے کنارے یوحن کے پاس آیا تا کہ
اُس سے باپتسما پاوے * ۱۴ پر یوحن نے اُسے منع کر کے کہا کہ
مین تجھسے باپتسما پانے کا محتاج ھون اور تو میرے پاس آیا ھی *
۱۵ یسوع نے جواب مین اُسے کہا کہ اب دے کیونکہ ھمین یون
مناسب ھی کہ ساري راستبازي پوري کرین تب اُسنے اُسے دیا *
۱۶ اور یسوع باپتسما پا کے وونہین پاني سے نکل کے اُوپر آیا
اور دیکھو کہ اُس پر آسمان کے دروازے کھل گئے اور اُسنے خدا کي
روح کو کبوترکي طرح اُترتے اور اُسکے اوپر آتے دیکھا *
۱۷ اور دیکھو کہ آسمان سے ایك آواز آئي کہ یہہ میرا پیارا بیٹا
ھی جس سے مین خوش ھون

چوتھا باب

۱ تب یسوع روح قدس کي ھدایت سے جنگل مین گیا تا کہ شیطان اُسے
آزماوے * ۲ اور جب وہ چالیس دن رات روزہ رکھہ چکا آخر کو بھوکھا
ھوا * ۳ اور آزمانے والے نے اُس پاس آکر کہا اگر تو خدا کا بیٹا
ھی تو کھہ کہ یہہ پتھر روٹي بن جاوین * ۴ اُسنے جواب مین کہا
لکھا ھی کہ آدمي صرف روٹي سے نہین بلکہ ھر ایك بات سے جو خدا
کے منہہ سے نکلتي ھی جیتا ھی *
۵ تب شیطان اُسے مقدس شہر مین ساتھہ لے گیا اور ھیکل کي منڈیر
پر کھڑا کر کے اُسے کہا * ۶ کہ اگر تو خدا کا بیٹا ھی تو اپنے تئین
نیچے گرادے کیونکہ لکھا ھی کہ وہ تیرے لئے اپنے فرشتون کو
فرمائیگا کہ تجھے ھاتھون پر اُٹھا لین ایسا نہ ھو کہ تیرے پانو کو پتھر
سے ٹھیس لگے * ۷ یسوع نے اُس سے کہا یہہ بھي لکھا ھی کہ تو
خداوند کو جو تیرا خدا ھی مت آزما *

گاهک تهے سو مرگئے * ۲۱ تب وه اُتها اور اُس لڑکے اور اُسکي مان کو
ساتهه ليکے اسرائيل کے ملك مين آيا * ۲۲ مگر جب سنا که ارکلاوس اپنے
باپ هيرود کي جگهه يهوديه مين پادشاهت کرتا هی تو وهان جانے سے
ڈرا اور خواب مين خدا کي طرف سے آگاه هوکر گاليل کي طرف روانه
هوا * ۲۳ اور ايک شهر مين جسکا نام ناصره تها جا بسا تا که جو نبيون
کي معرفت کہا گيا تها که وه ناصري کہلائيگا پورا هوا

تيسرا باب

۱ اُن دنون يوحن باپتسما دينيوالا يهوديه کے جنگل مين ظاهر هو کے
منادي کرنے لگا * ۲ که توبه کرو کيونکه آسمان کي بادشاهت
نزديك هی * ۳ که يهه وهي هی جسکا ذکر اشعيا نبي نے کيا که
جنگل مين ايك پکار نيوالے کي آواز هی که خداوند کي راه بتاؤ اور اُسکے
راستون کو سيدها کرو * ۴ يهه يوحن اونٹ کے بالون کي پوشاک
پهنتا اور چمڑے کا کمربند اپني کمر مين باندها تها اور ٹڈي اور جنگلي
شهد اُسکي خوراك تهي *
۵ تب يروشالم اور ساري يهوديه اور يردن کے سب آس پاس رهنبوالے
اُس پاس چلے آئے * ۶ اور اپنے گناهون کا اقرار کرکے يردن مين اُس سے
باپتسما پايا * ۷ پر جب اُسنے بهت سے فروسي اور زادوقيون کو باپتسما
پانے کے لئے آتے ديکها تو انهين کها که ای سانپون کے بچو تمهين آنے والے
غضب سے بهاگنا کسنے سکها يا * ۸ پس توبه کے لايق پهل لاؤ * ۹ اور
اپنے دل مين گمان مت کرو که ابيرهام همارا باپ هی کيونکه مين
تمسے کہتا هون که خدا اُنهي پتهرون سے ابيراهام کے لئے لڑکے پيدا
کر سکتا هی * ۱۰ اور درختون کي جڑ پر تيشه کلهاڑا رکها هی
پس جو درخت که اچها پهل نهين لاتا کاٹا اور آگ مين ڈالا جاتا
هی * ۱۱ مين تمهين پاني سے توبه کے لئے باپتسما ديتا هون ليکن
وه جو ميرے بعد آتا هی مجهه سے قدرت والا هی که مين اُسکي
جوتيان اُٹهانے کے بهي لايق نهين وه تمهين روح قدس اور آگ سے

اور ان سب بیماروں کو جو طرح طرح کي بیماري اور عذاب مین گرفتار تھے
اور دیوانون اور سڑون کو اور اُنھین جو جھولے کے مارے تھے اُس
پاس لائے اور اُسنے اُنھین چنگا کیا * ۲۵ اور بہت بھیڑ جلیل اور
دکاپولس اور یروشالم و یہودیہ اور اردن کے اُسکے پیچھے ہو لي *

پانچوان باب

۱ وہ بھیڑ کو دیکھکر ایک پہاڑ پر چڑھہ گیا اور جب بیٹھا اُسکے شاگرد
اُس پاس آئے * ۲ تب اپني زبان کھول کے اُنھین سکھلانے لگا *
۳ کہ مبارك وے جو دل کے غریب ھین کیونکہ آسمان کي بادشاھت
اُنھي کي ھی * ۴ مبارك وے ھین جو غمگین ھین کیونکہ وے
تسلي پاوینگے * ۵ مبارك وے جو حلیم ھین کیونکہ وے زمین کے
وارث ھونگے * ۶ مبارك وے جو راستبازي کے بھوکھے اور پیاسے
ھین کیونکہ وے آسودہ ھونگے * ۷ مبارك وے جو رحم دل ھین
کیونکہ اُنپر رحم کیا جائیگا * ۸ مبارك وے جو صاف دل ھین کیونکہ
وے خدا کو دیکھینگے * ۹ مبارك وے جو صلح کرنیوالے ھین کیونکہ
وے خدا کے فرزند کہلائینگے * ۱۰ مبارك وے جو راستبازي کے
سبب ستائے جاتے ھین کیونکہ آسمان کي بادشاھت اُنھي کي ھی *
۱۱ مبارك ھو تم جب میرے واسطے تمھین لعن طعن کرین اور ستاوین اور
ھر طرح کي بري باتین جھوٹھہ تمھارے حق مین کہین * ۱۲ خوش
ھو اور خوشي کرو کیونکہ آسمان پر تمھارے لئے بڑا بدلا ھی اسلئے
کہ نبیون کو جو تمسے آگے تھے اسي طرح ستایا ھی *
۱۳ تم زمین کے نمک ھو پر اگر نمك بگڑ جاے تو وہ کس چیز سے
درست کیا جاے وہ کسي کام کا نہین مگر پھینکے جانے اور آدمیون
کے پاؤن تلے روندے جانے کے * ۱۴ تم دنیا کے نور ھو جو شہر کہ
پہاڑ پر بسا ھی چھپ نہین سکتا * ۱۵ اور چراغ جلا کے پیمانے کے
تلے نہین رکھتے بلکہ چراغدان پر رکھتے ھین تب اُن سبکو جو گھر مین ھون
روشني دیتا * ۱۶ اسیطرح تمھاري روشني آدمیون کے سامھنے چمکے تا

۸ پھر شیطان اسے ایک بڑے اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دنیا کي ساري
بادشاھتین اور اُنکي شان و شوکتین اُسے دکھائین * ۹ اور اُسے کہا اگر
تو گر کے مجھے سجدہ کرے تو یہہ سب کچھہ تجھے دونگا * ۱۰ تب یسوع
نے اُسے کہا اي شیطان دور ھو کیونکہ لکھا ھي کہ تو خداوند ھي کو
جو تیرا خدا ھي سجدہ کر اور صرف اسي کي بندگي کر * ۱۱ تب
شیطان اُسے چھوڑ گیا اور دیکھو فرشتون نے آکر اُسکي خدمت کي *
۱۲ جب یسوع نے سنا کہ یوحن گرفتار ھوا تو گالیل کو چلا * ۱۳ اور
ناصرہ کو چھوڑ کر کفرناحم مین جو دریا کے کنارے زبولوت اور نفتالي کي
سرحدون مین ھي جا رھا * ۱۴ جو اشعیا نبي کي معرفت کہا گیا تھا
پورا ھو * ۱۵ کہ زبولوت اور نفتالي کا ملک یعنے غیر قومون کي گالیل
جو دریا کي راہ یردن کي طرف ھي * ۱۶ وھان کے لوگون نے جو
اندھیرے مین بیٹھے تھے بڑي روشني دیکھي اور اُن پر جو موت کے ملک
اور اُسکے سایہ مین بیٹھے تھے نور چمکا * ۱۷ اُسي وقت سے یسوع نے
منادي کرنا اور یہہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کي
بادشاھت نزدیک ھي *
۱۸ اور جب یسوع گالیل کے دریا کنارے چلا جاتا تھا تو اُسنے دو بھائي
یعنے شیمعون کو جو پتھر کہلاتا ھي اور اُسکے بھائي اندریا کو
دریا مین جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وے مچھوے تھے * ۱۹ اور انھین
کہا کہ میرے پیچھے آؤ کہ مین تمھین آدمیونکا مچھوا بناؤنگا * ۲۰ وے
اُسیوقت جالون کو چھوڑ کر اسکے پیچھے ھولئے * ۲۱ وھان سے بڑھ کر
اسنے اور دو بھائي یعنے زبدي کے بیٹے یعقوب اور اسکے بھائي یوحن
کو اپنے باپ زبدي کے ساتھہ ناؤ پر اپنے جالون مرمت کرتے دیکھا اور
اُنھین بلایا * ۲۲ وھین ناؤ اور اپنے باپ کو چھوڑ کر وے اُسکے
پیچھے ھولئے *
۲۳ اور یسوع تمام گالیل مین پھرتا ھوا اُنکے عبادتخانونمین تعلیم دیتا
اوربادشاھت کي خوشخبري کي منادي کرتا اور لوگون کے سارے دکھہ
اور بیماري دفع کرتا تھا * ۲۴ اور تمام سوریا مین اسکي شہرت ھوئي

اُسکے ساتھہ زنا کر چکا * ۲۹ سو اگر تیري دھني آنکھہ تیرے
ٹھوکر کھانے کا باعث ھو اُسے نکال ڈال اور پھینک دے کیونکه
تیرے انگون مین سے ایك کا نرھنا تیرے لئے اُسے بہتر ھی که تیرا
سارا بدن جہنم مین پڑے * ۳۰ یا اگر تیرا دھنا ھاتھہ تیرے لئے
ٹھوکر کھانیکا باعث ھو اُسکو کاٹ ڈال اور پھینك دے کیونکه تیرے
انگون مین سے ایك کا نرھنا تیرے لئے اُسے بہتر ھی که تیرا سارا بدن
جہنم مین پڑے *
۳۱ یہه بھي کہا گیا که جو کوئي اپني جورو کو چھوڑ دے اُسے طلاق
نامه لکھه دے * ۳۲ پر مین تمھین کہتا ھون که جو کوئي اپني جورو
کو زنا کے سوا‌ے کسي اور سبب سے چھوڑ دیوے اُسے زنا کروا تا ھی
اور جو کوئي اُس عورت سے جو چھوڑي گئي بیاہ کرے زنا کرتا ھی *
۳۳ پھر تم سن چکے ھو که اگلون سے کہا گیا که تو جھوٹھي قسم نه
کھا بلکه اپني قسمون کو خداوند کے لئے پوري کر * ۳۴ پر مین
تمھین کہتا ھون ھرگز قسم نه کھانا نه تو آسمان کي کیونکه وه خدا
کا تخت ھی * ۳۵ نه زمین کي کیونکه وه اُسکے پانون کي چوکي
ھی اور نه یروشالم کي کیونکه وه بزرگ بادشاه کا شہر ھی *
۳۶ اور نه اپنے سر کي قسم کھا کیونکه تو ایك بال کو سفید یا کالا نہین
کر سکتا * ۳۷ پر تمھاري گفتگو مین ھان کي ھان اور نہین
کي نہین ھو کیونکه جو اِسے زیاده ھی سو برائي سے ھوتا ھی *
۳۸ تم سن چکے ھو که کہا گیا آنکھه کے بدلے آنکھه اور دانت کے
بدلے دانت * ۳۹ پر مین تمھین کہتاھون که ظالم کا مقابله نه کرنا
بلکه جو تیرے دھنے گال پر طمانچه مارے دوسرا بھي اُسکي طرف
پھیر دے * ۴۰ اور اگر کوئي چاھے که عدالت مین تجھه پر نالش
کرکے تیرا کرتا لے قبا کو بھي اُسے لینے دے * ۴۱ اور جو کوئي تجھے ایك
کوس بیگار لیجاوے اُسکے ساتھه دو کوس چلا جا * ۴۲ جو تجھسے
کچھه مانگے اُسے دے اور جو تجھه سے قرض مانگے اُس سے منھه نه
موڑ *

کہ وے تمھارے اچھے کامون کو دیکھین اور تمھارے باپ کي جو آسمان
پر ھی تعریف کرین *
۱۷ یہہ خیال مت کرو کہ مین توریت یا نبیون کي کتابین منسوخ کرنے
آیا مین منسوخ کرنے نہین بلکہ پوري کرنے آیا * ۱۸ کیونکہ مین
تمسے سچ کہتا ھون کہ جبتک آسمان اور زمین تل نہ جایے ایک نقطہ یا ایک
شوشہ توریت کا ھرگز نہ متیگا جب تک سب کچھہ پورا نہو * ۱۹ پس
جو کوئي کہ ان حکمون مین سے سب سے چھوتے کو سست کرے اور
ویسے ھي آدمیون کو سکھاوے آسمان کي بادشاھت مین سب سے چھوتا
کہلاویگا پر جو کہ عمل کرے اور سکھاوے وھي آسمان کي بادشاھت
مین بڑا کہلاویگا * ۲۰ کیونکہ مین تمہین کہتا ھون کہ اگر تمھاري
راستبازي فقیہون اور فروسیون کی راستبازي سے زیادہ نہو تم آسمان کي
بادشاھت مین کسي طرح داخل نہوگے *
۲۱ تم سن چکے ھو کہ اگلون سے کہا گیا تو خون مت کر اور جو کہ خون
کرے عدالت مین سزا کے لائق ھوگا * ۲۲ پر مین تمہین کہتا ھون
کہ جو کوئي اپنے بھائي پر بے سبب غصہ ھو عدالت مین سزا کے قابل ھوگا
اور جو کوئي اپنے بھائي کو باولا کہے سنیدرین مین سزا کے لائق ھوگا
اور جو اُسکو کافر کہے جہنم کي آگ کا سزاوار ھوگا * ۲۳ پس اگر تو
قربان گاہ مین اپني نذر لیجاوے اور وھان تجھے یاد آوے کہ تیرا
بھائي تجھسے کچھہ مخالفت رکھتا ھی * ۲۴ تو وھان اپنے نذر قربانگاہ
کے سامھنے چھوڑ کے چلا جا پہلے اپنے بھائي سے میل کر تب آکے اپنا نذر
گذران * ۲۵ جب تک کہ تو اپنے مدعي کے ساتھہ راہ مین ھی جلد
اُس سے مل جا نہو کہ مدعي تجھے قاضي کے حوالے کرے اور قاضي
تجھے پیادے کے سپرد کرے اور تو قید مین پڑے * ۲۶ مین تجھسے
سچ کہتا ھون کہ جبتک کوڑي کوڑي ادا نکرے تو وھان سے کسیطرح
نہ چھوتیگا *
۲۷ تم سن چکے ھو کہ اگلونسے کہا گیا تو زنا نہ کر * ۲۸ پر مین تمہین
کہتا ھون کہ جو کوئي شہوت سے کسي عورت پر نگاہ کرے وہ اپنے دلمین

هوغير قومونكي مانند بيفائيده بك بك نه كرو كيونكه وے سمجهتے هين
كه بهت بكنے سے آنكي سني جائيگي * ۸ پس آنكي مانند نه هوكيونكه
تمهارا باپ تمهارے مانگنے كے پهلے جانتا هى كه تمهين كن كن چيزون كے
ضرورت هى * ۹ اسواسطے تم اس طرح دعا مانگو كه اى همارے
باپ جو آسمان پر هى تيرے نام كي تقديس هو * ۱۰ تيري بادشاهت
آوے اور تيري مرضي كے موافق جيسا آسمان پر هى زمين پر بهي هو *
۱۱ هماري روز كي روٹي آج همين بخش * ۱۲ اور جس طرح هم اپنے
قرض دارون كو بخشتے هين تو اپنے قرض همكو بخش دے * ۱۳ اور
همين آزمايش مين نه ڈال بلكه برايے سے بچا كيونكه بادشاهت اور
قدرت اور جلال تيرا هميشه هى آمين * ۱۴ اس لئے كه اگر تم آدميون
كے قصور معاف كرو تو تمهارا باپ بهي جو آسمان پر هى تمهارے قصور
معاف كريگا * ۱۵ پر اگر تم ادميون كے قصور نه معاف كرو تو تمهارا باپ
بهي تمهارے قصور نه معاف كريگا *

۱۶ پهر جب تم روزه ركهو مكارون كي مانند اپنا چهره اداس نه بناو كيونكه
وے اپنا منهه بگاڑتے هين كه لوگ انهين روزه دار جانين مين تم سے
سچ كهتاهون كه وے اپنا بدلا پا چكے * ۱۷ پر جب تو روزه ركهے اپنے سر
چكنا كر اور اپنا منهه دهو * ۱۸ تاكه تجهے روزيے سے آدمي نهين بلكه تيرا
باپ جو پوشيده هى جانے اور تيرا باپ جو پوشيدگي مين ديكهتا هى
ظاهر مين تجهے بدلا دے *

۱۹ مال اپنے واسطے زمين پر جمع نه كرو جهان كيڑا اور مورچه خراب كرتا
هى اور جهان چور سيندهه ديكے چوراتے هين * ۲۰ بلكه مال اپنے لئے
آسمان پر جمع كرو جهان نه كيڑا نه مورچه خراب كرتا اور نه چور سيندهه
ديكے چراتا هى * ۲۱ كيونكه جهان تمهارا خزانه هى وهين تمهارا دل
بهي لگا رهيگا * ۲۲ بدن كا چراغ آنكهه هى پس اگر تيري آنكهه
صاف هو تو تيرا سارا بدن روشن هوگا * ۲۳ پر اگر تيري آنكهه صاف
نهين تو تيرا سارا بدن اندهيرا هوگا اسلئے اگر وه نور جو تجهه مين هى
تاريكي هوجاوے تو كيسي تاريكي ٹههرے گي *

۴۳ تم سن چکے هو که کہا گیا اپنے پڑوسي سے محبت رکھه اور اپنے
دشمن سے عداوت * ۴۴ پر مین تمهین کہتا هون که اپنے دشمنون کو
پیار کرو اور جو تم پر لعنت کرین اُن کے لئے برکت چاهو جو تم سے
کینه رکھین اُنکا بهلا کرو اور جو تمهین دکھه دیوین اور ستاوین اُنکے
لئے دعا کرو * ۴۵ تا که تم اپنے باپ کے جو آسمان پر هی فرزند
هو کیونکه وه اپنے سورج کو بدون اور نیکون پر اُگاتا هی اور راستون
اور ناراستون پر مینهه برساتا * ۴۶ کیونکه اگر تم اُنهین کو پیار کرو جو
تمهین پیار کرتے هین تو تمهارا لئے کیا بدلا هی کیا محصول لینیوالے
بهي ایسا نهین کرتے * ۴۷ اور اگر تم فقط اپنے بهائیون کو سلام کرو
تو کیا زیاده کیا کیا محصول لینیوالے ایسا نهین کرتے * ۴۸ پس تم
کامل هو جیسا تمهارا باپ جو آسمان پر هی کامل هی *

چهٹوان باب

۱ خبردار تم اپنے نیك کام لوگون کے سامهنے دکهانے کے لئے نه کرو
نهین تو تمهارے باپ سے جو آسمان پر هی اجر نه ملیگا *
۲ اِس لئے که جب تو خیرات کرے اپنے سامهنے ترهي نه بجا جیسا مکار
عبادتخانون اور رستون مین کرتے هین تاکه لوگ اُنکي تعریف کرین
مین تمسے سچ کہتا هون که وے اپنا اجر پاچکے * ۳ پر جب تو
خیرات کرے تو چاهئے که تیرا بایان هات نجانے جو تیرا دهنا هاتهه کرتا
هی * ۴ تا که تیري خیرات پوشیده رهے اور تیرا باپ جو پوشیده
دیکهتا هی وه خود ظاهر مین تجهے بدلادے *
۵ اور جب تو دعا مانگے مکارون کي مانند مت هو کیونکه وے عبادت
خانونمین اور رستون کے موڑ پر کهڑے هو کے دعا مانگنے کو دوست
رکهتے هین تاکه لوگ اُنهین دیکهین مین تمسے سچ کہتا هون که وے اپنا
بدلا پاچکے * ۶ لیکن جب تو دعا مانگے اپني کوٹهري مین جا اور دروازه
بند کرکے اپنے باپ سے جو پوشیدگي مین هی دعا مانگ اور تیرا باپ جو
پوشیده دیکهتا هی ظاهر مین تجهے بدلا دیگا * ۷ اور جب دعا مانگتے

کانڈي پر جو تیري آنکهه مین هی نهین خیال کرتا * ۴ یا تو کیونکر
اپنے بهائیکو کهتا اس تنکے کو تیري انکهه مین هی لا نکال دون اور
دیکهه خود تیري انکهه مین کانڈي هی * ۵ ای مکار پهلے کانڈي
کو اپني انکهه سے نکال تب اس تنکے کو اپنے بهائي کي انکهه سے
اچهي طرح دیکهه کے نکال سکیگا *

۶ پاک چیز کتون کو مت دو اور اپنے موتي سورون کے اگے نه پهینکو
ایسا نه هو که وے انهین پامال کرین اور پهر کر تمهین پهاڑین *

۷ مانگو که تمهین دیا جایگا ڈهونڈهو که تم پاؤگے کهٹکهٹاؤ تو تمهارے
واسطے کهولا جایگا * ۸ کیونکه جو کوئي مانگتا هی اسے ملتا اور جو کوئي
ڈهونڈهتا سو پاتا هی اور جو کوئي کهٹکهٹاتا اسکے واسطے کهولا جایگا *
۹ تم مین سے کون هی که اگر اس کا بیٹا اس سے روٹي مانگے وه اسے
پتهر دیوے * ۱۰ یا اگر مچهلي مانگے اسے سانپ دے * ۱۱ پس جب
تم برے هوکر اپنے لڑکون کو اچهي چیزین دینے جانتے هو تو تمهارا باپ
جو اسمان پر هی کتنا زیاده انهین جو اس سے مانگتے هین اچهي چیزین
دیگا * ۱۲ پس جو کچهه تم چاهتے هو که لوگ تمهارے ساتهه کرین ویساهي
تم بهي ان سے کرو کیونکه توریت اور نبیونکي کتاب کا خلاصه یهي هی *
۱۳ تنگ دروازه سے داخل هو کیونکه چوڑا هی وه دروازه اور کشاده
هی وه رسته جو هلاکت کو پهنچاتا هی اور بهت هین که اس سے
داخل هوتے * ۱۴ کیا هي چهوٹا هی وه دروازه اور تنگ هی وه راه
جو زندگي کو پهنچاتي اور تهوڑے هین جو اسے پاتے *

۱۵ جهوٹهے پیغمبرون سے خبردار رهو جو تمهارے پاس بهیڑون کے بهیس
مین اتے پر باطن مین پهاڑنیوالے بهیڑیئے هین * ۱۶ تم انهین انکے
پهلون سے پهچانوگے کیا کانٹون سے انگور یا اونٹ کٹارون سے انجیر توڑتے هین *
۱۷ اسي طرح هر ایک اچها درخت اچهے پهل لاتا اور برا درخت برے پهل
لاتا هی * ۱۸ اچها درخت برے پهل نهین لا سکتا نه برا درخت اچهے
پهل لا سکتا * ۱۹ جو درخت اچهے پهل نهین لاتا کاٹا اور آگ مین ڈالا
جاتا هی * ۲۰ پس انکے پهلون سے انهین پهچانوگے *

۲۴ كوئي آدمي دو خاوند كي خدمت نهين كر سكتا اس لئے كه
يا ايك سے دشمني ركهيگا اور دوسرے سے دوستي يا ايک كو مانيگا اور
دوسرے كو ناچيز جانيگا تم خدا اور دولت دونون كي خدمت نهين كر
سكتے * ۲۵ اس لئے مين تم سے كهتا هون كه اپني زندگي كے لئے
فكر نه كرو كه هم كيا كهائينگے كيا پيئنگے نه اپنے بدن كي كه كيا پهنينگے
كيا زندگي خوراك سے بهتر نهين اور بدن پوشاك سے * ۲۶ پرندون كو
ديكهو نه وے بوتے نه لوتے نه كوتهي مين جمع كرتے هين تو بهي تمهارا باپ جو
آسمان پر هے انكي پرورش كرتا هے كيا تم ان سے بهتر نهين هو *
۲۷ تم مين سے كون هے جو فكر كر كے اپني عمر مين ايك گهڑي
بڑها سكتا هے * ۲۸ اور پوشاك كي كيون فكر كرتے هو جنگلي سوسن
كو ديكهو كيسي بڑهتے هين وه نه محنت كرتے نه كاتتے هين * ۲۹ پر
مين تمهين كهتا هون كه سليمان بهي اپني ساري شان و شوكت مين انمين
سے ايك كي مانند پهنے نه تها * ۳۰ پس جب خدا ميدان كي گهاس
كو جو آج هے اور كل تنور مين جهونكي جاتي يون پهنا تا هے تو اے
سست اعتقادو كيا تمكو اسے زياده نه پهنايگا * ۳۱ اس لئے فكر نه كرو
كه هم كيا كهائينگے كيا پيئنگے اور كيا پهنينگے * ۳۲ كيونكه ان سب
چيزون كي تلاش غيرقوم كرتے هين اور تمهارا باپ جو آسمان پر هے
جانتا هے كه تم ان سب چيزون كے محتاج هو * ۳۳ پر تم پهلے خدا كي
بادشاهت اور اسكي راستبازي ڈهونڈهو تو انكے سوا يهه سب چيزين
بهي تمهين ملينگي * ۳۴ پس كل كي فكر نه كرو كيونكه كل خود اپني
چيزونكي آپهي فكر كر ليگا آج كا دكهه آج هي كے لئے بس هے *

ساتوان باب

۱ عيب نه لگاؤ كه تم پر عيب نه لگايا جاوے * ۲ كيونكه جسطرح
تم عيب لگاتے هو اسيطرح تم پر بهي عيب لگايا جايگا اور جس پيمانے سے
تم ناپتے هو اسي سے تمهارے واسطے پهر ناپا جايگا * ۳ اور اس تنكے
كو جو تيرے بهائي كي آنكهه مين هے كيون ديكهتا هے پر اس

۵ اور جب یسوع کپرناحم مین داخل هوا ایک صوبه دار اُس پاس آیا
اور اُسے منت کر کے کہا * ۶ که ای خداوند میرا چھوکرا جھولے کا
مارا گھر مین پڑا اور نهایت دکھه مین هی * ۷ یسوع نے اُس سے
کہا مین آکے اُسے چنگا کرونگا * ۸ اُس صوبه دار نے جواب کہا
ای خداوند مین اِس لائق نهین که تو میري چھت تلے آوے بلکه
صرف ایك بات کهه تو میرا چھوکرا چنگا هو جایگا * ۹ کیونکه مین بھي
جو دوسرے کے اختیار مین هون اور سپاهي میرے حکم مین هین
جب ایك کو کهتا هون جا وه جاتا هی اور دوسرے کو که آ وه آتا
هی اور اپنے غلام کو که یهه کر وه کرتا هی * ۱۰ یسوع نے
یهه سنکر تعجب کیا اور اُنکو جو پیچھے آتے تھے کہا مین تم سے سچ
کهتا هون که مین نے ایسا ایمان اسرائیل مین بھي نه پایا * ۱۱ اور
مین تم سے کهتا هون که بهتیرے پورب اور پچھم سے آوینگے اور ابیرهام اور
اسحاق اور یعقوب کے ساتھه آسمان کي بادشاهت مین بیٹھینگے *
۱۲ پر اِس بادشاهت کے فرزند باهر اندهیرے مین ڈالے جائینگے جهان
رونا اور دانت پیسنا هوگا * ۱۳ تب یسوع نے اُس صوبه دار کو
کہا جا اور جیسا تو ایمان لایا تیرے لئے ویسا هي هو اور اُسي گھڑي
اُسکا چھوکرا چنگا هوگیا *
۱۴ اور یسوع نے پطرس کے گھر مین آکے دیکھا که اُسکي ساس
پڑي اور اُسے تپ چڑھي هی * ۱۵ اور اُسکا هاتھه چھوا اُسکي تپ
اُتر گئي اور وه اُٹھي اور اُنکي خدمت کرنے لگي *
۱۶ جب شام هوئي اُسکے پاس بهت سے دیوانون کو لائے اُسنے بات
سے روحون کو دور کیا اور سبکو جو بیمار تھے چنگا کیا * ۱۷ ایسا که جو
اشعیا نبي کي معرفت کہا گیاتھا پورا هوا که اُسنے آپ هماري ماندگیان
لے لین اور هماري بیماریان اُٹھالین *
۱۸ جب یسوع نے بهت سي بھیڑ اپنے آس پاس دیکھي اُسنے حکم کیا
که پار جاوین * ۱۹ اور ایك فقیهه نے آکے اُس سے کہا ای استاد
جهان کهین تو جاوے مین تیرے پیچھے چلونگا * ۲۰ یسوع نے اُس

۲۱ نه هر ایك جو مجهے خداوند خداوند کهتا هی آسمان کي بادشاهت
مین داخل هوگا مگر وهي جو میرے آسماني باپ کي مرضي پر چلتا
هی * ۲۲ اُس دن بهتیرے مجهے کهینگے ای خداوند ای خداوند کیا
همنے تیرے نام سے نبوت نهین کي اور تیرے نام سے دیون کو نهین نکالا
اور تیرے نام سے بهت سي کراماتین ظاهر نهین کین * ۲۳ اُسوقت مین
اُنسے صاف کهونگا که مین کبهي تم سے واقف نه تها ای بدکارو میرے
پاس سے دور هو *
۲۴ پس جو کوئي میري یهه باتین سنتا اور نهین عمل مین لاتا هی
مین اُسے اس عقلمند کي مانند ٹههراتا هون جسنے چٹان پر اپنا گهر
بنایا * ۲۵ اور مینهه برسا اور باڑهین آئین اور اندهیان چلین اور اُس
گهرکو صدمه پهنچایا پر وه نه گرا کیونکه اُسکي نیو چٹان پر ڈالي تهي *
۲۶ پر جو کوئي میري یهه باتین سنتا اور عمل مین نهین لاتا وه اُس
بیوقوف کي مانند ٹههریگا جسنے اپنا گهر ریتي پر بنایا * ۲۷ اور مینهه
برسا اور باڑهین آئین اور آندهیان چلین اور اُس گهر کو صدمه پهنچایا
اور وه گر پڑا اور اُسکا گرنا بڑا خرابه هوا *
۲۸ اور ایسا هوا که جب یسوع یهه باتین کهه چکا تو وه جماعت اُسکي تعلیم
سے دنگ هوئي * ۲۹ کیونکه وه فقیهون کي مانند نهین بلکه اختیار
والے کے طور پر سکهاتا تها *

آٹهوان باب

۱ جب وه اُس پهاڑ سے اُترا بهت سي بهیڑ اُسکے پیچهے هولي *
۲ اور دیکهو ایك کوڑهي نے آکے اُسے سجده کیا اور کها ای خداوند
اگر تو چاهے تو مجهے پاك صاف کرسکتا هی * ۳ یسوع نے هاتهه
بڑهاکے اُسے چهوا اور کها مین چاهتا هون تو پاك صاف هو وهین اُس کا
کوڑهه جاتا رها * ۴ تب یسوع نے اُسے کها دیکهه کسي سے نه کهیو
پر جا کے اپنے تئین کاهن کو دکها اور جو نذر که موسی نے مقرر کي
چڑها تاکه اُنکے لئے گواهي هو *

ایك جهولے کے مارے کو جو چار پائي پر پڑا تها اُس پاس لائے یسوع نے
اُنکا ایمان دیکهه کے اُس جهولے کے مارے سے کہا ای بیٹا خاطرجمع رکهه
تیرے گناه معاف هوئے * ۳ تب بعضے فقیہون نے اپنے دل مین کہا که
یہه کفر بکتا هی * ۴ یسوع نے اُنکے خیال دریافت کر کے کہا
تم کیون اپنے دل مین بد گماني کرتے هو * ۵ کیا کہنا آسان هی
یہه که تیرے گناه معاف هوئے یا یہه کہنا که اُٹهه اور چل * ۶ لیکن
تا که تم جانو که ابن آدم کو زمین پر گناه معاف کرنیکا اختیار هی اُسنے
اُس جهولے مارے سے کہا اُٹهه اپني چارپائي اُٹهالے اور اپنے گهر چلا جا *
۷ وه اُٹهه کر اپنے گهر چلا گیا * ۸ تب لوگون نے یہه دیکهکر تعجب
کیا اور خدا کي تعریف کرنے لگے که اُس نے ایسي قدرت انسان
کو بخشي *
۹ پهر جب یسوع وهان سے آگے بڑها تو متي نامے ایك شخص کو محصول
کي چوکي پر بیٹهے دیکها اور اُسے کہا میرے پیچهے آ وه اُٹهکے اُسکے
پیچهے چلا * ۱۰ اور یون هوا که جب یسوع گهر مین کهانے بیٹها دیکهو
بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار آکے اُسکے اور اُسکے شاگردون کے
ساتهه کهانے بیٹهے * ۱۱ جب فروسیون نے یہه دیکها تو اُسکے شاگردون
سے کہا تمہارا استاد محصول لینیوالے اور گنہه گارون کے ساتهه کیون کها
تا هی * ۱۲ یسوع نے یہه سنکر اُنسے کہا بهلے چنگون کو حکیم درکار
نہین بلکه بیمارون کو * ۱۳ پر تم جا کے اِسکے معنے دریافت کرو که
مین قرباني کو نہین بلکه رحم کو چاهتا هون کیونکه مین راستبازون کو
نہین بلکه گنہه گارون کو توبه کے لئے بلانے آیا هون *
۱۴ اُسوقت یوحنا کے شاگردون نے اُس پاس آکے کہا که هم اور
فریسي کیون اکثر روزه رکهتے هین پر تیرے شاگرد روزه نہین رکهتے *
۱۵ یسوع نے اُنهین کہا کیا براتي جب تك دولها اُنکے ساتهه هی
اُداس هو سکتے هین لیکن وه دن آوینگے که دولها اُنسے جدا کیا جایگا
تب وے روزه رکهینگے * ۱۶ کوئي پراني قبا پر کورے کپڑے کا پیوند
نہین لگاتا کیونکه وه پیوند قبا سے کچهه کهینچ لیتا هی اور اُسکي

سے کہا کہ لومڑیون کے لئے ماندین اور پرندون کے واسطے بسیرے هین
پر ابن ادم کے لئے جگہہ نہین کہ جہان اپنا سر دھرے * ۲۱ اُس کے
شاگردون مین سے دوسرے نے اُس سے کہا اي خداوند مجھے رخصت
دے کہ پہلے جاکر اپنے باپ کو گاڑون * ۲۲ پر یسوع نے اُسے
کہا تو میرے پیچھے آ اور مردون کو اپنے مردے گاڑنے دے *
۲۳ اور جب وہ ناؤ پر چڑھا اُسکے شاگرد اُسکے پیچھے آئے * ۲۴ اور
دیکھو دریا مین ایسي بڑي آندھي آئي کہ ناؤ لہرونمین چھپ گئي پر
وہ سوتا تھا * ۲۵ تب اُسکے شاگردون نے آ کے اُسے جگایا اور کہا
اي خداوند همین بچا کہ هم ڈوبے * ۲۶ اُسنے اُنهین کہا اي
کم اعتقادو کیون ڈرتے هو تب اُسنے اُٹھہ کے هوا اور دریا کو ڈانٹا تو بڑا
چین هوگیا * ۲۷ اور لوگ تعجب کر کے کہنے لگے کہ یہہ کسطرح کا
آدمي هي کہ هوا اور دریا بهي اُسکي مانتے هین *
۲۸ جب اُس پار گرگسیون کے ملک مین پہنچا دو دیوانے قبرونسے
نکل کر اُسے ملے وے ایسے تند تھے کہ کوئي اُس رستے سے چل نہ سکتا تھا *
۲۹ اور دیکھو اُنهون نے چلا کے کہا اي یسوع خدا کے بیٹے همین
تجھہ سے کیا کام تو یہان آیا کہ وقت سے پہلے همین دکھہ دیے * ۳۰ اور
اُنسے کچھہ دور سورون کا ایک بڑا غول چرتا تھا * ۳۱ سو دیوئن نے اُسکي
منت کر کے کہا اگر تو همکو نکالتا هي تو همین ان سورون کے غول
مین جانے دے * ۳۲ تب اُسنے اُنهین کہا جاؤ وے نکل کے
اُن سورون کے غول مین گئے اور دیکھو سورونکا سارا غول کڑاڑے پر سے
دریا مین کودا اور پاني مین ڈوب مرا * ۳۳ تب چرانیوالے بھاگے
اور شہر مین جاکر سب ماجرا اور اُن دیوانون کا احوال بیان کیا *
۳۴ اور دیکھو سارا شہر یسوع کي ملاقات کو نکلا اور اُسے دیکھکے
اُسکي منت کي کہ اُنکي سرحد سے باهر جاوے *

نوان باب

۱ سو ناو پر چڑھہ کے پار اُترا اور اپنے شہر مین آیا * ۲ اور دیکھو

۳۲ جسوقت وے باہر نکلے دیکھو لوگ ایک گونگا دیوانہ اُس پاس لائے *
۳۳ اور جب دیو نکالا گیا وہ گونگا بولا اور لوگون نے تعجب کرکے کہا
ایسا کبھی اسرائیل مین نہ دیکھا تھا * ۳۴ پر فروسیون نے کہا
کہ وہ دیوون کے سردار کی مدد سے دیوون کو نکالتا ہی *
۳۵ اور یسوع اُن سب شہرون اور بستیون مین پھرتا اور اُنکے عبادتخانون
مین تعلیم دیتا اور بادشاہت کی خوشخبری کی منادی اور لوگون کی ہر ایک
بیماری اور ہر ایک دکھہ درد دور کرتا تھا * ۳۶ اور جب اُسنے جماعتون کو
دیکھا اُسکو اُن پر رحم آیا کیونکہ وے اُن بھیڑون کی مانند جنکا
گڈریا نہو عاجز اور پریشان تھے * ۳۷ تب اُسنے اپنے شاگردون سے کہا
کہ پکی کھیت تو بہت ہین پر مزدور تھوڑے * ۳۸ اِسلئے تم کھیت کے
مالک کی منت کرو کہ وہ اپنے کھیت کاٹنے کے لئے مزدورن کو بھیج دے *

دسوان باب

۱ پھر اُسنے اپنے بارہ شاگردون کو پاس بلا کر اُنھین قدرت بخشی کہ
ناپاک روحون کو نکالین اور ہرطرح کی بیماری اور دکھہ درد کو دور کرین *
۲ اور بارہ رسولون کا یہہ نام ہی پہلا شمعون جو پتھر کہلاتا اور اُسکا
بھائی اندریا زبدی کا بیتا یعقوب اور اُسکا بھائی یوحنا * ۳ فیلپ اور
برتولما توما اور محصول لینیوالا متی حلفا کا بیتا یعقوب اور لبی جو تدی
بھی کہلاتا * ۴ شمعون کنعانی اور یہودا اسکریطی جسنے اُسے پکڑوا دیا *
۵ اُن بارھون کو یسوع نے فرما کے بھیجا کہ غیر قومون کی طرف
نہ جانا اور سامریون کے کسی شہر مین داخل نہ ہونا * ۶ بلکہ
پہلے اسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑون کے پاس جاؤ * ۷ اور
چلتے ہوئے منادی کرو کہ آسمان کی بادشاہت نزدیک ہی * ۸ بیمارون
کو چنگا کرو کوڑھیون کو پاک صاف کرو مردون کو جلاو دیون کو نکالو
تم نے مفت پایا مفت دو * ۹ نہ سونا نہ روپا نہ تانبا اپنی کمر مین
رکھو * ۱۰ نہ رستے کے لئے جھولی نہ دو کرتے نہ جوتیان نہ لاٹھی
لو کیونکہ خوراک مزدور کا حق ہی * ۱۱ اور جس شہر یا بستی مین

چير بڑه جاتي * ۱۷ اور نئي شراب پراني مشکون مين نهين بهرتے نهين
تو مشکين پهٹ جاتين اور شراب به جاتي هی اور مشکين خراب هو
جاتين بلکه نئي شراب نئي مشکون مين بهرتے هين تو دونون بچي
رهتي هين *
۱۸ جب وه يهه باتين اُنسے کهه رها تها ديکهو ايک سردار نے آکر اُسے
سجده کيا اور کها ميري بيٹي اب تمام هوئي پر تو چل اپنا هاتهه اُس پر
رکهه که وه جي اُٹهيگي * ۱۹ اور يسوع اُٹهه کے اپنے شاگردون ساتهه
اُسکے پيچهے چلا *
۲۰ اور ديکهو ايك عورت نے جسکو باره برس سے لوهو جاري تها اُسکے
پيچهے آکے اُسکے کرتے کا دامن چهوا * ۲۱ که اپنے جي مين کهتي تهي
اگر مين صرف اُسکا کرتا چهوؤن گي بهلي چنگي هو جاؤنگي * ۲۲ تب
يسوع نے پيچهے پهر کر اُسے ديکها اور کها اي بيٹي خاطر جمع
رکهه که تيرے ايمان نے تجهے چنگا کيا پس وه عورت اُسي گهڑي سے
چنگي هوگئي *
۲۳ اور جب يسوع اُس سردار کے گهر پهنچا اور اُسنے بانسلي بجانيوالے
جماعت کو غل مچاتے ديکها تو اُنهين کها * ۲۴ کنارے هو که لڑکي
مر نهين گئي بلکه سوتي هی وے اُس پر هنسے * ۲۵ جب وے
لوگ باهر نکالے گئے اُسنے اندر جا کے اُسکا هاتهه پکڑا اور وه لڑکي اُٹهي *
۲۶ تب اُسکي شهرت اُس تمام ملك مين هوئي *
۲۷ جب يسوع وهانسے روانه هوا دو اندهے اُسکے پيچهے پکارتے آئے
که اي داؤد کے بيٹے همپر رحم کر * ۲۸ اور جب وه گهر مين پهنچا
وے اندهے اُس پاس آئے يسوع نے اُنهين کها کيا تمهين اعتقاد
هی که مين يهه کر سکتا هون وے بولے هان اي خداوند *
۲۹ تب اُسنے اُنکي آنکهون کو چهوکے کها که جيسا تمهارا اعتقاد
هی ويساهي تمهارے لئے هو * ۳۰ تب اُنکي آنکهين کهل گئين
اور يسوع نے اُنهين تاکيد کرکے کها خبردار کوئي نه جانے *
۳۱ پر اُنهون نے جاکے اُس تمام ملك مين اُسکا شهره کيا *

تمہین اندھیرے مین کہتا هون اُنجالے مین کہو اور جوکچھ که تمہارے
کانون مین کہا جاے کوٹھون پر منادي کرو * ۲۸ اور اُن سے جو بدن
کو قتل کرتے پر جان کو قتل نہین کرسکتے مت ڈرو بلکه اُسي سے ڈرو
جو جان اور بدن دونون کو جہنم مین هلاك کرسکتا هی * ۲۹ کیا
ایك پیسے کو دو گوریے نہین بکتے اور اُن مین سے ایك بھي تمہارے باپ
کي بے مرضي زمین پر نہین گرتا * ۳۰ بلکه تمہارے سر کے بال
بھي سب گنے هین * ۳۱ پس مت ڈرو تم بہت گورون سے بہتر هو *
۳۲ اِسلئے جو کوئي لوگون کے آگے میرا اقرار کریگا مین بھي اپنے باپ کے
آگے جو آسمان پر هی اسکا اقرار کرونگا * ۳۳ پر جو کوئي آدمیون کے
آگے میرا انکار کریگا مین بھي اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر هی
اسکا انکار کرونگا *

۳۴ یهه مت سمجھو که مین زمین پر صلح کروانے آیا صلح کروانے
نہین آیا هون بلکه لڑائي هی * ۳۵ کیونکه مین آیا هون که مرد کو
اسکے باپ اور بیٹي کو اسکي مان اور بہو کو اسکي ساس سے جدا کرون *
۳۶ اور آدمي کے دشمن اسکے گھر هي کے هونگے * ۳۷ جو کوئي مان باپ
کو مجھه سے زیاده چاهتا هی میرے لایق نہین اور جو بیٹا یا بیٹي
کو مجھه سے زیاده پیار کرتا میرے لایق نہین * ۳۸ اور جو کوئي اپني
صلیب اُٹھا کے میرے پیچھے نہین آتا میرے لایق نہین * ۳۹ جوکوئي
اپني جان بچاتا هی اُسے کھوئیگا پر جو میرے واسطے اپني جان کھوئیگا
اُسے پائیگا * ۴۰ جو تمہین قبول کرتا مجھے قبول کرتا هی اور جو مجھے
قبول کرتا هی اسے جسنے مجھے بھیجا قبول کرتا هی * ۴۱ جو کوئي
نبي کے نام سے نبي کو قبول کرتا هی نبي کا اجر پاویگا اور جو راست
باز کے نام سے راستباز کو قبول کرتا راستباز کا اجر پاویگا * ۴۲ اور
جو کوئي اِن چھوٹون مین سے ایک کو شاگرد کے نام سے فقط ایک پیاله
ٹھنڈھا پاني پلاویگا مین تم سے سچ کہتا هون که وه بے بدلا پائے
نه رهیگا *

داخل هو دریافت کرو که لایق وهان کون هی اور جب تك وهان سے
نه نکلو وهین رهو * ۱۲ اور جب تم کسي گهر مین جاؤ اُسے سلام
کرو * ۱۳ اور اگر وه گهر لایق هی تو تمهارا سلام اُسے پهنچے اور
اگر لایق نهین تو تمهارا سلام تم پر پهر آویگا * ۱۴ اور جو کوئي تمهین
قبول نکرے اور تمهاري باتین نه سنے اُس گهر یا اُس شهر سے نکل
کے اپنے پانو کي گرد جهاڑ دو * ۱۵ مین تم سے سچ کهتا هون که
عدالت کے دن سدوم اور عمورا کي زمین کے لئے اُس شهر کي نسبت
زیاده آساني هوگي *

۱۶ دیکهو مین تمهین بهیڑون کي مانند بهیڑیون مین بهیجتاهون پس
تم سانپ کي طرح هشیار اور کبوتر کي مانند بے بد هو * ۱۷ مگر لوگون
سے خبردار رهو که وے تمهین سنیدرین مین پکڑوائینگے اور اپنے
عبادتخانونمین کوڑے مارینگے * ۱۸ اور تم میرے واسطے حاکمون اور
بادشاهون کے سامهنے حاضرکئے جاؤگے که اُنپر اور غیرقومون پر گواهي
هو * ۱۹ لیکن جب وے تمهین پکڑوائین تم فکرنه کرو که هم کسطرح
یا کیا کهینگے کیونکه جوکچهه تمهین کهنا هوگا سو اُسی گهڑي تمهین اُسکي
آگاهي هوگي * ۲۰ کیونکه کهنیوالے تم نهین هو بلکه تمهارے باپ
کا روح تم مین بولیگا * ۲۱ بهائي بهائي کو اور باپ بیٹے کو قتل کے لئے
پکڑوائیگا اور لڑکے اپنے مان باپ کا مقابله کرینگے اور اُنهین مرواڈالینگے *
۲۲ اور میرے نام کے سبب سب تم سے دشمني کرینگے پر وه جو اخر تك
برداشت کریگا سو هي نجات پاویگا * ۲۳ جب وے تمهین ایك شهر مین
ستاوین تو دوسرے مین بهاگ جاؤ مین تم سے سچ کهتاهون که تم اسرائیل
کے تمام شهرون مین نه پهر چکوگے جب تك ابن آدم نه آلے *
۲۴ شاگرد اپنے استاد سے بڑا نهین نه نوکر اپنے خاوند سے * ۲۵ بس
هی که شاگرد اپنے اُستاد کي اور نوکر اپنے خاوند کي مانند هو جب
اُنهون نے گهر کے مالك کو باعلزبول کها هی تو کتنا زیاده اسکے گهر
کے لوگون کو نه کهینگے * ۲۶ پس اُنسے نه ڈرو کیونکه کوئي چیز ڈهنپي
نهین جو کهل نجاے اور نه چهپي جو جاني نه جاے * ۲۷ جو کچهه مین

۱۷ کہ همنے تمہارے واسطے بانسلي بجائي پر تم نہ ناچے همنے تمہارے
لئے ماتم کیا پر تم نے چھاتي نہ پیٹي * ۱۸ کیونکہ یوحنا کھاتا پیتا
نہین آیا اور وے کہتے هین کہ اُسپر ایك دیو هی * ۱۹ ابن آدم
کھاتا پیتا آیا اور وے کہتے هین کہ دیکھو ایك کھاؤ اور شرابي محصول
لینیوالون اور گنہگارون کا یار پر حکمت اپنے لڑکون سے راست ٹھہري *
۲۰ تب اُن شہرون کو جنمین اُسکے معجزے بہت سے ظاهر هوئے
ملامت کرنے لگا کیونکہ اُنہون نے توبہ نہ کیا تھا * ۲۱ کہ ای
خورزین تجھہ پر افسوس ای بیت صیدا تجھہ پر افسوس کیونکہ یہہ
معجزے جو تممین دکھائے گئے اگر صور و صیدا مین دکھائے جاتے تو وے
ٹات اوڑھہ کے اور خاك مین بیٹھہ کے کبکا توبہ کر چکتے * ۲۲ پر مین
تمسے کہتا هون کہ صور و صیدا کے لئے عدالت کے دن تمہاري نسبت
زیادہ آساني هوگي * ۲۳ اور ای کپرناحم جو آسمان تک پہنچایا گیا
تو دوزخ مین گرایا جایگا کیونکہ یہہ معجزے جو تجھہ مین دکھائے گئے
اگر سدوم مین دکھائے جاتے تو آج تک قایم رهتا * ۲۴ پر مین تمسے
کہتا هون کہ عدالت کے دن سدوم کے ملك پر تجھسے زیادہ آساني
هوگي *
۲۵ اُسیوقت یسوع پھر کہنے لگا کہ ای باپ آسمان اور زمین کے خداوند
مین تیري تعریف کرتا هون کہ تونے اُن چیزون کو داناؤن اور عقلمندون
سے چھپایا اور لڑکون پر کھول دیا * ۲۶ هان ای باپ کہ یونہین تجھے
پسند آیا * ۲۷ میرے باپ نے سب کچھہ مجھے سونپا اور بیٹے کو کوئي
نہین جانتا مگر باپ اور باپ کو کوئي نہین جانتا مگر بیٹا اور وہ جس پر
بیٹا اُسے ظاهر کیا چاهتا * ۲۸ ای سب لوگو جو تھکے اور بڑے بوجھہ
سے دبے هو سب میرے پاس آؤ کہ مین تمہین آرام دونگا * ۲۹ میرا
جوا اپنے اُوپر لو اور مجھسے سیکھو کیونکہ مین حلیم اور دل سے فروتن
هون تو تم اپنے جي مین آرام پاؤگے * ۳۰ کیونکہ میرا جوا ملایم
اور میرا بوجھہ هلکا هی *

گيارهوان باب

۱ اور ايسا هوا كه جب يسوع اپنے باره شاگردون كو حكم دے چكا تو وهان
سے روانه هوا كه اُنكے شهرون مين تعليم اور منادي كرے *
۲ يوحنن نے قيد خانے مين مسيح كے كامون كا بيان سنكر اپنے شاگردون
مين سے دو كو بهيجكے اُس سے پچهوايا * ۳ كه كيا جو آنيوالا تها تو هي
هے يا هم دوسري كي راه تكين * ۴ يسوع نے جواب مين اُنهين
كها كه جو كچهه تم سنتے اور ديكهتے هو جاكے يوحنن سے بيان كرو * ۵ كه
اندهے ديكهتے اور لنگڙے چلتے كوڙهي پاك صاف هوتے اور بهرے سنتے
اور مردے جي اُٹهتے هين اور غريبون كو انجيل سنائي جاتي هے *
۶ اور مبارك وه هے جو ميرے سبب ٹهوكر نه كهاے *
۷ جب وے روانه هوئے يسوع يوحنن كي بابت جماعتون سے كهنے لگا كه
تم جنگل مين كيا ديكهنے گئے كيا ايك سركنڈا جو هوا سے هلتا هے *
۸ پهر تم كيا ديكهنے گئے كيا ايك مرد كو جو باريك كپڙے پهنے هے
ديكهو جو باريك كپڙے پهنتے بادشاهون كے محلون مين هين * ۹ پهر
تم كيا ديكهنے گئے كيا ايك نبي هان مين تم سے كهتا هون بلكه نبي سے
بڙا * ۱۰ كيونكه يهه وهي هے جسكي بابت لكها هے كه ديكهو مين
اپنا رسول تيرے آگے بهيجتا هون جو تيرے آگے راه درست كريگا *
۱۱ مين تم سے سچ كهتا هون كه اُنمين سے جو عورتون سے پيدا هوئے
يوحنن باپتسما دينيوالے سے كوئي بڙا ظاهر نه هوا ليكن جو آسمان كي
بادشاهت مين چهوٹا هے اُس سے بڙا هے * ۱۲ يوحنن باپتسما
دينيوالے كے وقت سے ابتك آسمان كي بادشاهت پر زبردستي هوتي هے
اور زبردست اُسے چهين ليتے هين * ۱۳ كيونكه سب نبي اور توريت
نے يوحنن كے وقت تك نبوت كي * ۱۴ اور ايلياجو آنيوالا تها يهي هے چاهو
تو قبول كرو * ۱۵ جس كسي كے كان سننے كے هون سنے * ۱۶ ليكن
اُسوقت كے لوگون كو مين كس سے تمثيل دون وے اُن لڙكون كي مانند
هين جو بازارون مين بيٹهه كے اپنے يارون كو پكاركے كهتے هين *

اپنا روح اُسپر ڈالونگا اور وہ غیر قومون کو شرع کي بیان کرینگا * ۱۹ وہ
جھگڑا اور شور نہ کریگا اور رستون مین کوئي اُسکي آواز نہ سنیگا *
۲۰ جب تک وہ اپني شرع غالب نکرے مسلے ہوئے سرکنڈے کو نہ
توڑیگا اور دھوان اُٹھتے ہوئے سن نہ بجھاویگا * ۲۱ اور اُسکے نام کا
غیر قوم آسرا رکھینگے *
۲۲ تب اُس پاس ایک اندھے گونگے دیوانے کو لائے اور اُسنے اُسے چنگا
کیا چنانچہ وہ اندھا گونگا دیکھنے بولنے لگا * ۲۳ اور سب جماعتین دنگ
ہوگئیں اور کہنے لگین کیا یہہ داؤد کا بیٹا نہین * ۲۴ پر فروسیون نے
سنکے کہا کہ یہہ دیوونکو نہین نکالتا مگر دیوون کے باعلزبول سردار
کي مدد سے * ۲۵ یسوع نے اُنکے خیالون کو دریافت کر کے اُنھین کہا
جو جو بادشاہت آپس مین بر خلاف ہوتي ویران ہو جاتي اور جس جس
شہر یا گھر مین مخالفت ہو آباد نرہیگا * ۲۶ اور اگر شیطان شیطان کو
دور کرے تو وہ اپنا ہي مخالف ہوا پھر اُسکي بادشاہت کیونکر قائم
رہیگي * ۲۷ اور اگر مین باعلزبول کي مدد سے دیوون کو نکالتا ہون
تو تمہارے بیٹے کسکي مدد سے نکالتے ہین اِسلئے وے ہي تمہارا
انصاف کرینگے * ۲۸ پر اگر مین خدا کے روح سے دیوون کو نکلتا ہون
تو البتہ خدا کي بادشاہت تم پاس آ پہنچي * ۲۹ نہین تو کیونکر ہوسکتا
ہي کہ کوئي کسي زورآور کے گھر مین جاکر اُسکا اسباب لوٹ لے مگر
یہہ کہ پہلے اُس زورآور کو باندھے تب اُسکا گھر لوٹے * ۳۰ جو میرے
ساتھہ نہین میرا مخالف ہي اور جو میرے ساتھہ جمع نہین کرتا بتھراتا
ہي * ۳۱ اِسلئے مین تم سے کہتا ہون کہ لوگونکا ہر طرح کا گناہ اور
کفر معاف ہو سکیگا مگر وہ کفر جو روح کے حق مین ہو لوگونکو
معاف نہوگا * ۳۲ اور جو ابن آدم کے حق مین برا کہے اُسے معاف ہو
سکیگا پر جو روح قدس کے حق مین برا کہے اُسے ہرگز معاف نہوگا
نہ اِس جہان نہ اُس جہان مین * ۳۳ درخت کو اچھا ٹھہراو اور اُسکا
پھل اچھا یا درخت کو برا ٹھہراو اور اُسکا پھل برا کیونکہ درخت پھل ہي
سے پہچانا جاتا ہي * ۳۴ اي سانپو کے بچو تم برے ہو کے کیونکر

بارھوان باب

۱ اُسوقت يسوع سبت کے دن کھيتون مين سے جاتاتھا اور اُسکے شاگرد
بھوکھے تھے وے باليين توڑ توڑ کھانے لگے * ۲ تب فروسيون نے ديکھکے
اُسے کہا کہ ديکھہ تيرے شاگرد وہ کام کرتے ھين جو سبت کے دن کرنا روا نہين *
۳ اُسنے اُنسے کہا کيا تمنے نہين پڑھا جو داؤد نے کيا جب وہ اور اُسکے
ساتھي بھوکھے تھے * ۴ وہ کيونکر خدا کے گھر مين گيا اور نذر کي
روٹيان کھائين جوکا ھنون کے سوا اُس کو اور اُسکے ساتھيون کو کھانا روا
نہ تھا * ۵ اور کيا تمنے توريت مين نہين پڑھا کہ کاھن سبت کے دن
ھيکل مين سبت کي حرمت نہين کرتے تو بھي بيگناہ ھين * ۶ اور
مين تمھين کہتا ھون کہ يہان ايک شخص ھي جو ھيکل سے بھي بزرگ
ھي * ۷ پر اگر تم اِسکے معنے جانتے کہ مين قرباني کو نہين
بلکہ رحم کو چاھتا ھون تو بيگناھون کو تم گنہگار نہ ٹھہراتے *
۸ کيونکہ ابن آدم سبت کا بھي خداوند ھي
۹ پھر وھان سے روانہ ھو کے اُنکے عبادتخانے مين گيا * ۱۰ اور
ديکھو وھان ايك شخص تھا جسکا ھاتھہ سوکھہ گيا تھا تب اُنھون نے
اس ارادے سے کہ اُسپر نالش کرين اُس سے پوچھا کيا سبت کے دن
چنگا کرنا روا ھي * ۱۱ اُسنے اُنھين کہا کہ تم مين ايسا کون ھي
کہ جسکے پاس ايک بھيڑ ھو اگر وہ سبت کے روز گڑھے مين گرپے وہ اُسے
پکڑ کے نہ نکالے * ۱۲ پس آدمي بھيڑ سے کتنا بہتر ھي اِسلئے
سبت کے دن نيکي کرنا روا ھي * ۱۳ تب اُسنے اُس شخص کو کہا
کہ اپنا ھاتھہ بڑھا کر اُسنے بڑھايا کيا اور وہ دوسرے کي مانند چنگا
ھوگيا * ۱۴ تب فروسيون نے باھر جا کے اُسکي بابت صلاح کي
کہ اُسے کيونکر ھلاك کرين *
۱۵ يسوع يہہ جان کے وھان سے چلا اور بہت سي جماعت اُسکے پيچھے
ھولي اور اُسنے اُنسبکو چنگا کيا * ۱۶ اور اُنھين تاکيد کي کہ مجھے مشھور
نہ کرنا * ۱۷ تا کہ وہ جو اشعيا نبي کي معرفت کہا گيا پوري ھو *
۱۷ کہ ديکھو مرا خادم جسے مينے چنا اور ميرا پيارا جسے ميرا دل خوش ھي مين

هين * ۴۸ پر اُسنے جواب مين خبر دېنيوالے سے کہا کون هی
ميري مان اور کون هين ميرے بهائي * ۴۹ اور اپنا هاتهه اپنے شاگردون
کی طرف بڑها کے کہا که دېکهه ميري مان اور ميرے بهائي * کيونکه
جوکوئي ميرے باپ کي جو آسمان پر هی مرضي پر چلتا ميرا بهائي
اور بهن اور مان وهی هی *

تيرهوان باب

۱ اُسي روز يسوع گهر سے نکل کے دريا کنارے جا بيٹها * ۲ اور
ايسي بڑي بهيڑ اُس پاس جمع هوئي که وه ايك ناؤ پر چڑهه بيٹها اور ساري
بهيڑ کنارے پر کهڑي رهي * ۳ اور وه اُنهين بهت سي باتين تمثيلونمين
کہنے لگا * ۴ که دېکهو ايك کسان بونے گيا اور بوتے وقت کچهه راه کے کنارے
گرا اور چڑيون نے آکر اُسے چگ ليا * ۵ اور کچهه پتهريلي زمين پر
گرا جہان بهت متي نه ملي اور اُس سبب که بهت متی نه پائي جلد
اُگا * ۶ اور جب دهوپ هوئی جل گيا اور اِسلئے که جڑ نه پکڑي تهي
سوکهه گيا * ۷ اور کچهه کانٹون مين گرا کانٹون نے بڑهه کے اُسے دباليا *
۸ اور کچهه اچهي زمين مين گرا اور پهل لايا کچهه سوگنا کچهه ساٹهه گنا
کچهه تيس گنا * جسکے کان سننے کے هون سنے *
۱۰ تب شاگردون نے پاس آکے اُس سے کہا تو اُنسے تمثيلون مين کيون
کلام کرتا هی * ۱۱ اُسنے جواب مين اُنهين کہا که تمهين بخشا گيا که
آسمان کي بادشاهت کے بهيد جانو پر اُنهين نهين ديا گيا * ۱۲ کيونکه
جس پاس کچهه هی اُسے ديا جايگا اور اُسکي بهت بڑهتي هوگی پر جس
پاس کچهه نهين اُس سے جو کچهه که اُس پاس هی سو بهي لے ليا
جايگا * ۱۳ اِسلئے مين اُنسے تمثيلون مين بات کرتا هون که وے دېکهتے
هوئے نهين دېکهتے اور سنتے هوئے نهين سنتے اور نهين سمجهتے هين *
۱۴ اور اُنکے حق مين اشعيا کي نبوت پوري هوئي که تم کانون سے تو
سنوگے مگر سمجهوگے نهين اور آنکهون سے دېکهوگے پر دريافت نکروگے *
۱۵ کيونکه اِس لوگونکا دل موٹا هوا اور وے اپنے کانون سے اونچا سنتے

اچھي بات کہہ سکتے ہو کیونکہ جو دل مین بھرا ہی سو ہي منہہ پر
آتا ہی * ۳۵ اچھا آدمي دلکے اچھے خزانے سے اچھي چیزین نکالتا
ہی اور برا آدمي برے خزانے سے بري چیزین باہر لاتا * ۳۶ پر
مین تمسے کہتا ہون کہ لوگ ہر ایک بیہودہ بات جو کہتے ہین عدالت کے
دن اُسکا حساب دینگے * ۳۷ کیونکہ تو اپني بات ہي سے راستباز گنا جایگا
اور اپني باتون ہي سے گنہگار تھہریگا *
۳۸ تب بعضے فقیہ اور فروسیون نے جواب مین کہا کہ اي اُستاد ہم
تجھہ سے ایک نشان دیکھا چاہتے ہین * ۳۹ اُسنے اُنھین جواب دیا کہ
اِس زمانیکے بد اور حرامکار لوگ نشان ڈھونڈھتے ہین پر یونہ نبي کے
نشان کے سوا کوئي نشان اُنہین دکھایا نہ جایگا * ۴۰ کیونکہ جیسا یونہ
تین رات دن مچھلي کے پیٹ مین رہا ویسےہي ابن آدم تین رات دن
زمین کے اندر رہیگا * ۴۱ نینیوي کے لوگ اُس زمانے کے لوگون کے
ساتھہ عدالت کے دن اُٹھینگے اور اُنھین گنہگار تھہراوینگے کیونکہ اُنھون
نے یونہ کي منادي پر توبہ کي اور دیکھو یہان ایک ہی جو یونہ سے
بزرگ ہی * ۴۲ دکھن کي بیگم اُس زمانے کے لوگون کے ساتھہ
عدالت کے دن اُٹھیگي اور گنہگار تھہراویگي کیونکہ وہ زمین کے کنارے
سے سلیمان کي حکمت سنے آئي اور دیکھو یہان ایک سلیمان سے
بزرگ ہی *
۴۳ جب ناپاک روح آدمي سے باہر نکلتي تو سوکھي جگہون مین آرام
ڈھونڈھتي پھرتي اور جب نہین پاتي تو کہتي * ۴۴ کہ مین اپنے گھر مین
جہان سے نکلي ہون پھر جاؤنگي اور آکے اُسے خالي اور جھاڑا اور لیس
پاتي ہی * ۴۵ تب جاکے اور سات روحین جو اُس سے بدتر ہین اپنے
ساتھہ لاتي اور وے وہان جاکر بستي ہین سو اُس آدمي کا پچھلا حال
اگلے سے برا ہوتا ہی اِس زمانیکے برے لوگونکا حال بھي ایسا ہي ہوگا *
۴۶ جب وہ جماعتون سے یہہ کہہ رہا تھا دیکھو اُسکي مان اور بھائي
باہر کھڑے اُس سے بات کیا چاہتے تھے * ۴۷ تب کسي نے اُس سے کہا
دیکھہ تیري مان اور تیرے بھائي باہر کھڑے تجھسے بات کیا چاہتے

اور جلانے کے واسطے اُنکے گتھے باندھو پر گیہون میري کوٹھي مین جمع کرو *
۳۱ وہ اُنکے واسطے ایک اور تمثیل لایا کہ آسمان کي بادشاهت ایک
راٿي کے دانے کي مانند هی جسے ایک شخص نے لیکے اپنے کهیت
مین بویا * ۳۲ وہ سب بیجون مین چهوٹا هی پر جب اُگا تو سب ترکاریون
سے بڑا هوتا اور ایسا پیڑ هوتا کہ هوا کے پرندہ آکے اُسکي ڈالیون پر
بسیرا لیتي هین *
۳۳ اُسنے اُنسے ایک اور تمثیل کہي کہ آسمان کي بادشاهت خمیر
کي مانند هی جسے ایک عورت نے لیکر تین پیمانے آٹے مین ملایا
یہان تک کہ وہ سب خمیرہ هو گیا *
۳۴ یہہ سب باتین یسوع نے اُن جماعتون کو تمثیلون مین کہین اور بے
تمثیل اُنسے نہ بولتا تها * ۳۵ تاکہ جو نبیون کي معرفت کہا گیا پورا هو
کہ مین تمثیلین لاکر کلام کرونگا مین اُن باتون کو جو دنیا کے شروع
سے پوشیدہ هین ظاهر کرونگا *
۳۶ تب یسوع اُن جماعتون کو رخصت کرکے گهر کو گیا اور اُسکے
شاگردون نے اُس پاس آکے کہا کهیت کے کڑوے دانے کي تمثیل همین
سمجها * ۳۷ اُسنے اُنهین جواب مین کہا کہ اچهے بیج کا بونے والا ابن
آدم هی * ۳۸ کهیت دنیا هی اچهے بیج اِس بادشاهت کے لڑکے
هین اور کڑوے دانے شریر کے فرزند * ۳۹ وہ دشمن جسنے اُنهین بویا
شیطان هی کاٿنے کا وقت اِس دنیا کا آخر اور کاٿنے والے فرشتے هین *
۴۰ پس جس طرح کڑوے دانے جمع کئے جاتے اور آگ مین جلائے جاتے
هین اس جہان کے آخر مین ایساهي هوگا * ۴۱ ابن آدم اپنے فرشتون
کو بهیجیگا اور وے سب ٹهوکر کهلانے والي چیزون اور بدکارون کو اُسکي
بادشاهت مین سے چنکر * ۴۲ اُنهین جلتے تنور مین ڈال دینگے اور وهان
رونا اور دانت پیسنا هوگا * ۴۳ تب راستباز اپنے باپ کي بادشاهت مین
آفتاب کي مانند نوراني هونگے جسکے کان سننے کا هو سنے *
۴۴ پهر آسمان کي بادشاهت اُس خزانے کے مانند هی جو کهیت مین
گڑا هی جسے ایک شخص پاکے چهپا دیتا هی اور اُسکي خوشي کے

هين اور اُنهون نے اپني آنکهين موند لين تا که ايسا نهو که وے
آنکهون سے ديکهين اور کانون سے سنين اور دل سے سمجهين اور رجوع
لاوين اور مين اُنهين چنگا کرون * ۱۶ پر مبارک تمهاري آنکهين کيونکه
وه ديکهتي اور تمهارے کان که وه سنتے هين * ۱۷ کيونکه مين تم سے
سچ کهتا هون که بهت سے نبي اور راستبازون نے آرزو کي که جو تم
ديکهتے هو ديکهين پر نه ديکها اور جو تم سنتے هو سنين پر نه سنا *
۱۸ اب تم کسان کي تمثيل سنو * ۱۹ جب کوئي اُس بادشاهت کي بات
سنتا اور نهين سمجهتا تو شيطان آتا اور جو کچهه اُسکے دلمين بويا گيا
ليجاتا هي يهه وه هي جو راه کے کنارے بويا گيا * ۲۰ جو پتهريلي
زمين مين بويا گيا وه هي جو کلام سنتا اور جلد خوشي سے مان ليتا
هي * ۲۱ ليکن اُس سبب سے که جڑ نهين پکڑتا چند روزه هي که
جب وه کلام کے سبب مصيبت مين پڑتا يا ستايا جاتا هي ٹهوکر کهاتا *
۲۲ اور جو کانٹون مين بويا گيا وه هي جو کلام سنتا پر اُس دنيا کي فکر
اور دولت کا فريب کلام کو دبا ديتا اور وه بے پهل هوتا هي * ۲۳ پر
جو اچهي زمين مين بويا گيا وه هي جو کلام کو سنتا اور سمجهتا اور پهل لاتا
جو لميار بهي هوتا بعضے مين سوگنے بعضے مين ساٹهه گنے بعضے مين تيس گنے *
۲۴ پهر اُسنے ايک اور تمثيل لا کے اُنهين کها که آسمان کي
بادشاهت اُس آدمي کي مانند هي جسنے اچها بيج اپنے کهيت مين
بويا * ۲۵ پر جب لوگ سوگئے اُسکا دشمن آيا اور اُسکے کهيتون مين
کڑوا دانه بوگيا * ۲۶ جب سبزي ظاهر هوئي اور باليں لگين تب کڑوا دانه بهي
ظاهر هوا * ۲۷ تب اُس گهر والے کے نوکرون نے آکے کها اي صاحب کيا
تو نے اپنے کهيت مين اچهے بيج نه بوئے تهے پهر کڑوے دانے کهان
سے آئے * ۲۸ اُسنے اُنهين کها کسو دشمن نے يهه کيا تب نوکرون نے
کها اگر مرضي هو تو هم جا کے اُنهين جمع کرين * ۲۹ اُسنے کها نهين
ايسا نهو که جب تم کڑوے دانون کو جمع کرو تو اُنکے ساتهه گيهون
بهي اُکهاڑ لو * ۳۰ کاٹنے کے دن تک دونو کو يکتهے بڑهنے دو که مين
کاٹنے کے وقت کاٹنے والون کو کهونگا که پهلے کڑوے دانے جمع کرو اور

جو مردون مین سے جي اُٹھا اور اُسي سبب اُس سے کراماتین ظاھر ھوتے
ھین * ۳ کہ ھیرود نے یوحنن کو ھیرودیا کے سبب جو اُسکے بھائي
فیلپ کي جورو تھي گرفتار کیا اور باندھکر قید خانے مین ڈال دیا تھا *
۴ اِسلئے کہ یوحنن نے اُسے کہا تھا کہ تجھے اُسکو رکھنا روا نہین * ۵ اور
ھیرود نے چاھا کہ اُسے مارڈالے پر لوگون سے ڈرا کیونکہ وے اُسے نبي
جانتے تھے * ۶ پر جب ھیرود کي سالگرہ کي خوشي ھونے لگي ھیرودیا کي
بیتي اُنکے درمیان ناچي اور ھیرود کو خوش کیا * ۷ چنانچہ اُسنے قسم
کھاکے وعدہ کیا کہ جو کچھہ تو مانگیگي مین تجھے دونگا * ۸ تب وہ جیسا
اُسکي ما نے اُسے سکھا رکھا تھا بولي کہ یوحنن باپتسما دینے والے کا سر
تھالي مین مجھے یھین منگوا دے * ۹ تب بادشاہ دلگیر ھوا پر قسم کے
اور اُنکے سبب جو اُسکے ساتھہ کھانے بیتھے تھے اُسنے حکم کیا کہ اُسے
لا دیوین * ۱۰ اور اُسنے لوگ بھیجکر قید خانے مین اُسکا سر کتوایا *
۱۱ اور اُسکا سر تھالي مین لاکر اُس لڑکي کو دیا وہ اپني ما پاس لے
گئي * ۱۲ تب اُسکے شاگردون نے آکے لاش اُتھائي اور اُسے گاڑا اور
جاکے یسوع کو خبر دي * ۱۳ جب یسوع نے سنا وھان سے کشتي پر
بیتھہ کے الگ ایک ویرانے مین گیا جماعتین یہہ سنکے شہرون سے نکلین
اور خشکي اُسکے پیچھے ھولین *
۱۴ اور یسوع نے نکلکر ایک بڑي جماعت دیکھي اُنپر اُسے رحم
آیا اور اُن مین جو بیمار تھے اُنھین چنگا کیا * ۱۵ اور جب شام ھوئي اُسکے
شاگردون نے اُس پاس آکے کہا کہ جگہہ ویران ھی اور دن آخر ھوا
جماعتون کو رخصت کر کہ وے بستیون مین جاکے اپنے واسطے کھانا مول
لین * ۱۶ یسوع نے اُنسے کہا اِنکا جانا کچھہ ضرور نہین تم اُنھین کھانے
کو دو * ۱۷ اُنھون نے اُس سے کہا ھمارے پاس پانچ روتي اور دو
مچھلیون کے سوا کچھہ نہین ھی * ۱۸ وہ بولا کہ اُنھین یہان میرے
پاس لاؤ * ۱۹ پھر اُسنے حکم کیا کہ جماعتین گھاس پر بیتھین تب اُن
پانچ روتیون اور دو مچھلیون کو لیا اور آسمان کي طرف دیکھکر برکت دي
اور روتي توڑ کے شاگردون کو اور شاگردون نے جماعتون کو دین * ۲۰ اور

مارے جاکے اپنا سب کچھه بیچتا اور اُس کھیت کو مول لیتا هی *
۴۵ پھر آسمان کي بادشاهت اُس سوداگر کي مانند هی جو خاصے
موتیون کي تلاش مین هی * ۴۶ جب اُسنے ایک بیش قیمت موتي پایا
تو جاکے جو کچھه اُسکا تها سب بیچ ڈالا اور اُسے مول لیا *
۴۷ پھر آسمان کي بادشاهت اُس جال کي مانند هی جو دریا مین
ڈالا گیا اور هر طرح کي مچھلي سمیٹ لایا * ۴۸ جب وه بھر گیا اُسے کنارے
کھینچ لائے اور بیٹھه کے اچھي مچھلیان برتنون مین جمع کین پر بري
پھینك دین * ۴۹ اِس جهان کے آخر مین ایساهي هوگا فرشتے آوینگے اور
راستبازون مین سے شریرون کو الگ کرینگے * ۵۰ اور اُنهین جلتے تنور مین
ڈال دینگے وهان رونا اور دانت پیسنا هوگا *
۵۱ یسوع نے اُنهین کہا تم یهه سب کچھه سمجھے اُنهون نے کہا هان
خداوند * ۵۲ تب اُسنے اُنهین کہا هرایك فقیه جسے آسمان کي بادشاهت
کي تعلیم پائي اُس گھروالے کي مانند هي جو اپنے خزانے سے نئي
اور پراني چیزین نکالتا هی *
۵۳ اور ایسا هوا که جب یسوع یهه تمثیلین کهه چکا تو وهان سے روانه
هوا * ۵۴ اور اپنے وطن مین آکے اُسنے اُنکے عبادت خانے مین اُنهین
ایسي تعلیم دي که وے حیران هوئے اور کهنے لگے که ایسي حکمت اور
کراماتین اِسنے کهان پائین * ۵۵ کیا یهه بڑهي کا بیٹا نهین اور اُسکي مان
مریم نهین کهلاتي اور اُسکے بھائي یعقوب اور یوسے اور شمعون اور یهودا *
۵۶ اورکیا اُسکي سب بهنین همارے ساتهه نهین هین پس اُسنے یهه سب
کچھه کهان سے پایا * ۵۷ اور اُنهون نے اُسے ٹهوکر کھائي پر یسوع نے
اُنهین کہا که نبي اپنے وطن اور اپنے گھر کے سوا کهین بے عزت نهین هی
۵۸ اور اُسنے اُنکي بے اعتقادي کے سبب وهان بهت کراماتین نه دکھائین *

چودهوان باب

۱ اُسوقت ملك کي چوتهائي کے حاکم هیرود نے یسوع کي شهرت
سني * ۲ اور اپنے نوکرون سے کہا که یهه یوحنا باپتسما دینے والا هی

پندرهوان باب

۱ تب يروشالم کے فقيهه اور فروسيون نے يسوع پاس آکے کہا * ۲ تيرے
شاگرد کيون بزرگون کي سنتون کو ٹال ديتے هين که روٹي کهانے کے
وقت اپنے هاتهه نهين دهوتے * ۳ اُسنے اُنهين جواب مين کہا که تم
کسواسطے اپني سنتون کے سبب خدا کا حکم ٹال ديتے هو * ۴ کيونکه
خدا نے فرمايا هی که اپني مان باپ کي عزت کر اور جو کوئي مان يا
باپ پر لعنت بهيجے جان سے مارا جاوے * ۵ پر تم کہتے هو که جو کوئي اپنے
مان يا باپ کو کہے که جو کچهه مجهے تجهکو دينا واجب تها سو خدا کي
نذر هوئي اور اپنے مان يا باپ کي عزت نکرے تو کچهه مضايقه نهين *
۶ پس تم نے اپني سنت سے خدا کے حکم کو باطل کيا * ۷ اي مکارو
اشعيا نے کيا خوب تمهارے حق مين نبوت کي * ۸ که يے لوگ اپني
زبان سے ميري نزديکي ڈهونڈهتے اور منهه سے ميري عزت کرتے هين
پر اُنکے دل مجهه سے دور هين * ۹ ليکن وے عبث ميري پرستش کرتے
کيونکه تعليم کرنے مين انسان هي حکم سناتے هين * ۱۰ پهر اُسنے
جماعت کو بلاکر اُنسے کہا سنو اور سمجهو * ۱۱ که جو چيز منهه مين جاتي
آدمي کو ناپاک نهين کرتي پر وه جو منهه سے نکلتي آدمي کو
ناپاک کرتي هی *
۱۲ تب اُسکے شاگردون نے اُس پاس آ کے اُسے کہا کيا تو جانتا هی
که فروسي يهه بات سنکر ناراض هوئے * ۱۳ اُسنے جواب مين کہا
جو پودها که ميرے باپ نے جو آسمان پر هی نهين لگايا جڑ سے اکهاڑا
جايگا * ۱۴ اُنهين جانے دو وے اندهے اندهون کے راه دکهانے والے
هين پهر اگر اندها اندهے کو راه دکهاوے تو دونو گڑهے مين گرينگے *
۱۵ پتهر نے اُنهين جواب مين کہا وه تمثيل همين سمجها يسوع نے کہا
کيا تم بهي اب تک بے سمجهه هو * ۱۷ اب تک تم نهين سمجهتے که جو
کچهه منهه مين جاتا پيٹ مين پڑتا هی اور گڑهے مين پهينکا جاتا *
۱۸ پر وے باتين جو منهه سے نکلتين دل سے آتي هين وه هي آدمي کو
ناپاک کرتي هين * ۱۹ کيونکه برے خيال خون زنا حرامکاري چوري

وے سب کھاکے آسودہ ھوئے اور اُنھون نے ٹکڑون سے جو بچ رھے
تھے بارہ ٹوکریان بھري اُٹھائین * ۲۱ اور وے جنھون نے کھایا تھا سوا
عورت اور لڑکون کے پانچ ھزار مرد کے قریب تھے *
۲۲ اور اُس دم یسوع نے اپنے شاگردون کو تاکید سے فرمایا کہ کشتي
پر چڑھہ کے میرے آگے پار جاو جب تلک مین اُن جماعتون کو رخصت
کرون * ۲۳ پھر آپ جماعتون کو رخصت کرکے دعا کے لئے ایک پہاڑ پر
اکیلا چڑھہ گیا اور جب شام ھوئي وھین اکیلا رھا * ۲۴ پر وہ کشتي
اُس وقت دریا کے بیچ پہنچ کر لہرون سے ڈگمگاتي تھي کیونکہ ھوا مخالف
تھي * ۲۵ اور رات کو پچھلے پہر یسوع دریا پر سیر کرتا ھوا اُن پاس آیا *
۲۶ جب شاگردون نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا وے گھبرا کے کہنے لگے
یہہ بھوت ھی اور ڈر کے چلائے * ۲۷ وھین یسوع نے اُنھین کہا
کہ خاطر جمع رکھو مین ھون مت ڈرو * ۲۸ پطرس نے اُسے جواب مین
کہا ای خداوند اگر تو ھي ھی تو مجھے فرما کہ مین پاني پر چل کے
تیرے پاس آون * ۲۹ اُسنے کہا آ تب پطرس کشتي سے اُتر کے پاني پر
چلنے لگا کہ یسوع کے پاس جاوے * ۳۰ پر جب اُسنے دیکھا کہ ھوا
تیز ھی تو ڈرا اور جب ڈوبنے لگا چلا کے کہا ای خداوند مجھے بچا *
۳۱ وھین یسوع نے ھاتھہ بڑھا کے اُسے پکڑ لیا اور کہا ای کم اعتقاد
تو کیون شك لایا * ۳۲ اور جب وے کشتي پر چڑھے تو ھوا تھم گئي *
۳۳ اور اُنھون نے جو کشتي پر تھے آکے اُسے سجدہ کر کے کہا تو سچ مچ
خدا کا بیتا ھی *
۳۴ پھر پار اُتر کے گینصرت کے ملك مین پہنچے * ۳۵ اور وھان کے
لوگون نے اُسے پہچان کے اُس سارے آس پاس کے ملك مین شہرت
دي اور سب بیمارون کو اُس پاس لائے * ۳۶ اور اُسکي منت کي
کہ فقط اُسکي پوشاك کا دامن چھووین اور جتنون نے چھوا بالکل
چنگے ھو گئے *

کرہین * ٣٤ تب یسوع نے اُنھین کہا کہ تمھارے پاس کتنی روٹیان
ھین وے بولے سات اور کئي ایک چھوٹي مچھلي * ٣٥ تب اُسنے جماعتونکو
حکم کیا کہ زمین پر بیٹھہ جاوین * ٣٦ پھر اُن سات روٹیون اور مچھلیون
کو لیکر شکر کیا اور توڑ کر اپنے شاگردون کو دیا اور شاگردون نے لوگون
کو * ٣٧ اور وے سب کھا کے آسودہ ھوئے اور ٹکڑون سے جو بچ رھے
تھے اُنھون نے سات ٹوکریان بھر کر اُٹھائین * ٣٨ اور کھانے والے سوا
عورت اور لڑکون کے چار ھزار مرد تھے * ٣٩ اور جماعتون کو رخصت کر کے
کشتي پر چڑھا اور مگدلینا سرحد مین آیا *

سولھوان باب

١ فروسیون اور زادوقیون نے آکے آزمایش کے لئے اُسے چاھا که ایک
آسماني نشان ھمین دیکھا * ٢ اُسنے جواب مین اُن سے کہا کہ جب شام
ھوتي تم کہتے ھو کہ کل پھرچھا ھوگا کیونکہ آسمان لال ھی * ٣ اور
صبح کو کہتے کہ آج آندھي چلیگي کیونکه آسمان مین سرخي اور گھٹا
ھی ای مکارو تم آسمان کي صورت مین امتیاز کر سکتے ھو پر وقتون
کي نشانیان نہین دریافت کر سکتے * ٤ اُس زمانے کے بد اور حرامکار
لوگ نشان ڈھونڈھتے ھین پر یونہ نبي کے نشان کے سوا کوئي نشان
اُنھین نہ دیکھایا جایگا اور وہ اُنھین چھوڑ کے چلا گیا *
٥ اور اُسکے شاگرد پار پہنچے اور روٹي ساتھہ لیني بھول گئے تھے *
٦ یسوع نے اُنھین کہا فروسیون اور زادوقیون کے خمیر سے خبردار اور
چوکس رھو * ٧ اور وے سوچ کر آپس مین کہنے لگے اُسکا یہہ سبب ھی
کہ ھم روٹي نلائے * ٨ لیکن یسوع نے یہہ دریافت کر کے کہا کہ
ای کم اعتقادو تم اپنے دل مین کیون سوچتے ھو کہ روٹي نلانے کے
سبب سے ھی * ٩ اب تک نہین سمجھتے ھو اُن پانچ ھزار کي پانچ روٹیان
نہین یاد رکھتے اور کتني ٹوکریان بھري اُٹھائین * ١٠ اور نہ اُن چار ھزار
کي سات روٹیان اور کہ تمنے کتني ٹوکریان بھر کر اُٹھائین * ١١ یہہ
تم کیون نہین سمجھتے ھو کہ مین نے تم سے روٹي کي بابت نہین کہا

جهوٿهي گواهي كفر دل هي سے نكلتي هين * ۲۰ يهي باتين آدمي
كي ناپاك كرنے والي هين پر بن دهوئے هاتهه كهانا آدمي كو ناپاك
نهين كرتا *
۲۱ تب يسوع وهان سے روانه هو كے سور و صيدا كي سرحدون مين
گيا * ۲۲ اور ديكهو ايك كنعاني عورت وهان كي سرحد سے نكل كے
اُسكو پكارتي هوئي چلي آئي كه اى خداوند داؤد كے بيٿے مجهپر رحم كر
كه ميري بيٿي سخت ديواني هى * ۲۳ اُسنے اُسے كچهه جواب نديا
تب اُسكے شاگردون نے پاس آكر اُسكي منت كي كه اُسے رخصت كر
كيونكه وه همارے پيچهے چلاتي هى * ۲۴ اُسنے جواب مين كها مين
اسرائيل كے گهر كي كهوئي هوئي بهيڑون كے سوا اور كسي پاس نهين
بهيجا گيا * ۲۵ پر وه آئي اور اُسے سجده كر كے كها اى خداوند ميري
مدد كر * ۲۶ اُسنے جواب ديا مناسب نهين كه لڑكون كي روٿي ليكر
كتون كو پهينك ديجئے * ۲۷ اُسنے كها سچ اى خداوند مگر كتے بهي
جو ٿكڑے اُنكے خاوند كي ميز سے گرتے كهاتے هين * ۲۸ تب يسوع
نے جواب مين اُسے كها اى عورت تيرا اعتقاد بڑا هى جو چاهتي هى
تيرے لئے هو اور اُسي دم اُسكي بيٿي چنگي هوگئي * ۲۹ پهر يسوع
وهان سے روانه هو كے گليل كے دريا كے نزديك آيا اور ايك پهاڑ پر چڑهكر
وهان بيٿها * ۳۰ اور بهت جماعتين لنگڑون اندهون گونگون ٿندون اور اُنكے
سوا بهتيرون كو ساتهه ليكر اُس پاس آئين اور اُنهين يسوع كے پانو پر
ڈالا اور اُسنے اُنهين چنگا كيا * ۳۱ ايسا كه جب اُن جماعتون نے ديكها
كه گونگے بولتے ٿندے تندرست هوتے لنگڑے چلتے اور اندهے ديكتے
هين تو تعجب كيا اور اسرائيل كے خدا كي تعريف كي *
۳۲ تب يسوع نے اپنے شاگردون كو بلا كے كها كه مجهے اُس جماعت پر
رحم آتا هى كه تين دن ميرے ساتهه رهي اور اُنكے پاس كچهه كهانے
كو نهين اور مين نهين چاهتا كه اُنهين فاقے سے رخصت كرون ايسا نهو
كه راه مين كهين ناطاقت هو جائين * ۳۳ اُسكے شاگردون نے اُسے كها
كه اِس ويرانے مين هم روٿيان كهان پاوين كه ايسي جماعت كو آسوده

آدمي کو کیا فایده اگر تمام جہان حاصل کرے اور اپني جان کھو دے پھر
آدمي اپني جان کے بدلے کیا دے سکتا هی * ۲۷ کیونکه ابن آدم
اپنے باپ کے جلال اور اپنے فرشتون کے ساتھه آویگا تب هرایک کو اُسکے
اعمال کے موافق بدلا دیگا * ۲۸ مین تمسے سچ کہتا هون که اُن مین
سے جو یہان کھڑے هین بعضے هین که جب تک ابن آدم کو اپني
بادشاهت مین آتے نه دیکھه لین موت کا مزه نه چکھینگے *

سترهوان باب

۱ اور چھه دن بعد یسوع پطرس اور یعقوب اور اُسکے بھائي یوحنا کو
الگ ایک اُونچے پہاڑ پر لے گیا * ۲ اور اُنکے سامھنے اُسکي صورت اورهي
هوگئي اور اُسکا چہره آفتاب سا چمکا اور اُسکي پوشاک نورکي مانند
سفید هوگئي * ۳ اور دیکھو موسی اور الیا اُسسے باتین کرتے اُنھین
دکھائي دئے * ۴ تب پطرس نے یسوع سے کہا ای خداوند همارے لئے
یہان رهنا اچھا هی اگر مرضي هو تو هم یہان تین ڈیره بناوین ایک
تیرے اور ایک موسی اور ایک الیا کے لئے * ۵ وه یہه کہتا هي تھا که
دیکھو ایک نوراني بدلي نے اُسپر سایه کیا اور دیکھو اُس بادل سے آواز
آئي که یہه میرا پیارا بیٹا هی جسسے مین خوش هون تم اُسکي سنو *
۶ شاگرد یہه سنکے منهه کے بل گرے اور نهایت ڈرگئے * ۷ تب یسوع
نے آکے اُنھین چھوا اور کہا که اُٹھو مت ڈرو * ۸ اور اُنھون نے اپني
آنکھه اُٹھاکے یسوع کے سوا اور کسو کو نه دیکھا *
۹ جب وے پہاڑ سے اُترتے تھے یسوع نے اُنھین تاکید سے فرمایا که
جب تک ابن آدم کا مردون مین سے جي نه اُٹھے یہه رویا کسو سے
نه کہو * ۱۰ اور اُسکے شاگردون نے اُس سے پوچھا پھر فقیهه کیون
کہتے هین که پہلے الیا کا آنا ضرور هی * ۱۱ یسوع نے اُنھین جواب
دیا که الیا البته پہلے آویگا اور سب چیزونکا بندوبست کریگا * ۱۲ پر
مین تمسے کہتا هون الیا تو آچکا لیکن اُنھون نے اُسکو نهین پہچانا بلکه
جو چاها اُسکے ساتھه کیا اِسیطرح ابن آدم بھي اُنسے دکھه اُٹھاویگا *

که تم فروسیون اور زادوقیون کے خمیر سے چوکس رهو * ١٢ تب اُنهون
نے معلوم کیا که روتي کے سے نهین بلکه فروسیون اور زادوقیون کي
تعلیم سے چوکس رهنے کو کها تها * ١٣ اور یسوع نے قیصریه فیلپ کي
سرحدون مین آکر اپنے شاگردون سے پوچها که لوگ کیا کهتے هین که
مین جو ابن آدم هون کون هون * ١٤ اُنهون نے کها که بعضے کهتے هین که
تو یوحنا بپتسما دینیوالا هی بعضے الیا اور بعضے یرمیا یا ایک نبیون مین
سے * ١٥ اُسنے اُنهین کها پر تم کیا کهتے هو که مین کون هون *
١٦ شمعون پتهر نے جواب مین کها تو مسیح زنده خدا کا بیتا هی *
١٧ یسوع نے جواب مین اُسے کها ای شمعون بریونا مبارک تو کیونکه
جسم اور خون نے نهین بلکه میرے باپ جو آسمان پر هی تجهپر یه
ظاهر کیا * ١٨ مین یه بهي تجهے کهتا هون که تو پتهر هی اور مین
اِس پتهر پر اپنا مجلس بناؤنگا اور دوزخ کے دروازے اُسپر فتح نه پاوینگے *
١٩ اور مین آسمان کي بادشاهت کي کنجیان تجهے دونگا جو کچهه تو زمین
پر بند کریگا آسمان پر بند کیا جایگا اور جو کچهه تو زمین پر کهولیگا آسمان
پر کهولا جایگا * ٢٠ تب اُسنے اپنے شاگردون کو حکم کیا که کسو سے
نکهنا که مین مسیح هون *
٢١ اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردون کو خبر دینے لگا که ضرور هی
که مین یروشالم کو جاؤن اور بزرگون اور سردار کاهنون اور فقیهون سے
بهت دکهه اُتهاوین اور مارا جاؤن اور تیسرے دن جي اُتهون * ٢٢ تب
پتهر نے اُسے پکڑا اور جهنجهلا کر کهنے لگا که ای خداوند تیري سلامتي
هو یه تجهپر کبهي نهوگا * ٢٣ پر اُسنے پهر کے پتهر سے کها ای
شیطان مخالف میرے سامهنے سے دور هو تو میرے لئے تهوکر کهلانے
والا پتهر هی کیونکه تو خدا کي باتونکا نهین بلکه آدمي کي باتون کا
خیال رکهتا هی * ٢٤ تب یسوع نے اپنے شاگردون سے کها اگر کوئي
چاهے که میرے پیچهے آوے تو اپنا انکار کرے اور اپني صلیب اُتهاکے
میري پیروي کرے * ٢٥ کیونکه جو کوئي اپني جان بچایا چاهے اُسے
کهوئیگا پر جو کوئي میرے لئے اپني جان کهوئیگا اُسے پاویگا * ٢٦ کیونکه

اٹھارھوان باب

۱ اُسوقت شاگردون نے یسوع پاس آکے پوچھا کہ آسمان کي بادشاهت
مین سب سے بڑا کون هی * ۲ یسوع نے ایك چھوٹا لڑکا بلاکے اُنکے
بیچ کھڑا کیا * ۳ اور کہا مین تمسے سچ کہتا هون اگر تم نه پھرو اور
چھوٹے لڑکون کي مانند نه بنو تو آسمان کي بادشاهت مین هرگز داخل
نهوگے * ۴ پس جو کوئي آپ کو اِس بچے کي مانند چھوٹا جانے وهي
آسمان کي بادشاهت مین سب سے بڑا هی * ۵ اور جو کوئي ایسے بچے کي
میرے نام پر خاطرداري کرے میري خاطرداري کرتا هی * ۶ پر جو کوئي
اِن چھوٹون مین سے جو مجھپر ایمان لاتے هین ایك کو ٹھوکر کھلاوے
تو اُسکے لئے یہہ بہتر تھا که ایك چکي کا پاٹ اُسکے گلے مین باندھا
جاتا اور وہ بیچ سمندر مین ڈبایا جاتا *
۷ ٹھوکر کھلانے والي چیزون کے سبب دنیا پر افسوس هی که
ٹھوکر کھلانے والي چیزون کا آنا ضرور پر افسوس اُس شخص پر
جسکے سبب ٹھوکر لگے * ۸ اگر تیرا هاتھه یا پانو تجھے ٹھوکر کھلاوے
اُسے کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھینك دے که لنگڑا یا ٹنڈا هوکر زندگي
مین داخل هونا تیرے لئے اُسے بہتر هی که دو هاتھه یا دو پانو هوتے
همیشه کي آگ مین ڈالا جاوے * ۹ اور اگر تیري آنکھه تجھے ٹھوکر
کھلاوے اُسے نکال ڈال اور اپنے پاس سے پھینك دے کیونکه کانا
هوکر زندگي مین داخل هونا تیرے لئے اُسے بہتر هی که تیرے
دو آنکھه هون اور تو جہنم کي آگ مین ڈالا جاوے *
۱۰ خبردار اُن چھوٹون مین سے کسو کو ناچیز نه جانو کیونکه مین تم
سے کہتا هون که آسمان پر اُنکے فرشتے میرے آسماني باپ کا منهه
همیشه دیکھتے هین * ۱۱ کیونکه ابن آدم آیا هی که کھوئے هوؤن کو
ڈھونڈھه کے بچاوے * ۱۲ تم کیا سمجھتے هو اگر کسي شخص کے پاس
سو بھیڑ هون اور اُن مین سے ایک کھو جاوے کیا وہ ننانوے کو پہاڑون
پر چھوڑ کے اُس کھوئي هوئي کو جاکر نه ڈھونڈھیگا * ۱۳ اور اگر
ایسا هو که اُسے پاوے مین تم سے سچ کہتا هون که وہ اُسکے سبب اُن

۱۳ تب شاگردون نے سمجھا کہ اُسنے اُنھین یوحن باپتسما دینیوالے کي
بابت کہا *
۱۴ جب وے جماعت کے پاس پہنچے ایك شخص اُس پاس آیا اور گھٹنے
ٹیك کے اُسے کہا * ۱۵ اي خداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ وہ
سڑي ھی اور بہت دکھہ اُٹھاتا ھی کہ اکثر آگ مین گرتا اور اکثر
پاني مین * ۱۶ اور مین تیرے شاگردون کے پاس لایا تھا پر وے اُسے
چنگا نکر سکے * ۱۷ یسوع نے جواب مین کہا اي بے اعتقاد اور ٹیڑھي قوم
مین کبتك تمہارے سات رھون، کبتك تمھاري برداشت کرون اُسے یہان میرے
پاس لا * ۱۸ تب یسوع نے دیو کو دھمکایا وہ اُس سے نکل گیا اور وہ چھوکرا
اُسي گھڑي چنگا ھوگیا * ۱۹ تب شاگردون نے الگ یسوع پاس آکے کہا
ھم کیون اُسکو نکال نسکے * ۲۰ یسوع نے اُنھین کہا اپني بے ایماني
کے سبب کیونکہ مین تمسے سچ کہتا ھون کہ اگر تمھین رائي کے دانے
برابر ایمان ھو تو اگر اُس پہاڑ سے کہو کہ یہان سے وھان چلا جا تو وہ
چلا جایگا اور کوئي بات تمہارے نزدیك ان ھوني نہوگي * ۲۱ مگر اِسطرح
کے دیو بغیر نماز و روزہ کے نہین نکالے جاتے *
۲۲ جب وے گلیل مین پھرا کرتے تھے یسوع نے اُنھین کہا کہ ابن آدم
لوگون کے ھاتھہ مین سونپا جایگا * ۲۳ اور وے اُسے قتل کرینگے پھر وہ
تیسرے دن اُٹھیگا تب وے نہایت غمگین ھوئے *
۲۴ جب وے کفرناحم مین آئے محصول لینیوالون نے پاس آکے پطرس
سے کہا کیا تمھارا اُستاد محصول نہین دیتا اُسنے کہا ھان * ۲۵ جب وہ
گھر مین آیا تو یسوع نے اُسکے بولنے کے پیشتر اُسے کہا کہ اي
شمعون تو کیا سمجھتا ھی دنیا کے بادشاہ محصول اور سرتاج کسے لیتے ھین
اپنے لڑکون سے یا غیرون سے * ۲۶ پطرس نے اُسے کہا غیرون سے یسوع نے
اُسے کہا بس تو لڑکے آزاد ھین * ۲۷ لیکن تاکہ ھم اُنھین ٹھوکر نکھلاوین
تو جاکے دریا مین بنسي ڈال اور جو مچھلي کہ پہلے نکلے اُسے لیکے اُسکا
منہہ کھول تو ایك سکہ پاویگا اُسے لیکے میرے اور اپنے واسطے اُنھین دے *

جسپر اُسکے سو دینار آتے تھے اُسنے اُسکو پکڑ کر اُسکا گلا گھونٹا اور
کہا جو میرا چاھتا ھی مجھے دے * ۲۹ تب اُسکے ساتھہ کا نوکر اُسکے
پانو پر گرا اور اُسکي منت کر کے کہا صبر کر کہ مین سب ادا کرونگا *
۳۰ پھر اُسنے نہ مانا بلکہ جا کے اُسے قید خانے مین ڈالا کہ جبتك
قرض ادا نہ کرے قید رھے * ۳۱ اُسکے ساتھہ کے نوکر یہہ ماجرا دیکھکے
نہایت غمگین ھوئے اور آ کر اپنے خاوند سے تمام احوال بیان کیا * ۳۲ تب
اُسکے خاوند نے اُسے بلاکر اُسے کہا کہ ای برے نوکر جو ھین تو نے
میري منت کی تو سب قرض بخش دیا * ۳۳ تو کیا لازم نہ تھا کہ جیسا مین
نے تجھپر رحم کیا تو بھي اپني ھمخدمت پر رحم کرتا * ۳۴ سو اُسکے خاوند
نے غصہ ھو کے اُسکو جلادون کے حوالے کیا کہ جب تك تمام قرض ادا
نکرے اذیت کھینچے * ۳۵ اِسطرح میرا آسماني باپ بھي تم سے کریگا
اگر ھرایک تم مین سے اپنے بھائیون کے قصور دل سے معاف نکریگا *

اُنیسوان باب

۱ اور یون ھوا کہ یسوع جب اُس کلام کو تمام کرچکا گلیل سے روانہ
ھوا اور یردن کے پار یہودیہ کي سرحد مین آیا * ۲ اور بہت جماعتین
اُسکے پیچھے ھولین اور اُسنے اُنھین وھان چنگا کیا *
۳ اور فروسي اُسکي آزمایش کے لئے اُس پاس آئے اور اُسے کہا کیا
روا ھی کہ آدمي ھر ایک سبب سے اپني جورو کو چھوڑ دیوے * ۴ اُسنے
جواب مین اُن سے کہا کیا تم نے نہین پڑھا کہ اُنھین پیدا کرنے والے
نے شروع مین ایکھي مرد اور ایک ھي عورت بنائي * ۵ اور فرمایا کہ
اِسلئے مرد اپنے مان باپ کو چھوڑیگا اور اپني جورو سے ملا اور وے دونو
ایك تن ھونگے * ۶ اِسلئے اب وے دو نہین بلکہ ایك تن ھین پس جسے
خدا نے جوڑا اُسے آدمي نہ توڑے *
۷ اُنھون نے اُسے کہا پھر موسیٰ نے کیون حکم دیا کہ طلاق نامہ
اُسے دیکے چھوڑ دے * ۸ اُسنے اُنسے کہا موسیٰ نے تمھاري سخت دلي
کے سبب تمکو اپني جوروؤنکو چھوڑ دینے کي پروانگي دي پر شروع

ننانوے سے جو کھو نہ گئي تھي زیادہ خوش ھوگا * ۱۴ اُسیطرح تمہارے
باپ کي جو آسمان پر ھے مرضي نہین کہ اُن چھوٹون مین سے کوئي
ھلاك ھؤوے *
۱۵ پھر اگر تیرا بھائي تیرا گناہ کرے جا اور اُسے اکیلے مین سمجھا اگر
وہ تیري سنے تو تونے اپنے بھائي کو پایا * ۱۶ اگر وہ نہ سنے تو ایک یا دو
شخص اپنے ساتھہ لے تاکہ ھرایک بات دو یا تین گواھون کے منہہ سے
ثابت ھو * ۱۷ اگر وہ اُنکي نہ مانے تو مجلس سے کہہ اگر وہ مجلس کي
بھي نہ مانے تو اُسکو غیر قوم مین سے ایک بیدین اور محصول لینیوالے
کي مانند جان *
۱۸ مین تمسے سچ کہتا ھون جو کچھہ تم زمین پر باندھوگے آسمان پر
باندھا جایگا اور جو کچھہ تم زمین پر کھولوگے آسمان پر کھولا جایگا *
۱۹ پھر مین تمسے کہتا ھون اگر تم مین سے دو شخص زمین پر کسي بات
کے لئے ملکر دعا مانگین وہ میرے باپ کے طرف سے جو آسمان پر ھے
اُنکے لئے ھوگي * ۲۰ کیونکہ جہان کہین دو یا تین میرے نام پر اکٹھے
ھون وھان مین اُنکے بیچ ھون *
۲۱ تب پطرس نے اُس پاس آکے کہا اے خداوند اگر میرا بھائي میرا
گناہ کرے تو مین اُسے کتنے مرتبہ معاف کرون سات مرتبہ تك *
۲۲ یسوع نے اُسے کہا مین تجھے سات مرتبے تك نہین بلکہ ستر کے
سات مرتبے تك * ۲۳ اِسلئے کہ آسمان کي بادشاھت ایك بادشاہ مانند
ھے جسنے اپنے لوگون سے حساب لینا چاھا * ۲۴ جب حساب لینے لگا ایك
کو اُس پاس لائے جس سے اُسکو دس ھزار توڑے پانے تھے * ۲۵ پر
اِسواسطے کہ اُس پاس کچھہ ادا کرنے کو نہ تھا اُسکے خاوند نے حکم
کیا کہ وہ اور اُسکي جورو اور اُسکے بال بچے اور جو کچھہ اُسکا ھو بیچا
جاوے اور قرض بھر لیا جاوے * ۲۶ تب اُس نوکر نے گرکے اُسے سجدہ
کرکے کہا اے خداوند صبر کر کہ مین تیرا سارا قرض ادا کرونگا *
۲۷ اُس نوکرکے صاحب کو رحم آیا اور اُسے چھوڑ کر قرض اُسے بخش دیا *
۲۸ اُس نوکر نے نکل کے اپنے ساتھہ کے نوکرون مین سے ایك کو پایا

مین تم سے کہتا ھون کہ اونٹ کا سوئي کے ناکے سے گذر جانا اُسے آسان
ھی کہ ایک دولتمند خدا کي بادشاھت مین داخل ھو * ۲۵ جب
اُسکے شاگردون نے یہہ سنا تو نہایت حیران ھو کے بولے پھر کون
نجات پا سکتا ھی * ۲۶ یسوع نے اُنکي طرف دیکھکے اُنسے کہا یہہ
آدمیون سے نہین ھو سکتا پر خدا سے سب کچھہ ھو سکتا ھی *
۲۷ تب پطرس نے جواب مین اُسے کہا دیکھہ ھم نے سب کچھہ چھوڑا اور
تیرے پیچھے ھو لئے پس ھم کو کیا ملیگا * ۲۸ یسوع نے کہا مین تم سے
سچ کہتا ھون کہ تم جو میرے پیچھے ھو لئے نئي پیدایش مین ابن آدم کا اپنے
جلال کے تخت پر بیٹھیگا تم بھي بارہ تختون پر بیٹھو گے اور اسرائیل کے بارہ
گھرانے کي عدالت کروگے * ۲۹ اور جسنے گھر یا بھائي یا بھن یا مان باپ
یا جورو یا بال بچون یا زمین کو میرے نام پر چھوڑا وہ سو گنا پاویگا اور
ھمیشہ کی زندگي کا وارث ھوگا * ۳۰ پر بہت سے جو پہلے ھین پیچھلے
ھو جاینگے اور جو پیچھلے ھین پہلے ھونگے *

بیسوان باب

۱ اِسلئے کہ آسمان کي بادشاھت اِس گھر والے کي مانند ھی جو
تڑکے باھر نکلا تاکہ اپنے انگور کے باغ مین مزدور لگاوے * ۲ اور اُسنے
ایک ایک دینار مزدورونکا روز مقرر کرکے اُنھین اپنے انگور کے باغ مین
بھیجا * ۳ اور اُسنے پہر دن چڑھے باھر جاکے اورون کو بازار مین بیکار
کھڑے دیکھا * ۴ اور اُنسے کہا تم بھي انگور کے باغ مین جاؤ جو کچھہ
واجبي ھی تمھین دونگا سو وے گئے * ۵ پھر اُسنے دو پہر اور تیسرے
پہر کو باھر جاکے ویساھي کیا * ۶ ایک گھنٹا دن رھتے پھر باھر جاکے
اورون کو بیکار کھڑے پایا اور اُنسے کہا تم کیون یہان تمام دن بیکار کھڑے
رھتے ھو * ۷ اُنھون نے اُسے کہا اِسلئے کہ کسي نے ھمکو مزدوري پر
نہین لگایا اُسنے اُنھین کہا تم بھي انگور کے باغ مین جاؤ اور جو کچھہ
واجبي ھی پاؤ گے * ۸ جب شام ھوئي انگور کے باغ کے مالک نے اپنے
کاردار سے کہا مزدورون کو بلا اور پچھلون سے لیکے پہلون تک اُنکي

سے ایسا نہ تھا * ۹ اور میں تم سے کہتا ہوں جو کوئي اپني جورو کو
سوا زنا کے اور سبب چھوڑ دے اور دوسري سے بیاہ کرے زنا کرتا ہی
اور جو اُس چھوڑي گئي عورت کو بیاہے زنا کرتا ہی *
۱۰ اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا اگر آدمی کا حال جورو سے یہہ ہی
تو جورو کرنا اچھا نہیں * ۱۱ اُسنے اُنسے کہا کہ سب اُس بات پر عمل
نہیں کرسکتے مگر وے جنھیں دیا گیا * ۱۲ کیونکہ بعضے خوجے ہیں
جو ماں پیٹ ہي ایسا پیدا ہوئے اور بعضے خوجے ہیں جنھیں لوگوں نے
خوجہ بنایا اور بعضے خوجہ ہیں جنھوں نے آسمان کي بادشاہت کے لئے
آپکو خوجہ بنایا جو اُسپر عمل کرسکتا ہی کرے *
۱۳ تب لوگ چھوٹے لڑکوں کو اُس پاس لائے کہ وہ اُنپر ہاتھہ رکھے
اور دعا کرے پر شاگردوں نے اُنھیں ڈانٹا * ۱۴ یسوع نے اُنسے کہا کہ
لڑکونکو چھوڑ دو اور اُنھیں میرے پاس آنے سے منع نکرو کیونکہ
آسمان کي بادشاہت ایسوں ہي کي ہی * ۱۵ اور اُسنے اپنا ہاتھہ اُنپر
رکھا اور وہاں سے روانہ ہوا *
۱۶ اور دیکھو ایک نے آکے اُس سے کہا اي اچھے اُستاد میں کونسا
اچھا کام کروں کہ ہمیشہ کي زندگي پاؤں * ۱۷ اُسنے اُسے کہا تو کیوں
مجھے اچھا کہتا ہی اچھا تو کوئي نہیں مگر ایک یعنے خدا پر اگر تو
زندگي میں داخل ہوا چاہے تو حکموں پر عمل کر * ۱۸ اُسنے اُسے کہا
کون سے حکم یسوع نے اُسے کہا یہہ کہ تو خون نکر زنا نکر چوري
نکر جھوٹي گواہي ندے * ۱۹ اپنے ماں باپ کي عزت کر اور اپنے پڑوسی
کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو * ۲۰ اُس جوان نے اُسے کہا یہہ سب میں
لڑکپن سے مانتا آیا اب مجھے کیا باقي ہی * ۲۱ یسوع نے اُسے کہا اگر
تو کامل ہوا چاہے تو جا کے سب کچھہ جو تیرا ہی بیچ ڈال اور محتاجوں
کو دے کہ تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا تب اگر میرے پیچھے ہولے *
۲۲ وہ جوان یہہ سنکر غمگین چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا *
۲۳ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ
دولتمند کو آسمان کي بادشاہت میں داخل ہونا مشکل ہی * ۲۴ بلکہ

۲۴ اور جب اُن دسون نے یہہ سنا اُن دونو بھائیون پر غصے ھوئے *
۲۵ تب یسوع نے اُنھین بولاکے کہا کہ تم جانتے ھو کہ غیر قومون کے
حاکم اُنپر حکومت جتاتے اور اختیار والے اُنپر اپنا اختیار دکھاتے ھین *
۲۶ پر تم مین ایسا نہوگا بلکہ جو تم مین بڑا ھوا چاھے تمھارا خادم ھو *
۲۷ اور جو تم مین سردار بنا چاھے تمھارا بندہ ھو * ۲۸ چنانچہ ابن آدم
بھي اِسلئے نہین آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان
بہتیرون کے لئے فدیہ مین دے *
۲۹ جب وے یریحو سے روانہ ھونے لگے بڑي جماعت اُسکے پیچھے ھولي *
۳۰ اور دیکھو دو اندھے جو راہ کے کنارے بیٹھے تھے جب سنا کہ یسوع
چلا جاتا ھی پکارنے لگے کہ ای خداوند داؤد کے بیٹے ھمپر رحم کر *
۳۱ پر اُس جماعت نے اُنھین ڈانتا کہ چپ رھین لیکن وے اور بھي
چلائے کہ ای خداوند داؤد کے بیٹے ھمپر رحم کر * ۳۲ تب یسوع کھڑا
رھا اور اُنھین بلاکے کہا تم کیا چاھتے ھو کہ مین تمھارے لئے کرون *
۳۳ اُنھون نے اُسے کہا کہ ای خداوند ھماري آنکھین کھل جاوین *
۳۴ یسوع کو رحم آیا اور اُسنے اُنکي آنکھون کو چھوا اور وے اُسیدم
دیکھنے لگے اور اُسکے پیچھے ھو لئے *

اکیسوان باب

۱ اور جب وے یروشالم کے نزدیک پہنچکے بیت فاگا مین زیتون کے
پہاڑ پاس آئے تب یسوع نے دو شاگردون کو یہہ کہکے بھیجا * ۲ کہ
سامھنے کي بستي مین جاؤ اور ووھین ایک گدھي بندھي اور اُسکے ساتھہ
ایک بچہ پاؤگے کھول کے میرے پاس لاؤ * ۳ اور اگر کوئي تم کو کچھہ کہے
توکہیو کہ خداوند کو یہہ درکار ھین کہ وہ اُسیدم اُنھین بھیج دیگا *
۴ یہہ سب کچھہ ھوا تاکہ جو نبي کي معرفت کہا گیا پورا ھو * ۵ کہ صیہون
کي بیٹي سے کہو دیکھہ تیرا بادشاہ فروتني سے گدھي پر بلکہ لادو گدھي
کے بچے پر سوار تجھہ پاس آتا ھی * ۶ سو شاگردون نے جاکے جیسا
یسوع نے اُنھین فرمایا تھا بجا لائے * ۷ اور اُس گدھي کو بچے سمیت

مزدوري دے * ۹ جب وے جنهون نے گهنتے بهر کام کیا تها آئے تو ایك ایك
دینار پایا * ۱۰ جب اگلے آئے اُنهین یهہ گمان تها کہ هم زیاده پاوینگے پر اُنهون
نے بهي ایك ایك دینار پایا * ۱۱ جب اُنهون نے یهہ پایا تو گهر کے مالك پر
کڑکڑائے اور کہا * ۱۲ پچهلون نے ایك هي گهنتے کام کیا اور تونے اُنهین
همارے برابر کردیا جو همنے جنهون نے تمام دن کي محنت اور دهوپ
سهي * ۱۳ اُسنے اُن مین سے ایك کو جواب مین کہا اے میان مین تجهپر
ظلم نهین کرتا کیا تو ایك دینار پر مجهسے راضي نه تها * ۱۴ تو اپنا لے اور
چلاجا پر مین جتنا تجهے دیتا هون پچهلے کو بهي دونگا * ۱۵ کیا روا نهین
کہ اپنے مال سے جو چاهون سو کرون کیا تو اِسلئے بري نظر سے دیکهتا
هے کہ مین نیك هون * ۱۶ اِسیطرح پچهلے پہلے هونگے اور پہلے پچهلے
کیونکہ بهت سے بلائے گئے پر چنے هوئے تهوڑے هین *

۱۷ اور جب یسوع یروشالم کو جاتا تها راه مین باره شاگردون کو الگ لیجا
کے اُنسے کہا * ۱۸ دیکهو هم یروشالم کو جاتے هین اور ابن آدم سردار
کاهن اور فقیهون کے هاتهہ مین سونپا جایگا اور وے اُسکے قتل کا حکم
دینگے * ۱۹ اور اُسے غیر قومون کے حوالے کرینگے کہ ٹهٹهون مین
اُڑاوین اور کوڑے مارین اور صلیب پر کهینچین پر وه تیسرے دن
پهر جي اُٹهیگا *

۲۰ تب زبدي کے بیٹون کي ما اپنے بیٹون کو لیکے اُس پاس آئي اور
اُسے سجده کرکے چاها کہ اُس سے کچهہ عرض کرے * ۲۱ اُسنے اُسے
کہا تو کیا چاهتي هے وه بولي فرما کہ میرے دونون بیٹے تیري بادشاهت
مین ایك تیرے دهني دوسرا تیرے بائین طرف بیٹهے * ۲۲ یسوع نے
جواب مین کہا تم نهین جانتے کہ کیا مانگتے هو کیا وه پیاله جو مین پینے
پر هون پي سکتے هو اور وه بپتسما جو مین پاتا هون تم پا سکتے وے
بولے هم سکتے هین * ۲۳ اُسنے اُنسے کہا تم البته میرا پیاله پیؤگے
اور وه بپتسما جو مین پاتا هون پاؤگے لیکن میري دهني اور میري بائین
طرف بیٹهنا میرے اختیار مین نهین کہ کسي کو دون مگر اُنکو جن کے
لئے میرے باپ نے مقرر کیا *

۲۳ جب وہ هيكل مين تعليم ديتا تها سردار كاهن اور قوم كے بزرگون
نے اُس پاس آكے كہا تو كس اختيار سے يہہ كرتا هي اور كسنے تجهے يہہ
اختيار ديا * ۲۴ تب يسوع نے جواب مين اُنهين كہا مين بهي تم سے
ايك بات پوچهون اگر بتاؤ تو مين بهي تمهين بتاؤن كه يہہ كس اختيار
سے كرتا هون * ۲۵ يوحنن كا باپتسما كہان سے تها آسمان يا آدميون سے
وے اپنے دلمين سوچنے لگے كه اگر هم كہين آسمان سے تو وه هم سے
كہيگا پهر تمنے اُسے كيون نه مانا * ۲۶ اور اگر هم كہين كه آدميون سے تو
جماعت سے ڈرتے هين كيونكه سب يوحنن نبي جانتے هين *
۲۷ تب اُنهون نے جواب مين يسوع كو كہا هم نهين جانتے اُسنے اُنسے
كہا مين بهي تمهين نهين بتاتا كه كس اختيار سے يہہ كرتا هون *
۲۸ كيون تم كيا سمجهتے هو ايک آدمي كے دو بيٹے تهے اُسنے بڑے پاس
جا كے كہا بيٹا جا آج ميرے انگور كے باغ مين كام كر * ۲۹ اُسنے جواب
مين كہا ميرا جي چاهتا نهين مگر پيچهے پچتا كے گيا * ۳۰ پهر چهوٹے
پاس جا كر وهي كہا اُسنے جواب مين كہا صاحب مين چلا پر نگيا *
۳۱ اُن دونو مين سے كون اپنے باپ كي مرضي پر چلا بولے بڑا يسوع
نے اُنسے كہا مين تم سے سچ كہتا هون كه محصول لينيوالے اور كسبيان
تم سے پہلے خدا كي بادشاهت مين داخل هوتي هين * ۳۲ كيونكه يوحنن
راستي كي راه سے تم پاس آيا اور تمنے اُسكي نماني پر محصول لينيوالے
اور كسبيون نے اُسكي ماني تم يہہ ديكهكر پيچهے بهي نه پچهتائے كه
اُسكي مانتے *
۳۳ ايک اور تمثيل سنو ايك گهر كا مالك تها اُسنے انگور كا باغ لگايا اُسكے
چارو طرف روندها اور اُسكے بيچ مين كهودكے كولهو گاڑا اور برج بنايا اور
اُسے باغبانون كو سونپ كے آپ سفر كو گيا * ۳۴ اور جب ميوے كا موسم
قريب آيا اُسنے اپنے نوكرون كو باغبانون پاس بهيجا كه اُسكا پهل لاوين *
۳۵ پر اُن باغبانون نے اُسكے نوكرون كو پكڑ كے ايک كو پيٹا اور
ايك كو مار ڈالا اور ايك كو پتهراؤ كيا * ۳۶ پهر اُسنے اور نوكر جو پهلون
سے بڑه كر تهے بهيجا اُنهون نے اُنكے ساتهه بهي ويسا هي كيا * ۳۷ آخر

لے آئے اور اپنے کپڑے اُنپر ڈال کے اُسے اُنپر بٹھلایا * ۸ اور ایک بڑي
جماعت نے اپنے کپڑے رستے مین بچھائے اور کتنون نے درختون کي
ڈالیان کاٹ کے راہ مین پھیلائین * ۹ اور جماعتین جو اُسکے آگے پیچھے
چلي جاتي پکار کے کہتي تھین داؤد کے بیٹے کو ھوشعنا مبارک وہ جو
خداوند کے نام پر آتا ھی اُسے آسمان پر ھوشعنا *
۱۰ اور جب وہ یروشالم مین پہنچا سارے شہر مین غل مچا اور کہنے لگے
کہ یہہ کون ھی * ۱۱ جماعتون نے کہا کہ یہہ گلیل کے ناصرہ کا یسوع
نبي ھی * ۱۲ اور یسوع خدا کے ھیکل مین گیا اور اُن سب کو جو
ھیکل مین خرید و فروخت کر رھے تھے نکال دیا اور صرافون کے تختے
اور کبوتر فروشون کي چوکیان اُلٹ دین * ۱۳ اور اُنسے کہا یہہ لکھا
ھی کہ میرا گھر بندگي کا گھر کہلائیگا پر تمنے اُسے چورون کا کھوہ بنایا *
۱۴ اور اندھے لنگڑے ھیکل مین اُس پاس آئے اُسنے انھین چنگا کیا *
۱۵ جب سردار کاھنون اور فقیہون نے کرامانون کو جو اُسنے دکھائین اور
لڑکون کو ھیکل مین پکارتے اور داؤد کے بیٹے کو ھوشعنا کہتے دیکھا
تو غصہ ھوئے * ۱۶ اور اُس سے کہا تو سنتا ھی کہ یے کیا کہتے ھین
یسوع نے اُنھین کہا ھان کیا تمنے کبھي نہین پڑھا کہ بچون اور
شیرخوارون کے منہہ سے تو نے پوري تعریف کروائي * ۱۷ پھر وہ اُنھین
چھوڑ کے شہر کے باھر بیت عینا مین گیا اور وھان رات بتائي *
۱۸ اور جب صبح کو شہر مین جانے لگا اُسے بھوکھہ لگي * ۱۹ تب انجیر
کا ایک درخت راہ کے کنارے دیکھکر اُس پاس گیا اور جب پتون کے سوا
اُسمین کچھہ نپایا تو کہا اب سے تجھہ مین کبھو پھل نہ لگیو ووھین انجیر
کا درخت سوکھہ گیا * ۲۰ اور شاگردون نے یہہ دیکھکر تعجب کیا اور کہا
کہ یہہ انجیر کا درخت کیا ھی جلد سوکھہ گیا * ۲۱ یسوع نے جواب
مین اُنھین کہا مین تم سے سچ کہتا ھون کہ اگر تم یقین کرو اور شک
نہ لاؤ تو صرف یہي نہ کروگے جو انجیر کے درخت پر ھوا بلکہ اگر اُس
پہاڑ سے کہوگے تل کر دریا مین جا گر تو ویسا ھي ھوگا * ۲۲ اور کچھہ
دعا مین ایمان سے مانگوگے سو پاؤگے *

موجود هي پر وے جنکو بلایا نالایق تھے * ۹ پس تم سڑکون پر جاؤ
اور جسنے تمهین ملین بیاہ مین بلاؤ * ۱۰ سو اُن نوکرون نے رستون پر
جا کے بھلے برے جو اُنهین ملے سب کو جمع کیا اور بیاہ کا گھر مهمانون
سے بھر گیا * ۱۱ جب بادشاہ مهمانون کو دیکھنے اندر آیا اُسنے وهان ایك
آدمي دیکھا جو شادي کا لباس پہنے نہ تھا * ۱۲ اور اُسے کہا اي میان
تو شادي کے کپڑے پہنے بغیر یہان کیون آیا اُسکي زبان بند هوگئي *
۱۳ تب بادشاہ نے نوکرون کو کہا اُسکے هاتھہ پیر باندھہ کے اُسے لیجاؤ
اور باهر اندھیرے مین ڈال دو وهان رونا اور دانت پیسنا هوگا *
۱۴ کیونکہ بلائے گئے بہت هین پر چنے تھوڑے *
۱۵ تب فروسیون نے جاکر صلاح کي کہ اُسے کیونکر اُسکي باتون
مین پھساوین * ۱۶ سو اُنهون نے اپنے شاگردون کو هیرودیون کے ساتھہ
اُس پاس بھیجا کہ اُس سے کہین اي اُستاد هم جانتے هین کہ تو سچا
هي اور سچائي سے خدا کي راہ بتاتا اور کسي کي کچھہ پروا نهین رکھتا
کیونکہ تو آدمیون کے ظاهر حال پر نظر نهین کرتا * ۱۷ پس هم سے کہہ
تو کیا خیال کرتا هي قیصر کو جزیہ دینا روا هي یا نهین * ۱۸ پر یسوع
نے اُنکي شرارت سمجھہ کے کہا اي مکارو مجھے کیون آزماتے هو *
۱۹ جزیہ کا سکہ مجھے دکھاؤ وے ایك دینار اُس پاس لائے * ۲۰ تب
اُسنے اُنسے کہا یہہ صورت اور سکہ کسکا هي اُنهون نے اُس سے کہا
قیصر کا * ۲۱ پھر اُسنے اُنسے کہا پس جو چیزین قیصر کي هین قیصر کو
اور جو خدا کي هین خدا کو دو * ۲۲ اُنهون نے یہہ سنکر تعجب کیا
اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے *
۲۳ اُسیدن زادوقي جو قیامت کے منکر هین اُس پاس آئے اور اُسے
سوال کیا * ۲۴ کہ اي اُستاد موسی نے کہا هي جب کوئي بے اولاد
مر جاے تو اُسکا بھائي اُسکي جورو کو بیاہ لے تاکہ اپنے بھائي کے
لئے نسل جاري کرے * ۲۵ سو همارے درمیان سات بھائي تھے پہلا بیاہ
کرکے مرگیا اور اُس سبب کہ اُسکے اولاد نہ تھي اپني جورو اپنے
بھائي کے واسطے چھوڑ گیا * ۲۶ یون هي دوسرا اور تیسرا بھي ساتوین

اُسنے اپنے بیٹے کو اُن پاس یہہ کہکر بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے
دبینگے * ۳۸ لیکن جب باغبانون نے اُسکے بیٹے کو دیکھا آپس مین
کہنے لگے وارث یہي هی آؤ اُسے مار ڈالین کہ میراث هماري هو جاوے *
۳۹ اور اُسے پکڑکے باغ کے باهر لیجاکر قتل کیا * ۴۰ جب باغ کا مالك
آویگا تو اُن باغبانون کے ساتھہ کیا کریگا * ۴۱ وے بولے اُن بدون کو
بري طرح مار ڈالیگا اور انگور کا باغ اور باغبانون کو سونپیگا جو اُسے موسم
پر میوے پہنچاویں * ۴۲ یسوع نے اُنهین کہا کیا تم نے کتابون مین
کبھي نہین پڑھا کہ جس پتھر کو راجگیرون نے ناپسند کیا وهي کونے کا
سرا هوا یہہ خداوند کي طرف سے هی اور هماري نظرون مین عجیب *
۴۳ اِسلئے مین تم سے کہتا هون کہ خدا کي بادشاهت تم سے لے لیجایگي
اور ایک قوم کو جو اُسکے میوے لاوے وهي جایگي * ۴۴ اور جو
اُس پتھر پر گریگا چور هو جایگا اور جسپر وہ گریگا اُسے پیس ڈالیگا *
۴۵ جب سردار کاهن اور فروسیون نے اُسکي یہہ تمثیل سني تو سمجھہ
گئے کہ همارے هي حق مین کہتا هی * ۴۶ اور اُنهون نے چاها کہ
اُسے پکڑلین پر لوگون سے ڈرے کیونکہ وے اُسے نبي جانتے تھے *

بائیسوان باب

۱ یسوع پھر اُنهین تمثیلون مین کہنے لگا * ۲ کہ آسمان کي بادشاهت اُس
بادشاهت کي مانند هی جسنے اپنے بیٹے کا بیاہ کیا * ۳ اور اُسنے اپنے
نوکرون کو بھیجا کہ مہمانون کو بیاہ مین بلاویں پر اُنهون نے نہ چاها
کہ آویں * ۴ پھر اُسنے اور نوکرون کو یہہ کہکے بھیجا کہ مہمانون سے کہو
کہ مین نے کھانا تیار کیا میرے بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح هوئے
اور سب کچھہ تیار هی بیاہ مین آؤ * ۵ پر وے کچھہ خیال نلا کر چلے
گئے ایك اپنے کھیت اور دوسرا اپني سوداگري کو * ۶ اور باقیون نے
اُسکے نوکرون کو پکڑکے بے عزت کیا اور مار ڈالا * ۷ تب بادشاہ
سنکر غصہ هوا اور اپني فوج بھیجکے اُن خونیون کو مار ڈالا اور اُنکا
شہر پھونك دیا * ۸ پھر اُسنے اپنے چاکرون سے کہا بیاہ کي تیاري تو

تیئیسوان باب

۱ تب یسوع جماعتون اور اپنے شاگردون سے کہنے لگا * ۲ کہ فقیہ اور
فروسي موسیٰ کي گدي پر بیٹھتے هین * ۳ اِسلئے جو کچھہ وے تمھین
ماننے کو کہین مانو اور عمل مین لاؤ لیکن اُنکے سے کام نکرو کیونکه
وے کہتے هین پر کرتے نہین * ۴ کہ وے بھاري بوجھہ جسکا اُٹھانا
مشکل هی باندھتے اور لوگون کے کاندھون پر رکھتے هین پر آپ اُنھین
اپني ایك انگلي لگانا نہین چاهتے * ۵ وے اپنے سب کام لوگون کے
دکھانے کو کرتے هین اپنے تعویز چوڑے اور اپنے جبون کے دامن لنبے
بناتے هین * ۶ اور مہمانیون مین صدر جگہہ اور عبادتخانون مین پہلي
کرسي * ۷ اور بازارون مین سلام اور یہہ کہ لوگ اُنھین ربي ربي کہین
چاهتے هین * ۸ پر تم ربي نه کہلاؤ کیونکہ تمھارا هادي ایك هی یعنے
مسیح اور تم سب بھائي هو * ۹ اور زمین پر کسوکو اپنا باپ مت کہو
کیونکه تمھارا ایك هي باپ هی جو آسمان پر هی * ۱۰ اور نه تم
هادي کہلاؤ کیونکه تمھارا هادي ایك هی یعنے مسیح * ۱۱ بلکه جو تم
مین بڑا هی تمھارا خادم هوگا * ۱۲ اور جو آپ کو بڑا جانیگا چھوٹا کیا
جایگا اور جو چھوٹا سمجھیگا سو بڑا کیا جایگا *

۱۳ ای مکار فقیہو اور فروسیو تم پر افسوس اِسلئے که آسمان کي بادشاهتکا
دروازہ لوگون کے منہہ بند کرتے هو نه تم آپ اُسمین آتے اور نه آنیوالون
کو آنے دیتے * ۱۴ ای مکار فقیہو اور فروسیو تم پر افسوس که بیون
کے گھر نگل جاتے اور مکر سے لنبي چوڑي نماز پڑھتے هو اُس سبب تم
زیادہ تر سزا پاؤگے * ۱۵ ای مکار فقیہو اور فروسیو تم پر افسوس که
تم تري اور خشکي کا دورہ اِسلئے کرتے هوکه ایک کو اپنے دین مین
لاؤ اور جب وہ آ چکا تو اپنے سے دونا اُسے جہنم کا فرزند بناتے هو *
۱۶ ای اندھے راہ دکھانے والو تم پر افسوس که کہتے هو اگر کوئي
هیکل کي قسم کھاوے تو کچھہ بھي نہین پر اگر هیکل کے سونے
کي قسم کھاوے تو اُسکو پورا کرنا ضرور هی * ۱۷ ای نادانو ای اندھو
کون بڑا هی سونا یا هیکل جو سونے کو پاک کرتا * ۱۸ پھر تم کہتے هو

تک * ۲۷ سب کے بعد وہ عورت بھي مرگئي * ۲۸ پس وہ قیامت کے
دن اُن ساتون مین سے کس کي جورو ھوگي کیونکہ سب نے اُس سے
بیاہ کیا تھا * ۲۹ یسوع نے جواب مین اُنسے کہا تم کتابون اور خدا کي
قدرت کو نہ سمجھہ کر غلطي کرتے ھو * ۳۰ کیونکہ قیامت مین لوگ
نہ بیاہ کرتے نہ بیاہے جاتے ھین بلکہ آسمان پر خدا کے فرشتون کي
مانند ھین * ۳۱ اور مردون کے جي اُٹھنے کي بابت خدا نے جو تمھین
فرمایا کیا وہ تمنے نہین پڑھا * ۳۲ کہ مین ابیرھام کا خدا اور اسحاق کا
خدا اور یعقوب کا خدا ھون خدا مردون کا نہین بلکہ زندون کا خدا ھے *
۳۳ جماعتین یہہ سنکر اُسکي سے دنگ ھوگئین *
۳۴ جب فروسیون نے سنا کہ اُسنے زادوقیون کا منھہ بند کیا وے جمع
ھوئے * ۳۵ اور اُنمین سے ایک شرع سکھلانے والے نے اُسے آزمانے
کے لئے یہہ پوچھا * ۳۶ کہ اي اُستاد شرع مین بڑا حکم کون ھے *
۳۷ یسوع نے اُسے کہا خداوند کو جو تیرا خدا ھے اپنے سارے دل
اور اپني ساري جان اور اپني ساري سمجھہ سے پیارکر * ۳۸ پہلا اور
بڑا حکم یہي ھے * ۳۹ اور دوسرا اُسکي مانند ھے کہ تو اپنے
پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو * ۴۰ اُنھین دو حکمون سے ساري
شرع اور سب نبي علاقہ رکھتے ھین *
۴۱ جب فروسي جمع تھے یسوع نے اُنسے پوچھا * ۴۲ کہ مسیح کے
حق مین تمھارا کیا گمان ھے وہ کسکا بیٹا ھے وے بولے داؤد کا *
۴۳ اُسنے اُنسے کہا پھر داؤد روح کے بتا لے سے کیونکر اُسے خداوند
کہتا ھے * ۴۴ کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا کہ جبتک
مین تیرے دشمنون کو تیرے پانو کي چوکي نہ کرون تو میرے دھنے
بیٹھہ * ۴۵ پس جب داؤد اُسکو خداوند کہتا ھے تو اُسکا بیٹا کیونکر
ٹھہرا * ۴۶ پر کوئي اُسکے جواب مین ایک بات بہ بول سکا اور اُسدن
سے کسیکا ھوا و نہ پڑا کہ اُس سے پھر کچھہ سوال کرے *

بھیجتا ھون تم اُن مین سے بعضون کو مار ڈالوگے اور صلیب پر کھینچوگے
اور بعضون کو اپنے عبادت خانون مین کوڑے ماروگے اور ستا ستا کر
شہر شہر پھراؤگے * ۳۵ تاکہ سب راستبازون کا خون جو زمین پر بہایا
گیا تم پر آوے ھابیل راستباز کے خون سے باراخیا کے بیٹے ذکریا کے
خون تک جسے تم نے ھیکل اور قربان گاہ کے درمیان قتل کیا * ۳۶ مین
تمسے سچ کہتا ھون کہ یہہ سب کچھہ اُس زمانے کے لوگون پر آویگا *
۳۷ اَی یروشالم اَی یروشالم جو نبیون کو مارڈالتا اور اُنھین جو تجھہ
پاس بھیجے گئے پتھراو کرتا ھی مین نے کتنی بار چاھا کہ تیرے
لڑکون کو جسطرح مرغی اپنے بچون کو پرون تلے اکٹھہ کرتی جمع کرون پر
تمنے نہ چاھا * ۳۸ دیکھو تمھارا گھر تمھارے لئے ویران چھوڑا جاتا
ھی * ۳۹ کیونکہ مین تمسے کہتا ھون کہ اب سے تم مجھے پھر
نہ دیکھو گے جب تک کہ کہو گے مبارک وہ جو خداوند کے
نام پر آتا ھی *

چوبیسوان باب

۱ اور یسوع ھیکل سے نکل کے چلا گیا اور اُسکے شاگرد اُس پاس
آئے کہ اُسے ھیکل کی عمارت دکھاوین * ۲ یسوع نے اُنسے کہا تم یہ
سب چیزین دیکھتے ھو مین تمسے سچ کہتا ھون کہ یہان ایک پتھر پتھر
پر نہ چھٹیگا جو نہ گرایا جایگا *
۳ اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا اُسکے شاگردون نے اکیلے اُس
پاس آکے کہا ھم سے کہہ کہ یہہ کب ھوگا اور تیرے آنے اور اُس
زمانے کے آخر ھونے کا نشان کیا ھی * ۴ تب یسوع نے جواب مین
اُنسے کہا خبر دار کوئی تمھین گمراہ نکرے * ۵ کیونکہ بہتیرے
میرے نام پر آوینگے اور ھرایک کہیگا کہ مین مسیح ھون اور بہتون کو
دھوکھا دینگے * ۶ اور تم لڑائیان اور لڑائیون کی خبرین سنو گے خبردار ہوکے
مت گھبرائیو کیونکہ اُن سب باتون کا ھونا ضرور ھی پر اب تک آخر
نہین * ۷ کہ قوم قوم پر اور بادشاھت بادشاھت پر چڑھ آویگی اور کال

اگر کوئي قربانگاه کي قسم کهاوے تو کچهه بهي نهين پر اگر نذر کي
جو اُسپر چڑهتي قسم کهاوے تو اُسکو پورا کرنا ضرور هي * ۱۹ اي
نادانو اي اندهو بڑا کون هي نذر یا قربانگاه جو نذر کو پاک کرتا *
۲۰ پس جو قربانگاه کي قسم کهاتا هي اُسکي اور اُن سب چيزون کي
جو اُسپر هين قسم کهاتا * ۲۱ اور جو هيکل کي قسم کهاتا هي اُسکي
اور اُسکے رهنيوالے کي قسم کهاتا هي * ۲۲ اور جو آسمان کي قسم
کهاتا خدا کے تخت اور اُسپر بيٹهنيوالے کي قسم کهاتا هي *
۲۳ اي مکار فقيهو اور فروسي تم پر افسوس کيونکه پودينه اور سوا
اور زيرے کي دهيکي ديتے هو پر شريعت کے بڑے حکم يعني انصاف اور
رحم اور ايمان کو چهوڑ ديا لازم تها که تم اِنهين اختيار کرتے اور اُنهين
بهي نه چهوڑتے * ۲۴ اي اندهے راه دکهانے والو جو مچهڑ چهانتے
اور اُونٹ کو نگل جاتے هو *
۲۵ اي مکار فقيهو اور فروسيو تمپر افسوس که تم پياله اور رکابي
اُوپر سے صاف کرتے پر وه اندر لوٹ اور برائي سے بهرے هين *
۲۶ اي اندهے فروسي پهلے پياله اور رکابي اندر سے صاف کر تاکه باهر
سے بهي صاف هو *
۲۷ اي مکار فقيهو اور فروسيو تمپر افسوس که تم سفيدي پهري قبرون
کي مانند هو جو باهر سے خوشنما معلوم هوتي هين پر بهيتر مردون کي هڈي
اور هرطرح کي ناپاکي سے بهري هين * ۲۸ اِسيطرح تم بهي ظاهر مين لوگون
کو راستباز دکهائي ديتے پر باطن مين مکر اور شرارت سے بهرے هو *
۲۹ اي مکار فقيهون اور فروسيو تمپر افسوس کيونکه نبيون کي قبرين
بناتے اور راستبازون کي گورين سنوارتے هو * ۳۰ اور کهتے اگر هم اپنے
باپ دادون کے دنون مين هوتے تو نبيون کے خون مين اُنکے شريک
نهوتے * ۳۱ اِسيطرح تم اپنے پر گواهي ديتے هو که تم نبيون کے قتل
کرنے والون کے فرزند هو * ۳۲ پس اپنے باپ دادون کا پيمانه بهرو *
۳۳ اي سانپو اي سانپ کے بچو تم جهنم کے عذاب سے کيونکر بهاگوگے *
۳۴ اِسلئے ديکهو مين نبيون اور دانائن اور فقيهون کو تمهارے پاس

۲۹ اُن دنون کي مصيبت کے بعد ترت سورج اندھيرا ھو جايگا اور چاند
اپني روشني نديگا اور ستارے آسمان سے گر جاينگے اور آسمان کي قوتين
هل جائينگي * ۳۰ تب آدمي کے بيٽے کا نشان آسمان پر ظاھر ھوگا اور اُس
وقت زمين کے سارے گھرانے چھاتي پيٽينگے اور ابن آدم کو بڑي قوت
اور جلال کے ساتھہ آسمان کے بادلون پر آتے ديکھينگے * ۳۱ اور وہ
نرسنگھے کے بڑے شور کے ساتھہ اپنے فرشتے بھيجيگا وے اُسکے چنے
ھوؤن کو چارو طرف سے آسمان کي اِس حد سے اُس حد تک جمع کرينگے *
۳۲ اب انجير کے درخت سے تمثيل دريافت کرو کہ جب اُسکي ڈال نرم
ھوئي اور پتے نکلے تم جانتے ھو کہ گرمي نزديک ھے * ۳۳ اِسيطرح
جب يہہ سب ديکھو تو جانو کہ وہ نزديک بلکہ دروازے ھي پر ھے *
۳۴ مين تم سے سچ کہتاھون کہ جب تک يہہ سب کچھہ ھو نہ لے اِس
وقت کے لوگ گذر نہ جاينگے * ۳۵ آسمان اور زمين ٹل جاينگے پر ميري
باتين ھرگز نہ ٹلينگي *
۳۶ ليکن اُس دن اور اُس گھڑي کو ميرے باپ کے سوا آسمان کے
فرشتون تک کوئي نہين جانتا * ۳۷ جيسا نوح کے وقت مين ھوا ويساھي
آدمي کے بيٽے کا آنا بھي ھوگا * ۳۸ کيونکہ جسطرح لوگ اُس وقت
طوفان کے آگے کھاتے پيتے بياہ کرتے بياھے جاتے تھے اُس دن تک کہ
نوح کشتي پر چڑھا * ۳۹ اور نہ جانتے تھے جب تک کہ طوفان آيا اور اُن سب
کو لے گيا اِسيطرح آدمي کے بيٽے کا آنا بھي ھوگا * ۴۰ دو آدمي کھيت
مين ھونگے ايک پکڑا دوسرا چھوڑا جايگا * ۴۱ دو عورتين چکي پيستي ھونگي
ايک پکڑي دوسري چھوڑي جايگي *
۴۲ اِسلئے جاگتے رھو کيونکہ تمھين معلوم نہين کہ کس گھڑي تمھارا
خداوند آويگا * ۴۳ پر يہہ تم جانتے ھو کہ اگر گھر کا مالک جانتا کہ
چور کس گھڑي آويگا تو وہ جاگتا رھتا اور اپنے گھر مين سيندھہ دينے
نہ ديتا * ۴۴ اِسلئے تم بھي تيار رھو کيونکہ جس گھڑي تمھين گمان نہوگا
ابن آدم آويگا * ۴۵ پس کون ھے وہ ديانت دار اور ھوشيار نوکر جسے
اُسکے خاوند نے اپنے گھر کے لوگون پر مقرر کيا کہ وقت پر اُنھين

اور مري پڑينگي اور جگهه جگهه بهونچال آوينگے * ۸ يهه سب کچهه
مصيبتون کا شروع هى * ۹ تب وے تمهين دکهه پانے کے لئے حوالے
کرينگے اور تمهين مار ڈالينگے اور ميرے نام کے سبب سب قوم تم سے
کينه رکهينگي * ۱۰ اُسوقت بهتيرے تهوکر کهائينگے اور ايک دوسرے
کو پکڑوايگا اور ايک دوسرے سے کينه رکهيگا * ۱۱ اور بهت جهوتهے نبي
ظاهر هونگے جو بهتون کو گمراه کرينگے * ۱۲ اور بدکاري کے بڑه جانے سے
بهتون کي محبت گهٹ جايگي * ۱۳ پر جو آخر تک سهيگا وهي نجات پاويگا *
۱۴ اور بادشاهت کي اِس خوش خبري کي منادي تمام دنيا مين هوگي
تاکه سب قومون پر گواهي هو تب آخر هوگا *
۱۵ پس جب تم اُس اُجاڑنے والے کي وه گندي چيز جسکي خبر
دانيال نبي کي معرفت دي گئي مقدس مکان مين کهڑے ديکهوگے
(جو پڑهے سو سمجهے) * ۱۶ تب جو يهوديه مين هو پهاڑون پر بهاگ
جاے * ۱۷ اور جو کوٹهے پر هو نه اُترے که اپنے گهر سے کچهه نکالے *
۱۸ اور جو کهيت مين هو پيچهے نه پهرے که اپنے کپڑے لے *
۱۹ پر اُنپر افسوس جو اُن دنون پيٹ والي اور دوده پلانے والي هون *
۲۰ سو تم دعا مانگو که تمهارا بهاگنا جاڑے مين يا سبت کے دن نهو *
۲۱ کيونکه اُسوقت ايسي بڑي مصيبت هوگي که دنيا کے شروع سے
اب تک نه کبهي هوئي نه هوگي * ۲۲ اور اگر وه دن گهٹائے نه جاتے
تو ايک تن نجات نه پاتا پر چنے هوؤن کي خاطر وه دن گهٹائے جاينگے *
۲۳ تب اگر کوئي تم سے کهے که ديکهو مسيح وهان يا يهان هى تو نه
ماننا * ۲۴ کيونکه جهوتهے مسيح اور جهوتهے نبي ظاهر هونگے اور ايسے
بڑے نشان اور کرامتين دکهاوينگے که اگر هوسکتا تو وے چنے هوؤنکو
بهي گمراه کرتے * ۲۵ ديکهو مين تمهين آگے هي کهه چکا * ۲۶ پس
اگر وے تمهين کهين که ديکهو وه جنگل مين هى تو باهر نه جائيو
يا که ديکهو وه کوٹهري مين هى تو نه مانيو * ۲۷ کيونکه جيسے بجلي
پورب سے کوندکے پچهم تک چمک جاتي ويسے هي ابن آدم کا آنا بهي
هوگا * ۲۸ کيونکه جهان مردار هو وهين گده بهي جمع هونگے *

کو بلا کر اُنھین اپنا مال سونپ دیا * ۱۵ ایک کو پانچ توڑے دوسرے
کو دو اور تیسرے کو ایک هر ایك کو اُسکي لیاقت کے موافق دیا اور
ترت سفر کیا * ۱۶ تب جسنے پانچ توڑے پائے تھے جا کر لین دین کرکے
پانچ توڑے اور پیدا کئے * ۱۷ یون هي اُسنے بھي جسے دو ملے تھے دو اور
کمائے * ۱۸ پر جسنے ایك پایا گیا اور زمین کھود کر اپنے خاوند کے
روپی گاڑ دیئے ۱۹ * مدت بعد اُن نوکرونکا خاوند آیا اور اُنسے حساب
لینے لگا * ۲۰ سو جسنے پانچ توڑے پائے تھے پانچ توڑے اور بھي لیکر آیا
اور کہا ای خداوند تو نے مجھے توڑے سونپے دیکھه مین نے اُنکے
سوا پانچ توڑے اور بھي کمائے * ۲۱ اُسکے خاوند نے اسے کہا ای اچھے
دیانت دار نوکر شاباش تو تھوڑے مین دیانت دار نکلا مین تجھے بہت
چیزونکا اختیار دونگا تو اپنے خاوند کي خوشي مین داخل هو * ۲۲ اور
جسنے دو توڑے پائے تھے وہ بھي آ کر کہنے لگا ای خداوند تو نے مجھے
دو توڑے سونپے دیکھه اُنکے سوا مین نے دو اور بھي پیدا کئے *
۲۳ اُسکے خاوند نے اُس سے کہا ای اچھے دیانت دار نوکر شاباش تو
تھوڑے مین دیانت دار نکلا مین تجھے بہت چیزون پر مختار کرونگا اپنے
خاوند کي خوشي مین داخل هو * ۲۴ تب وہ بھي جسنے ایك توڑا پایا تھا
آکے کہنے لگا ای خداوند مین تجھے سخت مزاج جانتا تھا کہ جہان نہین
بویا وهان کاٹتا اور جہان نہین چھترایا وهان جمع کرتا هی * ۲۵ سو مین
نے ڈر کے تیرا توڑا زمین مین چھپایا دیکھه جو تیرا هی موجود هی *
۲۶ اُسکے مالك نے جواب مین کہا ای بد اور سست نوکر تو نے جانا
کہ مین وهان کاٹتا هون جہان نہین بویا اور وهان جمع کرتا جہان نہین
چھیٹتا * ۲۷ پس تجھے مناسب تھا کہ میرے روپی صرافون کو دیتا
کہ مین آکے اُسے سود سمیت پاتا * ۲۸ سو اُس سے یہہ توڑا چھین
کرجس پاس دس توڑے هین اُسے دو * ۲۹ کیونکہ جس پاس کچھه
هی اُسے دیا جایگا اور اُسکي بڑھتي هوگي پر جس پاس کچھه نہین
اُس سے وہ بھي جو رکھتا هی لے لیا جایگا * ۳۰ اور اِس نکمے نوکر کو
باهر اندھیرے مین ڈال دو وهان رونا اور دانت پیسنا هوگا *

کهانا دے * ۴۶ مبارک نوکر جسے اُسکا خاوند آکر ایسا هي کرتے پاوے *
۴۷ مین تم سے سچ کہتا هون که وه اُسے اپنے سب پر مختار کریگا *
۴۸ پر اگر وه بد نوکر اپنے دلمین کہے که میرا خاوند آنے مین دیر
کرتا هی * ۴۹ اور اپنے هم خدمتون کو مارنے اور متوالون کے ساتهه
کهانے پینے لگے * ۵۰ اُس نوکر کا خاوند اُسیدن آویگا که وه راه نه تکے
اور اُسي گهڑي که وه نه جانے * ۵۱ اور اُسے دو ٹکڑے کرکے اُسکا
حصه مکارون کے ساتهه مقرر کریگا وهان رونا اور دانت پیسنا هوگا *

پچیسوان باب

۱ اُسوقت آسمان کي بادشاهت دس کنواریون کي مانند هوگي جو اپنے
چراغ لیکر دولها سے ملنے نکلین * ۲ اُنمین پانچ هوشیار اور پانچ نادان
تهین * ۳ جو نادان تهین اُنهون نے اپني مشعلین لین مگر تیل ساتهه
نلیا * ۴ پر هوشیارون نے اپني مشعلون کے ساتهه برتنون مین تیل لیا *
۵ جب دولها دیر کي سب اونگنے لگین اور سو گئین * ۶ آدهي رات کو
دهوم مچي که دیکهو دولها آتا هی اُس سے ملنے نکلو * ۷ تب
اُن سب کنواریون نے اُٹهکر اپني مشعلین درست کین * ۸ اور نادانون
نے هوشیارون سے کہا اپنے تیل مین سے همین بهي دو که هماري
مشعلین بجهي جاتي هین ۹ پر هوشیارون نے جواب مین کہا ایسا نهو که
همارے اور تمہارے واسطے کفایت نکرے بہتر هی که جو بیچتے هین
تم اُن پاس جاکر اپنے لئے مول لو * ۱۰ جب وے خریدنے گئین دولها
آپہنچا اور وے جو تیار تهین اُسکے ساتهه شادي کے گهر مین گئین اور
دروازه بند هوا * ۱۱ پیچهے وے دوسري کنواریان بهي آئین اور کہنے
لگین ای خداوند همارے لئے دروازه کهول * ۱۲ تب
اُسنے جواب مین کہا مین تم سے سچ کہتا هون که تمهین نهین پہچانتا *
۱۳ اِسلئے جاگتے رهو کیونکه تم نهین جانتے که کون سے دن یا کون
سي گهڑي ابن آدم آویگا *
۱۴ که وه اُس آدمي کي مانند هی جسنے سفر کرتے وقت نوکرون

وے همیشه کے عذاب مین داخل هونگے پر راستباز همیشه کي
زندگي مین *

چهبیسوان باب

۱ یون هوا که جب یسوع یهه سب باتین کر چکا تو اُسنے اپنے شاگردون
کہا * ۲ تم جانتے هو که دو روز بعد عید فسح هوگي جب ابن آدم حوالے
کیا جایگا که صلیب پر کهینچا جاوے * ۳ تب سردارکاهن اور فقیه اور
قوم کے بزرگ قیافا نامے سردارکاهن کے گهر مین یکتهے هوئے * ۴ اور
صلاح کي که یسوع کو فریب سے پکڑکے مار ڈالین * ۵ تب اُنهون
نے کہا عید کو نهین نهو که لوگون مین فساد مچے *
۶ جسوقت یسوع بیت‌عینا مین شمعون کوڑهي کے گهر مین تها * ۷ ایک
عورت سنگ مرمر کے عطردان مین قیمتي عطر اُس پاس لائي اور جب
وه کهانے بیٹها اُسکے سر پر ڈالا * ۸ اُسکے شاگرد یهه دیکهکر خفا هو
کے کہنے لگے اُسکي بربادي کیون هوئي * ۹ کیونکه یهه عطر بڑے دامون
بکتا اور وه محتاجون کو دیا جاتا * ۱۰ یسوع یهه جانکر اُنهین کہا
کیون اُس عورت کو تکلیف دیتے هو اُسنے تو میرے ساتهه نیکي کي *
۱۱ کیونکه محتاج تو همیشه تمهارے ساتهه رهتے هین پر مین همیشه
تمهارے ساتهه نه رهونگا * ۱۲ که اُسنے جو میرے بدن پر عطر ڈالا
تو یهه میرے کفن کے لئے کیا هے * ۱۳ مین تم سے سچ کہتا هون که
تمام دنیا مین جهان کهین اُس انجیل کي منادي هوگي یهه بهي اِسنے
کیا اِسکي یادگاري کے لئے کہا جایگا *
۱۴ تب اُن باره مین سے ایک نے جسکا نام یهودا اسکریوطي تها سردار
کاهنون پاس جاکر کہا * ۱۵ جو مین اُسے تمهین پکڑوادون تو مجهے کیا دوگے
تب اُنهون نے اُسے تیس روپے کا اقرار کیا * ۱۶ اور وه اُسیدم سے اُسکے
پکڑوانے کے لئے قابو ڈهونڈهتا تها *
۱۷ عید فسح کے وقت پہلے دن شاگردون نے یسوع پاس آکر اُسے کہا
تو کهان چاهتا که هم تیرے لئے فسح تیار کرین * ۱۸ اُسنے کہا شهر مین

۳۱ جب ابن آدم اپنے جلال سے آویگا اور سب پاک فرشتون کو اپنے ساتھہ
لیکے تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا * ۳۲ اور قوم اُسکے آگے جمع کی
جاینگی اور جسطرح گڈریا بھیڑون بکریون سے جدا کرتا ھی وہ ایک کو
دوسرے سے جدا کریگا * ۳۳ اور بھیڑون کو اپنے داھنے اور بکریون
کو بائین کھڑا کریگا *
۳۴ تب جو اُسکے داھنے ھین بادشاہ اُنھین کہیگا ای میرے باپ
کے مبارک لوگو آؤ اور اُس بادشاھت کو جو دنیا کی پیدایش سے تمہارے
لئے تیار کی گئی میراث مین لو * ۳۵ کیونکہ مین بھوکھا تھا تمنے مجھے
کھانا کھلایا مین پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا مین پردیسی تھا تمنے
میری خاطرداری کی * ۳۶ ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا پہنایا بیمار تھا
تم نے میری خبر لی قید مین تھا تم میرے پاس آئے * ۳۷ اُسوقت
راستباز اُسے جواب مین کہینگے ای خداوند کب ھمنے تجھے بھوکھا دیکھا
اور کھانا کھلایا یا پیاسا اور پانی پلایا * ۳۸ کب ھمنے تجھے پردیسی دیکھا
اور خاطرداری کی یا ننگا اور کپڑا پہنایا * ۳۹ ھم کب تجھے بیمار یا قید
مین دیکھکر تجھہ پاس آئے * ۴۰ تب بادشاہ اُنسے جواب مین کہیگا مین تم
سے سچ کہتا ھون جب تمنے میرے اُن سب سے چھوٹے بھائیون مین سے
ایک کے ساتھہ کیا تو میرے ساتھہ کیا *
۴۱ تب وہ بائین طرف والون سے کہیگا ای ملعونون میرے سامھنے سے
اِس ھمیشہ کی آگ مین جاؤ جو شیطان اور اُسکی لشکر کے لئے تیار
کی گئی ھی * ۴۲ کیونکہ مین بھوکھا تھا پر تمنے مجھے کھانے کو ندیا
پیاسا تھا تمنے مجھے پانی نہ پلایا * ۴۳ پردیسی تھا تمنے میری خاطرداری
نکی ننگا تھا تمنے مجھے کپڑا نہ پہنایا بیمار اور قید مین تھا تمنے میری
خبر نلی * ۴۴ تب وے بھی اُسے جواب مین کہینگے ای خداوند
کب ھمنے تجھے بھوکھا یا پیاسا پردیسی یا ننگا یا بیمار قیدی دیکھا اور
تیری خدمت نکی * ۴۵ تب وہ اُنھین جواب مین کہیگا مین تم سے
سچ کہتا ھون کہ جب تم نے میرے اُن سب سے چھوٹے بھائیون
مین سے ایک کے ساتھہ نکیا تو میرے بھی نکیا * ۴۶ اور

٣٦ پهر يسوع اُنكے ساتهه گيتسمني نامے ايك مقام مين آيا اور شاگردون
سے كہا يہان بيٹهو جب تك وهان جاكر دعا مانگون * ٣٧ تب اُسنے پتهر
اور زبدي كے دو بيٹے ساتهه لئے اور غمگين نہايت دلگير هونے لگا *
٣٨ تب اُنسے كہا ميرا دل نہايت غمگين بلكه موت كي سي حالت هے
تم يہان ٹهہرو اور ميرے ساتهه جاگتے رهو * ٣٩ اور كچهه آگے بڑه كر
منهه كے بل گرا اور دعا مانگي كه اے باپ اگر هوسكے تو يهه پياله
مجهسے گذر جاے تو بهي ميري خواهش نهين بلكه تيري خواهش هو *
٤٠ تب شاگردون پاس آيا اور اُنهين سوتے پاكر پتهر سے كہا كيا تم ميرے
ساتهه ايك گهنٹا نهين جاگ سكتے * ٤١ جاگو اور دعا مانگو كه تم امتحان
مين نه پڑو روح تو مستعد پر جسم سست هے * ٤٢ پهر اُسنے دوباره
جاكے دعا مانگي كه اے ميرے باپ اگر ميرے پينے بغير يهه پياله
مجهسے نهين گذر سكتا تو تيري مرضي هو * ٤٣ اُسنے آكے پهر اُنهين
سوتے پايا كيونكه اُنكي آنكهين نيند سے بهري تهين * ٤٤ اور
اُنهين چهوڑكر پهر گيا اور وهي بات كهكر تيسري بار دعا مانگي * ٤٥ تب
اپنے شاگردون پاس آكر اُنسے كہا اب سوئے رهو اور آرام كرو ديكهو وه
گهڑي آ پهنچي كه ابن آدم گنهگارون كے هاتهه حواله كيا جاتا هے *
٤٦ اُٹهو چلين ديكهو جو مجهے پكڑواتا هے آ پهنچا *

٤٧ وه يهه كهہي رها تها كه ديكهو يهودا جو ايك اُن باره مين سے تها
آيا اور اُسكے ساتهه ايك بڑي جماعت تلوارين اور لاٹهيان لئے سردار كاهن
اور قوم كے بزرگون كي طرف سے آ پهنچي * ٤٨ اُسكے پكڑوانے والے
نے اُنهين پتا ديا تها كه جسے مين چومون وهي هے اُسے پكڑ لينا *
٤٩ اُسنے وهين يسوع پاس آكر كہا اے اُستاد سلام اور اُسے چوم ليا *
٥٠ يسوع نے اُسے كہا مياں تو كس لئے آيا تب اُنهون نے پہنچكر يسوع
پر هاتهه ڈالا اور اُسے پكڑ ليا * ٥١ اور ديكهو ايك نے يسوع كے ساتهيون
مين سے هاتهه بڑها كر اپني تلوار كهينچي اور سردار كاهن كے نوكر پر
چلاكر اُسكا كان اُڑا ديا * ٥٢ تب يسوع نے اُسے كہا اپني تلوار ميان
مين كر كيونكه جو تلوار كهينچتے هين تلوار هي سے مارے جاينگے *

فلانے شخص پاس جاکر اُسے کہو کہ اُستاد فرماتا هی میرا وقت نزدیک
پہنچا مین اپنے شاگردون سمیت تیرے یہان عید فسح کرونگا * ۱۹ سو
جیسا یسوع نے شاگردون کو حکم کیا تھا وے بجا لائے اور فسح تیار کیا *
۲۰ جب شام هوئي وه اُن بارهون کے ساتهه کهانے بیٹھا * ۲۱ جب وے
کھا رهے تھے اُسنے کہا مین تم سے سچ کہتا هون تم مین سے ایک مجھے
پکڑوادیگا * ۲۲ تب وے نہایت دلگیر هوئے اور هرایک اُنمین سے پوچھنے
لگا ای خداوند کیا مین هون * ۲۳ اُسنے جواب مین کہا جو میرے
طباق مین هاتهه ڈالتا هی وهي مجھے پکڑوا دیگا * ۲۴ ابن آدم جسطرح
اُسکے حق مین لکھا روانه هوتا هی لیکن اُس شخص پر افسوس
جسکے هاتھون ابن آدم گرفتار کروایا جاتا هی اگر وه شخص پیدا نہوتا
تو اُسکے لئے بہتر تها * ۲۵ تب یهودا نے جو اُسکا پکڑوانیوالا تها جواب
مین کہا ای اُستاد کیا مین هون اُسنے کہا تو نے آپ هي کہا *
۲۶ اُنکے کھاتے وقت یسوع نے روٹي لي اور شکر کرکے توڑي پھر
شاگردون کو دیکر کہا لو کھاؤ یہه میرا بدن هی * ۲۷ پھر پیاله لیکر
شکر کیا اور اُنهین دیکر کہا تم سب اُسمین سے پیؤ کیونکه یهه میرا لہو
هی یعني نئے قول کا لہو جو بہتون کے گناهون کي معافي کے لئے بہایا
جاتا * ۲۹ مین تم سے کہتا هون که انگور کا شیره اُس دن تک پھر نه پیؤنگا
کہ تمہارے ساتهه اپنے باپ کي بادشاهت مین نیا نه پیؤن *
۳۰ پھر وے گیت گا کے زیتون کے پہاڑ کو گئے * ۳۱ تب یسوع نے
اُنسے کہا تم سب اُسي رات میرے سبب ٹھوکر کھاؤگے کیونکه لکھا
هی که مین گڈریئے کو مارونگا اور گله کي بھیڑین چھتر بتر هو جاینگي *
۳۲ لیکن مین اپنے جي اُٹھنے بعد تم سے آگے گلیل کو جاؤنگا * ۳۳ پطرس
نے جواب مین اُسے کہا اگرچه سب تیرے سبب ٹھوکر کھائین پر مین
کبھي ٹھوکر نه کھاؤنگا * ۳۴ یسوع نے اُسے کہا مین تجھه سے سچ کہتا
هون که تو اسي رات مرغ کے بانگ دینے کے پہلے تین بار میرا انکار
کریگا * ۳۵ پطرس نے اُسے کہا اگر تیرے ساتهه مجھے مرنا بھي ضرور هو
تو بھي تیرا انکار نکرونگا اور سب شاگردون نے بھي یهي کہا *

۶۹ جب پطرس باهر دالان مین بیٹھا تھا ایک لونڈي نے اُس پاس آکے
کہا تو بھي يسوع گليلي کے ساتھہ تھا * ۷۰ پھر اُسنے سب کے سامھنے
انکار کرکے کہا مین نہین جانتا تو کیا کہتي هی * ۷۱ پھر جب وه
دروازے کي طرف باهر چلا ایک دوسري نے اُسے دیکھه کر اُنسے جو وهان
تھے کہا کہ یہہ بھي يسوع ناصري کے ساتھہ تھا * ۷۲ تب اُسنے قسم
کھاکے پھر انکار کیا کہ مین اُس شخص کو نہین جانتا * ۷۳ تھوڑي دیر
بعد جو اُنھون نے وهان کھڑے تھے پطرس پاس آکے کہا بے شك تو بھي
اُنمین سے هی کہ تیري بولي تجھے ظاهر کرتي * ۷۴ تب اُسنے لعنت
بھیج کر اور قسم کھاکر کہا مین اِس شخص کو نہین جانتا ووهین مرغ
نے بانگ دي * ۷۵ تب پطرس کو يسوع کي یاد آئي جو اُسنے کہي تھي کہ
مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کریگا اور وه باهر جاکے
زار زار رویا *

ستائیسوان باب

۱ جب صبح هوئي سب سردار کاهن اور قوم کے بزرگون نے يسوع کي
بابت صلاح کي کہ اُسے کیونکر قتل کرین * ۲ پھر اُسے باندھ کر باهر
لے گئے اور پنطیه پیلاط حاکم حوالے کیا *
۳ تب یہودا جسنے اُسے پکڑوا دیا تھا دیکھکر کہ اُسے قتل کا حکم هوا
پچھتایا اور وه تیس روپئے سردار کاهن اور بزرگون پاس پھیر لایا * ۴ اور
کہا مین نے گناه کیا جو بے گناه کو پکڑوایا وے بولے همین کیا جان *
۵ تب وه روپئے هیکل مین پھینك کر چلا گیا اور جاکر آپ کو پھانسي
دي * ۶ سردار کاهنون نے روپئے لیکر کہا اِنہین خزانه مین رکھنا روا
نہین کہ یہہ خون کا دام هی * ۷ تب اُنھون نے صلاح کرکے اُن
روپیون سے کمھار کا کھیت پردیسیون کے گاڑنے کے لئے خریدا * ۸ اِس
سبب آج تك وه کھیت خون کا کھیت کہلاتا هی * ۹ تب وه جو یرمیا
نبي کي معرفت کہا گیا تھا پورا هوا کہ مین نے وه تیس روپیا لیا اُسکا
دام جسکي قیمت اسرائیلون مین سے بعضون نے ٹھهرائي * ۱۰ اور

۵۳ کیا تو نهین جانتا که مین ابهي اپنے باپ سے مانگ سکتا هون وه
فرشتون کي باره فوج سے زیاده میرے لئے موجود کر دیگا * ۵۴ پر کتابون
کا لکها که یون هي هونا ضرور هی تب کیونکر پورا هوگا *
۵۵ اُسیوقت یسوع اُن جماعتون سے کهنے لگا که کیا تم چورون کي طرح
تلوار اور لاٹهیان لیکر میرے پکڑنے کو نکلے مین تو روز هیکل مین
تمهارے ساتهه بیٹهه کے تعلیم دیتا تها پر تمنے مجهے نه پکڑا * ۵۶ لیکن
یهه سب اِسلئے هوا تاکه نبیون کي کتابون کا لکها پورا هو تب سب
شاگرد اُسے چهوڑکر بهاگ گئے *
۵۷ سو جنهون نے یسوع کو پکڑا اُسے قیافا نام سردار کاهن پاس لیگئے
جهان فقیهه اور بزرگ جمع تهے * ۵۸ پطرس دور دور اُسکے پیچهے سردار
کاهن کے مکان تک چلا گیا اور اندر جاکے نوکرون کے ساتهه بیٹها که
دیکهئے آخر کیا هوتا هی * ۵۹ تب سردار کاهن اور بزرگ اور سارے
مجلس یسوع پر جهوٹهي گواهي ڈهونڈهنے لگے تاکه اُسے مار ڈالین *
۶۰ پر نپائي اور اگرچه بهت جهوٹهے گواه آئے پر کوئي بات نه ٹههري *
۶۱ آخر دو جهوٹهے گواهون نے آکر کها که اِسنے کها هی که مین خدا
کے گهر کو ڈهاه سکتا اور پهر تین دن مین اُسے بنا سکتا هون * ۶۲ تب
سردار کاهن نے اُٹهکر اُسے کها تو کچهه جواب نهین دیتا یهه تجهپر کیا
گواهي دیتے هین * ۶۳ پر یسوع چپ رها تب سردار کاهن نے اُسے کها
مین تجهے زنده خدا کي قسم دیتا هون که اگر تو مسیح خدا کا بیٹا هی
تو هم سے کهه * ۶۴ یسوع نے اُس سے کها هان توهي تو کهتا هی
لیکن مین تمسے کهتا هون که اِسکے بعد تم آدمي کے بیٹے کو قادر مطلق
کي دهني طرف اور آسمان کے بادل پر آتے دیکهوگے * ۶۵ تب سردار
کاهن نے اپنے کپڑے پهاڑ کر کها که یهه کفر بکتا هی اب همین اور
گواه کیا ضرور تمنے آپ اُسکا کفر سنا * ۶۶ اب تمهاري کیا صلاح اُنهون
نے جواب مین کها وه قتل کے لایق هی * ۶۷ تب اُنهون نے اُسکے
منهه پر تهوکا اور اُسے گهونسا مارا اور دوسرون نے اُسے طمانچے مار کے
کها * ۶۸ که اي مسیح همین نبوت سے بتا که کسنے تجهے مارا *

۲۷ تب حاکم کے سپاهیون نے یسوع کو دیوانخانه مین لیجا کر تمام
پلٹن اسکے گرد جمع کي * ۲۸ اور اُسکے کپڑے اُتار کر اُسے قرمزي
پیراهن پهنایا * ۲۹ اور کانٹونکا تاج بنا کے اُسکے سر پر رکها اور ایک
سرکنڈا اُسکے هاتهه مین دیا اور اُسکے آگے گهٹنے ٹیک کر اُسپر ٹهٹها مار
کے کها ای یهودیون کے بادشاه سلام * ۳۰ اور اسپر تهوکا اور وه
سرکنڈا لیکر اُسکے سر پر مارا * ۳۱ اور جب وے ٹهٹها کر چکے تو
اُس پیراهن کو اُتار کر پهر اُسي کے کپڑے اُسے پهنائے اور صلیب پر
کهینچنے کو لیچلے *

۳۲ جب باهر جاتے تھے اُنهون نے شمعون نامے قیریني کو بیگار پکڑا
که اسکي صلیب لیچلے * ۳۳ اور ایک مقام گلگتا نامے یعنے کهوپري کي
جگهه مین پهنچکے * ۳۴ پت ملا هوا سرکه اُسے پینے کو دیا اُسنے اُسے
چکهه کے نه چاها که پئے * ۳۵ اور اُسے صلیب پر کهینچ کر اُسکے کپڑون
پر چٹهي ڈالکے بانٹ لئے تاکه جو نبي کي معرفت کها گیا تها پورا هو که
اُنهون نے میرے کپڑے آپسمین بانٹ لئے اور میرے کرتے پر چٹهي
ڈالي * ۳٦ پهر وهان بیٹهه کے اسکي نگهباني کرنے لگے * ۳۷ اور
اسکے قتل کا سبب لکهه کر اُسکے سر سے اونچا لٹکا دیا که یهه یسوع
یهودیونکا بادشاه هی * ۳۸ اور اسکے ساتهه دو چور بهي صلیب
پر کهینچے گئے ایک دهنے هاتهه دوسرا بائین *

۳۹ اور جو اِدهر اُدهر سے جاتے سر هلا کر اُسپر کفر بکتے * ۴۰ اور
کهتے تھے واه تو جو هیکل کا ڈهانے والا اور تین دن مین بنانے والا هی
آپ کو بچا اگر تو خدا کا بیٹا هی صلیب پر سے اُتر آ * ۴۱ یونهي سردار
کاهنون نے بهي فقیهون اور بزرگون کے ساتهه ٹهٹها مار کے کها *
۴۲ اسنے اورون کو بچایا آپ کو نهین بچا سکتا اگر اسرائیل کا بادشاه
هی تو اب صلیب پر سے اُتر آوے تو هم اسپر ایمان لاوینگے * ۴۳ اُسنے
خدا پر بهروسا رکها اگر وه اسکا پیارا هی تو وه اب اسکو چهڑا دے
کیونکه وه کهتا تها که مین خدا کا بیٹا هون * ۴۴ اسیطرح وے چور تھے
بهي جو اسکے ساتهه صلیب پر کهینچے گئے اُسے برا کهتے تھے *

اُنهون نے وہ روپیہ کمھار کے کھیت کے واسطے دیا جیسا خداوند
نے مجھے فرمایا *
۱۱ پھر جب یسوع حاکم کے سامھنے کھڑا تھا حاکم نے اُس سے پوچھا
تو یہودیون کا بادشاہ ھی یسوع نے اُسے کہا ھان تو ٹھیک کہتا ھی *
۱۲ جس وقت سردار کاھن اور بزرگ اُسپر فریاد کر رھے تھے وہ کچھہ
جواب ندیتا تھا * ۱۳ تب پیلاط نے اُسے کہا تو نہین سنتا کہ یے تجھپر
کیسي کیسي گواھي دیتے ھین * ۱۴ پر اُسنے اُسکي ایك بات کا بھي جواب
نہ دیا چنانچہ حاکم نے بہت تعجب کیا *
۱۵ حاکم کا دستور تھا کہ ھرعید کو لوگون کے واسطے ایك بندھوا جسے
وے چاھتے چھوڑ دیتا تھا * ۱۶ اُسوقت برابا نامے ایک مشہور بندھوا تھا *
۱۷ جب وے اکٹھے ھوئے پیلاط نے اُنسے کہا تم کسے چاھتے ھو کہ مین
تمھارے لئے چھوڑ دون برابا یا یسوع کو جو مسیح کہلاتا ھی *
۱۸ کیونکہ وہ سمجھہ گیا کہ اُنھون نے اُسے ڈاہ سے پکڑوایا * ۱۹ اور
جب وہ حکومت کي مسند پر بیٹھا اُسکي جورو نے کہلا بھیجا کہ تو اِس
راستباز سے کچھہ کام نرکھہ کیونکہ مین نے آج خواب مین اُسکے سبب
بہت تصدیع پائي *
۲۰ لیکن سردار کاھنون اور بزرگون نے جماعت کو اُبھارا کہ برابا کو
مانگ لین اور یسوع کو قتل کروائین * ۲۱ حاکم نے پھر اُنسے کہا تم
اِن دونون سے کسے چاھتے ھو کہ مین تمھارے لئے چھوڑ دون وے بولے
برابا کو * ۲۲ پیلاط نے اُنسے کہا پھر یسوع کو جو مسیح کہلاتا مین کیا
کرون اُن سب نے کہا اُسے صلیب دے * ۲۳ حاکم نے کہا کیون اُسنے کیا
بدي کي پر وے اور بھي چلائے کہ صلیب دے * ۲۴ جب پیلاط نے دیکھا
کہ کچھہ بن نہین پڑتا بلکہ اور بھي ھلڑ ھوتا ھی تو پاني لیکے
جماعت کے آگے اپنے ھاتھہ دھوئے اور کہا مین اِس راستباز کے خون
سے پاك ھون تم جانو * ۲۵ سب لوگون نے جواب مین کہا اُسکا خون ھمپر
اور ھماري اولاد پر * ۲۶ تب اُسنے برابا کو اُنکے لئے چھوڑ دیا اور یسوع
کو کوڑے مار کر حوالے کیا کہ صلیب کھینچا جاے *

حي اُٹھونگا * ۶۴ اسلئے حکم کر کہ تین دن تک قبر کي نگھباني کرین
ایسا نہو کہ اُسکے شاگرد رات کو آکر اُسے چرا لیجائین اور لوگون سے
کھین کہ وہ مردونمین سے جي اُٹھا تو یہہ پچھلا فریب پہلے سے بد تر
ھوگا * ۶۵ پیلاطس نے کہا تمھارے پاس پہرے والے ھین جا کے مقدور
بھر اسکي نگہباني کردو * ۶۶ اُنہون نے جا کر اُس پتھر پر مہر کردي
اور پہرے بیٹھا کر قبر کي نگہباني کي *

اٹھائیسوان باب

۱ سبت کے بعد جب ھفتہ کے پہلے دن پر پھٹنے لگي مریم مگدلینا اور
دوسري مریم قبر دیکھنے آئین * ۲ اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا
کیونکہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے اُتر کے اُس پتھر کو قبر پر سے ڈھلکا
کے اسپر بیٹھہ گیا * ۳ اُسکا چہرہ بجلي سا اور اسکي پوشاک سفید برف
سي تھي * ۴ اُسکے ڈر سے نگہبان کانپ اُٹھے اور مردے سے ھوگئے *
۵ پر فرشتہ نے متوجہ ھو کے اُن عورتون سے کہا تم مت ڈرو مین جانتا ھون
کہ تم یسوع کو جو سلیب پر کھینچا گیا ڈھونڈھتي ھو * ۶ وہ یہان نہین
ھی کیونکہ جیسا اُسنے کہا تھا وہ اُٹھا ھی آؤ یہہ جگھہ جہان خداوند
رکھا گیا تھا دیکھو * ۷ اور جلد جا کے اُسکے شاگردون سے کہو کہ وہ
مردون مین سے جي اٹھا اور دیکھو وہ تمھارے آگے گلیل کو جاتا ھی
وھان تم اُسے دیکھوگے دیکھو مین نے تمہین جتا دیا * ۸ و وھین
وے قبر پر سے بڑے خوف اور بڑي خوشي کے ساتھہ روانہ ھوکر اُسکے
شاگردون کو خبر دینے دوڑین *
۹ جب وے اُسکے شاگردون کو خبر دینے جاتي تھین دیکھو یسوع
اُنہین ملا اور کہا سلام اُنہون نے پاس آکر اُسکے قدم پکڑے اور
اُسے سجدہ کیا * ۱۰ تب یسوع نے اُنہین کہا مت ڈرو جا کے میرے
بھائیونسے کہو کہ گلیل کو جاین وھان مجھے دیکھینگے *
۱۱ جب وے چلي جاتي تھین دیکھو پہرے والون مین سے کتنون نے
شہر مین جا کر جو کچھہ ھوا تھا سردار کاھنون سے بیان کیا * ۱۲ تب

۴۵ دوپہر سے لیکے تیسرے پہر تک اُس ساري زمين پر اندھيرا
چھاگيا * ۴۶ تيسرے پہر کے قريب يسوع نے بڑے شور سے چلاکے
کہا ايلي ايلي لما سبقتاني يعنے اي ميرے خدا اي ميرے خدا
کيون تو نے مجھے چھوڑا * ۴۷ اُنمين سے بعضون نے جو وهان کھڑے
تھے يہہ سنکر کہا کہ وہ الياکو پکارتا هي * ۴۸ و وهين اُنمين سے
ايک نے دوڑکر بادل ليکر سرکہ مين بھگايا اور نرکٹ پر رکھہ کر اُسے
چسايا * ۴۹ اوروں نے کہا رہ جا هم ديکھين اليا اُسے چھڑانے آتا هي
۵۰ اور يسوع نے پھر بڑے شور سے چلاکے جان دي *
۵۱ اور ديکھو هيکل کا پردہ اُوپر سے نيچے تک پھٹ گيا اور زمين کانپي
اور پتھر تڑق گئے * ۵۲ اور قبرين کھل گئين اور بہت لاشين پاک لوگون
کي جو آرام مين تھے اُٹھين * ۵۳ اور اُسکے اٹھنے بعد قبرون سے
نکل کے مقدس شہر مين جاکر بہتون کو نظر آئين *
۵۴ جب صوبہ دار اور جو اُسکے ساتھہ يسوع کي نگہباني کرتے تھے
اُنہون نے بھونچال اور سارا ماجرا ديکھا تو نہايت ڈرگئے اور کہنے لگے يہہ
بيشک خداکا بيٹا تھا *
اور وهان بہت سي عورتين جو گليل سے يسوع کے پيچھے پيچھے اُسکي
خدمت کرتي آتي تھين دور سے تک رهين * ۵۶ اُنمين مريم مگدلينا
اور يعقوب و يوشے کي ما مريم اور زبدي کے بيٹون کي ما تھين *
۵۷ جب شام هوئي يوسف نامے ارمتيہ کا ايک دولتمند جو يسوع کا شاگرد
بھي تھا آيا * اُسنے پيلاط پاس جاکے يسوع کي لاش مانگي تب پيلاط نے
حکم ديا کہ لاش اُسے ديين * ۵۹ يوسف نے لاش ليکر سوتي صاف
چادر مين لپيٹا * ۶۰ اور قبر مين جو پتھر مين کھدي تھي رکھا اور
ايک بھاري پتھر قبر کے منھہ پر ڈھلکاکے چلاگيا * ۶۱ اور مريم
مگدلينا اور دوسري مريم وهان قبر کے سامھنے بيٹھي تھين *
۶۲ دوسرے روز جو طياري کے دن کے بعد هي سردار کاهن اور
فروسيون نے پيلاط پاس جمع هوکے کہا * ۶۳ کہ اي خداوند همين
ياد هي کہ وہ دغاباز اپنے جيتے جي کہتا تھا کہ مين تين دن بعد

۶ اور یوحن اونٹ کے بالون کي پوشاک پہنتا اور چمڑے کا کمربند اُسکي
کمر مین بندھا اور تڈي اور جنگلي شہد کھاتا تھا * ۷ اور منادي کرتا تھا
که میرے پیچھے مجھه سے ایک قدرتوالا آتا هي مین لایق نہین
که جھک کے اسکي جوتیون کا تسمه کھولون * ۸ مین نے تو تمہین پاني
سے باپتسما دیا پر وه تمہین روح قدس سے باپتسما دیگا *
۹ اُن هي دنونمین ایسا هوا که یسوع نے ناصره گلیل سے آکر یردن
مین یوحن کے هاتهه سے باپتسما پایا * ۱۰ اور جون هي وه پاني سے باهر آیا
اُسنے آسمان کو کھلا اور روح کبوترکي مانند اپنے اُوپر اُترتے دیکھا *
۱۱ اور آسمان سے آواز آئي که تو میرا عزیز بیتا هي تجھه سے مین
راضي هون *
۱۲ اور روح اُسے في الفور بیابان مین لیگیا * ۱۳ ارر وهان بیابان مین
چالیس دن تک شیطان اُسے آزماتا رها ارو وه جنکل کے جانورون کے ساتهه
رهتا تها اور فرشتے اُسکي خدمت کرتے تھے *
۱۴ پھر یوحن کي گرفتاري کے بعد یسوع نے گلیل مین آ کے خداکي
خوشخبري کي منادي کي اور کہا * ۱۵ که وقت پورا هوا اور خدا کي
بادشاهت نزدیک هي تم توبه کرو اور انجیل پر ایمان لاؤ *
۱۶ اور گلیل کے دریا کے کنارے پھرتے هوئے اُسنے شمعون اور اُسکے
بهائي اندریا کو دریا مین جال ڈالتے دیکھا که وے مچھوے تھے *
۱۷ یسوع نے اُنہین کہا تم میرے پیچھے آؤ مین تمہین آدمیون کا مچھوا
بناؤنگا * ۱۸ وے وهین اپنے جالون کو چھوڑکر اُسکے پیچھے هولئے *
۱۹ اور وهان سے تھوڑي دور بڑهه کے اُسنے زبدي کے بیتے یعقوب اور
اُسکے بھائي یوحن کو بھي کشتي پر اپنے جالون کي مرمت کرتے
دیکھا * ۲۰ اور في الفور اُنہین بلایا اور وے اپنے باپ زبدي کو
کشتي مین مزدورون کے ساتهه چھوڑکے پیچھے هوئے *
۲۱ تب وے کفرناحوم مین داخل هوئے اور وه في الفور عبادت خانه
مین جا کے تعلیم دینے لگا * ۲۲ اور وے اُسکي تعلیم سے حیوان هوئے
که وه اُن کو اختیار والے کي طرح نه کاتبون کي مانند تعلیم دیتا تها *

اُنہون نے بزرگون کے ساتھہ اکٹّھے ہوکر صلاح کي اور اُن پہرے
والون کو بہت روپئے دیئے * ۱۳ اور کہا تم کہوکہ رات کو جب ہم سوتے
تھے اُسکے شاگرد آکے اُسے چورا لیگئے * ۱۴ اور اگر یہہ حاکم کے کان
تك پہنچے ہم اُسے سمجھاکر تمہین خطرے سے بچا لینگے * ۱۵ چنانچہ
اُنہون نے روپئے لیکر سکھاتے کے موافق کیا اور یہہ بات آج تك
یہودیون مین مشہور ھے *
۱۶ پھر وے گیارہ شاگرد گلیل کے اُس پہاڑ کو گئے جہان یسوع نے
اُنہین فرمایا تھا * ۱۷ اور اُسے دیکھہ کر سجدہ کیا پر بعضے دبدھے مین
رھے یسوع نے پاس آکر اُنسے کہا کہ آسمان اور زمین کا سارا اختیار مجھے
دیا گیا * ۱۹ اسلئے تم جاکے سب قومون کو باپ اور بیٹے و روح قدس کے
نام سے باپتسما دیکے شاگرد کرو * ۲۰ اور اُنہین سکھلاؤ کہ اُن سب
باتون پر عمل کرین جنکا مین نے تمکو حکم کیا ھے اور دیکھو مین
زمانے کے آخر تك ھر روز تمہارے ساتھہ ھون * آمین *

مرق کي انجیل

پہلا باب

۱ خدا کے بیٹے یسوع مسیح کي انجیل کا شروع * ۲ جیسا نبیون کي
کتابون مین لکھا ھے کہ دیکھہ مین اپنے رسول کو تیرے آگے
بھیجتا ھون وہ راہ کو تیرے سامھنے درست کریگا * ۳ بیابان مین ایک
پکارنے والے کي آواز ھے کہ خداوند کي راہ کو بناؤ اور اسکے رستون
کو سیدھا کرو * ۴ ویسا یوحنا بیابان مین باپتسما دیتا تھا اور گناھون کي
معافي کے لئے توبے کے باپتسما کي منادي کرتا تھا * ۵ اور ساري یہودیہ
ملك کے اور یروشالم کے رھنے والے اُس پاس نکل آتے اور سب اپنے
گناھون کا اقرار کر کے یردن کے دریا مین اس سے باپتسما پاتے تھے *

بولا کہ اگر تو چاھے تو مجھے پاك کر سکتا ھی * ۴۱ یسوع نے اُسپر
رحم کر کے ھاتھہ بڑھایا اور اُسے چھوکے کہا کہ مین چاھتا ھون تو
پاك ھو * ۴۲ یہہ بات کہتے ھي اُسکا کوڑھہ جاتا رھا اور وہ پاك ھوا *
۴۳ اور اُسنے تاکید سے اُسے یہہ حکم کر کے جلد رخصت کیا * ۴۴ کہ
دیکھہ کسي سے کچھہ مت کہہ بلکہ جا اور اپنے تئین کاھن کو دکھلا
اور اپنے پاك ھونے کے لئے جن چیزون کو موسیٰ نے فرمایا ھی اُنکي
گواھي کے واسطے گذران * ۴۵ پر وہ باھر جا کے اُس بات کو نہایت
اشتہار اور مشہور کرنے لگا یہان تك کہ یسوع ظاھرا شہر مین داخل
نہ ھو سکا پر باھر ویران جگھون مین رھا اور لوگ چارون طرف سے
اُس پاس آیا کئے *

دوسرا باب

۱ اور کئي دن کے بعد وہ کفرناحوم مین پھر آیا اور ظاھر ھوا کہ
وہ گھر مین ھی * ۲ تب في الفور وھان اتنے آدمي جمع ھوئے کہ
دروازے کي دھلیز تك بھي اُنکي سمائي نہ ھوئي اور اُس نے اُنہین
کلام کہہ سنایا *
۳ اور ایک اردھنگي کو چار آدمیون سے اُٹھا کے اُس پاس لے آئے *
جب وے بھیڑ کے سبب اُسکے نزدیک نہ آسکے تو اُنہون نے اِس چھت
کو جہان وہ تھا کھول دیا اور پھاڑ کے اُس کھٹولے کو جسپر اردھنگي
لیٹا تھا لٹکا دیا * ۵ یسوع نے اُنکا اعتقاد دیکھکر اُس اردھنگي کو
کہا بیٹا تیرے گناہ معاف ھوئے * ۶ پر بعضے کاتب جو وھان بیٹھے تھے
اپنے دلون مین خیال کرنے لگے * ۷ کہ یہہ کیون ایسا کفر بکتا ھی
خدا کے سوا کون گناہ معاف کر سکتا ھی * ۸ اور في الفور یسوع نے
اپنے روح سے معلوم کر کے کہ وے اپنے دلون مین ایسے خیال کرتے
ھین اُنہین کہا کہ تم کیون اپنے دلون مین ایسا خیال کرتے ھو *
۹ اُس اردھنگي کو کیا کہنا آسان تر ھی یہہ کہ تیرے گناہ معاف ھوئے
یا یہہ کہ اُٹھہ اور اپنا کھٹولا لے چل * ۱۰ لیکن تاکہ تم جانو کہ

۲۳ وهان اُنکے عبادت خانے مین ایک شخص کو ناپاک روح کا سایه
تها وه یون کهہ کے چلایا * ۲۴ کہ ای یسوع ناصري چهوڑ دے
همین تجهہ سے کیاکام تو همین هلاک کرنے آیا هی مین تجهے جانتا
هون توکون هی خداکا قدوس * ۲۵ یسوع اُسپر جهنجهلا کے بولا کہ
چپ اور اُسپرسے جاتا ره * ۲۶ تب ناپاک روح اُسے مروڑ کے بڑي آواز
سے چلا کے اُسپر سے اُتر گئي * ۲۷ اور وے سب حیران هوکے آپسمین
پوچهتے اور کہتے تهے کہ یہہ کیا هی یہہ کیسي نئي تعلیم هی کہ
وه ناپاک روحون کو بهي اقتدار سے حکم کرتا هی اور وے اُسکو
مانتے هین * ۲۸ اور وهین اُسکي شهرت گلیل کي چارون طرف
پهیل گئي *
۲۹ اور وے في الفور عبادت خانے سے باهر نکل کے یعقوب اور یوحنن
کے ساتهہ شمعون اور اندریا کے گهر مین گئے * ۳۰ اور شمعون کي
ساس تپ سے پڑي تهي تب اُنهون نے اُسے في‌الفور خبر دي * ۳۱ اُس
نے آ کے اُسکا هاتهہ پکڑکے اُسے اُٹهایا اور في الفور اُسکي تپ جاتي
اور اُسنے اُنکي خدمت کي *
۳۲ شام کو جب سورج ڈوب گیا سارے بیمارون اور دیوانون کو اُس پاس
لائے * ۳۳ اور سارا شهر دروازے پر جمع هوا تها * ۳۴ اُسنے بہتون کو
جو طرح کي بیماریون مین گرفتار تهے چنگا کیا اور بهت سے دیوؤن کو
نکالا اور دیوونکو بولنے ندیا کیونکہ وے اُسے پہچانتے تهے *
۳۵ اور بڑے تڑکے کچهہ رات رهتے وه اُٹهکے نکلا اور ایک ویران جگہہ
مین جاکے وهان دعا مانگي * ۳۶ اور شمعون اور اُسکے ساتهي اُسکے
پیچهے چلے * ۳۷ جب اُنهون نے اُسے پایا تو کہا کہ تجهے سب ڈهونڈهتے
هین * ۳۸ اُسنے اُنهین کہا آؤ نزدیک کے شهرون مین جاوین تاکہ
مین وهان بهي منادي کرون کیونکہ مین اِسي لئے باهر نکلا * ۳۹ اور
وه ساري گلیل مین اُنکے عبادت خانے کے بیچ منادي کرتا اور دیوونکو
دور کرتا تها *
۴۰ تب ایک کوڑهي نے آکے اُسکي منت کي اور گهٹنے ٹیک کر اُسے

مشکین نئي واہن سے پھٹ جاتي هين اور واہن بہہ جاتي هى اور مشکين
برباد هوتي هين بلکه نئي راہن کو نئي مشکون مين رکہا چاهئے *
۲۳ اور يون هوا که وه سبت کے دن کہيتون سے جاتا تہا اور اُسکے شاگرد
راه چلتے باليين توڑنے لگے * ۲۴ اور فروسيون نے اُسے کہا ديکهه کس
لئے تيرے شاگرد سبت کے دن وه کام کرتے جو روا نہين * ۲۵ اُسنے
اُن سے کہا کيا تم نے کبهي نہين پڑها جو داؤد نے جب وه اور اُسکے ساتهي
محتاج اور بهوکهے تهے کيا کيا * ۲۶ وه کيونکر سردارکاهن ابياتار کے وقت
مين خدا کے گهر مين گيا اور نذرکي روٹيان جنکا کهانا کاهنون کے سوا
کسي کو روا نه تها کهائين اور اپنے ساتهيون کو بهي دين * ۲۷ اُسنے
اُنهين کہا سبت کا دن آدمي کے واسطے هى نه آدمي سبت کے دن کے
واسطے * ۲۸ پس ابن آدم سبت کے دن کا بهي خداوند هى *

تيسرا باب

۱ وه عبادت خانه مين پهر داخل هوا وهان ايك شخص تها جس کا ايك
هاتهه سوکهه گيا تها * ۲ اور وے اُسکي گهات مين لگے که وه اُسے سبت
کے دن چنگا کرے تو اُسپر نالش کرين * ۳ اُسنے اُس شخص کو جسکا
هاتهه سوکهه گيا تها کہا که بيچ مين کهڑا هو * ۴ اور اُسنے اُنهين کہا که
سبت کے دن نيکي کرنا روا هى يا بدي کرنا جان بچانا يا جان سے
مارنا وے چپ رهے * ۵ تب اُسنے اُنکي سخت دلي کے سبب غمگين
هوکے غصے سے اُن سبب کي طرف ديکها اور اُس شخص کو کہا که اپنا
هاتهه بڑها اُسنے بڑهايا اور اُسکا هاتهه جيسا دوسرا تها ويسا چنگا هو گيا *
۶ تب فروسيون نے في الفور باهر جاکے هيروديون کے ساتهه اُسکے ضد پر
مشورت کي که اُسے کيونکر قتل کرين *
۷ اور يسوع اپنے شاگردون کے ساتهه دريا کي طرف پهرا اور ايک بڑي
جماعت گليل اور يهوديه * ۸ اور يروشالم اور يردن کے پار سے اُسکے
پيچهے هولي اور صور و صيدا کے آس پاس سے بہت سي جماعت اُسکے
کامون کي خبر سن کے اُس پاس آئي * ۹ اُسنے اپنے شاگردون کو کہا

ابن آدم زمین پر گناهون کے معاف کرنے کا اختیار رکھتا هی اُسنے
اُس اردهنگي کو کہا * ۱۱ مَین تجھے کہتا هون اُتھه اور اپنا کھتولا
اُتھا کے اپنے گھر کو جا * ۱۲ وه و وهین اُتھا اور کھتولا اُتھا کر ان سب
کے سامھنے نکل گیا اور سب دنگ هوگئے اور خدا کي تعریف کر کے
بولے کہ هم نے اِسطرح کبھي نہ دیکھا تھا *
۱۳ اور وه پھر دریا کي طرف گیا اور ساري بھیر اُس پاس آئي اور اُسنے
اُنہین نصیحت کي * ۱۴ اور جاتے هوئے آلفي کے بیتے لیوئي کو محصول کي
چوکي پر بیتھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پیچھے هولے وه اُتھکے
اُسکے پیچھے هو لیا * ۱۵ اور جب یسوع اُسکے گھر مین کھانے بیتھا تھا
یون هوا کہ بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار اُسکے شاگردون کے
ساتھه بیتھے کیونکہ وے بہت تھے اور اُسکے پیچھے چلے آئے تھے * ۱۶ اور
جب کاتبون اور فروسیون نے اُسے محصول لینے والون اور گنہگارون کے ساتھه
کھاتے دیکھا تب اُسکے شاگردون سے کہا یہہ کیا هی کہ وه
محصول لینے والون اور گنہگارون کے ساتھه کھاناپینا هو * ۱۷ یسوع نے سنکر
اُنہین کہا اُنکے لئے جو تندرست هین حکیم کچھه ضرور نہین بلکہ
اُنکے لئے جو بیمار هین مین راستبازون کو نہین بلکہ گنہگارون کو توبہ
کے لئے بلانے آیا هون *
۱۸ اور یوحنا اور فروسیون کے شاگرد روزه رکھا کرتے تھے اُنہون نے
آکے اُسے کہا کہ یوحنا اور فروسیون کے شاگرد کیون روزه رکھتے هین
اور تیرے شاگرد روزه نہین رکھتے * ۱۹ یسوع نے اُنہین کہا کہ کیا
براتي جب تک کہ دولھا اُنکے ساتھه هی روزه رکھه سکتے هین
وے جب تک کہ دولھے کے ساتھه هین روزه رکھه نہین سکتے *
۲۰ لیکن وه دن آوینگے جب دولھا اُن سے جدا کیا جایگا اور تب اُنہین
دنون مین وے روزه رکھینگے * ۲۱ کورے تھان کے تکرے سے
پراني پوشاک مین کوئي پیوند نہین کرتا نہین تو وه نیا تکرا جو اُسمین
لگایا گیا هی پرانے کو پھارتا هی اور وه زیاده پھت جاتا هی *
۲۲ اور نئي واین کو پراني مشکون مین کوئي نہین بھرتا هی نہین تو

گھر کو لوٹیگا * ۲۸ مین تم سے سچ کہتا ھون کہ آدمیون کے سب گناہ
اور جو جو کفر وے بکتے ھین معاف کئے جاینگے * ۲۹ لیکن وہ جو
روح قدس کے حق مین کفر بکے اُسکي معافي ھرگز نہین بلکہ وہ
همیشہ کے عذاب کا سزاوار ھو چکا * ۳۰ کیونکہ اُنھون نے کہا تھا کہ
اُسکے ساتھہ ایک ناپاک روح ھی *
۳۱ اُسوقت اُسکے بھائي اور اُسکي مان آئي اور باھر کھڑے رہ کے
اُسے بلوا بھیجا * ۳۲ اور جماعت اُسکے آس پاس بیٹھي تھي اُنھون نے
اُسے کہا کہ دیکھہ تیري مان اور تیرے بھائي باھر تجھے ڈھونڈھتے ھین *
۳۳ اُسنے اُنھین جواب دیا کون ھی میري مان یا میرے بھائي *
۳۴ اور اُن پر جو اُسکے آس پاس بیٹھے تھے نگاہ کرکے کہا دیکھو میري
مان اور میرے بھائي * ۳۵ اِس لئے کہ جو کوئي خدا کي مرضي پر چلتا
ھی میرا بھائي اور میري بہن اور مان وھي ھی *

چوتھا باب

۱ وہ پھر دریا کنارے پر تعلیم کرنے لگا اور بڑي بھیڑ اُس پاس جمع
ھوئي ایسا کہ وہ دریا مین ایک کشتي چڑھہ بیٹھا اور ساري بھیڑ خشکي
مین دریا کے کنارے پر جا رھي * ۲ تب اُسنے اُنھین تمثیلون مین
بہت کچھہ سکھلایا اور اپني تعلیم مین اُن سے کہا * ۳ سنو کہ ایک
کسان بونے گیا * ۴ اور اُسکے بوتے وقت یون ھوا کہ بعضے راہ کے
کنارے گرے اور ھوا کے پرندے آکے اُسے چگ گئے * ۵ اور بعضے
سنگین زمین پر گرے جہان اُنھین بہت مٹي نہ ملي اور وے جلد اُگے
کیونکہ اُنھون نے دلدار زمین نپائي * ۶ اور جب سورج نکلا وے
جل گئے اور جڑ نرکھنے کے سبب سوکھہ گئے * ۷ اور بعضے کانٹون مین
گرے اور کانٹون نے بڑھکے اُنھین دبا دیا اور وے پھل نہ لائے *
۸ اور بعضے اچھي زمین مین گرے وہ اُگے اور بڑھہ کے پھلے بعضے تیس
گنے بعضے ساٹھہ اور بعضے سو گنے * ۹ پھر اُسنے اُنھین کہا کہ جس کو
سننے کے کان ھون سنے *

که ایک چهوتي سي کشتي بهیڙ کے شبب طیار رکهین که اُسے دبا
نڌالین * ۱۰ کیونکه اُسنے بہتون کو چنگا کیا تها یہان تک که وے جو
بیمار یون مین گرفتار تهے اُسپر گرے پڙتے تهے که اُسے چهولین *
۱۱ اور ناپاک روحین جب اُسے دیکهتین اُس کے آگے گر پڙتي تهین اور
پکار کے کہتین که تو خدا کا بیتا هی * ۱۲ تب اُسنے اُنهین بہت
دهمکایا که اُسے مشہور نه کرین *
۱۳ پهر ایک پہاڙ پر گیا اور جنکو آپ پسند کیا تها اُنهین بلایا اور وے
اُس پاس آئے * ۱۴ اور اُسنے باره کو مقرر کیا که اُسکے ساتهه رهین
اور اُنکو منادي کرنے کو بهیجے * ۱۵ اور وے سب بیماریون کے چنگا
کرنے اور دیوؤن کے نکالنے کي قدرت رکهین * ۱۶ یعنے شمعون کو جس کا
نام پتهر رکها * ۱۷ اور زبدي کے بیتے یعقوب کو اور یعقوب کے بهائي
یوحن کو جنکا بنرگس نام رکها یعنے گرجتے بادل کے سے * ۱۸ اور
اندریا اور فیلپ کو اور بارتولمي اور متي کو اور توما اور حلفا کے بیتے
یعقوب کو اور تدي اور کنعاني شمعون کو * ۱۹ اور یہودا اسکریوطي کو جو
اُسکا پکڙوانے والا بهي تها *
۲۰ پهر وے گهر مین آئے اور اتنے لوگ پهر جمع هوئے که وے
روتي بهي نه کها سکے * ۲۱ جب اُسکے رشته دارون نے یهه سناوے
اُسے پکڙنے چلے کیونکه اُنهون نے کہا وه بیخود هی * ۲۲ تب فقیہون
نے جو یروشالم سے آئے تهے کہا که باعلزبول اُسکے ساتهه هی اور
وه دیوؤن کے سردار کي مدد سے دیوؤنکو نکالتا هی * ۲۳ تب اُسنے
اُنهین بلاکر تمثیلون مین کہا کیونکر هو سکتا هی که شیطان شیطان
کو نکالے * ۲۴ اور اگر کسي بادشاهت مین پهوت پڙے تو وه بادشاهت
قایم ره نہین سکتي * ۲۵ اور اگر کسي گهراني مین پهوت پڙے تو وه
گهرانا قایم ره نہین سکتا * ۲۶ اور اگر شیطان اپنا هي مخالف هوکے اپنے
آپ سے پهوت کرے تو وه قایم ره نہین سکتا بلکه آخر هو جاویگا *
۲۷ کوئي کسي زورآور کے گهر مین گهس کے اُسکے اسباب کو لوت
نہین سکتا بغیر اُسکے که وه پہلے اُس زورآور کو باندهے تب اُسکے

۲۶ اُسنے کہا خداکي بادشاهت ایسي هی جیسے ایك شخص جو زمین
مین بیج بووے * ۲۷ اور رات دن وہ سووے اتھے اور وہ بیج اسطرح
آگے اور بڑھے کہ وہ نجانے * ۲۸ اِسلئے کہ زمین آپ سے آپ پھل نکلواتي
هی پہلے سبزي پھر بال بعد اُسکے بال مین طیار دانے * ۲۹ اور جب
دانہ پك چکا تو وہ في الفور هنسوا بھجواتا هی کیونکہ کاتنے کا
وقت پہنچا هی *
۳۰ پھر اُسنے کہا کہ هم خداکي بادشاهت کو کس سے نسبت کرین اور
اُسکے لئے کون سي مثال لاوین * ۳۱ وہ رائي کے دانے کي مانند هی
کہ جب زمین مین بویا جاتا هی زمین کے سب بیجون سے چھوتا هی *
۳۲ پر جب بویا گیا تو اُگ آتا هی اور سب ترکاریون سے بڑہ جاتا
اور بڑي ڈالیان نکلتین یہان تك کہ هوا کے پرندے اُسکے سائے مین
بسیرا کر سکتے هین * ۳۳ اور وہ اُنهین ایسی بہتیري تمثیلون مین
اُنکي سمجھہ کے موافق کلام کہتا تھا * ۳۴ اور بے تمثیل اُن سے کہا
نکرتا لیکن خلوت مین اپنے شاگردون کو سب باتون کے معنے
بتلاتا تھا *
۳۵ اُسیدن جب شام هوئی اُسنے اُنهین کہا کہ پار جاوین * ۳۶ اور
وے اُس جماعت کو رخصت کر کے اُسے جسطرح سے کہ کشتي پر تھا
لیچلے اور اور چھوتي کشتیان بھي اُسکے ساتھہ تھین * ۳۷ تب بڑي آندھي
چلي لہرین کشتي پر یہان تك لگین کہ وہ پانی سے بھر چلی تھي *
۳۸ اور وہ پتوار کي طرف سر تلے تکیہ رکھہ کے سو رھا تھا تب اُنهون
نے اُسے جگا کے کہا ای اُستاد تجھے فکر نہین کہ هم سب هلاک
هوتے هین * ۳۹ تب وہ اُتھہ کے هوا پر جھنجھلایا اور دریا کو کہا تھہر
اور تھم جا تو هوا تھہر گئی اور خوب نیوا هوگیا * ۴۰ پھر اُنهین کہا تم
کیون ایسے ڈرتے هو اور کاھے کو بے اعتقاد هوتے هو * ۴۱ تب وے
نہایت ڈرے اور آپس مین کہنے لگے یہہ کسطرح کا هی کہ هوا اور دریا
بھی اُسکے فرمان بردار هین *

---

۱۰ اور جب وہ اکیلا ہوا اُنہون نے جو اُسکے ساتھہ تھے ان بارہ سے
مل کے اُسے اس تمثیل کے معنے پوچھے * ۱۱ اُسنے اُنہین کہا کہ خدا کي
بادشاہت کے بھید کا جاننا تمھین دیا گیا ہی پر اُنکے لئے جو باہر ہین
سب باتین تمثیلون مین ہوتي ہین * ۱۲ تاکہ وے دیکھنے مین دیکھین
مگر بوجھین نہین اور کان سے سنین پر سمجھین نہین نہؤ وے کہ وے
کبھي پھرین اور ان کے گناہ بخشے جانین * ۱۳ پھر اُسنے اُنہین کہا
کیا تم یہہ تمثیل نہین سمجھتے تو سب تمثیلون کو کیونکر سمجھوگے
۱۴ کسان کلام بوتا ہی * ۱۵ اور وے جو راہ کے کنارے پڑے جہان کلام
بویا جاتا ہی وے ہین کہ جب اُنہون نے سنا تو شیطان في الفور
آ کے اُس کلام کو جو اُنکے دلون مین بویا گیا تھا لیجاتا ہی * ۱۶ اور
اسیطرح سے جو سنگین زمین مین بوئے گئے وے ہین جو کلام کو سنکے
في الفور خوشي سے قبول کر لیتے ہین * ۱۷ اور آپ مین جڑ نہین رکھتے
بلکہ تھوڑي مدت کے ہین آخر جب اس کلام کے واسطے تکلیف پاتے
یا ستائے جاتے تو جلد تھوکر کھاتے ہین * ۱۸ اور جو کانٹون کے درمیان
بوئے گئے وے ہین جو کلام سنتے ہین * ۱۹ اور دنیا کي فکرین اور
دولت کي دغابازي اور اور چیزون کا لالچ داخل ہوکے کلام کو دبا دیتے ہین
اور وہ بے پھل ہوتا ہی * ۲۰ اور جو اچھي زمین مین بوئے گئے وے
ہین جو کلام کو سنتے ہین اور قبول کرکے پھل لاتے ہین بعضے تیس
گنے بعضے ساتھہ اور بعضے سوگنے *

۲۱ اور اُسنے اُنہین کہا کیا چراغ اِسلئے ہی کہ پیمانے یا پلنگ کے تلے
رکھین اور چراغدان پر نہ رکھین * ۲۲ کوئي چیز پوشیدہ نہین جو ظاہر نہو
اور نہ چھپي مگر اِسلئے کہ ظاہر ہووے * ۲۳ جسکو سننے کے کان ہون سنے *

۲۴ پھر اُسنے اُنہین کہا کہ دھیان رکھو تم کیا سنتے ہو جس
پیمانے سے تم ناپتے ہو اُسي سے تمھارے لئے ناپا جایگا اور تمھین جو
سنتے ہو زیادہ دیا جایگا * ۲۵ اسلئے کہ جس کے پاس کچھہ ہی اسے
دیا جایگا اور جس کے پاس کچھہ نہین اُس سے وہ بھي جو اُسکے پاس
ہی لیا جایگا *

کہا کہ اپنے دوستون کے پاس گھر جا اور اُنھین خبر دے کہ خداوند
نے مجھہ پر رحم کرکے مجھہ سے کیا کام کیا * ۲۰ تب وہ گیا اور
دکاپلي کے ملك مین ان کامون کو جو یسوع نے اُسکے لئے کئے تھے منادي
کرنے لگا اور سبھون نے تعجب کیا *

۲۱ اور جب یسوع کشتي پر پھر پار آیا بڑي بھیڑ اُس پاس جمع هوئي
اور وہ دریا کے نزدیك تھا * ۲۲ اور دیکھو کہ عبادت خانون کے سردارون
مین سے ایک شخص جسکا نام یائرؤس تھا آیا اور اُسے دیکھکر اُسکے
قدمون پر گرا * ۲۳ اور اُسکي بہت منت کرکے کہا کہ میري چھوٹي بیٹي
مرنے پر هي آئے اور اُسے چنگا کرنے کے لئے اپنا هاتھہ اُسپر رکھئے تو
وہ جئیگي * ۲۴ تب وہ اُسکے ساتھہ گیا اور بڑي بھیڑ اُسکے پیچھے چلي
اور اُسے دبا لیا *

۲۵ اور ایک عورت جسکا بارہ برس سے لہو جاري تھا * ۲۶ جسنے بہت
سے حکیمون کي دوائین کھائي تھین اور اپنا سب مال خرچ کرکے کچھہ
فایدہ نپایا تھا بلکہ اُسکي بیماري اور بھي بڑھہ گئي تھي * ۲۷ یسوع
کي خبر سنکے اُس بھیڑ مین اُسکے پیچھے سے آئي اور اُسکے کپڑے
کو چھولیا * ۲۸ کیونکہ اُسنے کہا کہ اگر مین صرف اُسکے کپڑون
کو چھولون تو چنگي هو جاؤن * ۲۹ اور في الفور اُسکے لہوکا سوتا بند هوا
اور اُسنے اپنے بدن کے احوال سے جانا کہ اُس آفت سے چنگي هوئي *
۳۰ تب یسوع نے في الفور اپنے مین جانا کہ مجھہ مین سے قوت نکلي
اُس بھیڑ کي طرف متوجہ هوکر کہا کہ میرے کپڑے کو کسنے چھوا *
۳۱ اُسکے شاگردون نے اُسے کہا تو دیکھتا هي کہ لوگ تجھہ پر گرے
پڑتے هین پھر تو کہتا هي مجھے کسنے چھوا * ۳۲ تب اُسنے چارون
طرف نگاہ کي تا کہ اُسے جسنے یہہ کام کیا تھا دیکھے * ۳۳ اور وہ عورت
جو اُسپر واقع هوا جانکر ڈرتي اور کانپتي آئي اور اُسکے آگے گر پڑي اور
سب سچ سچ اُس سے کہا * ۳۴ تب اُسنے اُسے کہا کہ بیٹي تیرے
ایمان نے تجھے بچایا سلامت جا اور اپني آفت سے بچي رہ *

۳۵ جب وہ یہي کہتا تھا عبادت خانون کے سردار کے یہان سے لوگون

پانچوان باب

۱ اور وے دریا کے پار گدرہون کے ملک مین پہنچے * ۲ اور جون
وه کشتي سے اُترا ووهین ایک آدمي جسپر ناپاك روح کا سایه تها قبرستان
سے نکلتے هوئے اُسے ملا * ۳ وه قبرون کے درمیان رهتا تها اور کوئي
اُسے زنجیرون سے بهي نه سکتا تها * ۴ که وه بارها بیڑیون اور زنجیرون
سے جکڑا گیا تها اور اُسنے زنجیرون کو توڑا اور بیڑیون ٹکڑے کئے اورکوئي
اُسے بس مین لا نه سکا * ۵ وه همیشه رات دن پهاڑون اور قبرون کے بیچ
چلایا کرتا اور اپنے تئین پتهرون سے کوٹتا تها * ۶ پر جون اُسنے یسوع
کو دور سے دیکها دوڑا اور اُسے سجده کیا * ۷ اور بڑي آواز سے چلا کے
کها ای خدا تعالی کے بیٹے یسوع مجهے تجهه سے کیا کام تجهے خدا کي
قسم دیتا هون مجهے نه ستا * ۸ کیونکه اُسے کها تها که ناپاك روح اُس
شخص پر سے دور هو * ۹ پهر اُسنے اُس سے پوچها تیرا کیا نام هی
اُسنے جواب دیا که میرا نام لجیون هی اِسلئے که هم بهت هین * ۱۰ تب
اُسنے اُسکي بهت منت کي که همین اُس سرزمین سے مت نکال *
۱۱ اور وهان پهاڑون کے نزدیك سؤرونکا ایک بڑا غول چرتا تها * ۱۲ سو
سب دیوؤن نے اُسکي منت کرکے کها که هم کو اُن سؤرون پر بهیج تاکه
هم اُن مین پیٹهین * ۱۳ یسوع في‌الفور اُنهین اجازت دي اور وه ناپاك
روحین نکل آکے سورون مین پیٹهه گئین اور وه غول کڑاڑے پر سے
دریا مین کودا اور وے قریب دوهزار کے تهے که دریا مین ڈوب کے
مرگئے * ۱۴ اور وے جو سورون کو چراتے تهے بهاگے اورشهر اور دهات
مین خبر پهنچائي تب وے اُس ماجرا کے دیکهنے کو نکلے * ۱۵ اور
یسوع پاس آئے اور اُس دیوانے کو جس پر لجیون کا سایه تها بیٹهے اور
کپڑے پہنے اور هوشیار دیکها اور ڈر گئے * ۱۶ اور جنهون نے یه
دیکها تها دیوانے کا سارا احوال اور سورونکا تمام ماجرا اُن سے بیان
کیا * ۱۷ تب وے اُسکي منت کرنے لگے که اُنکي سرحد سے نکل
جاے * ۱۸ جون وه کشتي پر آیا اُسنے جو دیوانه تها اُسے منت کي که
اُس کے ساتهه رهے * ۱۹ لیکن یسوع نے اسے اجازت نه دي بلکه اُسے

۷ اور اُن بارہ کو بلایا اور اُنکو دو دو کرکے بھیجنا شروع کیا اور اُنھین ناپاک روحون پر اختیار دیا * ۸ اور حکم کیا کہ سفر کے لئے سواے لاٹھی کے کچھہ نہ لو نہ جھولي نہ روٹي نہ اپنے کمر بند مین پیسا مگر جوتیان پہنو پر دو کرتي مت پہنو * ۹ اور اُنھین کہا جہان تم کسي گھر مین داخل ھو تو جب تک تم اُس جگہہ سے جاؤ وھین رھو * ۱۰ اور جو کوئي تمھین قبول نکرے اور تمھاري نہ سنے تو جب تم وھان سے نکلو اپنے پانوکي گرد جھاڑو * ۱۱ تاکہ اُن پر گواھي ھو مین تم سے سچ کہتا ھون کہ عدالت کے دن سدوم اور عمورا کي سزا اُس شہر کي سزا سے کم ھوگي * ۱۲ اور اُنھون نے جاکے منادي کي کہ توبہ کرو * ۱۳ اور بہت سے دیوؤن کو دور کیا اور بہتون کو جو بیمار تھے تیل مل کے چنگا کیا *

۱۴ جب ھیرود بادشاہ نے سنا کیونکہ اُسکا نام مشہور ھوا تھا تو اُسنے کہا کہ یوحنا باپتسما دینے والا مردون مین سے جي اُٹھا اِسلئے معجزے اُس سے ظاھر ھوتے ھین * ۱۵ اورون نے کہا وہ ایلیا ھی پھر اورون نے کہا یہہ ایک نبي ھی یا کسي نبي کي مانند ھی * ۱۶ پر ھیرود نے سنکر کہا کہ یہہ تو یوحنا ھی جسکا سر مین نے کٹوایا وھي مردون مین سے جي اُٹھا ھی * ۱۷ کہ ھیرود نے آپ سے ھیرودیا کے واسطے جو اُسکے بھائي فیلپ کي جورو تھي لوگ بھیج کر یوحنا کو پکڑوا کے قید خانے مین بند کیا کیونکہ اُسنے اُسے بیاہ کیا تھا * ۱۸ اور یوحنا نے ھیرود کو کہا تھا کہ اپنے بھائي کي جورو رکھنا تجھپر روا نہین * ۱۹ اِسلئے ھیرودیا اُسکا کینہ رکھتي اور چاھتي تھی کہ اُسے جان سے مارے پر اُسکا ھاتھہ نہ پڑتا تھا * ۲۰ اِسواسطے کہ ھیرود یوحنا کو مرد راست باز اور مقدس جانکر ڈرتا اور اُسکي پاسداري کرتا اور اُسکي نصیحت سنکر بہت سي باتون پر عمل کرتا اور اُسکي باتین خوشي سے سنتا تھا * ۲۱ آخر قابو کا دن آیا کہ ھیرود نے اپني سالگرہ مین اپنے بزرگون اور رسالہ دارون اور گلیل کے امیرون کي ضیافت کي * ۲۲ تب ھیرودیا کي بیٹي آئي اور ناچکے ھیرود اور اُسکے مہمان کو خوش کیا تب بادشاہ نے اُس لڑکي کو کہا جو چاھے سو مانگ مین تجھے دونگا * ۲۳ اور اُسے

نے آکے کہا کہ تیری بیتی مرگئی اب کیون اُستاد کو زیادہ تکلیف دیتا
هی * ۳۶ یسوع نے اُس بات کو جو وے کہہ رهے تھے سنتے هی
عبادت خانون کے سردار کو کہا مت ڈر فقط اعتقاد رکھہ * ۳۷ اور اُسنے
سواے پتھر اور یعقوب اور یعقوب کے بھائی یوحن کے کسی کو اپنے
ساتھہ جانے نہ دیا * ۳۸ اور عبادت خانون کے سردار گھر مین آکے شور
و غل اور لوگون کو بہت روتے پیٹتے دیکھا * ۳۹ اور بھیتر جاکے اُنھین
کہا تم کاھے کو غل کرتے اور روتے هو لڑکی مرنہین گئی بلکہ سوتی
هی * ۴۰ وے اُسپر هنسے لیکن وہ سب کو باهر کرکے لڑکی کے
مان باپ کو اور اپنے ساتھیون کو لیکے جہان وہ لڑکی پڑی تھی اندر آیا *
۴۱ اور اُس لڑکی کا هاتھہ پکڑکر اُسے کہا تالیتا قومی جس کا ترجمہ یہہ
هی کہ اے لڑکی مین تجھے کہتا هون اُٹھہ * ۴۲ ووهین وہ لڑکی
اُٹھہ کے چلنے لگی کیونکہ وہ بارہ برس کی تھی تب وے بہت حیران
هوئے * ۴۳ پھر اُسنے اُنھین بہت تاکید سے حکم کیا کہ اُسے کوئی
نجانے اور فرمایا کہ اُسے کچھہ کھانے کو دین *

چھتوان باب

۱ پھر وهان سے روانه هوا اور اپنے وطن مین آیا اور اُسکے شاگرد اُسکے
پیچھے هولئے * ۲ جب سبت کا دن هوا وہ عبادت خانے مین وعظ کرنے
لگا اور بہتون نے سنکے حیران هوکر کہا کہ یے باتین اُسنے کہان سے
پائین اور یہہ کیا حکمت هی جو اُسے ملی هی کہ ایسی قدرتین
اُسکے هاتھہ سے ظاهر هوتی هین * ۳ کیا یہہ مریم کا بیٹا بڑھئی نہین
اور یعقوب و یوشے و یہودا و شمعون کا بھائی نہین اور کیا اُسکی بہنین
همارے پاس یہان نہین هین اور اُنھون نے اُسے ٹھوکر کھائی * ۴ تب
یسوع نے اُنھین کہا نبی بے عزت نہین هی مگر اپنے وطن مین اور
اپنے کتنبے اور اپنے گھر مین * ۵ اور وہ کوئی معجزہ وهان نہ دکھلا سکا
سوا اُسکے کہ تھوڑے سے بیمارون پر هاتھہ رکھہ کے چنگا کیا * ۶ اور اُسنے
اُنکی بے ایمانی سے تعجب کیا اور آس پاس کے گانو مین وعظ کرتا پھرا *

پانچ روٹیان اور دو مچھلیان * ۳۹ تب اُسنے اُنہین حکم کیا کہ اُن سبکو
هري گھاس پر پانت پانت کرکے بٹھلاو * ۴۰ وے سو سو اور پچاس
پچاس ایک پانت مین بیٹھے * ۴۱ تب اُسنے وہ پانچ روٹیان اور دو مچھلیان
لیکے آسمان کي طرف دیکھه کے برکت چاهي اور روٹیان توڑین اور اپنے
شاگردون کو دین کہ اُن کے آگے رکھین اور اُسنے وہ دو مچھلیان اُن
سب کو بانٹین * ۴۲ وے سب کھاکے سیر هوئے * ۴۳ اور اُنھون
نے ٹکڑون کی بارہ ٹوکریان بھرین اور کچھه مچھلیون سے بھی
اُٹھائین * ۴۴ اور وے جنھون نے روٹیان کھائین پانچ هزار مرد کے
قریب تھے *

۴۵ اور فيالفور اُسنے اپنے شاگردون کو تاکید سے حکم کیا کہ جب تک
مین لوگون کو رخصت کرون تم کشتی پر چڑھه کے پار بیت صیدا مین
آگے جاؤ * ۴۶ اور آپ اُنھین رخصت کرکے ایک پہاڑ پر دعا مانگنے گیا *
۴۷ اور جب شام هوئي کشتی بیچ دریا مین تھی اور وہ اکیلا خشکی
پر تھا * ۴۸ اُسنے دیکھا کہ وے کھینے مین بہت محنت کرتے هین
کیونکه هوا اُنکے مخالف تھی تب پچھلے پہر رات کو یسوع دریا پر چلتا
تھا اور چاها کہ اُن سے آگے بڑھے * ۴۹ جب اُنھون نے اُسے دریا پر
چلتے دیکھا خیال کیا کہ دھوکھا هي اور چلا اُٹھے * ۵۰ کیونکه سب
اُسے دیکھا اور گھبرائے پر وہ فيالفور اُن سے بولا اور اُنھین کہا خاطر
جمع رکھو مین هون مت ڈرو * ۵۱ پھر وہ کشتی پر اُن پاس چڑھا اور
هوا تھم گئي تب اُنھون نے دلون مین نہایت حیران هو کے تعجب کیا *
۵۲ اِسلئے کہ وے روٹیون کے معجزے کو نہ سمجھے تھے کیونکہ اُنکا
دل سخت تھا *

۵۳ اور وے پار گذر کے گنسرت کے ملک مین آئے اور گھاٹ پر لگایا
۵۴ جب وے کشتي پر سے اترے فيالفور لوگون نے اُسے پہچان کے
ملک کي هر طرف دوڑے اور بیمارون کو چارپایون پر رکھه کے جہان
اُنھون نے سنا تھا کہ وہ هي لیجانے لگے * ۵۵ اور وہ جہان کہین بستي
یا شہر یا گانون مین گیا اُنھون نے بیمارون کو بازارون مین رکھا اور

قسم کھائي کہ تو میري آدھي بادشاھت تك جو کچھہ مجھہ سے مانگے
مین تجھے دونگا * ۲۴ وہ چلي گئي اور اپني مان سے پوچھا کہ مین کیا
مانگون وہ بولي کہ یوحنا باپتسما دینے والے کا سر * ۲۵ تب وہ فيالفور
بادشاہ کے پاس چالاکي سے آئي اور اُس سے عرض کرکے کہا مین
چاھتي ھون کہ تو یوحنا باپتسما دینے والے کا سر ایک باسن مین ابھي مجھے
دے * ۲۶ بادشاہ بہت غمگین ھوا پر اپني قسم اور ساتھہ بیٹھنے والون
کے سبب نہ چاھا کہ اِنکار کرے * ۲۷ تب بادشاہ نے فيالفور جلاد کو
حکم کرکے بھیجا کہ اُسکا سر لاوے اُسنے جاکے اُسکا سر قید خانے مین
کاٹا * ۲۸ اور ایک باسن مین رکھہ کے لایا اور اُس لڑکي کو دیا اور
اُس لڑکي نے اپني مان کو دیا * ۲۹ تب اُسکے شاگرد سنکر آئے
اور اُسکي لاش کو اُٹھا کے قبر مین رکھا *
۳۰ اور رسول یسوع کے پاس جمع ھوئے اور جو کچھہ اُنھون نے کیا
اور جو کچھہ سکھلایا تھا سب اُس سے بیان کیا * ۳۱ تب اُسنے اُنھین کہا
الگ ویرانے مین چلو اور ذرا سستاؤ اِسلئے کہ وھان بہت لوگ آتے جاتے
تھے اور اُنھین کھانا کھانے کي بھی فرصت نہ تھي * ۳۲ تب وے الگ
کشتي پر بیٹھہ کے ایك ویرانے مین گئے * ۳۳ پر لوگون نے اُنھین
جاتے دیکھا اور بہتون نے اُسے پہچانا اور سارے شہرون سے خشکي
اُدھر دوڑے اور اُن سے آگے جا پہنچے اور اِکتھے ھوکے اُس پاس آئے *
۳۴ اور یسوع نے نکل کے بڑي بھیڑ کو دیکھا اُسے اُن پر رحم آیا
کیونکہ وے اُن بھیڑون کي مانند تھے کہ جنکا گڈریا نہین تب وہ اُنھین
بہت سي باتین سکھلانے لگا * ۳۵ جب دن بہت ڈھلا اُسکے شاگردون
نے اُس پاس آکے کہا یہہ جگہہ ویران ھے اور بہت دیر ھوئي *
۳۶ اُنھین رخصت کر تاکہ وے چارون طرف کے گانوؤن اور بستیون مین
جاکے روٹي مول لین کہ کھانے کو اُن پاس نہین * ۳۷ اُسنے اُنھین
جواب مین کہا تم اُنھین کھانے کو دو تب وے بولے کیا ھم جاکے دو سو
دینار کي روٹیان مول لین اور اُنھین کھلاوین * ۳۸ اُسنے اُنھین کہا
تمھارے کتني روٹیان ھین جاکے دیکھو اُنھون نے دریافت کرکے کہا

۱۴ پھر اُسنے ساري جماعت کو پاس بلا کے کہا کہ تم سب کے سب
میري سنو اور سمجھو * ۱۵ ایسي کوئي چیز آدمي کے باهر نہین جو
اُسمین داخل هو کے اُسے ناپاک کرسکے پر وے چیزین جو اُسمین سے
نکلتي هین وهي آدمي کو ناپاک کرتي هین * ۱۶ اگر کسي کے کان سننے
کے هون تو سنلے *
۱۷ جب وه بهیڑ کے پاس سے گهر مین گیا اُسکے شاگردون نے اُسے اُس
تمثیل کے معنے پوچھے * ۱۸ تب اُسنے اُنهین کہا کیا تم بهي ایسے نادان
جانتے نہین کہ جو چیز باهر سے آدمي مین جاتي هی اُسے ناپاک نہین
کرسکتي * ۱۹ اِس لئے کہ وه اُسکے دلمین نہین بلکہ پیٹ مین جاتي
هی اور اُس راه سے نکلتي جدهر سے سب کهائي هوئي چیزین خالي
هوتي هین * ۲۰ پهر اُسنے کہا جو آدمي سے نکلتا هی وهي آدمي
کو ناپاک کرتا هی * ۲۱ کیونکہ اندر یعنے آدمی کے دل هي سے برے
اندیشے زناکاریان حرام کاریان قتل کرنا * ۲۲ چوریان لالچ بدي مکر مستي
بد نظري کفر گهمنڈ نادانی نکلتی هی * ۲۳ یے سب بري چیزین
اندر سے نکلتي هین اور آدمي کو ناپاک کرتي هین *
۲۴ پهر وهان سے اُٹهه کے صور و صیدا کی سرحد مین گیا اور ایک گهر
مین داخل هو کے چاها کہ کوئي نه جانے لیکن پوشیده نه ره سکا *
۲۵ کیونکہ ایک عورت جسکي بیٹي پر ناپاک روح تهي اُسکي خبر سنکے
آئي اور اُسکے پانو پر گري * ۲۶ یہہ عورت یوناني اور قوم سور فینکي
تهي اُسنے منت کي وه اُس دیو کو اُسکی بیٹي پر سے اتارے * ۲۷ پر
یسوع نے اُسے کہا کہ پہلے فرزندون کو سیر هونے دے کیونکہ
فرزندون کی روٹي لیکے کتون کے آگے ڈالنا لایق نہین * ۲۸ اُسنہ جواب
مین کہا هان ای خداوند لیکن کتے میز کے تلے فرزندون کي روٹي
کے ٹکڑون مین سے کهاتے هین * ۲۹ تب اُسنے اُسے کہا اِس بات
کے سبب سے چلي جا وه دیو تیري بیٹي پر سے اُتر گیا * ۳۰ جب وه گهر
مین پہنچي دیکها کہ دیو دور هوگیا اور بیٹي بچهونے پر پڑي هی *
۳۱ اور وه صور و صیدا کي سرحد سے نکل کر گلیل کے دریا کے پاس

اُسکي منت کي کہ صرف اُسکي پوشاک کے دامن کو چھولیں اور
جتنون نے اُسے چھوا اچھے ہو گئے *

ساتوان باب

۱ تب فروسي اور بعضے کاتب یروشالم سے آ کے اُس پاس جمع ہوئے *
۲ جب اُنھون نے اُسکے بعضے شاگردون کو نا صاف یعنے بن دھوئے
ھاتھون سے روٹي کھاتے دیکھا تو عیب لگایا * ۳ اِسلئے کہ فروسي اور
سب یہودي بزرگون کي روایت پر عمل کر کے جب تک کہ دونون ھاتھ
نہ دھوئین نکھاتے * ۴ اور بازار سے آ کے جب تک نہ نہاوین نہین
کھاتے اور بہت سي باتین ھین جنکو وے مانتے ھین جیسے پیالون اور
تھالیون اور تانبے کے برتنون اور چار پائیون کا دھونا * ۵ تب فروسیون اور
کاتبون نے اُسے پوچھا کہ تیرے شاگرد بزرگون کے حکمون پر کیون
نہین چلتے اور روٹي بن دھوئے ھاتھون سے کھا لیتے ھین * ۶ اُسنے
اُنھین جواب مین کہا کہ اشعیا نے تم مکارون کے حق مین خوب پیشین
گوئي کي ھی کہ یے لوگ ھونٹھون سے میري بزرگي کرتے ھین پر
اُنکے دل مجھسے دور ھین * ۷ اور وے بیفایدہ میري پرستش کرتے
ھین کیونکہ جو تعلیم دے سکھلاتے ھین آدمي کے حکم ھین *
۸ اِسلئے تم خدا کے حکم کو ترک کر کے آدمي کي روایت جیسے پیالون
اور تھالیون کا دھونا مانتے ھو اور ایسے بہتیرے کام ھین جو تم کرتے ھو*
۹ اور اُسنے اُنھین کہا تم خدا کے حکم کو اچھے طور سے باطل کرتے ھو
تا کہ اپنے دستورونکو ثابت رکھو * ۱۰ کیونکہ موسیٰ نے کہا کہ اپنے
مان باپ کي تعظیم کر اور جوکوئي مان باپ کو بري بات کہے وہ جان سے
مارا جاے * ۱۱ پر تم کہتے ھو اگر کوئي اپنے باپ یا مان کو کہے کہ جو
تجھے مجھہ سے فایدہ ھونا تھا سو قربان یعنے ھدیہ ھی * ۱۲ اور تم اُسے
اُسکے باپ یا اُسکي مان کي کچھہ مدد کرنے نہین دیتے * ۱۳ پس
تم خدا کے کلام کو اپني روایت سے جو تم نے جاري کي ھی باطل
کرتے ھو اور ایسا بہت کچھہ کرتے ھو *

۱۰ اور اسیوقت وه اپنے شاگردون کے ساتهه کشتي پر چڙهه کے دلمنوتا
کے ملك مین آیا * ۱۱ تب فروسي نکلے اور اُس سے حجت کر کے اُسکے
امتحان کے لئیے کوئي آسماني نشان چاها * ۱۲ اُسنے اپنے دل سے آه کهینچ
کے کہا اِس زمانے کے لوگ کیون نشان چاهتے هین مین تم سے سچ کهتا
هون که اِس زمانے کے لوگون کو کوئي نشان دیا نه جایگا * ۱۳ اور وه
اُن سے جدا هوکے پهر کشتي پر چڙهه کے پار گیا *
۱۴ اور وے روٹي لیني بهول گئے تهے اور کشتي پر سوا ایک روٹي کے
اُن پاس کچهه نه تها * ۱۵ اور اُسنے اُنهین یون فرمایا خبردار فروسیون
کے خمیر اور هیرودیون کے خمیر سے پرهیز کرو * ۱۶ وے آپس مین
گفتگو کرکے کهنے لگے یهه اِسلئیے هی که همارے ساتهه روٹي نهین *
۱۷ یسوع نے یهه دریافت کر کے اُنهین فرمایا تم کیون خیال کرتے هو
یهه اِسلئیے هی که همارے ساتهه روٹي نهین کیا تم اب تك نهین جانتے
اور نهین سمجهتے کیا تمهارا دل اب تک سخت هی * ۱۸ آنکهین
هوتے هوئے تم نهین دیکهتے اور کان هوتے نهین سنتے اور کیا تمهین
یاد نهیان * ۱۹ جسوقت مین نے پانچ روٹیان پانچ هزار کے لئیے توڙین
تم نے ٹکڑون سے کتني ٹوکریان بهري اُٹهائین وے بولے باره * ۲۰
اور جسوقت سات چار هزار کے لئیے توڙین تم نے ٹکڑون سے کتني
ٹوکریان بهري اُٹهائین وے بولے سات * ۲۱ تب اُسنے اُنهین کها
پهر تم کیون نهین سمجهتے *
۲۲ پهر وه بیت صیدا مین آیا اور وے ایك اندهے کو اُس پاس لائے
اور اُسکي منت کي که وه اُسے چهؤوے * ۲۳ وه اُس اندهے کا هاتهه
پکڑکے بستي سے باهر لے گیا اور اُسکي آنکهون مین تهوک کے اپنے
هاتهه اُسپر رکهه کر اُس سے پوچها تو کچهه دیکهتا هی * ۲۴ اُسنے
نظر اوپر اُٹهاکے کها مین درختون سا آدمیون کو چلتے دیکهتا هون *
۲۵ تب اُسنے پهر اُسکي آنکهون پر هاتهه رکها اور پهر اوپر دیکهنے کو
فرمایا اور وه چنگا هوا که سب کو اچهي طرح دیکها * ۲۶ اور اُسنے اُسے یهه
کهه کے گهر بهیجا که بستي مین نه جا اور بستي مین کسي سے مت کهه *

دکاپلي کي سرحد مين آيا * ۳۲ اور اُنهون نے ايک بهرے گنگے کو
اُس پاس لا کے اُسکي منت کي کہ اپنا هاتهہ اسپر رکهے * ۳۳ وه
بهيڑ مين سے اسے کنارے ليگيا اور اپني انگليان اُس کے کانون مين ڈالين
اور اپنا تهوک ليکے اُسکي زبان مين لگايا * ۳۴ اور آسمان پر نظر کر کے
ايک آه کي اور اُسے کہا افتح يعني کهلجا * ۳۵ و وهين اُسکے کان کهل
گئے اور اُسکي زبان کي گره کهل گئي اور وه اچها بولنے لگا * ۳۶ اور
اُسنے اُنهين منع کيا کہ کسي سے نہ کہين ليکن جتنا اُسنے منع کيا تها
وے اتنا زياده مشهور کرتے تهے * ۳۷ اور اُنهون نے نهايت حيران
هو کے کہا اُسنے سب جگہہ اچها کيا بهرون کو سننے کي اور گنگون کو بولنے
کي طاقت دي *

آٹهوان باب

۱ اُن دنون مين جب بڑي بهيڑ جمع تهي اور اُن پاس کچهہ کهانے کو
نہ تها يسوع نے اپنے شاگردون کو بلا کر کہا * ۲ مجهے اُن لوگون پر
رحم آتا هي کہ اب تين دن گذرے کہ يہہ ميرے ساتهہ هين اور
اُنکے پاس کچهہ کهانے کو نهين * ۳ اگر مين اُنهين بهوکهے گهر
رخصت کرون تو وے راه مين کمزور هو جائينگے کيونکہ بعضے ان مين
دور سے آئے هين * ۴ اُسکے شاگردون نے اُسے جواب ديا کہ کوئي شخص
اِن لوگون کو اِس ويرانے مين روٹي سے کيونکر سير کر سکے * ۵ تب
اُسنے اُن سے پوچها کہ تمهارے پاس کتني روٹيان هين وے بولے سات *
۶ پهر اُسنے بهيڑ کو حکم کيا کہ زمين پر بيٹهہ جائين اور اُسنے وهي سات
روٹيان لين اور شکر کر کے توڑين اور اپنے شاگردون کو دين کہ اُن کے
آگے رکهين اور اُنهون نے لوگون کے آگے رکهہ دين * ۷ اور اُن پاس
کئي ايک چهوٹي مچهليان تهين سو اُسنے برکت چاه کے حکم کيا کہ اُنهين
بهي آگے دهرين * ۸ چنانچہ اُنهون نے کهايا اور سير هوئے اور اُن
ٹکڑون کي جو بچ رهے تهے سات ٹوکريان اٹهائين * ۹ اور کهانے والے
چار هزار کے قريب تهے پهر اُسنے اُنهين رخصت کي *

نوان باب

۱ اور چهه دن بعد یسوع نے پتهر اور یعقوب اور یوحنا کو ساتهه لیا
اور انهین ایک اونچے پہاڑ پر الگ لے گیا * ۲ اور انکے آگے اسکی
صورت بدل گئی * ۳ اور اسکی پوشاک چمکتی اور بہت سفید برف کی
طرح هوگئی که ویسی دنیا میں کوئی دهوبی سفید نه کر سکے *
۴ تب الیا موسی کے ساتهه انهین دکهائی دیا اور وے یسوع سے باتین
کرتے تهے * ۵ پتهر نے متوجه هوکر یسوع سے کہا که ای استاد
همارے لئے بہتر هی که یہان رهین اور تین ڈیرے بناوین ایک تیرے
اور ایک موسی کے اور ایک الیا کے لئے بناوین * ۶ کیونکه وه نه جانتا
تها که کیا کہتا اسلئے که وے بہت ڈر گئے تهے * ۷ تب ایک بادل نے
انپر سایه کیا اور اس بادل سے آواز آئی که یہه میرا پیارا بیتا هی
اسکی سنو * ۸ پهر انهون نے یکایک نظر کرکے یسوع کے سوا کسیکو
اپنے ساتهه نه دیکها *
۹ جب وے پہاڑ سے اترتے تهے اسنے انهین حکم کیا که جو کچهه تمنے
دیکها هی جب تک که ابن آدم مرکے جی نه اتهے کسی سے نه کہنا *
۱۰ اور وے اس کلام کو آپس هی مین رکهه کے چرچا کرتے تهے که
مردون مین سے جی اتهنے کے کیا معنے هین * ۱۱ پهر انهون نے اس
سے پوچها که فقیہه کیون کہتے هین که پہلے الیا کا آنا ضرور هی *
۱۲ اور انهین جواب مین کہا که الیا تو پہلے آتا هی اور سب کچهه
درست کرتا هی اور جیسا ابن آدم کے حق مین لکها هی وه بہت
سا رنج اتهاویگا اور حقیر کیا جاویگا * ۱۳ لیکن مین تم سے کہتا هون که
الیا جیسا اسکے حق مین لکها گیا تها آ چکا هی اور انهون نے جو
کچهه که چاها اسکے ساتهه کیا *
۱۴ اور جب وه اپنے شاگردون کے پاس آیا ان کی چارون طرف بڑی بهیڑ
اور کاتبون کو ان سے بحث کرتے دیکها * ۱۵ اور فی الفور ساری جماعت
اسے دیکهکر حیران هوئی اور اس پاس دوڑ کے اسے سلام کیا * ۱۶ تب
اسنے فقیہون سے پوچها تم ان سے کیا بحث کرتے هو * ۱۷ ایک اس

۲۷ تب یسوع اور اُسکے شاگرد قیصریہ فیلپ کي بستیون مین گئے
اور راہ مین اُسنے اپنے شاگردون سے پوچھا کہ لوگ کیا کہتے ھین کہ
مین کون ھون * ۲۸ اُنھون نے جواب دیا کہ یوحنن باپتسما دینے والا
اور بعضے الیا اور بعضے نبیون مین سے ایک * ۲۹ پھر اُس نے اُنھین کہا
تم کیا کہتے ھو مین کون ھون پتھر نے جواب دیا تو مسیح ھی *
۳۰ تب اُس نے اُنھین تاکید کي کہ یہہ کسي سے مت کہیو *
۳۱ پھر وہ اُنھین سکھلانے لگا کہ ضرور ھی کہ ابن آدم بہت سے
رنج اُٹھاوے اور وہ مشایخ اور سردار کاھنون اور فقیہون سے رد کیا جاے
اور مارا جاے اور تین روز کے پیچھے جي اُٹھے * ۳۲ اور اُسنے یہہ بات
صاف کہي تب پتھر اُسے الگ لیجا کے جھنجھلانے لگا * ۳۳ پر اُسنے پھر
اور اپنے شاگردون پر نگاہ کرکے پتھر پر جھنجھلا کے کہا اي مخالف
میرے سامھنے سے دور ھو کیونکہ تو خدا کي چیزون کي نہین بلکہ
آدمیون کي چیزون کي فکر کرتا ھی *
۳۴ تب اُسنے اُن لوگون کو اپنے شاگردون کے ساتھہ بلا کے اُن سے کہا
جو کوئي میرے پیچھے آیا چاھئے کہ وہ اپنے سے انکار کرے اور صلیب
کو اُٹھاکے میرے پیچھے ھولے * ۳۵ اُس لئے کہ جو کوئي اپني جان
کو بچاوے اُسے گنوائیگا پر جو کوئي میرے اور انجیل کے لئے اپني جان
کو گنوائیگا وھي اُسے بچاویگا * ۳۶ کیونکہ اگر آدمي ساري دنیا کو حاصل
کرے اور اپني جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فایدہ ھوگا * ۳۷ اور
آدمي اپني جان کے بدلے مین کیا دیگا * ۳۸ کیونکہ جو کوئي اُس
زمانے کے زناکار اور گنہگار لوگون مین مجھہ سے اور میري باتون سے
شرمایگا ابن آدم بھي جب اپنے باپ کي حشمت سے پاک فرشتون کے ساتھہ
آویگا اُسے شرمایگا * ۳۹ اُس نے اُنھین کہا مین تمسے سچ کہتا ھون کہ
اُن مین سے جو یہان حاضر ھین بعضے ھین کہ جب تک خدا کي بادشاھت
قدرت سے آتے نہ دیکھین موت کا مزہ نہ چکھینگے *

ہی وے اُسے قتل کرینگے اور وہ مارا جاکے تیسرے دِن پھر جي
اُٹھیگا * ۳۲ لیکن اُنھون نے یہہ بات نہ سمجھي اور اُسے پوچھہ نے
مین ڈرے *

۳۳ پھر وہ کپرناحم مین آیا اور گھر مین پہنچکے اُن سے پوچھا تم
رستے مین آپس مین کیا گفتگو کرتے تھے * ۳۴ پر وے چپ رہے اِسلئے
کہ وے راہ مین آپس مین گفتگو کرتے تھے کہ سب سے بڑا کون ہی *
۳۵ پھر اُسنے بیٹھہ کے اُن بارہ کو بلایا اور اُنھین کہا اگر کوئي چاہے
کہ سب سے بڑا ہو وہ سب سے چھوٹا اور سب کا خادم ہوگا * ۳۶ اور ایك
چھوٹے لڑکے کو لیکے اُن کے بیچ مین کھڑا کیا اور اُسے گودي مین لیکے
اُن سے کہا * ۳۷ جو کوئي میرے نام کے لئے ایسے لڑکون مین سے ایك
کو مانے مجھے مانتا ہی اور جو کوئي مجھے مانتا ہی نہ مجھے بلکہ
اُسے جسنے مجھے بھیجا ہی مانتا ہی *

۳۸ تب یوحنا اُسے کہنے لگا ای اُستاد ہم نے ایک کو تیرے نام سے
دیوؤنکو نکالتے دیکھا اور وہ ہمارا پیرو نہین اور ہم نے اُسے منع کیا
کیونکہ وہ ہماري پیروئي نہین کرتا * ۳۹ تب یسوع نے کہا اُسے
منع نکرو کیونکہ ایسا کوئي نہین جو میرا نام لیکے معجزہ دکھاکے
مجھے في الفور برا کہہ سکے * ۴۰ وہ جو ہمارا مخالف نہین ہماري طرف
ہی * ۴۱ اِسلئے کہ جو کوئي میرے نام پر ایك پیالہ پاني تمھین
اِسواسطے کہ تم مسیح کے ہو پینے کو دے مین تم سے سچ کہتا ہون کہ
وہ اپنا عوض کبھي نہ کھوویگا * ۴۲ اور جوئي ان چھوٹون مین سے
جو مجھہ پر ایمان لاتے ہین ایك کو ٹھوکر کھلاوے اُسکےلئے یہہ بہتر تھا
کہ چکي کا پاٹ اُسکے گلے مین باندھا جاوے اور وہ دریا مین ڈوبایا
جاوے * ۴۳ اور اگر تیرا ہاتھہ تجھے ٹھوکر کھلاوے تو اُسے کاٹ
ڈال کہ زندگی مین ٹنڈا داخل ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہی کہ
دو ہاتھہ رکھہ کے جہنم کے بیچ اُس آگ مین جو کبھي نہین بجھتي
ہی ڈالا جاے * ۴۴ جہان اُنکا کیڑا نہین مرتا اور آگ نہین بجھتي *
۴۵ اور اگر تیرا پانؤ تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے کاٹ ڈال کیونکہ زندگي

جماعت مین سے بول اُٹھا اي اُستاد مین اپنے بیٹے کو تیرے پاس لایا
هون اُسے گونگے دیو کا سایه هی * ۱۸ وه جهان کهین اُسے پاتا هی
پٹک دیتا هی اور وه کف بهر لاتا هی اور دانت پیستا هی اور سوکهه
جاتا هی مین نے تیرے شاگردون سے کها تها که وے اُسے دور کردین
پر وے نه کرسکے * ۱۹ اُسنے اُسکے جواب مین کها اي بے ایمان
قوم مین کب تك تمهارے ساتهه رهون مین کب تك تمهاري برداشت
کرون اُسے میرے پاس لاؤ * ۲۰ وے اُسے اُس پاس لائے اور اُسے
دیکهکر في‌الفور دیونے اُسے اینٹهایا اور وه زمین پر گرا اور کف لاکے
لوٹنے لگا * ۲۱ تب اُسنے اُسکے باپ سے پوچها که یهه کتني مدت سے
اُسپر واقع هوتا هی وه بولا بچپن سے * ۲۲ اور بهت بار اُسے آگ مین
اور پاني مین ڈالتا تها تاکه اُسے جان سے مارے پر اگر تو کچهه کرسکتا
هی تو همپر رحم کرکے هماري مدد کر * ۲۳ یسوع نے اُسے کها اگر تو
ایمان لاسکے تو ایمان دار کے لئے سب کچهه هو سکتا هی * ۲۴ تب
في‌الفور اُس لڑکے کا باپ چلایا اور روکے کها اي خداوند مین ایمان
لاتا هون تو میري بے ایماني کا چاره کر * ۲۵ جب یسوع نے دیکها که
لوگ دوڑ کے جمع هوتے هین تو اُس ناپاك روح کو ملامت کرکے کها
اي گونگي بهري روح مین تجهے حکم کرتا هون اِس سے باهر نکل
اور اِس مین پهر کبهي مت داخل هو * ۲۶ وه چلا کر اور اُسے بهت
اینٹها کر اُس سے نکل گئي اور وه مردا سا هوگیا ایسا که بهتون
نے کها وه مرگیا * ۲۷ تب یسوع نے اُسکا هاتهه پکڑکے اُسے اُٹهایا اور
وه اُٹهه کر کهڑا هوا *

۲۸ اور جب وه گهر مین آیا اُسکے شاگردون نے خلوت مین اُسے پوچها
که هم اُسے کیون دور نه کر سکے * ۲۹ اُسنے اُنهین کها که یهه جنس
سوائے دعا اور روزے کے کسي‌طرح سے دور هو نهین سکتي *

۳۰ پهر وے وهان سے روانه هوئے اور گلیل مین هوکے نکل گئے
اور اُسنے چاها که کوئي نجانے * ۳۱ اِسلئے که اُسنے اپنے شاگردون کو
بتایا اور اُنهین کها که ابن آدم لوگون کے هاتهه مین گرفتار کروایا جاتا

دوسرے سے بیاہ کرے تو وہ بھي زنا کرتي هی *
۱۳ پھر وے لڑکون کو اُس پاس لائے تاکه وہ اُنھین چھوئے پر
شاگردون نے اُن لانے والون کو ڈانٹا * ۱۴ یسوع یہہ دیکھکے ناخوش
هوا اور اُنھین کہا لڑکون کو میرے پاس آنے دو اور اُنھین منع نکرو
کیونکه خداکي بادشاهت ایسونکي هی * ۱۵ مین تم سے سچ کہتا هون
جو کوئي خدا کي بادشاهت کو چھوتے لڑکے کیطرح قبول نکرے وہ
اُسمین داخل نهوگا * ۱۶ پھر اُسنے اُنھین اپني گود مین لیکے اُنپر هاتھه
رکھکے اُنھین برکت دي *
۱۷ اور جب وہ راہ مین چلا جاتا تھا ایك شخص دوڑتا اُس پاس آیا اور
اُسکے آگے گھتنے تیك کے اُس سے پوچھا ای اچھے اُستاد مین کیا
کرون تاکه همیشه کي زندگي کا وارث هون * ۱۸ یسوع نے اُسے کہا تو
مجھے اچھا کیون کہتا هی که اچھا کوئي نہین مگر ایک یعنے خدا *
۱۹ تو حکمون کو جانتا هی زنا نکر خون نکر چوري نکر جھوتھي
گواهي ندے فریب ندے اپنے مان باپ کی عزت کر * ۲۰ اُسنے جواب
مین کہا ای اُستاد مین نے بچپن سے اُن سب کو مانا هی * ۲۱ تب
یسوع نے اُسپر پیار کي نگاہ کرکے اُسے کہا ایك چیز تجھه مین باقي هی
جا اور جو کچھه تیرا هو بیچ ڈال اور غریبون کو دے تو تو آسمان پر
خزانه پاویگا اور اِدھر آ اور صلیب اُتھا کے میرے پیچھے هولے * ۲۲ وہ
اُس بات سے اُداس هوکے غمگین چلا گیا کیونکه بڑا مال دار تھا *
۲۳ تب یسوع نے چارون طرف نظر کرکے اپنے شاگردون سے کہا خدا کی
بادشاهت مین دولتمند کا داخل هونا کیا هي مشکل هی شاگرد اُسکي
باتون سے حیران هوئے * ۲۴ تب یسوع نے پھر جواب مین اُنھین کہا
ای لڑکو جو دولت پر بھروسا رکھتے هین اُنکو خدا کي بادشاهت
مین داخل هونا کیا هي مشکل هی * ۲۵ که سوئي کے ناکے سے
اونٹ کا جانا خدا کي بادشاهت مین دولت مند کے داخل هونے سے
آسان هی * ۲۶ وے بہت هي حیران هوکے آپس مین کہنے لگے پھر
کون نجات پاسکتا هی * ۲۷ یسوع اُنکي طرف نگاہ کرکے کہا که

مین لنگڑا داخل هونا تیرے لئے اُس سے بہتر هی که دو پانْو رکهه کے
جہنم کے بیچ اُس آگ مین جو کبهي نہين بجهتي ڈالا جاوے *
۴۶ جہان اُنکا کیڑا نہین مرتا اور آگ نہین بجهتي * ۴۷ اور اگر
تیري آنکهه تجهے ٹهوکر کهلاوے اُسے نکال ڈال که خدا کي بادشاهت
مین کانا داخل هونا تیرے لئے اُس سے بہتر هی که دو آنکهین رکهه
کے جہنم کي آگ مین ڈالا جاوے * ۴۸ جہان اُنکا کیڑا نہین مرتا
اور آگ نہین بجهتي * ۴۹ کیونکه هر ایک شخص آگ سے نمکین کیا
جایگا اور هر قرباني نمك سے نمکین کي جاوے گي * ۵۰ نمك اچهي
چیز هی لیکن اگر نمك بگڑ جاوے تو تم کس سے اُسے مزیدار کروگے
پس آپ مین نمك رکهو اور آپس مین ملاپ کرو *

دسوان باب

۱ پهر وه وهان سے اُٹهه کر یردن کے پار یہوديه کي سرحد مین آیا
اور لوگ اُس پاس پهر جمع هوئے اور وه اپنے دستور کے موافق پهر
اُنهین تعلیم کرنے لگا * ۲ اور فروسیون نے اُس پاس آکے امتحان
کي راه سے اُس سے پوچها کیا روا هی که مرد جورو کو طلاق دے *
۳ اُسنے اُنهین جواب مین کہا که موسیٰ نے تمهین کیا حکم دیا *
۴ وے بولے موسیٰ نے تو اجازت دي هی که طلاق نامه لکهه کے
طلاق دین * ۵ تب یسوع نے جواب دیا اور اُنهین کہا اُسنے تمهاري
سخت دلي کے سبب سے تمهارے لئے یهه حکم لکها * ۶ لیکن خلقت
کي ابتدا سے تو خدا نے اُنهین نر اور ماده بنایا * ۷ اِس سبب سے
آدمي اپنے ما باپ کو چهوڑیگا اور اپني جورو سے ملا رهیگا * ۸ اور وے
دونون ایک تن هونگے سو وے اب دوتن نہین بلکه ایک تن هین *
۹ پس جسے خدا نے جوڑا کیا هی آدمي جدا نکرے * ۱۰ اور گهر
مین پهرا سکے شاگردون نے اُسے اِس بات کي بابت پوچها * ۱۱ اُسنے اُنهین
کہا جو کوئي اپني جورو کو چهوڑے اور دوسري سے بیاه کرے تو اُسکي
نسبت زنا کرتا هی * ۱۲ اور اگر جورو اپنے شوهر کو چهوڑ دے اور

دسون نے سُنا تو وے یعقوب اور یوحنا پر خفا ہونے لگے * ۴۲ تب
یسوع نے اُنہیں اپنے پاس بلاکر کہا تم جانتے ہو کہ وے جو غیر قوموں
کے سردار کہلاتے ہیں اُن پر خاوندي کرتے ہیں اور اُن کے بزرگ اُنپر
حکومت کرتے ہیں * ۴۳ پر تم میں ایسا نہوگا بلکہ جو تم میں بڑا
ہوا چاہے تمہارا خادم ہوگا * ۴۴ اور تم میں سے جو کوئي سردار ہوا
چاہے وہ سب کا بندہ ہوگا * ۴۵ کیونکہ ابن آدم بھي نہیں آیا کہ
اُسکي خدمت کیجاوے بلکہ آپ خدمت کرے اور اپني جان بہتوں کے
بدلے میں دیوے *

۴۶ پھر وے یریحو میں آئے اور جب وہ اور اُسکے شاگرد اور ایک
بڑي بھیڑ یریحو سے نکلتے تھے طیمي کا بیٹا اندھا برطیمي راہ کے کنارے
بیٹھا بھیکھ مانگتا تھا * ۴۷ اور یہہ سنکر کہ وہ یسوع ناصري ہی
چلانے اور کہنے لگا ای داؤد کے بیٹے یسوع مجھہ پر رحم کر * ۴۸ اور
ہر چند بہتوں نے اسے ڈانٹا کہ چپ رہے پر وہ اور بھي زیادہ چلایا
کہ ای داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر * ۴۹ تب یسوع نے کھڑے
رہ کے حکم کیا کہ اُسے بلاو اُنھوں نے اُس اندھے کو یہہ کہہ کے
بلایا کہ خاطر جمع رکھہ اُٹھہ وہ تجھے بلاتا ہی * ۵۰ وہ اپنا کپڑا
پھینک کے اُٹھا اور یسوع پاس آیا * ۵۱ یسوع نے اُسے پوچھا تو کیا
چاہتا ہی کہ میں تیرے لئے کروں اُس اندھے نے اُسے کہا ای
ربي یہہ کہ میں اپني آنکھیں پاوں * ۵۲ یسوع نے اُسے کہا جا
تیرے ایمان نے تجھے بچایا و وہیں اُسنے آنکھیں پائیں اور راہ میں
یسوع کے پیچھے چلا *

گیارھواں باب

۱ جب وے یروشالم کے نزدیک زیتون کے پہاڑ کے پاس بیت فگا اور
بیت عینا میں آئے اُسنے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُن سے
کہا * ۲ کہ اس بستي میں جو تمہارے سامھنے ہی جاو اور جب
تم اُسمیں داخل ہوگے ایک گدھي کے بندھے ہوئے بچھیرے کو پاؤگے

اُدمي کے نزدیك اُن هونا هی پر خدا کے نزدیك نہین کیونکه خدا کے
نزدیک سب کچھه هو سکتا هی *
۲۸ تب پتھر اُسے کہنے لگا دیکھه هم نے سب چھوڑا اور تیرے پیچھے
هو لئے * ۲۹ یسوع نے جواب مین کہا مین تم سے سچ کہتا هون ایسا
کوئي نہین جسنے گھر یا بھائیون یا بہنون یا مان باپ یا جورو یا لڑکے بالون
یا کھیتون کو میرے اور انجیل کے لئے چھوڑ دیا هی * ۳۰ مگر وہ سوگنا
اب اُس زمانے مین گھر اور بھائي اور بہن اور مان اور لڑکے اور کھیت
دکھه کے ساتھه اور آخرت مین همیشه کي زندگي پاویگا * ۳۱ اور لیکن
بہتیرے جو اگلے هین پیچھے اور جو پچھلے آگے هونگے *
۳۲ اور جب وے راہ مین هو کے یروشالم کو جاتے تھے یسوع اُن سے
آگے بڑھا تب وے حیران هوئے اور ڈرتے ڈرتے اُسکے پیچھے لگے گئے
اور پھر بارهون کو لیکے جو کچھه اُسپر هونے والا تھا اُنسے کہنے لگا *
۳۳ که دیکھو هم یروشالم کو جاتے هین اور ابن آدم سردار کاهن اور
فقیہون کے حوالے کیا جایگا اور وے اُسکے قتل کا حکم دینگے اور اُسے
غیر قومون کے سپرد کر ینگے * ۳۴ اور وے اُس سے هنسي کرکے کوڑے
مار ینگے اور اُسپر تھوککے قتل کر ینگے اور وہ تیسرے دن جي اُٹھیگا *
۳۵ تب زبدي کے بیٹے یعقوب اور یوحنا نے اُس پاس آکے کہا ای
اُستاد هم چاهتے هین که جو کچھه هم مانگین تو همارے لئے کرے *
۳۶ اُسنے اُن سے کہا تم کیا چاهتے هو که مین تمھارے لئے کرون *
۳۷ اُنھون نے اُسے کہا هم کو بخش که تیرے جلال مین هم ایک
تیرے دهنے هاتھه اور دوسرا تیرے بائین هاتھه بیٹھین * ۳۸ تب
یسوع نے اُنھین کہا تم نہین جانتے کیا مانگتے هو کیا وہ پیاله جو مین
پینے پر هون تم پي سکتے هو اور وہ بپتسما جو مین پانے پر هون تم
پا سکتے هو * ۳۹ اُنھون نے اُسے کہا که یسوع نے اُنھین کہا تم تو
وہ پیاله جو مین پیتا هون پیوگے اور وہ بپتسما جو مین پانے پر هون
پاوگے * ۴۰ لیکن میرے دهنے اور بائین هاتھه بیٹھنا میرے دینے
مین نہین مگر اُنکو جنکے لئے یہه تیار کیا گیا هی * ۴۱ جب اُن

سے ڈرتے تھے اسلئے کہ سب لوگ اُسکی تعلیم سے دنگ ہوگئے تھے *
١٩ اور جب شام ہوئي وہ شہر سے باھر گیا *
٢٠ اور صبح کو جب وے ادھر سے گذرے تو دیکھا کہ وہ انجیر کا
درخت جڑ سے سوکھہ گیا * ٢١ تب پطرس نے یاد کرکے اُسے کہا اي ربي
دیکھہ انجیر کا یہہ درخت جسے تو نے بد دعا کي تھي سوکھہ گیا ھی *
٢٢ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا خدا پر اعتقاد رکھو * ٢٣ کہ میں
تم سے سچ کہتا ھوں جو کوئي اُس پہاڑ کو کہے اُٹھہ اور دریا میں گر پڑ
اور اپنے دل میں شک نہ لاوے بلکہ یقین لاوے کہ یے باتیں جو وہ
کہتا ھی ھو جائینگیں تو جو کچھہ وہ کہیگا ھوگا * ٢٤ اسلئے میں
تم سے کہتا ھوں کہ دعا میں جو کچھہ تم مانگتے ھو یقین لاو کہ ملیگا
تو تم پاوگے * ٢٥ اور جب کہ تم دعا کے لئے کھڑے ھوتے ھو اگر کوئي
تمھارا مخالف ھو تو اُسے معاف کرو تا کہ تمھارا باپ بھي جو آسمان پر ھی
تمھارے قصوروں کو معاف کرے * ٢٦ اور اگر تم معاف نکروگے تو
تمھارا باپ جو آسمان پر ھی تمھارے قصور بھي معاف نکریگا *
٢٧ وے پھر یروشالم میں آئے جب وہ ھیکل میں پھرتا تھا سردار کاھن
اور فقیہہ اور بزرگ اُسکے پاس آئے اور اُسے کہا کہ تو کس اختیار سے
یے کام کرتا ھی * ٢٨ اور تجھے اُن کاموںکا کسنے اختیار دیا * ٢٩ تب
یسوع نے اُنھیں جواب میں کہا کہ میں بھي تمسے ایک سوال کرتا ھوں
تم جواب دو تو میں تمھیں بتاونگا کہ میں کس اختیار سے یے کام کرتا ھوں *
٣٠ یوحنا کا بپتسما آسمان سے تھا یا آدمي سے مجھے جواب دو * ٣١ تب
وے آپس میں سوچنے لگے کہ اگر ھم کہیں آسمان سے تو وہ کہیگا
پھر تم اُسپر ایمان کیوں نہیں لائے * ٣٢ اور اگر ھم کہیں آدمي سے
تو لوگوں سے ڈرتے اسلئے کہ سب یوحنا کو نبي برحق جانتے تھے *
٣٣ تب اُنھوں نے یسوع سے جواب میں کہا ھم نہیں جانتے یسوع نے
جواب میں اُنھیں کہا میں بھي تمسے نہیں کہتا کہ میں کس کے اختیار
سے یے کام کرتا ھوں *

جس پر کوئي سوار نہين هوا اُسے کهول کے لے آؤ * ٣ اور اگر کوئي شخص
تمهين کہے کہ تم يہہ کيون کرتے هو تم کہيو خداوند کو اُسکي درکار هي
تو وه في الفور اُسے يہان بهيج ديگا * ٤ وے گئے اور اُس بچهيڑے کو
دروازے کے نزديك باهر وار جہان دو راها تها پايا اور اُسے کهولا *
٥ بعضون نے اُنمين سے جو وهان کهڑے تهے اُنهين کہا يہہ کيا کرتے هو
کہ بچهے کو کهولتے هو * ٦ اُنهون نے جيسا يسوع نے فرمايا تها کہا تب
اُنهون نے اُنکو جانے ديا * ٧ وے اس بچهيڑے کو يسوع پاس لائے
اور اپنے کپڑے اُسپر ڈال دئے اور وه اُسپر سوار هوا * ٨ اور بہتون نے
اپني پوشاك کو راه مين بچهايا اور اورون نے درختون کي ڈاليان کاٹ کے
راه مين بچهائين * ٩ اور وے جو آگے پيچهے جاتے تهے پکار کے کہتے
تهے کہ هوشعنا مبارك وه جو خداوند کے نام پر آتا هي مبارك *
١٠ همارے باپ داؤد کي بادشاهت جو خداوند کے نام سے آتي هي عالم
بالا مين هوشعنا * ١١ يسوع يروشالم کے بيچ هيکل مين داخل هوا
اور چارون طرف سب چيزون پر نظر کرکے اُن بارهون کے ساتهه بيت عينا
کو گيا کيونکہ شام کا وقت تها *

١٢ صبح کو جب وے بيت عينا سے باهر آئے اُسکو بهوکهه لگي * ١٣ اور
دور سے انجير کا ايك درخت پتون سے لدا هوا ديکهه کے آيا کہ شايد
اُسمين کچهه پاوے جب وه اُس پاس آيا تو پتون کے سوا کچهه نپايا
کيونکہ انجير کا موسم نہ تها * ١٤ تب يسوع نے کہا کوئي تيرا پهل
کبهي نکهاوے اور اُسکے شاگردون نے يہہ سنا * ١٥ وے يروشالم
مين آئے اور يسوع هيکل مين داخل هوکے اُنهين جو هيکل مين
بيچتے اور مول ليتے تهے باهر نکالنے لگا اور صرافون کے تختے اور کبوتر
بيچنے والون کي چوکيان الٹ ديا * ١٦ اور کسي کو نہ چهوڑا کہ هيکل مين
هوکے برتن ليجاوے * ١٧ اور اُنهين يہي کہہ کے سمجهايا کيا
يہہ نہين لکها هي کہ ميرا گهر سب کے لئے عبادت خانہ کہلائيگا ليکن
تم نے اُسے چورونکا غار بنايا هي * ١٨ فقيهون اور سردار کاهنون نے
يہہ سنا اور فکر مين تهے کہ اُسے کسي طرح جان سے مارين کيونکہ اُس

تب اُسنے اُنھین پوچھا کہ یہہ کسکي صورت اور کسکا سکہ ھی
اُنھون نے کہا قیصر کا * ۱۷ یسوع نے جواب مین اُنھین کہا جو چیزین
قیصر کي ھین قیصر کو اور جو چیزین خدا کي ھین خدا کو دو تب وے
اُسے حیران ھوئے *
۱۸ پھر زادوقي جو قیامت کا اِنکار کرتے ھین اُس پاس آئے اور اُس
سے سوال کیا * ۱۹ ای اُستاد ھمارے لئے موسیٰ نے لکھا ھی کہ
اگر کسي کا بھائي مرجاے اور اُسکي جورو رھي اور فرزند نہو تو اُس کا
بھائي اُسکي جورو کو لیوے تاکہ اپنے بھائی کے لئے اولاد پیدا کرے *
۲۰ اب سات بھائی تھے پہلے نے جورو کی اور بے اولاد مرگیا * ۲۱ تب
دوسرے نے اُسے لیا اور مرگیا اُسکا بھي کوئي فرزند نرھا * ۲۲ اور
اِسیطرح سے تیسرے نے یونہین ساتون نے اُسے لیا اور بے اولاد مرگئے
سب کے پیچھے وہ عورت بھي مرگئي * ۲۳ قیامت مین جب وے اُٹھینگے
وہ اُن مین سے کسکي جورو ھوگي کیونکہ وہ ساتون کی جورو ھوئی تھی *
۲۴ یسوع نے جواب مین اُنھین کہا کہ کیا تم اُس سبب سے بھول مین
نہین پڑے ھو کہ تم نہ کتابون کو نہ خدا کي قدرت کو جانتے ھو *
۲۵ کیونکہ جب مردے اُٹھینگے تو وے نہ بیاہ کرینگے نہ بیاھے جائینگے
بلکہ فرشتون کی مانند جو آسمان پر ھین ھونگے * ۲۶ اور مردون کے
اُٹھنے کي بابت کیا تم نے موسیٰ کتاب مین نہین پڑھا کہ خدانے
جھاڑي مین سے اُسے کیونکر کہا کہ مین ابیرھام کا خدا اور اسحاق کا
خدا اور یعقوب کا خدا ھون * ۲۷ وہ مردون کا خدا نہین بلکہ زندون کا
خدا ھی پس تم بڑي غلطي کرتے ھو *
۲۸ تب فقیہون مین سے ایک نے اُن کا سول و جواب سنکے سمجھا کہ
اُسنے اُنھین خوب جواب دیا پاس آکر اُس سے پوچھا کہ سب حکمون
مین اول کون ھی * ۲۹ یسوع نے اُسے جواب مین کہا کہ سب حکمون
مین اول یہہ ھی کہ ای اسرائیل سن وہ خداوند جو ھمارا خدا ھی
ایک ھي خداوند ھی * ۳۰ اور تو خداوند کو جو تیرا خدا ھی اپنے سارے
دل سے اور اپني ساري جان سے اور اپني ساري عقل سے اور اپنے سارے

بارھوان باب

۱ پھر وہ اُنھین تمثیلون مین کہنے لگا کہ ایک شخص نے انگور کا باغ
لگایا اور اُسکی چارون طرف گھیرا اور کھودکے کولھو گاڑا اور ایک برج بنایا
اور اُسے باغبانون کے سپرد کرکے پردیس گیا * ۲ پھر اُسنے موسم مین
ایک نوکر کو باغبانون پاس بھیجا تاکہ وہ باغبانون سے انگور کا پھل لے *
۳ اُنھون نے اُسے پکڑکے مارا اور خالي ھاتھہ بھیجا * ۴ اُسنے دوبارہ ایک
اور نوکر کو اُن پاس بھیجا اُنھون نے اُسے پتھراو کرکے اُسکا سر پھوڑا
اور بے حرمت کرکے پھر بھیجا * ۵ پھر اُسنے ایک اورکو بھیجا اُنھون نے
اُسے قتل کیا اور اُن مین سے بہتیرون کو بعضون کو مارا اور بعضون
کو مار ڈالا * ۶ اب اُسکا ایک ھي بیٹا تھا جو اُسکا پیارا تھا آخرکو اُسنے
اُسے بھي اُن پاس یہہ کہہ کے بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے *
۷ لیکن اُن باغبانون نے دلون مین کہا یہہ وارث ھی آؤ اُسے مار ڈالین
تو میراث. ھماري ھوگي * ۸ اور اُنھون نے اُسے پکڑا اور قتل کرکے
انگور کے باغ کے باھر پھینک دیا * ۹ پس باغ کا مالک کیا کریگا وہ
آویگا اور اُن باغبانون کو ھلاك کرکے انگور کا باغ اورون کو دیگا * ۱۰ کیا
تم نے یہہ لکھا نہین پڑھا کہ وہ پتھر جسے معمارون نے نا پسند کیا
وھي کونے کا سرا ھوا * ۱۱ یہہ خداوند کي طرف سے ھوا اور ھماري
نظرون مین عجیب ھی * ۱۲ تب اُنھون نے چاھا کہ اُسے پکڑ لین پر
لوگون سے ڈرتے تھے کیونکہ وے سمجھہ گئے تھے کہ اُسنے یہہ تمثیل
اُنپر کہي اور وے اُسے چھوڑکے چلے گئے *

۱۳ پھر اُنھون نے بعضے فروسیون اور ھیرودیون کو اُس پاس بھیجا کہ
اُسے اُسکي باتون سے پھندے مین ڈالین * ۱۴ جب وے آئے تو اُس
سے کہا اي اُستاد ھم جانتے ھین کہ تو سچا ھی اور تجھکو کسي کي
پروا نہین کیونکہ تو لوگون کی طرفداري نہین کرتا بلکہ خدا کی راہ
راستي سے بتاتا ھی قیصر کو محصول دینا روا ھی یا نہین * ۱۵ ھم
دیوین یا نہ دیوین اُسنے اُنکا مکر سمجھہ کے اُنھین کہا تم مجھے کیون
آزماتے ھو ایک دینار مجھہ پاس لاؤ کہ مین دیکھون * ۱۶ وے لائے

سے کچھہ دیا پر اُسنے اپني غریبي سے جو کچھہ کہ اُسکا تھا اپني ساري
پونجي دي *

تیرھوان باب .

۱ جب وہ ھیکل سے باھر جاتا تھا ایک نے اُسکے شاگردون مین سے
اُسے کہا اي استاد دیکھہ یہہ کسطرح کا پتھر اور کیسي عمارتین ھین *
۲ یسوع نے جواب مین اُسے کہا کہ تو اُن بڑي عمارتون کو دیکھتا ھی
یہان پتھر پر پتھر نچھوٹیگا جو گرایا نہ جایگا * ۳ جب وہ زیتون کے پہاڑ پر
ھیکل کے سامھنے بیٹھا تھا پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اندریا نے نرالے
مین اُس سے پوچھا * ۴ ھم سے کہہ کہ یہہ کب ھوگا اور اسوقت کا جب
یہہ سب پورا ھوویگا کیا نشان ھی * ۵ یسوع نے جواب مین اُنھین
کہنا شروع کیا ھوشیار رھو کہ تمھین کوئي فریب نہ دے * ۶ کہ بہتیرے
میرے نام سے آکے کہینگے کہ وہ مین ھون اور بہتون کو گمراہ کرینگے *
۷ اور جب لڑائیون کي باتین اور لڑائیون کي خبرین سنو مت گھبرائیو کیونکہ
اُن چیزونکا واقع ھونا ضرور ھی لیکن آخر ابھي نہین * ۸ کیونکہ
قوم قوم پر اور بادشاھت بادشاھت پر چڑھیگي اور کتني جگہون بھونچال
آوینگے اور کال پڑینگے اور فساد ھونگے یہہ مصیبت کا شروع ھی *
۹ پر اب تم ھوشیار رھو کیونکہ تمھین سندرہون اور عبادتخانون مین
حوالے کرینگے اور تم پر مار پڑیگي اور تم حاکمون اور بادشاھون کے آگے
میرے واسطے حاضر کئے جاوگے تا کہ اُن پر گواھي ھو * ۱۰ لیکن ضرور
ھی کہ پہلے سب غیر قومون کے آگے انجیل کي منادي کي جاوے *
۱۱ پر جب تمھین لیجا کے حوالے کرین آگے سے فکر نکرو کہ ھم کیا کہینگے
اور نہ سوچو بلکہ جو کچھہ اُس گھڑي تمھین بتایا جاوے وھي کہو کیونکہ
کہنے والے تم نہین ھو بلکہ روح قدس ھی * ۱۲ بھائي بھائي کو اور
باپ بیٹے کو قتل کے واسطے پکڑاویگا اور لڑکے ماباپ کا سامھنا کرکے اُنھین
مروا ڈالینگے * ۱۳ اور میرے نام کے سبب سے سب تمھارے دشمن ھونگے
پر جو کوئي کہ آخر تک صبر کریگا وھي نجات پاویگا *

زور سے پیار کر اول حکم یہي هی * ۳۱ اور دوسرا جو اُسکي مانند
هی یہہ هی کہ تو اپنے پڑوسي کو اپنے برابر پیار کر اُن سے بڑا
اور کوئي حکم نہین هی * ۳۲ تب اُس فقیہہ نے اُسے کہا کیا
خوب ای اُستاد تونے سچ کہا کیونکہ خدا ایك هی اُسکے سوا اور
کوئي نہین * ۳۳ اور اُسکو سارے دل سے اور ساري عقل سے اور
ساري جان سے اور سارے زور سے پیار کرنا اور اپنے پڑوسي کو اپنے برابر
محبت کرنا تمام سوختني قرباني اور قربانیون سے بہتر هی * ۳۴ جب
یسوع نے دیکھا کہ اُسنے دانائي سے جواب دیا تو اُسے کہا تو خدا کي
بادشاهت سے دور نہین اور بعد اُسکے کسي نے جرات نہ کي کہ اُس
سے سوال کرے *

۳۵ پھر یسوع هیکل مین وعظ کرتے هوئے کہنے لگا کہ فقیہہ کیونکر
کہتے هین کہ مسیح داؤد کا بیٹا هی * ۳۶ کیونکہ داؤد آپ هي روح قدس
کے بتانے سے کہتا هی کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا تو
میرے دهنے هاتهہ بیٹهہ جب تك مین تیرے دشمنون کو تیرے پانو
رکھنے کي چوکي کرون * ۳۷ داؤد تو اُسے خداوند کہتا هی پھر وہ اُسکا
بیٹا کیونکر هی اور عوام خوشي سے اُسکي سنتے تھے * ۳۸ اُسنے اپني
تعلیم مین اُنهین کہا فقیہون سے هوشیار رهو جو لنبے جامے پہن کے پھرنے
اور بازارون مین سلامون کو * ۳۹ اور عبادت خانون مین صدر کرسي
کو اور ضیافتون مین اونچي جگہون کو چاهتے هین * ۴۰ وے بیوؤن
کے گھرون کو نگلتے هین اور مکر سے نماز کو طول دیتے هین اُنهین
زیادہ سزا هوگي *

۴۱ پھر یسوع بیت المال کے سامھنے بیٹھہ کر دیکھہ رہا تھا کہ
لوگ بیت المال مین پیسے کسطرح ڈالتے هین اور بہت دولتمندون نے بہت
کچھہ ڈالا * ۴۲ اور ایک غریب بیوہ نے آ کے دو چھدام یعنے ادهیلا اُسمین
ڈالا * ۴۳ تب اُسنے اپنے شاگردون کو بلا کے اُنهین کہا مین تم سے سچ
کہتا هون کہ کنگال بیوہ نے اُن سب سے جنهون نے بیت المال
مین ڈالا زیادہ دیا هی * ۴۴ کیونکہ سبھون نے اپنے بہت مال

اُس گھڑي کي بابت سوا باپ کے نہ تو فرشتے جو آسمان پر هين اور نہ
بيٹا کوئی نہين جانتا هی * ٣٣ تم هوشياري کرو جاگتے رهو اور دعا
مانگو کيونکہ تم نہين جانتے کہ وقت کب هی * ٣٤ يہہ ايسا هی
جيسے ايک شخص نے اپنا گھر چھوڑ کے پرديس گيا اور اپنے نوکرون کو
اختيار ديکر هر ايک کو اُسکا کام ديا اور دربان کو حکم ديا * ٣٥ کہ
جاگتے رهيو اِسلئے جاگتے رهو کيونکہ تم نہين جانتے کہ گھر کا مالک کب
آئيگا شام کو يا آدهي رات کو يا مرغ کے بانگ ديتے وقت يا صبح کو *
٣٦ تا ايسا نہو کہ اچانک آکے وہ تم کو سوتے پاوے * ٣٧ اور جو
کچھہ مين تمسے کہتا هون سب سے کہتا هون جاگتے رهو *

چودهوان باب

١ دو دن کے بعد فسح اور فطيري روٹي کي عيد تھی اور سردار کاهن
اور فقيہہ تدبير کر رهے تھے کہ اُسے کسيطرح مکر سے پکڑ کے جان سے
مار ڈالين * ٢ پر اُنهون نے کہا کہ عيد کے دن نہين ايسا نہو کہ لوگون
مين فساد هووے *
٣ اور جب وہ بيت‌عينا مين کوڑهي شمعون کے گھر کھانے بيٹھا ايک
عورت بيش قيمت اچھا عطر مرمر کي شيشی مين وهان لائي اور اُس
شيشي کو توڑ کے اُسکے سر پر ڈال ديا * ٤ تب بعضے بعضے اپنے دل مين
آزردہ هوکے کہنے لگے عطر کي يہہ خرابي کس لئے هوئي کيونکہ يہہ عطر
تين سو دينار کو بک سکتا * ٥ اور غريبون ديا جاتا اور وے اُسے ملامت
کرنے لگے * ٦ تب يسوع نے کہا اُسے چھوڑ دو کيون اُسے ستاتے هو
اُسنے ميرے ساتھہ اچھا سلوک کيا هی * ٧ اِسواسطے کہ غريب لوگ
هميشہ تمهارے ساتھہ هين اور جب تم چاهو اُن سے نيکي کرسکتے هو
پر مين هميشہ تمهارے ساتھہ نہونگا * ٨ وہ جو کچھہ کرسکي کر چکي
اُسنے آگے سے ميرے بدن کو دفن کے لئے معطر کيا * ٩ مين تم سے
سچ کہتا هون کہ تمام دنيا مين جهان کہين يہہ انجيل منادي کي جايگی
يہہ بھي جو اُسنے کيا هی اُسکي يادگاري کے لئے بيان کيا جايگا *

۱۴ جسوقت تم خراب کرنے والي مکروه چیزکو جسکا بیان دانیال نبي نے
کیا جہان اُسکا کھڑا ہونا روا نہین دیکھو جو پڑھتا ہی سمجھے تب
وے جو یہودیہ مین ہونگے پہاڑون پر بھاگین * ۱۵ اور وه جوکوٹھے پر
ہوگھر مین نہ اُترے اور اپنے گھر سے کوئي چیز نکالنے کے لئے نجاے *
۱۶ اور جوکھیت مین ہی اپني پوشاک اُٹھانے کے لئے پیچھے نہ پھرے *
۱۷ اور اُنپر جو اُن دنون مین حامله ہون اور اُن پر جو دودھ پلاتیان
ہون افسوس ہی * ۱۸ اور دعا مانگوکہ تمھارا بھاگنا جاڑے مین نہ ہو *
۱۹ کیونکه اُن دنون مین ایسي تکلیف ہوگي که خلقت کي ابتدا سے
جو خدانے پیداکي اب تک نہوئي اور نہوگي * ۲۰ اور اگر خداوند اُن
دنون کو نہ گھٹاتا تو ایک آدمي نه بچتا پر اُن برگزیدون کے واسطے جنکو
اُسنے چنا ہی اُن دنون کوگھٹا ویگا * ۲۱ اسوقت اگر کوئي تمھین کہے دیکھو
مسیح یہان یا دیکھو وہان ہی یقین نه لائیو * ۲۲ کیونکه جھوٹھے
مسیح اور جھوٹھے نبي ظاهر ہونگے اور نشان اور کراماتین دکھلاینگے که
اگر ہوسکتا تو برگزیدون کو بھي گمراہ کرتے * ۲۳ پر تم خبردار رہو
دیکھو مین نے تمھین سب کچھه پہلے ہي کہه دیا ہی *
۲۴ اور اُن دنون مین اُس تکلیف کے بعد سورج اندھیرا ہوگا اور چاند
اپني روشني نه دیگا * ۲۵ اور آسمان سے ستارے گرینگے اور آسمان کي
قوتین هل جائینگي * ۲۶ اور اُسوقت لوگ اِبن آدم کو بادل پر بڑي قدرت
اور جلال سے آتے دیکھینگے * ۲۷ اور اُس وقت وه اپنے فرشتون کو بھیجیگا
اور اپنے برگزیدون کو زمین کي حد سے آسمان کي حد تک چارون طرف
سے اکٹھے کریگا *
۲۸ اب انجیر کے درخت سے تمثیل سیکھو جب اُسکي نرم ڈالي ہوتي
اور پتے نکلتے ہین تم جانتے ہو که گرمي نزدیک ہی * ۲۹ اسیطرح
جب تم بھي دیکھو که یے احوال ہونے لگے تو جانو که وه نزدیک
بلکه دروازے پر ہی * ۳۰ مین تم سے سچ کہتا ہون که اس زمانے
کے لوگ جبتک یہه سب کچھه واقع نہووے گذر نه جائینگے * ۳۱ آسمان
اور زمین ٹل جاینگے پر میري باتین نه ٹلینگي * ۳۲ مگر اُس دن اور

دن تك خدا كي بادشاهت مين اُسے نيا نه پيؤن نه پيؤنگا *
۲۶ تب وے زبور گاکے زيتون کے پہاڑ پر گئے * ۲۷ اور يسوع نے
اُن سے کہا تم سب آج کي رات ميرے حق مين ٹھوکر کھاؤگے اِسلئے
که يه لکھا هے مين گڈريے کو مارونگا اور بھيڑين پراگنده هو
جائينگي * ۲۸ پر مين اپنے اُٹھنے کے بعد تم سے آگے گليل کو جاؤنگا *
۲۹ تب پطرس نے اُسے کہا اگرچه سب ٹھوکر کھاوين پر مين نه کھاؤنگا *
۳۰ يسوع نے اُسے کہا مين تجھه سے سچ کہتا هون که آج هي کي رات
مرغ دو بار بانگ دينے کے آگے تو تين بار ميرا انکار کريگا * ۳۱ تب
اُسنے بار بار کہا اگر تيرے ساتھه مرنا ضرور هو تو بھي هرگز تيرا انکار
نه کرونگا اور اُن سبھون نے بھي ويساهي کہا *
۳۲ پھر وے ايك جگهه مين جس کا نام گتسمني تھا آئے اور اُس نے
اپنے شاگردون کو کہا جب تك مين دعا مانگو تم يهين بيٹھو * ۳۳ اور
پطرس اور يعقوب اور يوحنا کو اپنے ساتھه ليا اور گھبرانے اور بهت دلگير
هونے لگا * ۳۴ اور اُن سے کہا ميري جانپر مرنے کا سا غم هے تم
يہان ٹھہرو اور جاگتے رهو * ۳۵ اور وه تھوڑا آگے جاکر زمين پر گرا اور
دعا مانگي که اگر هو سکے تو يه گھڑي مجھه سے ٹل جاے * ۳۶ اور
کہا اے آبا اے باپ سب کچھه تجھه سے هوسکتا هے اِس پيالے کو
مجھه سے ٹال دے ليکن نه وه جو مين چاهتا هون بلکه جو تو چاهتا
هے * ۳۷ پھر وه آيا اور اُنهين سوتے پايا اور پطرس کو کہا اے
شمعون تو سوتا هے کيا تو ايك گھڑي جاگ نه سکا * ۳۸ جاگتے رهو اور
دعا مانگو تا ايسا نهو که تم امتحان مين پڑو روح تو مستعد هے پر جسم
کمزور هے * ۳۹ وه پھر گيا اور وهي بات دعا مين مانگي * ۴۰ اور
پھر آکے اُنهين پھر سوتے پايا کيونکه اُنکي آنکھين نيند سے بھري
تھين اور وے نهين جانتے تھے که اُسے کيا جواب ديوين * ۴۱ پھر تيسري
بار آکے اُنهين کہا که اب سوتے رهو اور آرام کرو بس وقت آ پہنچا
ديکھو ابن آدم گنہگارون کے هاتھون مين گرفتار کيا جاتا هے * ۴۲ اُٹھو
هم جائين ديکھو وه جو مجھے پکڑواتا هے نزديك هے *

۱۰ تب یہودا اسکریوطی جو ایک اُن بارہ مین سے تھا سردار کاهنون پاس
گیا تا کہ اُسے اُنکے هاتهہ پکڑوا دیوے * ۱۱ وے یہہ سنکے خوش
هوئے اور اُسکو روپے دینیکا اقرار کیا تب وہ فکر مین لگا کہ کسطرح
قابو پا کے اُسے پکڑوا دے *
۱۲ اور عید فطیر کے پہلے دن جب وے فسح کے لئے قربانی کرتے
تھے اُسکے شاگردون نے اُسے کہا تو کہان چاهتا هی کہ هم جا کے
فسح کا کھانا تیرے لئے تیار کرین * ۱۳ اُسنے اپنے شاگردون مین سے دو
کو بهیجا اور اُنهین کہا شہر مین جاو وهان ایک شخص پانی کا گهڑا اُٹهائے
هوئے تمهین ملیگا اُسکے پیچھے هو لو * ۱۴ جب وہ کسی گھر مین داخل
هووے تم اُس گهر کے مالك سے کہو اُستاد کہتا هی وہ جگہہ جہان مین
اپنے شاگردون کے ساتهہ فسح کهاون کہان هی * ۱۵ وہ ایک بڑا بالاخانہ
فرش بچها اور آراستہ تمهین دکهاویگا وهان همارے لئے تیاری کرو *
۱۶ تب اُسکے شاگرد چلے گئے اور شہر مین آکے جیسا اُسنے اُنهین کہا
تها ویسا هی پایا اور فسح تیار کیا *
۱۷ جب شام هوئی وہ اُن بارهون کے ساتهہ آیا * ۱۸ جون وے بیٹهہ کے
کهانے لگے یسوع نے کہا مین تمسے سچ کہتا هون کہ ایک تم مین سے
جو میرے ساتهہ کهاتا هی مجهے پکڑوا دیگا * ۱۹ تب وے غمگین
هونے لگے اور اُنمین سے ایک ایک اُسے کہنے لگا کیا مین هون * ۲۰ اُسنے
جواب مین کہا بارهون مین سے ایک جو میرے ساتهہ باسن مین هاتهہ
ڈالتا هی وهی هی * ۲۱ ابن آدم تو جیسا اُسکے حق مین لکها
هی جاتا هی لیکن افسوس اُس شخص پر جسکے هاتهہ سے ابن آدم
پکڑوایا جاتا هی اُسکے لئے بہتر تها کہ وہ پیدا نهوتا *
۲۲ جب وے کهاتے تهے یسوع نے روٹی اُٹهائی اور شکر کر کے توڑی
اور اُنهین دیکر کہا لو کهاو یہہ میرا بدن هی * ۲۳ پهر اُسنے پیالہ
لیکر شکر کرکے اُنهین دیا اور اُن سبهون نے اُسے پیا * ۲۴ اور اُسنے
کہا کہ یہہ میرا یعنے نئے عہد کا لہو هی جو بہتون کے لئے بہایا
جاتا هی * ۲۵ مین تمسے سچ کہتاهون کہ مین انگور کا رس جس

بیٹتا هی * ۶۲ یسوع نے اُسے کہا میں وهي هون اور تم ابن آدم کو
قادر کے دهنے هاتهه بیٹهے اور آسمان کے بادلون پر آتے دیکهو گے *
۶۳ تب سردار کاهن نے اپنے کپڑے پهاڑ کے کہا اب همین اور گواه کیا
درکار هی * ۶۴ تم نے یهه کفر سنا تمکو کیا معلوم هوتا هی اُن
سبهون نے فتوی دیا کہ وه قتل کے لایق هی * ۶۵ تب کتنے اُسپر
تهوکنے اور اُسکا منهه ڈهانپنے اور اُسے گهونسے مارنے اور کہنے لگے نبوت
سے خبر دے اور نوکرون نے هاتهه سے اُسے تهپیڑے مارے *
۶۶ جب پتهر نیچے دالان مین تها سردار کاهن کي لونڈیون مین سے
ایک وهان آئي * ۶۷ اور پتهر کو آگ تاپتے دیکهکر اُسکي طرف نظر
کرکے کہنے لگي تو بهي یسوع ناصري کے ساتهه تها * ۶۸ اُسنے انکار
کیا کہ مین نهین جانتا اور نهین سمجهتا تو کیا کہتي هی اور باهر
در دالان مین گیا اور مرغ نے بانگ دي * ۶۹ وه لونڈي اُسے پهر
دیکهکر اُن سے جو وهان کهڑے تهے کہنے لگي یهه اُنهین مین سے ایک
هی * ۷۰ اُسنے پهر انکار کیا اور تهوڑي دیر پیچهے پهر اُنهون نے جو
وهان کهڑے تهے پتهر کو کہا سچ تو اُنهین مین سے هی کیونکه تو
گلیلی اور تیري بولي ویسهي هی * ۷۱ پر وه لعنت کرنے اور قسمین
کهانے لگا کہ مین اُس شخص کو جسکا تم ذکر کرتے هو نهین جانتا *
۷۲ دوسري بار مرغ نے بانگ دي تب پتهر کو وهي جو یسوع نے اُسے
کہي تهی یاد آئي کہ پیشتر اُسے کہ مرغ دو بار بانگ دے تو تین بار
میرا انکار کریگا تب وه زار زار رونے لگا *

پندرهوان باب

۱ جون صبح هوئي سردار کاهن نے بزرگون اور فقیهون اور سارے
مجلسون کے ساتهه مشورت کرکے یسوع کو باندها اور لیکر پیلاطس
کے حواله کیا * ۲ پیلاطس نے اُس سے پوچها کیا تو یهودیون کا بادشاه
هی اُسنے جواب مین اُسے کہا تو سچ کہتا هی * ۳ اور سردار کاهنون
نے اُسپر بہت سي فریادین کین * ۴ تب پیلاطس نے اُس سے پهر پوچها

۴۳ وہ یہہ کہتا ھي تھا کہ في‌الفور اُن بارہ میں سے ایک یہودا نام
اپنے ساتھہ سردار کاھنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کے طرف سے ایک بڑي
جماعت تلوارین اور لاٹھیاں لیکے آ پہنچا * ۴۴ اور پکڑوانے والے نے
اُنہیں یہہ پتا دیا تھا کہ جس کا میں بوسہ لوں وھي ھی اُسے تم پکڑکے
حفاظت سے لے جاؤ * ۴۵ وہ آکے في‌الفور اُس پاس گیا اور کہا اي
ربي اي ربي اور اُسے چوما * ۴۶ اور اُنہوں نے اُسپر ھاتھہ ڈال کے
اُسے پکڑ لیا * ۴۷ ایک نے اُن میں سے جو وھاں حاضر تھے تلوار کھینچکر
سردار کاھن کے نوکر کو لگائي اور اُسکا کان اُڑا دیا * ۴۸ تب یسوع اُنہیں
کہنے لگا کیا تم تلوارین اور لاٹھیاں لیکے مجھے چور کي مانند پکڑنے
آئے ھو * ۴۹ میں تو ھر روز تمھارے پاس ھیکل میں وعظ کرتا تھا اور
تمنے مجھے نہیں پکڑا لیکن کتابوں کا پورا ھونا ضرور ھی * ۵۰ تب
وے سب اُسے چھوڑ کے بھاگ گئے * ۵۱ مگر ایک جوان جو سوتي چادر
اپنے بدن پر اوڑھے تھا اُسکے پیچھے ھولیا اور جوانوں نے اُسے پکڑا *
۵۲ پر وہ سوتي چادر اُنکے ھاتھوں میں چھوڑ کر ننگا بھاگا *

۵۳ تب وے یسوع کو سردار کاھن کنے جس پاس سب سردار کاھن
اور بزرگ اور فقیہہ جمع ھوئے تھے لے گئے * ۵۴ اور پطرس دور سے
اُسکے پیچھے سردار کاھن کے دالان تک ھولیا اور نوکروں کے ساتھہ بیٹھکر
آگ تاپنے لگا * ۵۵ تب سردار کاھنوں اور سارے مجلسوں نے یسوع
پر گواھي ڈھونڈھي کہ اُسے جان سے مارے پر نپائي * ۵۶ اگرچہ
بہتوں نے اُسپر جھوٹھي گواھي دي پر اُن کي گواھیاں موافق نہ تھیں *
۵۷ تب بعضوں نے اُٹھہ کے اُسپر یہہ جھوٹھي گواھي دي * ۵۸ کہ ھم
نے اُسے کہتے سنا ھی کہ میں اُس ھیکل کو جو ھاتھہ سے بني ھی
ڈھا دونگا اور تین دن میں ایک دوسري کو جو ھاتھہ سے نہ بنے بناؤنگا *
۵۹ تس پر بھي اُنکي گواھي موافق نہ تھي * ۶۰ تب سردار کاھن نے
بیچ میں کھڑے ھو یسوع سے پوچھا کیا تو کچھہ جواب نہیں دیتا یے
تجھپر کیا گواھي دیتے ھیں * ۶۱ پر وہ چپ رھا اور کچھہ جواب نہ دیا
پھر سردار کاھن نے اُس سے پوچھا اور کہا کیا تو مسیح اُس مبارک کا

کھوپڑي کي جگهه هی لائے * ٢٣ اور واہن مین مر ملا کے اُسے پینے
کو دیا پر اُسنے نہ پیا * ٢٤ اور اُنھون نے اُسے صلیب پر کھینچکے اُسکے
کپڑے بانٹے اور قرعہ ڈالا کہ ہر ایک شخص کیا کیا لے * ٢٥ اور تیسرا گھنٹا
تھا جب اُنھون نے اُسکو صلیب دیا * ٢٦ اور اُسکا تہمت نامہ یون لکھا
تھا کہ یہہ یہودیون کا بادشاہ ہی * ٢٧ اور اُنھون نے اُسکے
ساتھہ دو چورونکو ایک کو دہنے ہاتھہ اور دوسرے کو بائین صلیب پر
کھینچا * ٢٨ تب وہ جو لکھا ہوا کہ وہ بدکارون مین گنا گیا پورا ہوا *
٢٩ اور وے جو ادھر سے جاتے تھے سر ہلا کے یہہ کہکے اُسے ملامت
کرتے تھے کہ واہ تو جو ہیکل کو ڈھاتا اور تین دن مین بناتا تھا *
٣٠ اپنے تئین بچا اور صلیب پر سے اُتر آ * ٣١ اِسیطرح سردار کاھنون
نے بھي آپس مین فقیہون کے ساتھہ ٹھٹھے کرتے ہوئے کہا اُسنے
اورون کو بچایا اپنے تئین بچا نہین سکتا * ٣٢ بني اسرائیل کا بادشاہ
مسیح اب صلیب پر سے اُتر آوے کہ ہم دیکھین اور ایمان لاوین اور
وے جو اُسکے ساتھہ صلیب پر کھینچے گئے اُسے ملامت کرتے تھے *
٣٣ اور جب چھٹا گھنٹا پورا ہوا اُس ساري زمین پر اندھیرا چھا گیا
اور نوین گھنٹے تک رہا * ٣٤ اور نوین گھنٹے یسوع بڑي آواز سے
چلا کے بولا ایلي ایلي لما سبکتني جسکا ترجمہ یہہ هی ای
میرے خدا ای میرے خدا تونے مجھے کیون چھوڑا *
٣٥ بعضے اُنمین جو وہان کھڑے تھے یہہ سنکے بولے دیکھو
وہ ایلیا کو بلاتا ہی * ٣٦ اور ایک نے دوڑ کے اسفنج کو سرکے
سے تر کر کے ایک نرکٹ پر رکھہ کے اُسے چسایا اور کہا بھلا ہم دیکھین
تو کہ ایلیا اُسے آ کے اُتاریگا *
٣٧ تب یسوع نے بڑي آواز سے چلا کر جان دي * ٣٨ اور ہیکل کا
پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا * ٣٩ اور اُس صوبہ دار نے جو اُسکے
کھڑا تھا اُسے یون چلاتے اور جان دیتے دیکھہ کے کہا کہ یہہ شخص سچ مچ
خدا کا بیٹا تھا * ٤٠ وہان کتني عورتین دور سے دیکھہ رہي تھین اُنمین
مریم مگدلینا اور چھوٹے یعقوب اور یوشے کي مان مریم اور سالومي

کیون تو کچهه جواب نهین دیتا دیکهه وے تجهه پر کیا کیا گواهیان
دیتے هین * ۵ تو بهي یسوع نے کچهه جواب ندیا یهان تك كه پیلاط
نے تعجب کیا *

٦ اور وه اُس عید مین ایک قیدي کو جسے وے چاهتے تهے اُن کي
خاطر چهوڑ دیتا تها * ۷ اور ایك شخص برابا نامے اُن فسادیون کے
ساتهه که جنهون نے فساد مین خون کیا تها قید تها * ۸ تب وه جماعت
چلاکے اُس سے عرض کرنے لگي که جیسا تیرا دستور هی ویساهي
همارے واسطے کر * ۹ پیلاط نے اُنهین جواب دیا کیا تم چاهتے هوکه
مین تمهارے لئے یهودیون کے بادشاه کو چهوڑ دون * ۱۰ کیونکه وه
جانتا تها که سردار کاهنون نے حسد سے اُسکو حواله کیا تها * ۱۱ پر سردار
کاهنون نے اُس جماعت کو اُبهارا که وه اُنکے لئے برابا کو چهوڑ دے *
۱۲ تب پیلاط نے پهر اُسے کها اب تم کیا چاهتے هو مین اُسے جسے تم
یهودیونکا بادشاه کهتے هو کیا کرون * ۱۳ وے پهر چلائے که اُسے صلیب
دے * ۱۴ پیلاط نے اُنهین کها کیون اُسنے کیا برائي کي هی تب
وے اور بهي زیاده چلائے که اُسے صلیب دے * ۱۵ تب پیلاط نے
جماعت کي رضا مندي چاه کر اُن کے لئے برابا کو چهوڑ دیا اور یسوع کو
کوڑے مار کے حواله کیا که صلیب پر کهینچا جاے *

۱٦ اور سپاهي اُسکو دالان مین جو پریطوریون کهلاتا هی لے گئے اور
سارے رسالے کو اکٹها کیا * ۱۷ اُنهون نے اُسے بینجني کپڑے پهنائے
اور کانٹونکا تاج سجکے اُسکے سر پر رکها * ۱۸ اور اُسے سلام کرنے لگے
که اي یهودیون کے بادشاه سلام * ۱۹ اور وے اُسکے سر پر نرکٹ سے
مارتے تهے اور اُسپر تهوکتے اور گهٹنے ٹیك کے اُسے سجده کرتے تهے *
۲۰ اور جب اس سے هنسي کر چکے تو اُس کے بدن سے بینجني کپڑے
اُتارے اور اُسیکا کپڑا اُسے پهنا کے صلیب دینے لے چلے *

۲۱ اور ایك شخص قوریني شمعون نام جو سکندر اور روفا کا باپ تها
دهات سے آتے هوئے اُدهر سے گذرا اُنهون نے اُسے بیگار پکڑا که اُسکي
صلیب اُٹها لیچلے * ۲۲ اور وے اُسے مقام غلغته مین جسکا ترجمه

کے قبر سے بھاگین اور کانپي اور گھبراتي مارے ڈر کے کسي سے
کچھہ نہ بولین *
۹ ھفتے کے پہلے روز وہ سویرے اُتھکر پہلے مریم مگدلینا کو جسپر سے
اُسنے سات دیو نکالے تھے دکھائي دیا * ۱۰ اُسنے جا کے اُسکے ساتھیون
کو جو اُسکے لئے غمگین اور روتے تھے خبردي * ۱۱ اُنھون نے یہہ سنکے
کہ وہ جیتا ھی اور اُسے دکھائي دیا یقین نہ لایا *
۱۲ اُسکے بعد وہ دوسري صورت مین اُنمین سے دو کو جسوقت کہ
وے چلتے تھے اور دھات کي طرف جاتے تھے دکھائي دیا * ۱۳ اُنھون
نے جا کے باقي لوگون کو خبر دي اور اُنھون نے بھی اُنکي باتون پر
یقین نہ لایا *
۱۴ آخر اُسنے اُن گیارھون کو جب وے کھانے بیتھے تھے دکھائي دیا اور
اُنکي بے ایماني اور سخت دلي پر ملامت کی کیونکہ اُنھون نے
اُنکي باتون کا جنھون نے اُسکے جي اُتھنے کے بعد اُسے دیکھا یقین
نہ لایا تھا *
۱۵ اور اُسنے اُنھین کہا کہ تم تمام دنیا مین جا کے ھر ایك مخلوق کے
سامھنے انجیل کي منادي کرو * ۱۶ جو کہ ایمان لاتا اور بپتسما پاتا
ھی نجات پائیگا اور جو ایمان نہین لاتا اُسپر سزا کا حکم کیا جائیگا *
۱۷ اور وے جو ایمان لائینگے اُن کے ساتھہ یے علامتین ھونگین کہ وے
میرے نام سے دیوؤن کو نکالینگے اور نئی زبان بولینگے * ۱۸ سانپون
کو اُتھا لینگے اور اگر کوئي ھلاك کرنیوالي چیز پیئنگے اُنھین کچھہ نقصان
نہوگا وے بیمارون پر ھاتھہ رکھینگے تو چنگے ھو جاینگے *
۱۹ خداوند اُنھین یہہ فرما کے آسمان پر جاتا رھا اور خدا دھنے ھاتھہ
بیتھا * ۲۰ پھر اُنھون نے ھر جگہہ جا کر منادي کی اور خداوند اُنکي
مدد کرتا تھا اور کلام کو معجزون سے جو اُسکے ساتھہ تھے ثابت
کرتا تھا * آمین *

تهين * ۴۱ اُنهون نے بهي جب وه گليل مين تها اُسکي پيروئي اور
خدمت کي تهي اور بهي بهت سي عورتين جو اُسکا ساتهه يروشالم
مين آئي تهين *
۴۲ اور شام کو جو طياري کا وقت اور سبت کے پہلے تها * ۴۳ يوسف
ارمتيا جو نامور مشير اور خدا کي بادشاهت کا منتظر تها آيا اور دليري
سے پيلاط پاس جاکے يسوع کي لاش مانگي * ۴۴ اور پيلاط نے تعجب
کيا که وه ايسا جلد مرگيا اور صوبه دار کو بلا کے پوچها کيا دير
هوئي وه مرگيا * ۴۵ اور صوبه دار سے دريافت کرکے لاش يوسف
کو دلا دي * ۴۶ اور اُسنے مهين کپڑا مول ليا اور اُسے اُتار کے اُس
کپڑے سے کفنايا اور ايک قبر مين جو پتهر کے بيچ کهودي گئي تهي
اُسے رکها اور اُس قبر کے دروازے پر ايک پتهر ڈهلکا ديا *
۴۷ مريم مگدلينا اور يوسے کي مان مريم اس جگهه کو جهان وه گاڑا
گيا ديکهه رهي تهي *

سولهوان باب

۱ جب سبت کا دن گذر گيا مريم مگدلينا اور يعقوب کي مان مريم اور
سالومي نے خوشبو چيزين مول لين تا که وهان جا کے اُسپر ملين *
۲ اور هفتے کے پہلے دن بهت سويرے سورج نکلتے هوئے قبر پر آئين *
۳ اور آپس مين کهنے لگين که همارے لئے اُس پتهر کو قبر کے دروازے
پر سے کون ڈهلکائيگا * ۴ جب اُنهون نے نگاه کي تو اُس پتهر کو
ڈهلکايا هوا ديکها اور وه بهت بهاري تها * ۵ قبر مين جاکر اُنهون نے
ايک جوان کو جو سفيد پوشاک پهنے دهني طرف بيٹهے هوئے ديکها اور
حيران هوئين * ۶ اُسنے اُنهين کها مت گهبرائيو تم يسوع ناصري کو
جو صليب پر کهينچا گيا ڈهونڈهتي هو وه جي اُٹها هي يهان نهين ديکهو
يهه جگهه جسمين اُنهون نے اُسے رکها تها * ۷ اب تم جائيو اور اُسکے
شاگردون اور پتهر کو کهو که وه تم سے آگے گليل کو جاتا هي اور
جيسا اُسنے تمهين کها تها تم اُسے وهان ديکهو گے * ۸ وے جلد نکل

مین سے بہتون کو اُنکے خداوند خداکي طرف پھیریگا * ١٧ اور وہ اُسکے
آگے ایلیا کي روح اور قوت کے ساتھہ چلیگا کہ باپ کے دل کو لڑکے
کي طرف اور نافرمان بردارون کو راستبازون کي سمجھہ کي طرف پھیر کے
خداوند کے لئے ایک مستعد قوم درست کرے * ١٨ تب ذکریا نے فرشتے
کو کہا مین اُسکو کیونکر سچ جانون کیونکہ مین بوڑھا هون اور میري
جورو کي بڑي عمر هوئي * ١٩ فرشتے نے جواب مین اُسے کہا مین
گبرئیل هون جو خدا کے حضور حاضر رهتا هی اور بھیجا گیا کہ تجھے
کہون اور یہہ خوشخبري تجھے دون * ٢٠ اور دیکھہ تو گونگا هو جایگا اور
جس دن تک کہ یہہ نہو بول نسکیگا اِسلئے کہ تو نے میري باتون کو
جو اپنے وقت پر پوري هونگي یقین نکیا * ٢١ اور لوگ ذکریا کي راہ
دیکھتے تھے اور هیکل مین اُسکے دیر کرنے سے تعجب کرتے تھے *
٢٢ جب وہ باهر آکے اُنسے بول نسکا تب اُنھون نے دریافت کیا کہ اُسے
هیکل مین کچھہ نظر آیا اور وہ اُنسے اشارے کرتا تھا اور گونگا رهگیا *
٢٣ اور ایسا هوا کہ جب اُسکي خدمت کے دن پورے هوئے وہ اپنے
گھر گیا * ٢٤ اور اُن دنون کے بعد اُسکي جورو الیسابات پیٹ سے هوئي
اور اُسنے پانچ مہینے تک اپنے تئین یہہ کہکے چھپایا * ٢٥ کہ جن دنون
مین خداوند نے مجھپر نظر کي میرے ساتھہ ایسا کیا تا کہ لوگون
مین سے میري شرمندگي دور کرے *

٢٦ اور چھٹھے مہینے گبرئیل فرشتہ خدا کي طرف سے گلیل کے ایک شہر
مین جسکا نام ناصرہ تھا بھیجا گیا * ٢٧ ایک کنواري کے پاس جسکي یوسف
نامے ایک مرد سے جو داؤد کے گھرانے سے تھا منگني هوئي تھي اور اُس
کنواري کا نام مریم تھا * ٢٨ اُس فرشتے نے اُس پاس آکے کہا کہ
اي پسندیدہ سلام خداوند تیرے ساتھہ تو عورتون مین مبارک هی *
٢٩ پر وہ اُسے دیکھہ اُسکي بات سے گھبرائي اور سوچنے لگي کہ یہہ
کیسا سلام هی * ٣٠ تب فرشتہ نے اُسے کہا کہ اي مریم مت ڈر
کہ تجھپر خدا کا فضل هوا * ٣١ اور دیکھہ تو پیٹ سے هوگي اور بیٹا
جنیگي اور اُسکا نام یسوع رکھنا * ٣٢ وہ بزرگ هوگا اور خدا تعالی کا

لوقا کي انجيل٠

پہلا باب

١ اي بزرگ تيوفل اِسلئے کہ بہتون نے اختيار کيا کہ اُس احوال
کو جو حقيقت مين همارے درميان گذرا بيان کرين * ٢ جيسا اُنهون
نے جو شروع سے خود ديکهنے والے اور کلام کے خدمت کرنے والے
تهے همکو سونپا * ٣ مين نے بهي مناسب جانا کہ سبکو سرے سے اچهي
طرح دريافت کرکے تيرے لئے درستي سے لکهون * ٤ تاکہ تو اُن
باتون کي سچائي کو جنکي تونے تعليم پائي جانے *
٥ يہوديہ کے بادشاه هيرود کے دنون مين ابيا کے باريدارون مين سے
ذکريا نامے ايک کاهن تها اُسکي جورو هارون کي بيٹيون مين سے تهي اور
اُسکا نام اليسبات تها * ٦ وے دونو خداکے حضور راستباز اور خداوند
کے سارے حکمون اور قانونون پر بے عيب چلنے والے تهے * ٧ اور اُنکے
لڑکا نہ تها کيونکہ اليسبات بانجهہ تهي اور دونو بوڑهے تهے * ٨ اور ايسا
هوا کہ جب وه خداکے حضور اپنے فرقے کي باري پر کاهن کا کار بار
کرتا تها * ٩ کاهني کے دستور پر اُسکي چهٹي نکلي کہ خداند کے
هيکل مين جاکے خوشبوئي جلاوے * ١٠ اور لوگون کي ساري جماعت
خوشبوئي جلاتے وقت باهر دعا مانگ رهي تهي * ١١ تب اُسکو خداوند
کا فرشتہ خوشبوئي جلانے کے مقام کي دهني طرف کهڑا هوا دکهائي ديا *
١٢ ذکريا ديکهکر گهبرايا اور بہت ڈرا * ١٣ پر فرشتے نے اُسے کہا کہ
اي ذکريا مت ڈر کہ تيري دعا سني گئي اور تيري جورو اليسبات
تيرے لئے ايک بيٹا جنيگي تو اُسکا نام يوحنا رکهنا * ١٤ اور تجهے خوشي
و خرمي هوگي اور بہتيرے اُسکي پيدايش سے خوش هونگے * ١٥ کيونکہ
وه خداوند کے حضور بزرگ هوگا اور نہ شراب اور نہ کوئي نشہ پئيگا اور
اپني مان کے پيٹ هي سے روح قدس سے بهر جائيگا * ١٦ اور بني اسرائيل

اور اُنکو جو اپنے دل کے خیال میں اپنے تئین بڑا سمجھتے تھے پریشان
کیا * ۵۲ قدرت والون کو تخت سے گرا دیا اور غریبون کو بلند کیا *
۵۳ اُسنے بھوکھون کو اچھی چیزون سے آسودہ کیا اور دولتمندون کو خالي
هاتھہ بھیجا * ۵۴ اُسنے اپنے بندے اسرائیل کو سنبھال لیا ان رحمتون
کو یاد کرکے * ۵۵ جو ابیرهام اور اُسکي اولاد پر سدا کو تھي جیسا
اُسنے همارے باپ دادے سے فرمایا تھا * ۵۶ اور مریم تین مہینے کے
قریب اُسکے ساتھہ رھکے اپنے گھر کو پھري *
۵۷ اب الیسابات کے جنے کا وقت پہنچا اور بیتا جني * ۵۸ اور اُسکے
پڑوسیون اور رشته دارون نے سنا که خداوند نے اُسپر بڑي رحمت کي
اور اُنھون نے اُسکے ساتھہ خوشي کی * ۵۹ اور یون هوا که وے
آتھوین دن لڑکے کا ختنه کرنے آئے اور اُسکا نام ذکریا جو اُسکے
باپ کا نہا رکھنے لگے * ۶۰ پر اُسکی مان نے جواب مین کہا که نہین
بلکه اُسکا نام یوحن رکھا جاوے * ۶۱ اُنھون نے اُسے کہا که تیرے
گھرانے مین کسوکا یہہ نام نہین * ۶۲ تب اُنھون نے اُسکي باپ کي
طرف اشاره کیا که وه اُسکا کیا نام رکھا چاهتا هی * ۶۳ اُسنے تختي منگا
کے لکھا که یوحن اُسکا نام هی اور سبھون نے تعجب کیا * ۶۴ اور
اُسي دم اُسکا منہہ اور زبان کھل گئي اور بولنے لگا اور خدا کي تعریف
کي * ۶۵ تب سارے آس پاس کے رهنیوالے ڈرگئے اور یہودیه کے تمام
پہاڑي ملك مین اُن سب باتون کا چرچا پھیلا * ۶۶ اور سبھوں نے
جو سنتے تھے اپنے دل مین سوچ کرکہا که یہہ کیسا لڑکا هو اور خداوند
کا هاتھہ اُسپر تھا *
۶۷ اور اُسکا باپ ذکریا روح قدس سے بھر گیا اور نبوت کي راه سے
کہنے لگا * ۶۸ تعریف خداوند اسرائیل کے خدا کو کیونکه اُسنے اپنے
لوگون پر نظر کی اور اُنھین چھٹکارا دیا * ۶۹ اور همارے لئے نجات کا سینگ
اپنے بندے داؤد کے گھر مین نکالا * ۷۰ جیسا اُسنے اپنے پاك نبیون کي
معرفت جو دنیا کے شروع سے هوتے آئے کہا * ۷۱ همکو اپنے دشمنون
سے اور اُنکے هاتھہ جو هم سے کینه رکھتے هین نجات بخشي * ۷۲ تاکه

بیتا کہلاۓگا اور خداوند خدا اُسکے باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا * ۳۳ اور
وہ سدا یعقوب کے گھرانے کي بادشاہت کریگا اور اُسکي بادشاہت
آخر نہوگي * ۳۴ تب مریم نے فرشتے سے کہا یہہ کیونکر ہوگا جس
حال مین مین مرد کو نہین جانتی * ۳۵ فرشتے نے جواب مین اُسے کہا
کہ روح قدس تجپر اُتریگا اور خدا تعالی کي قدرت کا تجھپر سایہ ہوگا
اِس سبب سے وہ پاك لڑکا خدا کا بیتا کہلاۓگا * ۳۶ اور دیکھہ تیري
رشتہ دار الیسابات کو بھي بڑھاپے مین بیتا ہونیوالا ھی اور یہہ اُسکا
جو بانجھہ کہلاتي تھی چھتّھا مہینا ھی * ۳۷ کیونکہ خدا کے آگے
کوئي بات ان ہوني نہین * ۳۸ اور مریم نے کہا دیکھہ خداوند کي
باندي مجھپر تیرے کہنے کے موافق ہؤوے تب فرشتہ اُسکے پاس
سے چلا گیا *
۳۹ اور اُنہین دنون مین مریم اُتھکر جلدي سے پہاڑون پر یہودا کے
ایک شہر کو گئي * ۴۰ اور ذکریا کے گھر پہنچکے الیسابات کو سلام کیا *
۴۱ اور ایسا ہوا کہ جوھین الیسابات نے مریم کا سلام سنا لڑکا اُسکے پیت
مین اُچھل پڑا اور الیسابات روح قدس سے بھر گئي * ۴۲ اور زور سے
پکار کے کہا کہ تو عورتون مین مبارك ھی اور تیرے پیت کا پھل مبارك
ھی * ۴۳ میرے لئے یہہ کیونکر ہوا کہ میرے خداوند کی مان
مجھہ پاس آئي * ۴۴ کہ دیکھہ تیرے سلام کي آواز جوھین میرے کان
تك پہنچي لڑکا میرے پیت مین خوشي سے اُچھل پڑا * ۴۵ اور مبارك
ھی جو ایمان لائی کہ یہہ باتین جو خداوند کی طرف سے کہي گئي
پوري ہونگي *
۴۶ مریم نے کہا کہ میري جان خداوند کي بڑائي کرتي ھی * ۴۷ اور
میري روح میرے نجات دہنیوالے خدا سے خوش ہوئي * ۴۸ کہ اُسنے
اپني باندي کی غریبی پر نظر کی اِسلئے دیکھہ اب سے ہر زمانے کے
لوگ مجھکو مبارك کہینگے * ۴۹ کیونکہ اُسنے جو قدرت والا ھی مجھپر
بڑا احسان کیا ھی اور اُسکا نام پاك ھی * ۵۰ اور اُسکا رحم ان پر
جو اُسے ڈرتے ھین پشت در پشت ھی * ۵۱ اُسنے اپنے بازو کا زور دکھایا

گئے * ۱۰ تب فرشتے نے اُنہین کہا مت ڈرو کیونکہ دیکھو مین تمھین
بڑي خوشخبري سناتا ھون جو سب لوگون کے واسطے ھی * ۱۱ کہ داؤد
کے شہر مین آج تمھارے لئے ایك نجات دینے والا پیدا ھوا وہ مسیح
خداوند ھی * ۱۲ اور تمھارے لئے یہي پتا ھی کہ تم اُس لڑکے
کو کپڑے مین لپیٹا چرني مین رکھا ھوا پاؤگے * ۱۳ اور ایک بارگي
اُس فرشتے کے ساتھہ آسماني لشکر کي ایک جماعت خدا کي تعریف کرتي
اور کہتي ھوئي ظاھر ھوئي * ۱۴ کہ خدا کو آسمان پر تعریف اور زمین
پر سلامتي اور آدمیون سے رضامندي ھووے * ۱۵ اور ایسا ھوا کہ جب
فرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر گئے گڑریون نے آپس مین کہا کہ آؤ
اب بیت‌لحم کو جاوین اور اُس بات کو جو ھوئي ھی جسکي خداوند نے
ھم کو خبردي دیکھین * ۱۶ تب اُنھون نے جلدي جاکے مریم اور
یوسف کو اور اُس لڑکے کو چرني مین رکھا پایا * ۱۷ اور دیکھہ کے اُس
بات کو جو اُس لڑکے کے حق مین اُنسے کہي گئي تھي پھیلایا * ۱۸ اور
سب سننے والون نے اُن باتون سے جو گڑریون نے اُنھین کہین تعجب کیا *
۱۹ پر مریم نے اُن سب باتون کو اپنے دل مین دھیان کرکے یاد رکھا *
۲۰ اور گڑریرئے اُن سب باتون کو سنکے اور جیسي اُنسے کہی گئین تھین
دیکھکے خدا کي تعریف اور بڑائي کرتے ھوئے پھرے *
۲۱ اور جب آتھہ دن پورے ھوئے کہ لڑکے کا ختنہ ھو اُسکا نام یسوع
رکھا گیا جو اُسکے پیٹ مین پڑنے کے آگے فرشتہ نے رکھا تھا *
۲۲ اور جب موسی کي شریعت کے موافق اُنکے پاك ھونے کے دن
پورے ھوئے وے اُس لڑکے کو یروشالم مین لائے تاکہ خداوند کے آگے
حاضر کرین * ۲۳ جیسا کہ خداوند کي شریعت مین لکھا ھی کہ
ھرایك پہلوتا لڑکا خداوند کي نذر کیا جایگا * ۲۴ اور خداوند کي شریعت
کے حکم کے موافق پنڈکی کا ایك جوڑا یا کبوتر کے دو بچے قربان کرین *
۲۵ اور دیکھو کہ یروشالم مین شمعون نام ایک شخص تھا جو راستباز
اور دیندار اور اسرائیل کي تسلي کي راہ دیکھتا تھا اور روح قدس
اُسپر تھا * ۲۶ اُسکو روح قدس نے خبر دي تھي کہ وہ جب تك

وہ رحم جسکا ہمارے باپ دادے سے قرار کیا کرے اور اپنے پاک قول کو
یاد رکھے * ۷۳ اُس قسم کو جو اُسنے ہمارے باپ ابیرہام سے کی
کہ وہ ہمیں یہہ دیگا * ۷۴ کہ اپنے دشمنوں کے ہاتھہ سے چھٹکارا پاکے عمر
بھر اُسکے آگے پاکی اور سچائی سے بیخوف اُسکی بندگی کریں * ۷۵ اور
اے لڑکے تو خدا تعالی کا نبی کہلائیگا * ۷۶ کیونکہ تو خداوند کے
آگے اُسکی راہوں کو درست کرتا جائیگا * ۷۷ کہ اُسکے لوگوں کو نجات کی
راہ بتاوے جس میں اُنکے گناہ کی معافی ہو * ۷۸ جو ہمارے خدا کی
خاص رحمت سے ہی جسکے سبب صبح کی روشنی اُوپر سے ہم پر پہنچی *
۷۹ تاکہ اُنکو جو اندھیرے اور موت کے سائے میں بیٹھے ہیں
روشنی بخشے اور ہمیں سلامتی کی راہ پر لیچلے * ۸۰ اور وہ لڑکا بڑھتا
اور روح میں قوت پاتا گیا اور اپنے تئیں اسرائیل پر ظاہر کرنے کے دن
تک جنگل میں رہا *

دوسرا باب

۱ اور اُن دنوں میں یوں ہوا کہ قیصر اوگوسطوس کا حکم نکلا کہ
ہر بستی کے لوگوں کے نام لکھے جاویں * ۲ اور یہہ پہلی اسم نویسی
تھی جو سوریا کے حاکم قورنیوس کے وقت میں ہوئی * ۳ تب ہرایک
اپنے اپنے شہر کو نام لکھانے چلا * ۴ اور یوسف بھی گلیل کے شہر
ناصرہ سے یہودیہ میں داؤد کے شہر کو جو بیتلحم کہلاتا ہی گیا
اسلئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تھا * ۵ کہ اپنی منگیتر
مریم کے ساتھہ جو پیٹ سے تھی نام لکھاوے * ۶ اور ایسا ہوا کہ
جب وے وہاں تھے اُسکے جننے کے دن پورے ہوئے * ۷ اور اپنا پہلوتا
بیٹا جنی اور اُسکو کپڑے میں لپیٹ کے چرنی میں رکھا کیونکہ اُنکو
سرا میں جگہہ نہ ملی *
۸ اِس ملک میں گڑیرئے تھے جو میدان میں رہتے اور رات کو باری
باری اپنی جھنڈ کی چوکی کرتے تھے * ۹ اور دیکھو کہ خداوند کا فرشتہ
اُن پر ظاہر ہوا اور خداوند کا نور اُنکے چوگرد چمکا اور وے نہایت ڈر

پنا کر اُسکي تلاش مین یروشالم کو پھرے * ٤٦ اور ایسا هوا که
اُنهون نے تین روز پیچھے اُسے هیکل مین اُستادون کے بیچ بیٹھے هوئے
اُنکي سنتے اور اُنسے پوچھتے پایا * ٤٧ اور سب جو اُسکي سنتے تھے اُسکي
سمجھه اور اُسکے جوابون سے دنگ تھے * ٤٨ تب وے اُسے دیکھکر
حیران هوئے اور اُسکي مان نے اُسے کہا بیٹا کس لئے تو نے هم سے ایسا
کیا دیکھه تیرا باپ اور هم کڑھتے هوئے تجھے ڈھونڈھتے تھے * ٤٩ اُسنے
اُنهین کہا کیون تم مجھے ڈھونڈھتے کیا تم نے نجانا که مجھے اپنے باپ کي
هیان رهنا ضرور هی * ٥٠ پر وے اُس بات کو جو اُسنے اُنهین کہي
نه سمجھے * ٥١ اور وه اُنکے ساتھه روانه هوکر ناصره مین آیا اور اُنکے
تابع رها اور اُسکي مان نے یهه سب باتین اپنے دل مین رکھین * ٥٢ اور
یسوع حکمت اور قد اور خدا کي اور آدمي کے پیار مین بڑھا *

تیسرا باب

١ اب طیبیریوس قیصر کی بادشاهت کے پندرهوین برس جب پنطیه
پیلاط یهودیه کا حاکم اور هیرود گلیل کي چوتهائي کا اور اُسکا بھائي
فیلیپ ایطوریه کي چوتهائي اور طراخونیس کے ملك کا اور لسنیاس آبیلینے
کي چوتهائي کا حاکم تھا * ٢ اور حنا اور قیافا بڑے کاهن تھے خدا
کا کلام جنگل مین ذکریا کے بیٹے یوحنا کو پهنچا * ٣ اور وه یردن کے
سارے آس پاس کے ملك مین آ کے گناهون کي معافي کے لئے توبه کے
بپتسما کي منادي کرتا رها * ٤ چنانچه اشعیا نبي کي کتاب مین لکھا
هی که جنگل مین ایک پکارنے والے کي آواز هی که تم خداوند کي
راه کو درست کرو اور اُسکے راستون کو سیدها کرو * ٥ هر ایك گڑها بھرا
جایگا اور سب پهاڑ اور پهاڑي نیچي کي جایگي اور تیڑهي جگهین سیدهي
اور بهیتر راهین برابر بنین گی * ٦ اور هر شخص خدا کي نجات دیکھیگا *
٧ تب اُسنے لوگون کو جو اُسے بپتسما پانے نکلے تھے کہا که ای سانپون
کی نسل تمهین کسنے بتایا که آنیوالے غضب سے بھاگو * ٨ پس توبه کے
لایق میوے لاؤ اور اپنے دلون مین خیال نکرو که ابیرهام همارا باپ

خداوند کے مسیح کو ندیکھ لے نہ مریگا * ۲۷ وہ روح کے بتانے سے
هیکل مین آیا اور جسوقت ماباپ اُس لڑکے یسوع کو اندر لاتے تھے تاکہ
اُسکے لئے شرع کے دستور پر عمل کرین * ۲۸ اُسنے اُسے اپنے هاتهون پر
اُٹھا لیا اور خدا کي تعریف کرکے کہا * ۲۹ کہ ای خداوند اب تو اپنے
بندے کو اپنے کلام کے موافق سلامتي سے رخصت دیتا هی *
۳۰ کیونکہ میري آنکھون نے تیري نجات دیکھي * ۳۱ جو تونے سب
لوگون کے آگے طیارکي هی * ۳۲ قومون کي روشني کے لئے ایك نور
اور اپنے لوگ اسرائیل کے لئے جلال * ۳۳ تب یوسف اور یسوع کي مان
نے اُن باتون سے جو اُسکے حق مین کہي گئین تعجب کیا * ۳۴ اور
شمعون نے اُنهین دعا دي اور اُسکي مان مریم کو کہا دیکھہ یہہ اسرائیل
مین بہتون کے گرنے اور اُٹھنے کے لئے اور خلاف کہنے کے نشانہ کے واسطے
رکھا هوا هی * ۳۵ اور تلوار تیري جان سے بھي گذر جایگي تاکہ بہتیرون
کے دلون کے خیال کھل جاوین *

۳۶ اور اسیر کے گھرانے سے حنا نام فانوئیل کي بیٹي جو بہت بوڑھي
تھي اور اُسنے اپنے کنوارپنے سے سات برس ایك خصم کے ساتھہ نباہ کیا
تھا * ۳۷ اور وہ بیوہ قریب چوراسي برس کي تھي کہ هیکل سے جدا
نہو کے روزہ رکھتے اور دعا مانگنے مین. رات دن بندگي کرتي رهي *
۳۸ اُسنے اُسي گھڑي آکر خداوند کا شکر کیا اور اُن سب کو جو یروشالم
مین چھٹکارے کي راہ دیکھتے تھے اُسکي بابت کہا * ۳۹ اور جب وے
خداوند کي شریعت کے موافق سب کچھہ کر چکے تو گلیل مین اپنے شہر
ناصرہ کو پھر گئے * ۴۰ اور لڑکا بڑھتا اور حکمت سے بھر کے روح مین
قوت پاتا رها اور خداوند کا فضل اُسپر تھا *

۴۱ اُسکے مان باپ هر برس عید فسح مین یروشالم کو جاتے تھے * ۴۲ اور جب
وہ بارہ برس کا هوا وے عید کے دستور پر یروشالم کو گئے * ۴۳ اور اُن دنون
کو پورا کرکے جب پھرنے لگے وہ لڑکا یسوع یروشالم مین رهیگا پر یوسف
اور اُسکي مان نے نجانا * ۴۴ بلکہ یہہ سمجھہ کے کہ وہ قافلہ مین هی ایک
منزل گئے اور اُسے رشتہ دارون اور جان پہچانون مین ڈھونڈھا * ۴۵ اور

لیوئی ملخي کا ملخی یانا کا یانا یوسف کا * ۲۵ یوسف مطاتیا کا مطاتیا
عاموس کا عاموس ناؤم کا ناؤم اسلي کا اسلی نگائی کا * ۲۶ نگائی ماؤت کا
ماؤت مطاتیا کا مطاتیا سمئي کا سمئي یوسف کا یوسف یہودا کا * ۲۷ یہودا
یوحن کا یوحن ریصا کا ریصا زوربابل کا زوربابل سالاتیل کا سالاتیل
نیري کا * ۲۸ نیري ملخی کا ملخي ادي کا ادي کوصام کا کوصام المودام کا
المودام آئیر کا * ۲۹ آئیر یوسي کا یوسي ایلعیذر کا ایلعیذر یوریم کا یوریم
متثات کا متثات لیوئی کا * ۳۰ لیوئي شمعون کا شمعون یہودا کا یہودا یوسف کا
یوسف یونان کا یونان ایلیاقیم کا * ۳۱ ایلیاقیم میلیا کا میلیا مائینان کا مائینان
مطاتا کا مطاتا ناتان کا ناتان داؤد کا * ۳۲ داؤد اسي کا اسي اوبید کا ابید
بوز کا بوز سلمون کا سلمون ناسون کا * ۳۳ ناسون امیناداب کا امیناداب
ارام کا ارام اصرون کا اصرون فارض کا فارض یہودا کا * ۳۴ یہودا یعقوب کا
یعقوب اسحاق کا اسحاق اِبراھیم کا اِبراھیم تارا کا تارا ناخور کا * ۳۵ ناخور
ساروخ کا ساروخ راگو کا راگو فالك کا فالك ایبر کا ایبر صالا کا *
۳۶ صالا قئینان کا قئینان ارفخشد کا ارفخشد سام کا سام نوح کا نوح
لامخ کا * ۳۷ لامخ ماتوسلا کا ماتوسلا خنوخ کا خنوخ یارد کا یارد
مالیلئل کا مالیلئل قینان کا * ۳۸ قینان انوش کا انوش شیت کا شیت
آدم کا آدم خدا کا *

چوتھا باب

۱ اور یسوع روح قدس سے بھرا ھوا یردن سے پھرا اور روح کي
رھنمائي سے جنگل مین گیا * ۲ اور چالیس دن تك شیطان سے آزمایا گیا
اور اُن دنون مین کچھہ نکھایا جب وہ دن پورے ھوئے آخر کو بھوکھا ھوا *
۳ تب شیطان نے اُسے کہا کہ اگر تو خدا کا بیتا ھی تو اِس پتھر کو
کہہ کہ روتي ھو جاے * ۴ یسوع نے جواب مین اُسے کہا لکھا ھی
کہ آدمي صرف روتي سے نہین بلکہ خدا کي ھرایک بات سے جیتا ھی *
۵ اور شیطان نے اُسے ایك اُونچے پہاڑ پر لیجاکے دنیا کي ساري بادشاھتین
ایک دم مین دکھائین * ۶ اور شیطان نے اُسے کہا کہ مین یہہ سارا

هي کيونکه مين تمهين کهتاهون که خدا ابيرهام کے لئے ان پتهرون
سے لڑکے پيدا کر سکتا هي * ۹ اور اب درختون کي جڑ پر کلهاڑي رکهي
هي سو جو درخت اچهے پهل نهين لاتا کاٹا اور آگ مين ڈالا جاتا هي *
۱۰ تب لوگون نے اُسے پوچها که پهر هم کيا کرين * ۱۱ اُسنے اُنسے جواب
مين کها که جسکو دو کرتے هون اُسکو جسکے پاس نهين هي بانٹ
دے اور جسکے پاس کهانے کو هو وه بهي ايساهي کرے * ۱۲ تب محصول
لينے والے بهي باپتسما پانے آئے اور اُسے کها که اي اُستاد هم کيا کرين *
۱۳ اُسنے اُنسے کها که تمهارے لئے جو مقرر هي اُسے زياده نلو *
۱۴ سپاهيون نے بهي اُسے پوچها که هم کيا کرين اُسنے اُنهين کها که
نه کسي پر ظلم کرو نه تهمت لگاؤ اور اپنے روزينه پر راضي رهو *
۱۵ اور جب لوگ سوچتے اور سب اپنے دل مين يوحنن کي بابت خيال
کرتے تهے که کيا وه مسيح هي * ۱۶ يوحنن نے اُن سب کے جواب
مين کها که مين تو تمهين پاني سے باپتسما ديتا هون پر مجهسے ايک بڑي
قدرت والا آتا هي جسکي جوتي کا بند کهولنے لايق نهين هون وه تمهين
روح قدس اور آگ سے باپتسما ديگا * ۱۷ اُسکے هاتهه مين سوپ هي
وه اپنے کهليان کو صاف کريگا اور گيهون کو اپني کوٹهي مين جمع کريگا پهر
بهوسے کو اُس آگ مين جو نهين بهجتي جلاويگا * ۱۸ اور وه لوگون کو
اور بهت بات مين نصيحت کرتا اور خوشخبري ديتا رها * ۱۹ پر هيرود
چوتهئ کے حاکم نے اپنے بهائي فيلپ کي جورو هيروديا کے سبب اور اور
سب بديون کے لئے جو اُسنے کين يوحنن سے ملامت اُٹهاکے * ۲۰ سب پر
يهه زياده کيا که اُسکو قيد رکها *

۲۱ اور ايسا هوا که جب سب لوگ باپتسما پا رهے تهے اور يسوع بهي
باپتسما پاکر دعا مانگ رها تها آسمان کهل گيا * ۲۲ اور روح قدس
جسم کي صورت مين کبوترکي طرح اُسپر اُترا اور آسمان سے آواز آئي که
تو ميرا پيارا بيٹا هي تجهه سے مين راضي هون *

۲۳ اور يسوع برس تيس ايک کا هونے لگا اور جيسا که سمجها جاتا تها
وه يوسف کا بيٹا تها يوسف هيلي کا * ۲۴ هيلي متات کا متات ليوئي کا

کہا کہ تم بے شك مجھپر یہہ مثل کہوگے کہ ای حکیم اپنے تئین
چنگا کر جو جو همنے سنا کہ تجھہ سے کفرناحوم مین هوا یہان اپنے ملك
مین بھي کر * ۲۴ پر اُسنے کہا مین تم سے سچ کہتا هون کہ کوئي نبي
اپنے ملك مین قبول نہین کیا جاتا * ۲۵ لیکن مین تم سے سچ کہتا هون
کہ ایلیا کے دنون مین جب ساڑھے تین برس آسمان بند رها یہان
تك کہ ساري زمین مین بڑا کال پڑا بہت سي بیوائین اِسرائیل مین
تهین * ۲۶ پر ایلیا اُن مین سے کسي کے پاس نہ بھیجا گیا مگر
صیدا کے صرپتا مین ایک بیوہ کے پاس * ۲۷ اور الیشع نبی کے وقت
مین اسرائیل مین بہت سے کوڑھي تھے پر اُن مین سے کوئي نعمان
سوریاني کے سوا چنگا نہوا * ۲۸ تب سب جو عبادت خانے مین تھے اُن
باتون کے سنتے هي غصہ سے بھر گئے * ۲۹ اور اُٹھے اور اُسے شہر کے
باهر نکال کے اُس پہاڑ کي چوٹي پر جسپر اُنکا شہر بنا تھا لیچلے کہ اُسے
دھکیل دین * ۳۰ لیکن وہ اُنکے بیچ سے نکل کے روانہ هوا *
۳۱ وہ کفرناحوم مین جو گلیل کا ایك شہر هی آیا اور سبت کے دن
اُنھین تعلیم دیتا تھا * ۳۲ اور وے اُسکي تعلیم سے دنگ هوئے کیونکہ
اُسکا کلام قدرت کے ساتھہ تھا * ۳۳ اور عبادت خانے مین ایك شخص
تھا جسپر شیطان کي ناپاك روح تھي وہ بڑي آواز سے یہہ کہکے چلایا *
۳۴ کہ ای یسوع ناصري همین تجھہ سے کیا کام تو همین هلاك کرنے
آیا هی مین جانتا هون کہ تو کون هی خدا کا قدوس * ۳۵ یسوع
نے اُسے دھمکا کے کہا چپ رہ اور اُس مین سے نکل جا اور شیطان
اُسے بیچ مین پٹك کے بے نقصان پہنچانے کے اُسے نکل گیا * ۳۶ اور
سب نہایت حیران هوئے اور آپس مین کہنے لگے کہ یہہ کیسا کلام هی
کہ وہ اختیار اور قدرت سے ناپاك روحون پر حکم کرتا هی اور وے
نکل جاتي هین * ۳۷ اور آس پاس کے ملك کي هر جگہہ اُسکي
شہرت پھیلي *
۳۸ پھر وہ عبادت خانے سے اُٹھکر شمعون کے گھر گیا شمعون کي
ساس کو بڑي تپ چڑھي تھي اور اُنھون نے اُسکے لئے اُسے عرض کی *

اختیار اور اُنکي شان شوکت تجھے دونگا کیونکه یهه مجھکو سونپا گیا هی
جسکو چاهتا هون دیتا هون * ۷ پس اگر تو مجھے سجده کرے سب تیرا
هوگا * ۸ یسوع نے اُسے جواب مین کہا که ای شیطان میرے سامهنے
سے جا کیونکه لکها هی که تو خداوند کو جو تیرا خدا هی سجده
کر اور صرف اُسي کي بندگي کر * ۹ وه اُسے یروشالم مین لایا اور هیکل
کي منڈیر پر کهڑا کرکے اُسے کہا اگر تو خدا کا بیٹا هی تو اپنے تئین
یهان سے گرادے * ۱۰ کیونکه لکها هی که وه تیرے لئے اپنے
فرشتون کو فرمائیگا که تیري خبرداري کرین * ۱۱ اور تجھے هاتھون پر
اُٹها لین تانهو که تیرے پانو کو پتھر سے ٹھیس لگے * ۱۲ یسوع نے
جواب مین اُسے فرمایا که کہا گیا هی تو خداوند کو جو تیرا خدا
هی مت آزما * ۱۳ اور شیطان جب تمام آزمایش کرچکا مدت تک اُسے
دور رها *

۱۴ اور یسوع روح کي قوت سے گلیل کو پهرا اور سارے آس پاس کے
ملك مین اُسکي شهرت هوئي * ۱۵ اور وه اُنکے عبادت خانون مین
تعلیم دیتا رها اور سب اُسکي تعریف کرتے تھے * ۱۶ پهر وه ناصره کو
جهان پرورش پائي تهي آیا اور اپنے دستور پر سبت کے دن عبادت خانے
مین گیا اور پڑهنے کو کهڑا هوا * ۱۷ اور اشعیا نبي کی کتاب اُسکو دي
گئي اور کتاب کهول کر وه مقام پایا جهان یهه لکها تها * ۱۸ که خداوند
کي روح مجهه مین هی اُسنے اِسلئے مجھے مسیح کیا که غریبون کو
خوشخبري دون مجهکو بهیجا که ٹوٹے دلون کو درست کرون قیدیون کو
چهوٹنے اور اندهون کو دیکهنے کی خبر سناؤن جو بیڑیون سے گهایل هین
اُنهین چهوڑا دون * ۱۹ اور خداوند کے پسند کئے سال کي منادي
کرون * ۲۰ اور کتاب بند کرکے خدمت کرنے والے کو دیکے بیٹهه گیا
اور سبهون کي آنکهه جو عبادت خانے مین تھے اُسپر لگي تهي *
۲۱ تب وه اُنهین کہنے لگا که آج یهه لکها جو تمنے سنا پورا هوا * ۲۲ اور
سب نے اُسپر گواهي دي اور اُن عمده باتون سے جو اُسکے منهه سے
نکلتي تهین تعجب کرکے کہا کیا یهه یوسف کا بیٹا نهین * ۲۳ اُسنے اُنهین

سے جا کہ مین گنہگار هون * ۹ کیونکہ اُن مچھلیون کے هاتھہ لگنے سے
شمعون اور اُسکے سب ساتھي اور اُسکے شریك زبدي کے بیتے یعقوب
اور یوحنن بھي حیران تھے * ۱۰ تب یسوع نے شمعون کو کہا مت ڈر اِس
دم سے تو آدمیون کا شکار کریگا * ۱۱ وے کشتیون کو کنارے پر کھینچ
لائے اور سب چھوڑ کے اُسکے پیچھے چلے *

۱۲ اور ایسا هوا کہ وہ ایک شہر مین اور دیکھو کہ ایک مرد نے جو
کوڑہ سے بھرا تھا یسوع کو دیکھا اور منہہ کے بل گرکے اُسکي منت
کرکے کہا کہ اي خداوند اگر تو چاھے مجھے چنگا کرسکتا هي *
۱۳ اُسنے هاتھہ بڑھایا اور یہہ کہکر اُسے چھوا مین چاهتا هون تو چنگا هوا
اور وهین اُسکا کوڑہ جاتا رها * ۱۴ اور اُسنے اُسے تاکید کي کہ کسو سے
مت کہہ بلکہ جاکر اپنے تئین کاهن کو دکھلا اور اُنکي گواهي کے
لئے جیسا موسیٰ نے حکم کیا هي اپنے چنگے هونے کي قرباني کر *
۱۵ لیکن اُسکا زیادہ چرچا پھیلا اور بہت سے لوگ جمع هوئے کہ اُسکي
سنین اور اُسکے هاتھہ سے اپني بیماریون سے چنگے هون * ۱۶ اور وہ
جنگل مین الگ جاکے دعا مانگتا تھا *

۱۷ ایک دن ایسا هوا کہ جب وہ تعلیم دے رها تھا کئي فروسي اور شریعت
سکھلانے والے گلیل کي هرایك بستی اور یہودیہ اور یروشالم سے آکے
بیٹھے تھے اور خداوند کي قوت چنگا کرنے کو موجود تھي * ۱۸ اور دیکھو
کہ کئي مرد ایك شخص کو جسے جھولا مار گیا تھا چارپائي پر لائے اور
چاھتے تھے کہ اُسے اندر لاکے اُسکے آگے رکھین * ۱۹ پر چڑہ گئے اور
کھپریل کا تکے اُسے چارپائي سمیت بیچ مین یسوع کے آگے لٹکا دیا *
۲۰ اُسنے اُنکا ایمان دیکھکر اُسے کہا کہ اي مرد تیرے گناہ معاف
هوئے * ۲۱ تب فقیہہ اور فروسي سوچنے لگے کہ یہہ کون هي جو
کفر بولتا هي خدا کے سوا کون گناهون کو معاف کرسکتا هي * ۲۲ تب
یسوع نے اُنکے خیال دریافت کرکے جواب مین اُنسے کہا کہ تم اپنے
دلون مین کیا سوچتے هو * ۲۳ کون زیادہ آسان هي یہہ کہنا کہ
تیرے گناہ معاف هوئے یا یہہ کہنا کہ اُٹھہ اور چل * ۲۴ لیکن تاکہ

۳۹ تب اسنے اسکے پاس کھڑا ہوکے تپ کو دھمکایا تو اتر گئی اور اسنے
جھٹ اٹھکے انکی خدمت کی * ۴۰ اور جب سورج ڈوبا وے سب
جنکے لوگ طرح طرح کی بیماریون مین گرفتار تھے انکو اس پاس لائے
اسنے ان مین سے ہرایک پر ہاتھ رکھکر انہین چنگا کیا * ۴۱ اور بہتون
مین سے شیطان چلاکر یہہ کہکے نکل گئے کہ تو مسیح خدا کا بیٹا
ہی پر اسنے دھمکا کر انکو بولنے ندیا کہ انہون نے اسے جانا کہ وہ
مسیح ہی * ۴۲ اور جب دن ہوا وہ نکل کر ایک ویرانہ مین گیا اور
لوگ اسے ڈھونڈھتے ہوئے اس پاس آئے اور اسے روکا کہ انکے پاس
سے نجاے * ۴۳ پر اسنے انہین کہا مجھے ضرور ہی کہ اور شہرون
مین بھی خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دون کیونکہ مین اسلئے بھیجا
گیا ہون * ۴۴ اور وہ گلیل کے عبادت خانون مین منادی کرتا رہا *

پانچوان باب

۱ ایسا ہوا کہ جب خدا کا کلام سننے کو لوگ اسپر گرے پڑتے تھے
وہ گنیسرت کی جھیل کے کنارے کھڑا تھا * ۲ اور اسنے جھیل کے
کنارے دو کشتی لگی دیکھی پر مچھوے انپر سے اترکے اپنے جال
دھو رہے تھے * ۳ اسنے ان کشتیون مین سے ایک پرجو شمعون کی تھی
چڑھ کے اسے درخواست کی کہ کنارے سے تھوڑا ہٹا لے چلین اور وہ
بیٹھ کے لوگون کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا *
۴ اور جب کلام کرچکا تو شمعون سے کہا کہ گہرے مین لے چل اور تم
شکار کے لئے اپنے جال ڈالو * ۵ شمعون نے جواب مین اسے کہا کہ ای
صاحب ہم نے ساری رات محنت کی پر کچھہ نہ پکڑی مگر تیرے کہنے
سے جال ڈالتا ہون * ۶ اور جب انہون نے یہہ کیا تو مچھلیون کا بڑا غول
گھیر آیا ایسا کہ انکا جال پھٹنے لگا * ۷ تب انہون نے اپنے ساتھیون
کو جو دوسری کشتی پر تھے اشارہ کیا کہ آکے مدد کرین وے آئے
اور دونون کشتیان ایسی بھر دیان کہ ڈوبنے لگین * ۸ شمعون پطرس نے
یہہ دیکھکر یسوع کے پانو پر گرکے کہا کہ ای خداوند میرے پاس

چھٹھوان باب

۱ اور دوسرے بڑے سبت کو یون ھوا کہ جب وہ کھیتون کے بیچ سے
جاتا تھا اُسکے شاگرد بالین توڑ کر ھاتھون سے ملکر کھانے لگے * ۲ تب
بعضے فروسیون نے اُنھین کہا تم کیون وہ کرتے ھو جو سبت کو کرنا
روا نہین * ۳ یسوع اُنھین جواب مین کہا کیا تم نے یہہ نہین پڑھا جو
داؤد نے کیا جب وہ اور اُسکے ساتھی بھوکھے تھے * ۴ وہ کیونکر خدا
کے گھر مین گیا اور نذر کی روٹیان جو کاھنون کے سوا دوسرے کو
کھانی روا نہ تھی لیکر کھاین اور اپنے ساتھیون کو بھی دین * ۵ پھر
اُسنے اُنھین کہا کہ آدمی کا بیٹا سبت کا بھی خداوند ھی *

۶ اور دوسرے سبت کو بھی یون ھوا کہ وہ عبادتخانہ مین جا کے
تعلیم دینے لگا اور وھان ایک آدمی تھا جسکا دھنا ھاتھہ سوکھہ گیا تھا *
۷ تب فقیہہ اور فروسی اُسکی تاک مین لگے کہ شاید وہ سبت دن چنگا
کرے تو اُسپر فریاد کرین * ۸ پر اُسنے اُنکے خیالون کو جان کے اُس
آدمی سے جسکا ھاتھہ سوکھا تھا کہا کہ اُٹھہ اور بیچ مین کھڑا ھو وہ اُٹھہ
کھڑا ھوا * ۹ تب یسوع نے اُنھین کہا مین تم سے ایک بات پوچھتا
ھون کہ سبت کے دن کیا کرنا روا ھی بھلا کرنا کہ برا جان بچانا
کہ جان مارنا * ۱۰ اور اُن سب کی طرف دیکھکے اُس آدمی سے کہا
اپنا ھاتھہ پھیلا اُسنے ایسا کیا اور اُسکا ھاتھہ دوسرے کی مانند چنگا
ھوگیا * ۱۱ تب وے سب دیوانون کی مانند ھو کے آپس مین کہنے لگے
کہ ھم یسوع کے ساتھہ کیا کرین *

۱۲ اور اُن دنون مین ایسا ھوا کہ وہ پہاڑ پر دعا مانگنے گیا اور خدا سے
دعا مانگنے مین رات بتائی * ۱۳ اور جب دن ھوا اُسنے اپنے شاگردون کو
بلا کے اُن مین سے بارہ کو چنا اور اُنکا نام رسول رکھا * ۱۴ یعنے
شمعون جسکا نام پتھر بھی رکھا اور اُسکے بھائی اندریا یعقوب اور یوحنا
فیلپ و برتولمی * ۱۵ متی و توما حلفا کے بیٹے یعقوب اور شمعون جو
زلوتس کہلاتا تھا * ۱۶ یعقوب کے بھائی یہودا اور یہودا اسکریوطی کو
جو اُسکا پکڑوانے والا ھوا * ۱۷ اور اُنکے ساتھہ اُتر کے میدان مین

جانو کہ آدمی کے بیٹے کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ھی اُسنے
اُس جھولا مارنے ھوئے کو کہا مین تجھے کہتا ھون اُٹھہ اور اپني
چارپائی لیکر اپنے گھر جا * ۲۵ اور وہ جھٹ اُنکے آگے اُٹھا اور جسپر
پڑا تھا اُسے لیکر خدا کي تعریف کرتا ھوا اپنے گھر چلا گیا * ۲۶ تب
اُن سب کے ھوش جاتے رھے اور خدا کي تعریف کرنے لگے اور بہت
ڈرکے بولے آج ھم نے بڑا اچنبا دیکھا *
۲۷ اور اُسکے بعد وہ باھر گیا اور لیوئي نام ایک محصول لینیوالے کو
چوکي پر بیٹھا دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے آ * ۲۸ وہ سب کچھہ
چھوڑکر اُٹھکے اُسکے پیچھے چلا * ۲۹ اور لیوئي نے اپنے گھر اُسکي
بڑي ضیافت کي اور وھان محصول لینے والون اور اورون کي جو اُسکے
ساتھہ کھانے بیٹھے تھے بڑي بھیڑ تھي * ۳۰ تب وھان کے فقیہون اور
فروسیون نے اُسکے شاگردون سے تکرار کرکے کہا کہ تم کیون محصول
لینے والون اور گنہگارون کے ساتھہ کھاتے پیتے ھو * ۳۱ یسوع نے جواب
مین اُنھین کہا بھلے چنگون کو حکیم درکار نہین بلکہ بیمارون کو *
۳۲ مین راستبازون کو توبہ کے لئیے بلانے نہین آیا *
۳۳ بلکہ گنہگارون کو اور اُنھون نے اُسے کہا کہ یوحنا کے شاگرد
کیون اکثر روزہ رکھتے اور دعا مانگتے ھین اور اِسیطرح فروسیون کے بھي
پر تیرے کھاتے پیتے ھین * ۳۴ اُسنے اُنسے کہا کیا تم براتیون کو جب
تک دولھا اُنکے ساتھہ ھی روزہ رکھوا سکتے ھو * ۳۵ پر وہ دن آوئینگے
کہ دولھا اُنسے جدا کیا جایگا اُن دنون مین وے البتہ روزہ رکھینگے *
۳۶ اور اُسنے اُنسے ایک مثل بھي کہی کہ کوئي پرانے کپڑے پر نئے
کپڑے کا پیوند نہین لگاتا نہین تو نیا اُسکو بھي پھاڑتا ھی اور نئے
کپڑے کا پیوند پرانے سے میل بھی نہین کھاتا * ۳۷ اور نئی شراب
پراني مشکون مین کوئي نہین بھرتا نہین تو نئی شراب مشکون کو پھاڑ
کے بہہ جایگي اور مشکین بھي برباد ھونگي * ۳۸ بلکہ نئی شراب نئی
مشکون مین رکھا چاھئے کہ دونو بچي رھینگي * ۳۹ اور پرانی پی کے کوئي
اُسي دم نئي نہین چاھتا کیونکہ کہتا ھی کہ پرانی بہتر ھی *

تمهارا بهلا کرین بهلا کرو تو تمهارا کیا احسان هی که گنهگار بهي
یهه کرتے هین * ۳۴ اور اگر تم اُنهین جنسے پهر پانے کي اُمید
هی قرض دو تو تمهارا کیا احسان هی کیونکه گنهگارون کو قرض
دیتے هین تاکه اُسکا بدلا پاوین * ۳۵ پس اپنے دشمنون کو پیار کرو اور
بهلا کر اور پهر پانے کي اُمید نرکهه کے قرض دو تو تمهارا بدلا بڑا
هوگا اور تم خدا تعالی کے فرزند هوگے کیونکه وه ناشکرون اور شریرون
پر بهي مهربان هی * ۳۶ پس جیسا تمهارا باپ رحیم هی رحیم هو*
۳۷ عیب نه لگاؤ تو تم پر بهي عیب لگایا نجایگا اور گناه ثابت نکرو تو
تمهارے بهي گناه ثابت کئے نه جائینگے بخشو که تم بهي بخشے جاؤگے *
۳۸ دو که تمهین بهي دیا جایگا اچها نپوا داب داب اور هلا هلا کے منها
منهه گرتا هوا بهر کے تمهاري گود مین دئینگے کیونکه جس پیمانے سے
تم ناپتے هو اُسي سے تمهارے لئے بهي ناپا جایگا * ۳۹ اُسنے اُنسے ایك
مثل کهي که کیا اندها اندهے کو راه دکها سکتا هی کیا وے دونون
گڑهے مین نه گرینگے * ۴۰ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نهین بلکه جب
تیار هوا اپنے اُستاد سا هوگا *
۴۱ اور اُس تنکے کو جو تیرے بهائي کي آنکهه مین هی کیون
دیکهتا هی پر اُس کانڑي پر جو تیري آنکهه مین هی نهین خیال
کرتا * ۴۲ یا تو کیونکر اپنے بهائي کو کهه سکتا که ای بهائي ره
یهه تنکا جو تیري آنکهه مین هی نکال دون پر اُس کانڑي کو
جو تیري آنکهه مین هی نهین دیکهتا ای مکار پهلے اُس کانڑي
کو اپني آنکهه مین سے نکال تب تو اُس تنکے کو جو تیرے بهائي کي آنکهه
مین هی اچهي طرح دیکهکے نکال سکیگا * ۴۳ کیونکه اچهے درخت مین
برا پهل نهین لگتا اور نه برے درخت مین اچها پهل لگتا * ۴۴ پس
هرایک درخت اپنے پهل سے پهچانا جاتا هی اِسلئے که لوگ کانٹون سے انجیر
نهین توڑتے اور نه بهٹکٹیا سے انگور * ۴۵ اچها آدمي اپنے دل کے اچهے خزانے
سے اچهي چیزین نکالتا هی اور برا آدمي اپنے دل کے برے خزانے سے بري
چیزین باهر لاتا کیونکه جو دل مین بهرا هی سوئي منهه پر آتا هی *

کھڑا ھوا وھان اُسکے شاگردون کي جماعت تھي اور لوگون کي بڑي
بھیڑ جو سارے یہودیہ اور یروشالم اور صور و صیدا کے سمندر کے کنارے
سے اُسکے پاس آئی تھی کہ اُسکي سنے اور اپني بیماریون سے چنگي
ھو * ۱۸ اور وے بھی جو ناپاك روحون سے دکھہ پاتے تھے آئے اور چنگے
ھوئے * ۱۹ اور سب لوگ چاھتے تھے کہ اُسے چھوین کیونکہ قوت
اُسے نکلتي اور سب کو چنگي کرتي تھي *
۲۰ پھر اُسنے اپنے شاگردون پر نظر کر کے کہا کہ مبارك ھو تم جو
غریب ھو کیونکہ خدا کي پادشاھت تمھاري ھی * ۲۱ مبارك ھو تم
جو اب بھوکھے ھو کیونکہ آسودہ ھوگے مبارك ھو تم جو اب روتے ھو
کیونکہ ھنسوگے * ۲۲ مبارک ھو تم جب آدمي کے بیٹے کے لئے لوگ
تم سے کینہ رکھین اور تمھین نکال دیں اور رسوا کریں اور تمھارا نام
بدي مین نکالین * ۲۳ اُسدن خوش رھو اور خوشي سے اُچھلو اسلیئے
کہ دیکھو آسمان پر تمھارا بڑا بدلا ھی کیونکہ اُنکے باپ دادون نے
نبیون کے ساتھہ ایساھي کیا * ۲۴ مگر افسوس تم پر جو دولتمند ھو
کیونکہ تم اپني تسلي پا چکے * ۲۵ افسوس تم پر جو آسودہ ھو
کیونکہ بھوکھے ھوگے افسوس تم پر جو اب ھنستے ھو کیونکہ غم
کروگے اور رؤگے * ۲۶ مگر افسوس تم پر جب لوگ تمھین بھلا کہین
کیونکہ اُنکے باپ دادے جھوٹھے نبیون سے ایساھي سلوک کرتے تھے *
۲۷ پر تمھین جو سنتے ھو مین کہتا ھون کہ اپنے دشمنون پیار کرو جو
تم سے کینہ رکھین اُنکا بھلا کرو * ۲۸ جو تمھین لعنت کرین اُنکے لئے
برکت چاھو جو تمھین ستاوین اُنکے لئے دعا مانگو * ۲۹ جو تیرے ایك گال
پر مارے دوسرا بھي پھیر دے اور جو کوئی تیري قبا لیوے کرتہ
لینے سے بھی منع نکر * ۳۰ جو کوئي تجھہ سے کچھہ مانگے اُسے دے
اور اُسے جو تیرا مال لیلے پھر مت مانگ * ۳۱ اور جیسا تم چاھتے ھو کہ
لوگ تم سے کرین تم بھي اُنسے ویساھي کرو * ۳۲ اور اگر تم اُنھین
جو تمھین پیار کرتے ھین پیار کرو تو تمھارا کیا احسان ھی کیونکہ گنہگار
بھي اپنے پیار کرنے والون کو پیار کرتے ھین * ۳۳ اور اگر تم اُنکا جو

ایمان اِسرائیل میں بھی نپایا * ۱۰ اور جب وے جو بھیجے گئے تھے گھر
میں پھر آئے تو اُس بیمار غلام کو چنگا پایا *
۱۱ اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ وہ نائین نام شہر کو روانہ ہوا اور
اُسکے بہت سے شاگرد اور بڑی بھیڑ اُسکے ساتھہ تھی * ۱۲ جب وہ اُس
شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو کہ ایک مردے کو باہر لیجاتے
تھے جو اپنی ماں کا کہ بیوہ تھی اِکلوتا تھا اور شہر کے بہت سے لوگ
اُسکے ساتھہ تھے * ۱۳ اور اُسکو دیکھہ کے خداوند کو اُسپر رحم آیا
اور اُسے کہا مت رو * ۱۴ اور پاس آکے تابوت چھوا اور اُٹھانے والے
ٹھہر گئے تب اُسنے کہا ای جوان میں تجھہ سے کہتا ہوں اُٹھہ * ۱۵ اور
وہ مردہ اُٹھہ بیٹھا اور بولنے لگا اور اُستے اُسے اُسکی ماں کو سونپا *
۱۶ اور سب ڈر گئے اور خدا کی تعریف کرکے بولے کہ بڑا نبی ہم
میں اُٹھا اور خدا نے اپنے لوگوں پر نظر کی * ۱۷ اور اُسکی یہہ بات
ساری یہودیہ اور تمام آس پاس کے ملک میں پھیلی *
۱۸ اور یوحنا کے شاگردوں نے اُسے اُن سب باتوں کی خبر دی * ۱۹ اور
یوحنا نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بلا کر یسوع کے پاس کہلا بھیجا
کہ کیا جو آنے والا تھا توہی ہی یا ہم دوسرے کی راہ تکیں *
۲۰ اُن مردوں نے اس پاس جاکے کہا کہ یوحنا باپتسما دینے والے نے
ہم سے تیرے پاس کہلا بھیجا کہ وہ جو آنیوالا تھا توہی ہی یا ہم
دوسرے کی راہ تکیں * ۲۱ اُسنے اُسی گھڑی بہتوں کو بیماریوں اور
بلاؤں اور بد روحوں سے چنگا کیا اور بہت سے اندھوں کو آنکھہ دی *
۲۲ اور یسوع نے جواب میں اُنسے کہا کہ جاکے جو تم نے دیکھا او سنا
یوحنا سے کہو کہ اندھے دیکھتے ہیں لنگڑے چلتے ہیں کوڑھی چنگے
ہوتے ہیں بہرے سنتے ہیں مردے جلائے جاتے ہیں غریبوں کو
خوشخبری سنائی جاتی ہی * ۲۳ اور مبارک وہ ہی جو مجھہ سے
ٹھوکر نکھاے *
۲۴ جب وے جنھیں یوحنا نے بھیجا تھا گئے تب یسوع یوحنا کی بابت
لوگوں سے کہنے لگا کہ تم جنگل میں کیا دیکھنے گئے کیا ایک سرکنڈا جو ہوا

۴۶ اور تم کیون مجھے خداوند خداوند کہتے ہو اور جو میں کہتا ہون
نہین کرتے * ۴۷ جو کوئي میرے پاس آتا هی اور میري باتین
سنکر اُن پر عمل کرتا هی مین تمهین بتاتا هون کہ وہ کسکي مانند
هی * ۴۸ وہ اُس شخص کي مانند هی جسنے گھر بناتے هوئے
گھرا کھود کے پتھر پر نیو ڈالي جب باڑہ آئي تو دھار اُس گھر پر زور سے
گري پر اُسے هلا نہ سکي کیونکہ اُسکي نیو پتھر پر تھي * ۴۹ اور وہ
جو سنکر عمل مین نہین لاتا اُس شخص کي مانند هی جسنے زمین
پر بے نیو گھر بنایا اور دھار اُسپر زور سے گري اور جھٹ گر پڑا اُس گھر
کي بڑي خرابي هوئي *

ساتوان باب

۱ اور جب وہ لوگون کو اپني ساري باتین سنا چکا تو کفرناحوم مین آیا *
۲ اور ایک صوبہ دار کا غلام جو اُسکا بہت پیارا تھا بیماري سے مرنے پر
تھا * ۳ اُسنے یسوع کي خبر سنکے یہودیون کے کئي ایک بزرگون کو اُس پاس
بھیجکر اُسکي منت کي کہ آکر اُسکے غلام کو چنگا کرے * ۴ اور
اُنھون نے یسوع کے پاس آکے اُسکي بڑي منت کرکے کہا کہ وہ
اُس لایق هی کہ اُسپر یہہ احسان کرے * ۵ کیونکہ وہ هماري قوم
کو پیار کرتا هی اور همارے لئے ایک عبادت خانہ بنایا هی * ۶ تب
یسوع اُنکے ساتھہ چلا اور جب وہ اُسکے گھر سے دور نہ تھا کہ صوبہ دار
دوستون سے اُس پاس کہلا بھیجا کہ ای خداوند تکلیف نکر کیونکہ
مین اُس لایق نہین کہ تو میري چھت تلے آوے * ۷ اُسي سبب مین
نے اپنے تئین بھي اُس لایق نجانا کہ تیرے پاس آؤن صرف کہہ دے
تو میرا چھوکڑا چنگا هوگا * ۸ کیونکہ مین بھي دوسرے کے اختیار
مین هون اور سپاهي میرے حکم مین هین جب ایک کو کہتا هون جا وہ
جاتا هی اور دوسرے کو آ وہ آتا هی اور اپنے غلام کو کہ یہہ کر
وہ کرتا هی * ۹ یسوع نے یہہ سنکر تعجب کیا اور پھر کے اُن
لوگون سے جو اُسکے پیچھے آتے تھے کہا مین تم سے کہتا هون کہ ایسا بڑا

کہ یہہ اگر نبي هوتا تو جانتا کہ یہہ رنڈي جو اسے چهوتي هی کون اور
کیسي هی کیونکہ گنہگار هی * ۴۰ یسوع نے اُسے جواب مین کہا
کہ ای شمعون مین تجهہ سے کچهہ کہا چاهتا هون اُسنے کہا ای اُستاد
کہہ * ۴۱ ایک شخص کے دو قرضدار تهے ایک پانسو دینار کا دوسرا پچاس کا *
۴۲ پر جب اُنکو ادا کرنے کا مقدور نہ تها دونو بخشش دیا سو کہہ کون
اُن مین سے اُسکو زیادہ پیار کریگا * ۴۳ شمعون نے جواب مین کہا میري
دانست مین وہ جسے اُسنے زیادہ بخشا تب اُسنے اُسے کہا تونے تهیک کہا *
۴۴ اور اُس عورت کي طرف متوجه هوکے شمعون سے کہا تو اُس عورت کو
دیکهتا هی مین تیرے گهر آیا تونے مجهے پانو دهونے کو پاني نديا پر
اُسنے میرے پانون آنسون سے دهوئے اور اپنے سر کے بالون سے پونچها *
۴۵ تونے مجهکو نچوما پر اُسنے جب سے مین آیا میرا پانون چومنا نچهوڑا *
۴۶ تونے میرے سر پر تیل نملا پر اُسنے میرے پانو پر عطر ملا *
۴۷ اِسلئے مین کہتا هون کہ اُسکے گناہ جو بہت هین معاف هوئے
کیونکہ اُسنے بہت پیار کیا پر جسکے تهوڑے معاف هوئے وہ تهوڑا
پیار کرتا * ۴۸ اور اُس عورت سے کہا تیرے گناہ معاف هوئے * ۴۹ تب
وے جو اُسکے ساتهہ کهانے بیٹهے تهے دل مین کہنے لگے کہ یہہ کون
هی جو گناہ بهي معاف کرتا هی * ۵۰ پر اُسنے اُس عورت کو کہا
تیرے ایمان نے تجهے بچایا سلامت چلي جا *

آتهوان باب .

۱ اور اُسکے بعد یون هوا کہ وہ شہر شہر اور گانون گانون جاکے منادي
کرتا اور خدا کي بادشاهت کي خوشخبري دیتا تها * ۲ اور وے بارہ
اُسکے ساتهہ تهے اور کتني عورتین جو بد روحون اور بیماریون سے چنگي
هوئین تهین یعنے مریم جو مگدلینا کہلاتي تهي جسسے سات دیو نکل گئے
تهے * ۳ اور یوحنا هیرودیہ کے دیوان خوزا کي جورو اور سوسنا اور
بہتیري اور جو اپنے مال سے اُسکي خدمت کرتي تهین *
۴ اور جب بڑي بهیڑ هوئي اور هر شہر کے لوگ اُسکے پاس آتے تهے

سے هلتا هی * ۲۵ پهر تم کیا دیکهنے گئے کیا ایک مرد جو ملایم کپڑے
پهنے هی دیکهو وے جو عمده پوشاک پهنتے اور عیش مین گذراتے
بادشاهون کي محل مین هین * ۲۶ پهر تم کیا دیکهنے گئے کیا ایک نبي
مین تم سے کهتا هون بلکه نبي سے بڑا * ۲۷ یهه وهي هی جسکي
بابت لکها هی که دیکهه مین اپنے رسول کو تیرے آگے بهیجتا هون
جو تیري راه کو تیرے آگے درست کریگا * ۲۸ کیونکه مین تم سے کهتا
هون که اُن مین سے جو عورتون سے پیدا هوئے یوحنا باپتسما دینیوالے
سے کوئی نبي بڑا نهین لیکن جو خدا کي بادشاهت مین چهوٹا هی
اُسسے بڑا هی *
۲۹ اور سب لوگون نے جو سني اور محصول لینے والون نے خدا کو سچ مانکے
یوحنا سے باپتسما لیا * ۳۰ پر فروسیون اور شریعت سکهلانے والون
نے اپني نسبت خدا کے ارادے کو ناچیز جانکے اُسسے باپتسما نلیا *
۳۱ پس اِس زمانے کے لوگون کو کسسے نسبت دون اور کسکي مانند کهون *
۳۲ وے اُن لڑکون کي مانند هین جو بازار مین بیٹهه کر ایک دوسرے
کو پکار کر کهتا که هم نے تمهارے لئے بانسلي بجائي اور تم نناچے اور
هم نے تمهارے لئے ماتم کیا پر تم نروئے * ۳۳ کیونکه یوحنا باپتسما
دینیوالا آیا جو نه روٹي کهاتا اور نه شراب پیتا تها اور تم کهتے هو اُسپر
شیطان هی * ۳۴ آدمي کا بیٹا آیا جو کهاتا پیتا هی اور تم کهتے هو
که دیکهو ایک بڑا کهاؤ اور شرابي اور محصول لینے والون اور گنهگارون کا
دوست * ۳۵ پر حکمت اپنے سب لڑکون سے سچ ٹههري *
۳۶ پهر ایک فروسي نے اُسے عرض کي که میرے ساتهه کها اور وه
فروسي کے گهر جاکے کهانے بیٹها * ۳۷ اور دیکهو اُس شهر مین
ایک عورت نے جو گنهگار تهي جب جانا که وه فروسي کے گهر کهانے بیٹها
هی سنگ مرمر کے عطردان مین عطر لائي * ۳۸ اور اُسکے پانو کے
پیچهے کهڑي هوکے رو رو کے آنسوسے اُسکے پانو دهونے لگي اور اپنے
سر کے بالون سے پونچهه کے اُسکے پانون کو چوما اور عطر ملا * ۳۹ اور
اُس فروسي نے جسنے اُسکي ضیافت کي تهي یهه دیکهکر دل مین کها

کہا میري مان اور میرے بھائي وے ھین لہ خدا کا کلام سنتے اور
اُسپر عمل کرتے ھین *
۲۲ اور ایک دن ایسا ھواکہ وہ اور اُسکے شاگرد ناؤ پر چڑھے اور اُسنے
اُنسے کہا کہ آؤ جھیل کے پار چلین تب وے لیچلے * ۲۳ پر جب ناؤ
چلي جاتي تھي وہ سوگیا اور جھیل پر بڑي آندھی آئي اور ناؤ پاني سے
بھرنے لگي اور وے خطرے مین پڑے * ۲۴ تب وے اُس پاس
آئے اور اُسے جگا کے کہا کہ ای صاحب ای صاحب ھم مرے تب
اُسنے اُٹھکے ھوا اور پاني کي لہرون کو دھمکایا تو تھم گئین اور چین
ھوا * ۲۵ اور اُنسے کہا تمھارا ایمان کہان ھی وے ڈر گئے اور تعجب
کرکے آپس مین کہنے لگے کہ یہہ کون ھی کہ ھوا اور پاني پر حکم
کرتا ھی اور وے اُسکی مانتے ھین *
۲۶ اور وے گدریون کے ملک مین جو اُس پار گلیل کے سامھنے ھی
پہنچے * ۲۷ اور جب وہ کنارے پر اُترا تو اُس شہر کا ایک مرد جسپر
مدت سے شیطان تھے اور نہ کپڑے پہنتا اور نہ گھر مین بلکہ قبرستان
مین رھتا تھا اُسے ملا * ۲۸ جب اُسنے یسوع کو دیکھا چلا کے اُسکے
پانو پر گرا اور بڑي آواز سے کہا کہ ای یسوع خدا تعالی کے بیٹے مجھہ
کو تجھہ سے کیا کام تیري منت کرتا ھون کہ مجھے دکھہ نہ دے * ۲۹ اِسلئے
کہ اُسنے اُس ناپاک روح سے حکم کیا تھا کہ اُس آدمي سے نکل جا
کیونکہ اکثر اُسے پکڑتي تھي اور ھر چند اُسے زنجیرون اور بیڑیون سے
جکڑکے خبرداري کرتے تھے پر وہ زنجیرون کو توڑتا تھا اور شیطان اُسے
جنگل مین دوڑاتا تھا * ۳۰ تب یسوع نے اُسے پوچھا کہ تیرا کیا نام
ھی وہ بولا لگیون کیونکہ بہت شیطان اُسپر تھے * ۳۱ اُنھون نے اُسکي
منت کي ھمین گہرے مین جانے کا حکم نکر * ۳۲ وھان سورون کا
بڑا غول پہاڑ پر چرتا تھا اُنھون نے اُسکي منت کي کہ ھمین اُنمین
جانے دے اُسنے جانے دیا * ۳۳ اور شیطان اُس آدمي سے نکل کے
سورون پر چڑھے اور غول کڑاڑے پرسے جھیل مین کود کر ڈوب گیا *
۳۴ چرانیوالے اُس حال دیکھکے بھاگے اور جا کے شہر اور گانون مین

اُسنے تمثیل مین کہا * ۵ کہ ایک کسان بیج بونے گیا اور بوتے وقت
کچھہ راہ کے کنارے گرا اور روندا گیا اور چڑیون نے اُسے چگ لیا *
۶ اور کچھہ پتھر پر گرا اور اُگ کے سوکھہ گیا کیونکہ اُسے تري نہ پہنچي *
۷ اور کچھہ کانٹون نے ساتھہ بڑہ کے اُسے دبا لیا * ۸ اور کچھہ اچھي زمین
مین گرا اور اُگ کے سوگنا پھلا یہہ کہکے اُسنے پکارا کہ جسے سننے کا
کان ہو سنے * ۹ اُسکے شاگردون نے اُسے پوچھا کہ یہہ تمثیل کیا
ہی * ۱۰ اُسنے کہا کہ خدا کي بادشاہت کا بھید سمجھنا تمھین دیا گیا
ہی پر اورون کو تمثیل مین کہ دیکھتے ہوئے نہ دیکھین اور سنتے
ہوئے نہ سمجھین * ۱۱ تمثیل یہہ ہی کہ بیج خدا کا کلام ہی *
۱۲ جو راہ کے کنارے ہی وے ہین کہ سنتے ہین تب شیطان آ کے
اُس کلام کو اُنکے دل سے نکال لیجاتا ہی کہ ایسا نہو کہ ایمان
لا کے نجات پاوین * ۱۳ اور پتھر پر کے وے ہین کہ جب کلام کو
سنتے ہین تو خوشي سے قبول کر لیتے ہین لیکن جڑ نہین رکھتے
کچھہ دن ایمان لا کے آزمایش کے وقت پھر جاتے * ۱۴ اور جو کانٹون
مین گرے وے ہین کہ سنتے اور جا کے فکر اور دولت اور زندگاني
کي عیش مین دب جاتے اور پھل کے پکنے کي نوبت نہن پہنچتي *
۱۵ پر جو اچھي زمین مین گرا وے ہین جو اچھے اور نیک دل سے کلام
کو سنکے یاد رکھتے اور صبر کر کے پھلتے *

۱۶ کوئي چراغ جلا کے برتن سے نہین چھپاتا نہ پلنگ تلے رکھتا بلکہ
چراغدان پر رکھتا ہی تاکہ اندر آنے والے اُجالا دیکھین * ۱۷ کیونکہ
کچھہ پوشیدہ نہین جو ظاہر نہوگا اور نہ کوئي چھپا جو معلوم نہوگا اور
کھل نجایگا * ۱۸ پس دیکھو کہ تم کسطرح سنتے ہو کیونکہ جو رکھتا
ہی اُسے دیا جایگا اور جو نہین رکھتا اُسے جو اپني دانست مین رکھتا
ہی لیا جایگا *

۱۹ تب اُسکي مان اور اُسکے بھائي اُس پاس آئے اور بھیڑ کے سبب
اُسکے پاس نجا سکے * ۲۰ اور اُسے خبر ہوئي کہ تیري مان اور تیرے
بھائي باہر کھڑے تجھے دیکھا چاہتے ہین * ۲۱ اُسنے جواب مین اُنسے

۴۹ اور وہ یہہ کہہ رہا تھا کہ عبادت خانہ کے سردار کہان سے ایک نے
آکر اُسے کہا کہ تیری بیٹی مرگئی اُستاد کو تکلیف ندے * ۵۰ یسوع
نے سنکے جواب مین اُسے کہا کہ مت ڈر صرف ایمان لا وہ بچ جائیگی *
۵۱ اور جب وہ اُسکے گھر آیا تو پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اُس لڑکی
کے مان باپ کے سوا کسو کو اندر جانے ندیا * ۵۲ اور سب اُسکے لئے
روتے پیٹتے تھے پر اُسنے کہا مت روؤ وہ مر نہین گئی بلکہ سوتی ھی *
۵۳ وے اُسپر ہنسے کیونکہ جانتے تھے کہ مرگئی ھی * ۵۴ مگر
اُسنے سب کو نکال کے اُسکا ھاتھہ پکڑا اور پکار کے کہا کہ ای لڑکی
اُٹھہ * ۵۵ اور اُسکی روح پھر آئی اور وہ اُسی دم اُٹھی اور یسوع نے
حکم کیا کہ اُسے کھانے کو دو * ۵۶ تب اُسکے مان باپ حیران ہوئے
پر اُسنے اُنھین فرمایا کہ یہہ جو ہوا کسی نکہو *

نوان باب

۱ اُسنے اپنے بارہ شاگردون کو اکٹھے کرکے اُنھین سب شیطانون اور
بیمار یون سے چنگا کرنے پر قدرت و اختیار بخشا * ۲ اور اُنھین بھیجا کہ
خدا کی بادشاہت کی منادی کرین اور بیمارون کو چنگا کرین * ۳ اور
اُنسے کہا کہ راہ کے لئے کچھہ نلو نہ چھڑیان نہ جھولی نہ روٹی نہ روپئے
نہ آدمی پیچھے دو کرتے * ۴ اور جب کسی گھر مین داخل ھو وھین
رھو اور وھین سے روانہ ھو * ۵ اور جو لوگ تمھین قبول نکرین تو
اُس شہر سے باھر جاکے اپنے پانو کی خاک اُنپر گواھی کے لئے جھاڑو *
۶ وے روانہ ھوکے ھر بستی مین گذرتے اور ھر جگہہ خوش خبری
سناتے اور چنگا کرتے تھے *
۷ اور چوتھائی کے حاکم ھیرود نے جو کچھہ یسوع نے کیا تھا سنا اور
گھبرایا اِسلئے کہ بعضے کہتے تھے کہ یوحنا مردون مین سے اُٹھا ھی *
۸ اور بعضے کہ اِلیا ظاہر ھوا ھی اور دوسرے کہ ایک اگلا نبیون مین
سے اُٹھا ھی * ۹ پر ھیرود نے کہا کہ مین نے یوحنا کا سر کاٹا مگر یہہ
جسکی بابت ایسی باتین سنتا ھون کون ھی اور چاھا کہ اُسے دیکھے *

خبر دي * ۳۵ تب وے اُس حال دیکھنے نکلے اور یسوع کے پاس آئے
اور اُس آدمي کو جسسے دیو نکل گئے تهے کپڑے پہنے اور هوشیار یسوع
کے پانو کے پاس بیٹها پایا اور ڈر گئے * ۳۶ دیکھنے والون نے اُنکو
خبر دي که وه دیوانه کسطرح چنگا هوا * ۳۷ اور گدرنیون کے آس پاس
کے ملك کے سب لوگون نے اُسے درخواست کي که همارے پاس سے
چلا جا کیونکه اُنهین بڑا ڈر بیٹھ گیا تها اور وه ناؤ چڑھکے پهرا *
۳۸ اور اُس مرد نے جسپرسے شیطان اُتر گئے تهے اُسکي منت کي که
مجهے اپنے ساتهه رهنے دے پر یسوع نے اُسے رخصت کر کے کہا *
۳۹ که اپنے گهر کو پهر اور جو کچهه خدا نے تیرے ساتهه کیا هے
بیان کر وه گیا اور جو کچهه یسوع نے اُسکے ساتهه کیا تمام شهر
مین سنایا *
۴۰ اور ایسا هوا که جب یسوع پهرا لوگون نے اُسے آگے سے لیا کیونکه
اُسکي راه تکتے تهے * ۴۱ اور دیکهو که یایر نام ایك شخص جو عبادت
خانے کا سردار تها آیا اور یسوع کے قدمون پر گر کے اُسکي منت کي
که میرے گهر چل * ۴۲ کیونکه اُسکي ایکلوتي بیٹي جو باره برس
ایك کي تهي مرنے پر تهي اور جب وه جانے لگا لوگ اُسپر گرے پڑتے تهے *
۴۳ اور ایك عورت نے جسکو باره برس سے لهو جاري تها اور اپنا سارا
مال حکیمون پر خرچ پر کسو سے چنگي نهو سکتي * ۴۴ اُسکے پیچهے آ کے
اُسکي پوشاك کا دامن چهوا اور اُسي دم اُسکا لهو بهتا بند هو گیا *
۴۵ تب یسوع نے کہا کسنے مجهے چهوا جب سب اِنکار کرنے لگے پطرس
اور اُسکے ساتهیون نے کہا که اي صاحب لوگ تجهپر گر پڑتے هین
اور دبائے لیتے اور تو کہتا هے که کسنے مجهے چهوا * ۴۶ مگر یسوع
نے کہا که کسو نے مجهے چهوا کیونکه مین جانتا هون که قوت مجهه
مین سے نکلي * ۴۷ جب اُس عورت نے دیکها که چهپتے نهین کانپتے
هوئي آئي اور اُسکے پانو پر گر کے سب لوگون کے سامهنے اُسے بیان کیا
که کس لئے چهوا اور کسطرح اُسي چنگي هوگئي * ۴۸ تب اُسنے اُسے کہا که
اي بیٹي خاطر جمع رکهه که تیرے ایمان نے تجهے بچایا سلامت چلي جا *

کهوئیگا پر جو کوئي میرے لئے اپني جان کهوئیگا وهي اُسے بچاویگا *
۲۵ کیونکه آدمي کو کیا فایده اگر تمام دنیا حاصل کرے پر اپنی جان
کهوے یا بر باد هووے * ۲۶ کیونکه جو مجهه سے اور میري باتون سے
شرمائیگا آدمی کا بیتا بهي جب اپنے اور اپنے باپ اور پاك فرشتون کے
جلال کے ساتهه آویگا اُسے شرمائیگا * ۲۷ اور مین تم سے سچ کهتا هون
که بعضے اُن مین سے یہان کهڑے هین جو نه مرینگے جب تك خدا کي
بادشاهت نه دیکهین *

۲۸ اور اُن باتون کے روز آتهه ایك بعد ایسا هوا که وه پطرس اور یوحنا
اور یعقوب کو لیکے ایك پهاڑ پر دعا مانگنے گیا * ۲۹ اور دعا مانگتے هوئے
ایسا هوا که اُسکے منهه کا روپ بدل گیا اور اُسکي پوشاك سفید براق
هوگئي * ۳۰ اور دیکهو دو مرد موسیٰ اور اِلیا جلال مین دکهائي
دیکے اُسے باتین کرتے * ۳۱ اور اُسکے مرنے کا جو یروشالم مین پورا
هونے پر تها ذکر کرتے تهے * ۳۲ اور پطرس اور اُسکے ساتهي نیند سے
بهرے تهے جب جاگے تو اُسکے جلال کو اور اُن دو مردون کو
جو اُسکے ساتهه کهڑے تهے دیکها * ۳۳ اور ایسا هوا جب وے
اُسے جدا هونے لگے پطرس نے یسوع سے کها که ای صاحب همارا یہان
رهنا اچها هی تین دیرا بناوین ایک تیرے اور ایك موسیٰ اور ایک
الیا کے لئے اور نهین جانتا تها که کیا کهتا هی * ۳۴ وه یه کهتاهي تها
که بادل آیا اور اُن پر سایه کیا اور اُنکے بادل مین جانے سے وے
ڈر گئے * ۳۵ اور بادل سے ایک آواز نکلي که یه میرا پیارا بیتا هی
اُسکی سنو * ۳۶ اور آواز آتے هي یسوع کو اکیلا پایا اور وے چپ
رهے اور اُنهون نے جو کچهه دیکها تها اُن دنون مین کسو سے نکها *
۳۷ اور ایسا هوا که جب وے دوسرے دن پهاڑ سے اُترے ایک بڑي
جماعت اُسے آ ملي * ۳۸ اور دیکهو که ایك مردنے جماعت مین سے چلاکے
کها که ای اُستاد مین تیري منت کرتا هون که میرے بیتے پر نظر کر
که وه میرا ایکلوتا هی * ۳۹ اور دیکهه ایك روح اُسے پکڑتي هی
اور ایکبارگي چلاتا هی اور اُسکو ایسا اینتهتي که کف بهر لاتا هی اور

۱۰ اور رسولون نے پھرکے جو کچھہ کیا تھا اُسے بیان کیا اور وہ اُنکو
لیکے الگ بیت صیدا نامے شہر کے ایك ویرانہ مین گیا * ۱۱ اور لوگ
جان کے اُسکے پیچھے چلے وہ اُنسے خدا کي بادشاهت کي باتین کرنے
لگا اور جو چنگے هونے کے محتاج تھے اُنھین چنگا کیا *
۱۲ اور جب دن آخر هونے لگا اُن بارهون نے آکے اُسے کہا کہ لوگون
کو رخصت دے کہ آس پاس بستیون اور گانون مین جاکے ٹکین اور
کھانے کي تدبیر کرین کیونکہ هم یہان ویرانہ مین هین * ۱۳ اُسنے
اُنسے کہا کہ تمهین اُنکو کھانا دو اُنهون نے کہا کہ همارے پاس سوا
پانچ روٹي اور دو مچھلي کے کچھہ نہین هے مگر هان هم جاکے اُن
سب لوگون کے لئے کھانا مول لین * ۱۴ کیونکہ وے پانچ هزار مرد کے
قریب تھے تب اُسنے اپنے شاگردون سے کہا کہ اُنکو پچاس پچاس کي
پانت کرکے بیٹھاؤ * ۱۵ اُنهون نے اُسي طرح کیا اور سب کو بیٹھایا *
۱۶ تب اُسنے اُن پانچ روٹیون اور دو مچھلیون کو لیکے آسمان کي طرف
دیکھکے اُنکو برکت دي اور توڑکے اپنے شاگردون کو دیا کہ لوگون کے
آگے رکھین * ۱۷ اور اُنهون نے کھایا اور سب آسودہ هوئے اور اُن
ٹکڑون کي جو اُنسے بچ رهے بارہ ٹوکریان اُٹھائین *
۱۸ اور یون هوا کہ جب وہ نرالے مین دعا مانگتا تھا شاگرد اُسکے ساتھہ
تھے اُسنے پوچھا کہ لوگ مجھکو کیا کہتے هین کہ مین کون هون *
۱۹ اُنهون نے جواب مین کہا کہ یوحنا بپتسما دینے والا اور بعضے اِلیا
اور دوسرے کہ ایك اگلے نبیون مین سے پھر اُٹھا هے * ۲۰ تب اُسنے
اُنسے کہا تم کیا کہتے هو مین کون هون پطرس نے جواب مین کہا کہ خدا
کا مسیح * ۲۱ اُسنے اُنسے تاکید کي اور فرمایا کہ اُسکو کسو سے نہ کہیو *
۲۲ اور کہا کہ ضرور هے کہ آدمي کا بیٹا بہت دکھہ سہے اور بزرگون
اور سردار کاهنون اور فقیہون سے رد کیا جاے اور مارا جاے اور تیسرے
دن جي اُٹھے * ۲۳ اور اُسنے سب سے کہا کہ اگر کوئي چاهے کہ میرے
پیچھے آوے تو اپنا انکار کرے اور اپني صلیب کو نت اُٹھاکے میري
پیروي کرے * ۲۴ اِسلئے جو کوئي چاهے کہ اپني جان بچاوے اُسے

کر ہن آسمان سے آگ برسے اور اُنھین جلا دے * ۵۵ تب اُسنے پھر
کے اُنھین دھمکایا اور کہا تم نہین جانتے کہ تم مین کیسی روح ھی *
۵۶ کیونکہ آدمی کا بیٹا لوگون کی جان برباد کرنے نہین بلکہ بچانے
آیا تب وے دوسری بستی کو چلے *
۵۷ اور ایسا ھوا کہ جب وے راہ مین چلے جاتے تھے کسو نے اُسے کہا
ای خداوند جہان تو جاتا ھی مین تیرے پیچھے چلونگا * ۵۸ یسوع
نے اُسے کہا کہ لومڑیون کے لئے ماندین ھین اور چڑیون کے لئے بسیرا
پر آدمی کے بیٹے کو اتنی جگہہ نہین کہ اپنا سر رکھے * ۵۹ پھر اُسنے
دوسرے سے کہا میرے پیچھے چل اُسنے کہا ای خداوند مجھے رخصت
دے کہ پہلے جا کے اپنے باپ کو گاڑون * ۶۰ یسوع نے اُسے کہا جانے
دے کہ مردے اپنے مردون کو گاڑین پر تو جا کے خدا کی بادشاھت
کی خبر دے * ۶۱ دوسرے نے بھی کہا کہ ای خداوند مین تیرے
پیچھے چلونگا لیکن پہلے مجھہ جانے دے کہ اپنے گھر کے لوگون سے رخصت
ھو آؤین * ۶۲ یسوع نے اُسے کہا کہ جو اپنا ھاتھہ ھل رکھہ کے پیچھے
دیکھتا ھی وہ خدا کی بادشاھت کے لایق نہین *

دسوان باب

۱ اُسکے بعد خداوند نے ستر اور مقرر کئے اور اپنے سامھنے ھر شہر
اور ھر جگہہ مین آپ جہان جاھتا تھا دو دو بھیجے * ۲ اور اُنسے کہا کہ
پکا کھیت بہت ھی پر مزدور تھوڑے اِسلئے کھیت کے مالک کی منت
کرو کہ مزدور اپنے کھیت مین بھیجے * ۳ جاؤ دیکھو مین تمھین بھیڑون
کی مانند بھیڑیون مین بھیجتا ھون * ۴ نہ بٹوا لیجاؤ نہ جھولی نہ جوتی
اور راہ مین کسی کو سلام نہ کیجیو * ۵ اور جس گھر مین داخل ھوؤ پہلے
کہو کہ اُس گھر کو سلام * ۶ اگر سلامتی کا بیٹا وھان ھوگا سلام
اُسپر ٹھہریگا نہین تو تمھاری طرف پھر آویگا * ۷ اور اُسی گھر مین رھو
جو کچھہ اُنکے پاس ھو کھاؤ پیؤ کیونکہ مزدوری مزدور کا حق ھی
گھر گھر نہ پھرو * ۸ اور جس شہر مین داخل ھو اور وے تمھین قبول

اُسکو پیس کے مشکل سے اُسپر سے اُترتي هی * ۴۰ اور مین نے
تیرے شاگردون کی منت کي که اُسے نکالین لیکن وے نه سکے *
۴۱ تب یسوع نے جواب مین کہا که ای بے ایمان و تیڑھي قوم مین
کب تک تمهارے ساتهه رهونگا اور تمهاري برداشت کرونگا اپنے بیٹے کو
یہان لا * ۴۲ جب وه آتا تها شیطان نے اُسے پٹک کے اینٹھا پر یسوع
نے اُس ناپاک روح کو دهمکایا اور لڑکے کو چنگا کیا اور اُسکو اُسکے باپ
کو سونپا * ۴۳ اور سب خدا کي بزرگي دیکهکے حیران هوئے جب سب
اُن چیزون کے سبب جو یسوع نے کیا تعجب کرتے تهے اُسنے اپنے
شاگردون سے کہا * ۴۴ که تم اِن باتون کو اپنے کان مین رکهو
کیونکه آدمی کا بیٹا لوگون کے هاتهه مین سونپا جایگا * ۴۵ پر وے
اُس بات کو نه سمجهے اور اُنسے چهپي رهي ایسي که سمجهه مین نآئی
اور اُس بات کے پوچهنے مین اُسے ڈرتے تهے *
۴۶ پهر اُنکو یهه خیال آیا که هم مین سب سے بڑا کون هی * ۴۷ یسوع
نے اُنکے دلون کا خیال جانکے ایک لڑکے کو لیا اور اپنے پاس کهڑا کیا *
۴۸ اور اُنسے کہا که جو اُس لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے مجهے
قبول کرتا هی اور جو مجهے قبول کرے اُسکو جسنے مجهے بهیجا قبول
کرتا هی کیونکه جو تم مین سب سے چهوٹا هی وهي بڑا هی *
۴۹ یوحنا نے جواب مین کہا ای صاحب هم نے ایک شخص کو
تیرے نام سے شیطان نکالتے دیکها اور اُسکو منع کیا کیونکه وه همارے
ساتهه تیري پیروي نہین کرتا * ۵۰ یسوع نے اُسے کہا که منع نه
کرو کیونکه جو همارے برخلاف نہین هماري طرف هی *
۵۱ اور ایسا هوا که جب اُسکے اُٹهه جانے کے دن نزدیک آئے اُسنے
مضبوط آراده کیا که یروشلیم جاے * ۵۲ اور اپنے آگے رسول بهیجے وے
جا کے سمریه کي ایک بستي مین داخل هوئے که اُسکے لئے تیاري
کریں * ۵۳ لیکن اُنهون نے اُسکو قبول نه کیا کیونکه وه یروشلم
جانے کو تها * ۵۴ اُسکے شاگرد یعقوب اور یوحنا نے یهه دیکهه کے
کہا که ای خداوند کیا تو چاهتا هی که جیسا الیا نے کیا هم حکم

متوجه هوکے اُنسے نرالے مین کہا مبارک وہ آنکھین جو یہہ چیزین
دیکھتي کہ تم دیکھتے ہو * ۲۴ کیونکہ مین تم سے کہتا هون کہ
بہت سے نبیون اور بادشاهون نے چاها کہ جو تم دیکھتے هو دیکھین پر
نہ دیکھا اور جو کچھہ سنتے هو سنین پر نسنا *
۲۵ اور دیکھو ایک شریعت سکھلانیوالا اُٹھا اور یہہ کہکے اُسکي آزمایش
کي کہ اي اُستاد مین کیا کرون کہ همیشہ کي زندگي کا وارث هون *
۲۶ اُسنے اُسے کہا کہ شریعت مین کیا لکھا هی تو کسطرح پڑھتا هی *
۲۷ اُسنے جواب مین کہا تو خداوند کو جو تیرا خدا هی اپنے سارے دل
اور اپني ساري جان اور اپنے سارے زور اور اپني ساري سمجھہ سے
پیار کر اور جیسا آپ کو ویساهي اپنے پروسي کو * ۲۸ اُسنے اُسے کہا
تونے ٹھیک جواب دیا یہي کو تو جئیگا * ۲۹ پر اُسنے یہہ چاہ کے کہ
اپنے تئین راستباز ٹھہراوے یسوع سے کہا کہ میرا پروسي کون هی *
۳۰ یسوع نے جواب مین کہا کہ ایک شخص یروشالم سے یریحو کو جاتا تھا
اور ڈاکون مین جا پڑا وے اُسے ننگا اور گھایل کرکے ادھموا چھوڑ گئے *
۳۱ اتفاقا ایک کاهن اُس راہ سے جا نکلا اور اُسکو دیکھکے کنارے سے
چلاگیا * ۳۲ اسي طرح ایک لیوئي بھي اُس جگہہ آکے اُسے دیکھکر
کنارے سے چلا گیا * ۳۳ پر ایک مسافر سامري وهان آیا اور اُسکو
دیکھکے رحم کیا * ۳۴ اور اُسکے پاس آکے اُسکے زخمون کو تیل اور
شراب ڈال کے باندھا اور اپنے جانور پر ڈال کے سرا مین لیگیا اور اُسکي
خبرداري کي * ۳۵ اور دوسرے دن جب جانے لگا دو دینار نکال کر
بھٹھیارے کو دیا اور کہا کہ اُسکي خبرداري کر اور جو کچھہ اُسے زیادہ
خرچ هوگا مین پھر آکے تجھے دونگا * ۳۶ اب اِن تینون مین سے اُسکا
جو ڈاکون مین جا پڑا تھا تو کسکو پروسي جانتا هی * ۳۷ اُسنے کہا
اُسکو جسنے اُسپر رحم کیا تب یسوع نے اُسے کہا جا تو بھي ایساهي کر *
۳۸ اور ایسا هوا کہ جب جاتے تھے وہ ایک بستي مین پہنچا اور مرتا
نامے ایک عورت نے اُسے اپنے گھر مین اُتارا * ۳۹ اور مریم نامے اُسکي
ایک بہن تھي جو یسوع کے پانو پاس بیٹھہ کے اُسکا کلام سنتي تھي *

کرین جو کچھہ تمھارے سامھنے رکھا جاے کھاؤ * ۹ وھان کے بیمارون
کو چنگا کرو اور اُنسے کہو کہ خدا کي بادشاھت تمھارے نزدیک آئي *
۱۰ اور جس شہر مین کہ داخل ھو اور وے تمھین قبول نکرین وھان
کي سڑکون پر جا کے کہو * ۱۱ کہ اُس گرد تک جو تمھارے شہر سے
ھم پر پڑي جھاڑ دیتے ھین مگر یہہ جانو کہ خدا کي بادشاھت تمھارے
نزدیک آئي ھے * ۱۲ مین تم سے کہتا ھون کہ اُس دن سدوم پر اُس
شہر زیادہ آساني ھوگي * ۱۳ ھاے خورزین تجھپر افسوس ھاے
بیتصیدا تجھپر افسوس کیونکہ یہہ کرامتین جو تم مین دکھائي گئین
اگر صور و صیدا مین دکھائي جاتین تو اُنھون نے ٹاٹ اوڑہ کے اور خاک
مین بیٹھہ کے کب کا توبہ کیا ھوتا * ۱۴ مگر صور و صیدا کے لئے عدالت
کے دن تم سے آساني ھوگي * ۱۵ اور اے کفرناحوم تو جو آسمان تک
پہنچایا گیا ھے دوزخ مین گرایا جایگا * ۱۶ جو تمھاري سنتا میري سنتا
ھے اور جو تمھین ناچیز جانتا مجھے ناچیز جانتا ھے اور جو مجھے ناچیز
جانتا اُسے جسنے مجھکو بھیجا ناچیز جانتا ھے *
۱۷ وے ستر خوشي سے پھر آ کے کہنے لگے اے خداوند تیرے نام سے
شیطان بھي ھمارا حکم مانتے ھین * ۱۸ تب اُسنے اُنسے کہا مین نے
شیطان کو بجلي کي مانند آسمان سے گرتے دیکھا * ۱۹ دیکھو مین تمکو
سانپ اور بچھو کے روندنے پر اور دشمن کي ساري قدرت پر اختیار
دیتا ھون اور کوئي کسو طرح تمھین نقصان نہ پہنچاویگا * ۲۰ مگر اسي
پر خوش نہو کہ روحین تمھارے حکم مین ھین بلکہ اِسلئے خوشي
کرو کہ تمھارے نام آسمان پر لکھے ھین *
۲۱ اُس وقت یسوع نے جي مین خوش ھو کے کہا اے باپ آسمان
اور زمین کے خداوند مین تیري تعریف کرتا ھون کہ تو نے اِن چیزون
کو داناؤن اور عقلمندون سے چھپایا پر بچون پر ظاھر کیا ھان اے باپ کہ
یون ھي تجھے پسند آیا * ۲۲ اور میرے باپ نے سب کچھہ مجھے سونپا
ھے اور کوئي نہین جانتا کہ بیٹا کون ھے مگر باپ اور باپ کون ھے
مگر بیٹا اور وہ جسپر بیٹا ظاھر کیا چاھے * ۲۳ اور شاگردون کي طرف

هرایك جو مانگتا هی لیتا هی اور ڈهونڈهتا هی پاتا هی اور جو
کهٹکهٹاتا هی اُسکے لئے کهولا جایگا *
۱۱ تم مین سے کون ایسا باپ هی که جب اُسکا بیٹا روٹي مانگے اُسے
پتهر دے یا مچهلي مانگے مچهلي کے بدلے اُسے سانپ دے * ۱۲ یا اگر
انڈا مانگے اُسکو بچهو دے * ۱۳ پس جب تم برے هوکر اپنے لڑکون کو
اچهي چیز دینجانتے هو تو وه باپ جو آسمان پر هی کتنا زیاده اُنکو جو
اُسے مانگتے هین روح قدس دیگا *
۱۴ اور وه ایك دیو کو جو گونگا تها نکالتا تها اور ایسا هوا که جب دیو
نکل گیا وه گونگا بولا اور لوگون نے تعجب کیا * ۱۵ پر بعضون نے اُن مین
سے کها که وه دیون کے سردار بعلزبول کي مدد سے دیون کو نکالتا
هی * ۱۶ اورون نے آزمایش کے لئے اُسے ایک آسماني نشان مانگا *
۱۷ پر اُسنے اُنکے خیالون کو جانکے اُنسے کها که جو جو بادشاهت آپس مین
بر خلاف هوتي ویران هو جاتي هی اور ایسا هرایك گهر بهي اُجڑ جاتا
هی * ۱۸ پس اگر شیطان اپنے سے خلاف هو جاے تو اُسکي بادشاهت
کیونکر قایم رهیگي کیونکه تم کهتے هو مین دیون کو بعلزبول کی مدد
سے نکالتا هون * ۱۹ بهلا اگر مین دیون کو بعزبول کي مدد سے نکالتا
هون تو تمهارے بیٹے کسکي مدد سے نکالتے هین اِسلئے وهي تمهارا
اِنصاف کرینگے * ۲۰ پر اگر مین خدا کي قدرت سے دیون کو نکالتا هون
تو بیشك خدا کي بادشاهت تمهارے پاس آ پهنچي *
۲۱ جب زور آور آدمي هتهیار باندهے اپنے گهرکي چوکي دے اُسکا
مال بچا رهتا هی * ۲۲ پر اگر کوئي اُسسے زورآور آکے اُسے جیتے تو سب
هتهیار جسپر اُسکا بهروسا هی چهین لیتا هی اور اُسکے مال کو بانٹ
دیتا هی * ۲۳ جو میرے ساتهه نهین میرا مخالف هی اور جو میرے
ساتهه جمع نهین کرتا سو بهتراتا هی *
۲۴ جب ناپاک روح آدمي سے باهر نکلتي تو سوکهي جگهون مین آرام
ڈهونڈهتي پهرتي اور جب نهین پاتي کهتي هی که مین اپنے گهر کو
جسسے نکلتي هون پهر جاؤنگي * ۲۵ اور آکے اُسے جهاڑا اور لیس پاتي

۴۰ پر مرتا نے بہت خدمت سے گھبرائي ہوئي اسکے پاس آ کے کہا کہ
اي خداوند تو خبر نہين ليتا کہ ميري بہن نے مجھے اکيلي خدمت
مين چھوڑا هي اب اسے کہہ کہ ميري مدد کرے * ۴۱ تب يسوع نے
جواب مين اسے کہا مرتا اي مرتا تو بہت چيز کے واسطے فکر و کھبڑاهٹ
مين هي * ۴۲ پر ايك چيز ضرور هي سو مريم نے اچھا حصہ چنا
هي جو اسے پھير ليا نجايگا *

گيارهوان باب

۱ اور ايسا هوا کہ وہ ايك جگہہ دعا مانگتا تھا جب مانگ چکا ايك نے
اسکے شاگردون مين سے اسکو کہا اي خداوند همکو دعا مانگنے سکھا
جيسا يوحنا نے اپنے شاگردون کو سکھايا * ۲ اسنے انسے کہا جب تم
دعا مانگو تو کہو اي همارے باپ جو آسمان پر هي تيرے نام کي
تقديس هو تيري بادشاهت آوے تيري مراد جيسي آسمان پر زمين پر
بھي برآوے * ۳ هماري روز کي روٹي هر روز همين دے * ۴ اور
همارے گناهون کو بخش کيونکہ هم بھي هرايك کو جو همارا
قرضدار هي بخشتے هين اور همين آزمايش مين نہ ڈال بلکہ همکو
برے سے چھڑا *
۵ اسنے انسے کہا تم مين سے کون هي جسکا ايك دوست هو اور آدهي
رات کو اسکے پاس آ کے کہے کہ اي دوست مجھے تين روٹي ادهار دے *
۶ کيونکہ ميرا دوست سفر سے ميرے پاس آيا هي اور ميرے پاس
کچھہ نہين کہ اسکے آگے رکھون * ۷ اور وہ اندر سے جواب مين کہے
کہ مجھے تکليف ندے کہ اب دروازہ بند هي اور ميرے لڑکے ميرے
ساتھہ بچھونے پر هين مين اٹھہ کر تجھے دے نہين سکتا * ۸ مين تم
سے کہتا هون اگرچہ وہ اس سبب کہ وہ اسکا دوست هي اٹھہ کر اسے
نديگا مگر اسکي بے حيائي کے سبب اٹھيگا اور جتني درکار هي
اسے ديگا * ۹ سو مين بھي تمهين کہتا هون مانگو تو تمهين ديا جايگا
ڈهونڈهو تو پاؤگے کھٹکھٹاؤ تو تمهارے لئے کھولا جايگا * ۱۰ کيونکہ

نے اُسکو کہا کہ ای فروسیو تم پیالے اور رکابي کو اُوپر سے صاف
کرتے ھو پر تمھارا اندر لوٹ اور برائي سے بھرا ھی * ۴۰ ای
نادانون کیا جسنے باھرکو بنایا اندرکو بھی نہ بنایا * ۴۱ پس جو اُسمین
ھی خیرات کرو اور دیکھو سب کچھہ تمھارے لئے پاک ھوگا * ۴۲ پر
ای فروسیو تم پر افسوس کہ تم پودینا اور سداب اور ھرایک ترکاري کي
وہ یکي دیتے ھو اور انصاف اور خدا کي محبت سے کنارہ کرتے چاھئے تھا
کہ اِنکو کرتے اور اُنکو بھي نہ چھوڑتے * ۴۳ ای فروسیو تم پر
افسوس کہ تم عبادت خانون مین اُوپر کي جگہہ اور بازارون مین سلام کو
چاھتے ھو * ۴۴ ای مکار فقیھو اور فروسیو تم پر افسوس کہ تم چھپي
گورون کي مانند ھو کہ آدمي جو اُن پر چلتے ھین نہین جانتے *
۴۵ تب شریعت سکھلانیوالون مین سے ایک نے اُسکے جواب مین
کہا کہ ای اُستاد اِن باتون کے کہنے سے ھمین بھي ملامت کرتا
ھی * ۴۶ اُسنے کہا ای شریعت سکھلانیوالو تم پر بھي افسوس
کہ تم بوجھے جنکا اُٹھانا کٹھن ھی آدمیون پر لادتے ھو اور آپ ایک
اُنگلي سے اُن بوجھون کو نہین چھوتے * ۴۷ تم پر افسوس کہ تم نبیون
کي قبرون کو بناتے ھو اور تمھارے باپ دادون نے اُنکو قتل کیا *
۴۸ پس تم اپنے باپ دادون کے کام پر گواھي دیتے اور راضي رھتے کیونکہ
اُنھون نے اُنکو قتل کیا اور تم اُنکي قبرین بناتے ھو * ۴۹ اِس لئے
خدا کي حکمت نے بھي کہا ھی کہ مین نبیون اور رسولون کو اُنکے پاس
بھیجونگا وے اُن مین سے بعضون کو قتل کرینگے اور ستاوینگے * ۵۰ تاکہ
سب نبیون کا خون جو دنیا کے شروع سے بہایا گیا اِس زمانے کے لوگون
سے لیا جاے * ۵۱ ھابیل کے خون سے ذکریا کے خون تک جو قربانگاہ
اور خدا کے گھر کے بیچ مین مارا گیا ھان مین تم سے کہتا ھون کہ
اِسي زمانے کے لوگون سے لیا جائیگا * ۵۲ ای شریعت سکھلانیوالو
تم پر افسوس کہ تم نے پہچان کي کنجي لیلي تم آپ داخل نہوئے اور
داخل ھونے والون کو بھي روک رکھا * ۵۳ جب وہ یہہ باتین اُنسے
کہہ رھا تھا فقیہہ اور فروسي اُسے بے طرح چھتے اور چھیڑنے لگے کہ

هی * ۲۶ تب جا کے اور سات روحین جو اُسسے بد تر هین اپنے ساتهه
لاتي هی اور آکے اُسمین بستی هی اور اُس آدمی کا پچهلا حال
پہلے سے برا هوتا هی *
۲۷ اور ایسا هوا که جب وہ یہه کہتا تها ایك عورت نے اُس جماعت
مین سے پکار کے اُسسے کہا مبارك هی وہ پیٹ جسمین تو رها اور وہ
چهاتیان جو تونے پئین * ۲۸ اُسنے کہا هان مگر مبارك وے هین جو
خدا کا کلام سنتے اور مانتے هین *
۲۹ اور جب بڑي بهیڑ هونے لگي اُسنے کہنا شروع کیا که اِس زمانے
کے لوگ برے هین وے نشان ڈهونڈهتے هین پر کوئي نشان اُنکو
دیا نجایگا مگر یونا نبي کا نشان * ۳۰ کیونکه جیسا یونا نینویون کے لئے
نشان هوا اِسیطرح آدمي کا بیٹا بهی اِسي زمانے کے لوگون کے لئے هوگا *
۳۱ عدالت کے دن دکهن کي شہزادي اِس زمانے کے لوگون کے ساتهه
اُٹهیگي اور اُنهین گنہگار ٹهراویگي کیونکه وہ زمین کے کنارے
سے سلیمان کي حکمت سننے آئي اور دیکهو یہان سلیمان سے بڑا هی *
۳۲ نینوي کے لوگ عدالت کے دن اِس زمانے کے لوگون کے ساتهه اُٹهینگے
اور اُنهین گنہگار ٹهراوینگے کیونکه اُنهون نے یونا کي منادي سے توبه کي
اور دیکهو یہان یونا سے بڑا هی *
۳۳ کوئي چراغ جلا کے چهپے مکان مین یا نپوا تلے نہین رکهتا بلکه
چراغدان پر تا که اندر جانے والے روشني دیکهین * ۳۴ بدن کا چراغ
آنکهه هی اِسلئے جب تیري آنکهه صاف هی تو تیرا سارا بدن روشن
هی اور جب صاف نہین هی تو تیرا بدن اندهیرا هی * ۳۵ پس
خبردار ایسا نہو که وہ نور جو تجهه مین هی اندهیرا هو جاے * ۳۶ سو
اگر تیرا بدن تمام روشن هو که کوئي انگ اندهیرا نرهے تو تمام روشن
هوگا ایسا که جیسے چراغ اپني چمك سے تجهے روشن کرے *
۳۷ اور جب وہ بات کرتا تها ایك فروسی نے اُسسے درخواست کي که اُسکے
ساتهه کهانا کهاے تب وہ آکے کهانے بیٹها * ۳۸ اور فروسي نے یہه
دیکهکے که اُسنے کهانے کے آگے هاتهه نه دهویا تعجب کیا * ۳۹ خداوند

تم پر قاضي يا بانٹنے والا مقرر کيا * ۱۵ اور اُسنے اُنسے کہا کہ خبردار رهو اور
لالچ سے کناره کرو کيونکہ کسوکي زندگي اُسکے مال کي زيادتي سے نہين *
۱۶ اور اُسنے اُنسے ايك تمثيل کہي کہ ايك دولتمند کي کهيتي بہت لگي *
۱۷ وه اپنے دلمين سوچنے لگا کہ مين کيا کرون کہ ميرے يہان جگہہ
نہين کہ اپنا حاصل جمع کرون * ۱۸ تب اُسنے کہا مين يہہ کرونگا کہ
اپني کوٹهيان ڈها هونگا اور بڑي بڑي بناؤنگا اور وهان اپنا تمام حاصل اور
مال جمع کرونگا * ۱۹ اور اپني جان سے کہونگا کہ اي جان تيرے پاس
بہت سا مال برسون کے لئے جمع هي چين کر کها پي خوش ره *
۲۰ مگر خدا نے اُسے کہا اي نادان اِسي رات تيري جان تجهہ سے مانگينگے
پس جو تو نے تيار کيا کسکا هوگا * ۲۱ ايسا هي وه هي جو اپنے
لئے خزانہ جمع کرتا هي اور خدا کے پاس دولت نہين جمع کرتا *
۲۲ پهر اُسنے اپنے شاگردون سے کہا اِس لئے مين تم سے کہتا هون کہ
اپني جان کے واسطے فکر نکرو کہ هم کيا کهائنگے اور نہ بدن کے لئے
کہ کيا پہنينگے * ۲۳ کہ جان خوراک سے بڑي هي اور بدن پوشاک
سے * ۲۴ کوؤن کو ديکهو کہ نہ بوتے نہ کاٹتے هين اور نہ اُنکہ کهتا
نہ کوٹهي هي تو بهي خدا اُنهين کهلاتا هي تم تو چڑيون سے کہين
بہتر هو * ۲۵ تم مين سے کون هي کہ فکر کرکے اپنے قد کو
ايك هاته بڑها سکے * ۲۶ پس جب اتني چهوٹي بات نہين کر سکتے تو
کس لئے باقي چيزون کي فکر کرتے هو * ۲۷ سوسن کو ديکهو کہ کيسا
بڑهتے هين وے نہ محنت کرتے نہ کاتتے هين پر مين تمهين کہتا هون
کہ سليمان نے اپني ساري شان و شوکت مين اُن مين سے ايك کي مانند
نہ پہنا * ۲۸ جب خدا گهاس کو جو آج ميدان مين هي اور کل تنور مين
جهونکي جاتي ايسا پہناتا تو اي کم اعتقادو کتنا زياده تمهين پہناويگا *
۲۹ اور تم فکر نکرو کہ هم کيا کهائينگے کيا پيئنگے اور نہ گهبراو *
۳۰ کيونکہ اِن سب چيزون کي دنيا کے لوگ فکر کرتے هين پر تمهارا
باپ جانتا هي کہ تم اُنکے محتاج هو * ۳۱ بلکہ خدا کي بادشاهت
ڈهونڈهو کہ تمهين يہہ سب چيزين بهي ملينگي * ۳۲ اي چهوٹي جهند

بہت باتین کرے * ۵۴ اور گھات لگا کے تلاش مین تھے کہ اُسکے منہہ
سے کوئي بات پکڑ پاوین تاکہ اُسپر فریاد کرین *

بارھوان باب

۱ اتنے مین ھزارون آدمي جمع ھوئے اِسطرح کہ ایک ایک پر گرا پڑتا
تھا اُسنے اپنے شاگردون سے کہنا شروع کیا کہ سب پہلے فروسیون کے
خمیر سے جو مکر ھی پرھیز کرو * ۲ کیونکہ کوئي چیز ڈھپي نہین
جو کھل نجاے اور نہ چھپي جو جاني نجاے * ۳ اِسلئے کہ جو کچھہ تم
اندھیرے مین کہتے اونجالے مین سنایا جایگا اور جو کچھہ تم نے
کوٹھریون مین کانوکان کہا کوٹھون پر منادي کیا جایگا * ۴ مگر مین
تم سے جو میرے دوست ھو کہتا ھون کہ اُنسے جو بدن کو قتل کرتے
ھین اور بعد اُسکے کچھہ اور کر نہین سکتے مت ڈرو * ۵ لیکن مین
تمھین بتاتا ھون کہ کسسے ڈرو اُسسے ڈرو جسکو مارلے کے بعد اختیار
ھی کہ جہنم مین ڈالے ھان مین تمھین کہتا ھون کہ اُسسے ڈرو *
۶ کیا دو پیسے کي پانچ چڑائین نہین بکتین پر کسکو اُنمین سے
خدا بھولا نہین * ۷ بلکہ تمھارے سر کے سب بال بھي گنے ھین پس
مت ڈرو تم بہت چڑیون سے بہتر ھو * ۸ اور مین تمھین کہتا ھون کہ
جو آدمیون کے آگے میرا اقرار کرے آدمي کا بیٹا بھي خدا کے فرشتون
کے آگے اُسکا اقرار کریگا * ۹ پر جو آدمیون کے آگے میرا انکار کرے
خدا کے فرشتون کے آگے اُسکا انکار ھوگا * ۱۰ اور جو کوئي آدمي کے
بیٹے کے حق مین بري بات کہے اُسکو معاف ھوگا پر جو روح قدس کے
حق مین کفر کہے اُسکو معاف نہوگا * ۱۱ اور جب وے تمکو عبادتخانون
مین اور حاکمون اور اختیار والون کے پاس لیجاوین تو فکر نکرو کہ
کیسا یا کیا جواب دوگے اور کیا کہوگے * ۱۲ کیونکہ روح قدس اُسي دم
تمھین سکھادیگا کہ کیا کہنا چاھئے *

۱۳ اور جماعت مین سے ایک نے اُسے کہا کہ اي اُستاد میرے بھائي سے کہہ
کہ مجھے میراث بانٹ دے * ۱۴ پر اُسنے اُسے کہا کہ اي آدمي کسنے مجھے

کیا تھوڑي مار کھائیگا سو جسے بہت دیا گیا اُسے بہت لیکھالینگے اور جسے
زیادہ سونپا گیا اُسے زیادہ مانگینگے *
۴۹ مین زمین پر آگ لگانے آیا اور کیا چاھتا ھون کہ لگ چکی ھوتي *
۵۰ پر مجھے ایک بپتسما پانا ھی اور مین کیسا تنگ ھون جب تک پورا
نہو * ۵۱ کیا تم خیال کرتے ھو کہ مین زمین پر میل کروانے آیا ھون
نہین مین تمھین کہتا ھون بلکہ جدائي * ۵۲ کیونکہ اب سے ایک
گھر کے پانچ آدمي تین دو کے بر خلاف ھونگے اور دو تین کے * ۵۳ اور باپ
بیٹے سے اور بیٹا باپ سے اور ما بیٹی سے اور بیٹی ما سے اور ساس بہو سے
اور بہو ساس سے بر خلاف ھوگي *
۵۴ اُسنے لوگون سے بھي کہا کہ جب تم بدلي پچھم سے اُٹھتے دیکھتے
تو جھٹ کہتے کہ مینھہ آتا ھی اور ایساھي ھوتا * ۵۵ اور جب دکھنھیا
چلتي ھی تو کہتے ھو کہ گرمي ھوگي اور ایساھی ھوتا * ۵۶ اے
مکارو تم زمین اور آسمان کي صورت پہچان سکتے ھو اِس زمانے کو
کیون نہین آزماتے * ۵۷ اور تم آپھي کیون اِنصاف نہین کرتے کہ
سچ کیا ھی * ۵۸ اور جب اپنے مدعي کے ساتھہ حاکم کنے جاتا ھی
راہ مین کوشش کر کہ اُسے معاملہ ھوجاے ایسا نہو کہ وہ تجھہ کو
حاکم پاس کھینچ لیجاے اور حاکم تجھہ کو پیادے کو سونپے اور
پیادہ تجھے قید مین ڈالے * ۵۹ مین تجھہ سے کہتا ھون کہ جب تک
کوڑي کوڑي ادا نکرے وھان سے نہ نکلیگا *

تیرھوان باب

۱ اُسوقت بعضے حاضر تھے جو اُسے اُن گلیلیون کي خبر دیتے تھے جنکا
خون پیلاطس نے اُنکي قربانی کے ساتھہ ملایا * ۲ یسوع نے اُنھین
جواب مین کہا کیا تم سمجھتے ھو کہ یہہ گلیلي سب گلیلیون سے زیادہ
گنہگار تھے کہ ایسا دکھہ پایا * ۳ مین تم سے کہتا ھون نہین پر اگر
تم سب توبہ نکرو اِسیطرح ھلاک ھولے * ۴ یا وے اٹھارہ جن پر
سیلوحا مین برج گرا اور دب مرے کیا سمجھتے ھو کہ وے یروشالم

مت ڈر کیونکہ تمھارے باپ کو پسند آیا کہ بادشاھت تمھین دے *
۳۳ جو کچھہ تمھارا ھی بیچو اور خیرات کرو اپنے لئے تھیلیان جو پرانی
نہین ھوتین خزانہ جو نہین گھٹتا آسمان پر جہان چور نزدیک نہین آتا
اور کیڑا نہین کھاتا جمع کرو * ۳۴ کیونکہ جہان تمھارا خزانہ ھی
وھین تمھارا دل بھی رھیگا *
۳۵ چاھئے کہ تمھاری کمر بندھی رھے اور تمھارا دیا جلتا رھے * ۳۶ اور
تم اُن آدمیون کی مانند ھو کہ اپنے خاوند کی راہ دیکھتے ھون کہ کب
شادی مین سے آوے تاکہ جب آوے اور کھٹکھٹاوے جھٹ اُسکے
واسطے دروازہ کھول دین * ۳۷ مبارک ھین وے نوکر جنکو خاوند آکے
جاگتا پاوے مین تمھین سچ کہتا ھون کہ وہ آپ کمر باندھ کے اُنھین
کھانے بیٹھاویگا اور آکے اُنکی خدمت کریگا * ۳۸ اور اگر وہ دوسرے
پہر یا تیسرے پہر آوے اور ایسا پاوے تو مبارک ھین وے نوکر *
۳۹ جانتے ھو کہ اگر گھرکا مالک جانتا کہ چور کس گھڑی آویگا تو جاگتا
رھتا اور اپنے گھر مین سیندھہ نہ دینے دیتا * ۴۰ پس تم بھی تیار رھو
کہ جس گھڑی تم خیال نہین کرتے آدمی کا بیٹا آویگا *
۴۱ تب پطرس نے اُسے کہا کہ اے خداوند تو یہہ تمثیل ھمین سے
کہتا ھی یا سب سے * ۴۲ خداوند نے کہا کون ھی وہ دیانتدار
اور دانا خانسامان جسکو خداوند اپنے نوکرون پر مقرر کرے کہ اُنکے
حصے کی روٹی وقت پر دیا کرے * ۴۳ مبارک ھی وہ نوکر جسے اُسکا
خاوند آکے ایساھی کرتے پاوے * ۴۴ مین تم سے سچ کہتا ھون
کہ اُسے اپنے سارے مال پر مختار کریگا * ۴۵ پر اگر وہ نوکر اپنے دل
مین کہے کہ میرا خاوند آنے مین دیر کرتا ھی اور غلام لونڈیون کو مارنا
اور کھانا پینا مست ھونا شروع کرے * ۴۶ تو اُس نوکر کا خاوند ایسے
دن کہ وہ راہ نتکے اور ایسی گھڑی کہ وہ نجانے آویگا اور اُسکو دو ٹکڑے
کرکے اُسکا حصہ بے ایمانون کے ساتھہ مقرر کریگا * ۴۷ اور وہ نوکر
جسنے اپنے خاوند کی مراد جانی پر اپنے تئین تیار نرکھا اور اُسکی مراد
کے موافق نہ کیا بہت مار کھاویگا * ۴۸ پر جسنے نجانا اور مار کھانیکا کام

لیکے اپنے باغ مین بویا وہ اُگاہ اور بڑا پیڑ ھوا اور چڑیون نے اُسکي
ڈالیون پر بسیرا کیا *
۲۰ اور پھر اُسنے کہا مین خدا کي بادشاھت کو کسسے نسبت دون *
۲۱ وہ خمیر کي مانند ھی جسے ایک عورت نے لیکے تین پیمانے آتے
مین ملایا یہان تک کہ وہ سب خمیري ھوگیا *
۲۲ اور وہ یروشالم کو جاتے ھوئے شہر شہر گانو گانو پھرکے تعلیم دیتا
تھا * ۲۳ ایک نے اُسے کہا ای خداوند کیا تھوڑے ھین جو نجات
پاتے * ۲۴ اُسنے اُنسے کہا کہ جان سے کوشش کرو کہ تنگ دروازے
سے داخل ھو کیونکہ مین تمسے کہتا ھون کہ بہتیرے چاھینگے کہ اُسے
داخل ھون پر نسکینگے * ۲۵ جب گھرکے مالک نے اُتھکے دروازہ بند
کیا ھو اور تم باھر کھڑے ھوکے دروازہ کھتکھتانا اور کہنا شروع کرو
کہ ای خداوند ای خداوند ھمارے لئے کھول وہ اندر سے جواب
مین تم سے کہے کہ مین تمکو نہین پہچانتا کہ کہان کے ھو * ۲۶ تب
تم کہنے لگوگے کہ ھم نے تیرے حضور کھایا پیا ھی اور تونے ھمارے
بازارون مین تعلیم دي ھی * ۲۷ پر وہ جواب دیگا مین تمسے کہتاھون
کہ تمکو نہین پہچانتا کہ کہان کے ھو ای بدکارو تم سب مجھہ سے
دور ھو * ۲۸ وھان رونا اور دانت پیسنا ھوگا جب ابیرھام اور اِسحاق اور
یعقوب اور سب نبیون کو خدا کي بادشاھت مین اور آپکو باھر نکالا
دیکھوگے * ۲۹ اور لوگ پورب پچھم اُتر دکھن سے آوینگے اور خدا کي
بادشاھت مین کھانے بیتھینگے * ۳۰ اور دیکھو جو پچھلے ھین سو پہلے
ھونگے اور جو پہلے ھین سو پچھلے ھونگے *
۳۱ اُسي دن بعضے فروسیون نے آکے اُسے کہا کہ نکل جا اور یہان
سے روانہ ھو کیونکہ ھیرود تجھے قتل کیا چاھتا ھی * ۳۲ اُسنے اُنسے
کہا کہ جاکے اُس لومڑي سے کہو کہ دیکھہ مین شیطانون کو نکالتا
ھون اور آج و کل چنگا کر رھا ھون اور پرسون اپنا کام پورا کرونگا *
۳۳ پس مجھے ضرور ھی کہ آج و کل و پرسون پھر لون کیونکہ نہین
ھو سکتا کہ نبي یروشالم کے باھر ھلاک ھو * ۳۴ ای یروشالم ای

کے سب رھنے والون سے زیادہ گنہگار تھے * ۵ مین تم سے کہتا هون
نہین پر اگر توبہ نکرو تم سب اِسیطرح ھلاک ھو گے *
۶ اور اُسنے یہہ تمثیل کہی کہ کسي کے انگور کے باغ مین ایک انجیرکا
درخت لگا تھا اُسنے آ کے اُسکا میوہ ڈھونڈھا پر نپایا * ۷ تب اُسنے باغبان
سے کہا دیکھہ تین برس سے مین آ کے اِس انجیرکا پھل ڈھونڈھتا
ھون پر نہین پاتا اُسے کاٹ ڈال کاھیکو زمین روکے ھی * ۸ اُسنے جواب
مین اُسے کہا ای خداوند اِس سال اور اُسے رھنے دے کہ اُسکے گرد
تھالا کھودون اور کھاد ڈالون * ۹ شاید کہ پھلے نہین تو بعد اُسکے
کاٹ ڈالیو *
۱۰ اور سبت کے دن وہ ایک عبادتخانے مین تعلیم دیتا تھا * ۱۱ اور
دیکھو ایک عورت تھی جو اٹھارہ برس سے سایہ کے سبب کم زور اور
کبڑي ھوگئي تھي اور اپنے تئین بالکل سیدھا نکرسکتی تھي *
۱۲ یسوع نے اُسے دیکھکے بلایا اورکہا ای عورت تو اپني کم زوري سے
چھوتي * ۱۳ اور اُسنے اپنے ھاتھہ اُس پر رکھے و وھین سیدھی ھوگئي
اور خداکي تعریف کرنے لگي *
۱۴ تب عبادت خانےکا سردار اِسلیئے کہ یسوع نے سبت کے دن چنگا
کیا خفا ھوکے جماعت کوکہنے لگا چھہ دن ھین جن مین کام کرنا روا
ھی پس اُنمین آ کے چنگے ھو نہ کہ سبت کے دن * ۱۵ تب خداوند نے
اُسے جواب مین کہا کہ ای مکار کیا ھر ایک تم مین سے سبت کے دن
اپنے بیل اورگدھے کو تھان سے نہین کھولتا اور پاني پلانے نہین لیجاتا *
۱۶ پس کیا روانہ تھا کہ یہہ جو ابیرھام کي بیتي ھی جسکو شیطان نے
دیکھو اٹھارہ برس سے باندہ رکھا تھا سبت کے دن اس بندے چھڑائي
جاے * ۱۷ اور جد وہ یہہ باتین کہہ چکا اُسکے سب مخالف شرمندہ
ھوئے اور ساري جماعت اُن سب بڑے کامون سے جو اُسے ھوئے
خوش ھوئی *
۱۸ پھر اُسنے کہا خداکي بادشاھت کسکي مانند ھی مین اُسے کسے
نسبت دون * ۱۹ رائي کے دانے کي مانند ھی جسکو ایک آدمي نے

کھانا تیار کرے تو اپنے دوستون اور بھائیون رشتہ دارون کو جو دولت مند
ھین مت بلا تانہو کہ وے بھي تجھے بلاوین اور تیرا بدلا ھو جاے *
۱۳ بلکہ تو ضیافت کیا چاھے تو غریبون لونجون لنگڑون اندھون کو بلا *
۱۴ تب تو مبارک ھوگا کیونکہ اُنکے پاس کچھہ نہین کہ تیرا بدلادین
پر تجھے راستبازون کی قیامت مین بدلا ھوگا *
۱۵ ایک نے اُن مین سے جو کھانے بیٹھے تھے یہہ سنکے اُسے کہا مبارک
وہ جو خدا کی بادشاھت مین روٹی کھائیگا * ۱۶ اُسنے اُسے کہا کہ ایک
شخص نے بڑا کھانا کرکے بہتون کو بلایا * ۱۷ اور کھانے کے وقت نوکر
کو بھیجا کہ مہمانون کو کہے کہ آؤ اب سب کچھہ تیار ھی * ۱۸ اُسپر
سبھون نے ملکر عذر کرنا شروع کیا پہلے نے اُسے کہا کہ مین نے
کھیت خریدا ھی ضرور ھی کہ جاکے اُسے دیکھون مین تیري منت
کرتا ھون کہ میري طرف سے عذر کر * ۱۹ دوسرے نے کہا مین پانچ
جوڑي بیل خریدا ھی جاتا ھون کہ اُنکو آزماؤن مین تیري منت کرتا
ھون کہ میرے لئے عذر کر * ۲۰ تیسرے نے کہا مین نے بیاہ کیا ھی
اِس سبب سے نہین آسکتا * ۲۱ پس اُس نوکر نے آکے اپنے خداوند
کو اِن باتون کي خبر دي تب گھرکے مالک نے غصہ ھوکے اپنے نوکر سے
کہا جلد شہرکے بازارون اور گلیون مین جا اور غریبون اور لونجون لنگڑون
اور اندھون کو یہان لا * ۲۲ نوکر نے کہا کہ اي خداوند جیسا تونے
فرمایا ھوا تو بھی جگہہ ھی * ۲۳ خداوند نے نوکر سے کہا راھون اور
بازارون کي طرف جا اور جس طرح بنے لوگون کو لا کہ میرا گھر بھر جاے *
۲۴ کیونکہ مین تم سے کہتا ھون کہ کوئی شخص اُن مین سے جو بلائے
گئے میرا کھانا نہ چکھیگا *
۲۵ اور بہت لوگ اُسکے ساتھہ چلے اُسنے پھرکے اُنسے کہا * ۲۶ کہ
اگر کوئي میرے پاس آوے اور اپنے مان باپ اور جورو لڑکے اور بھائي
بہن بلکہ اپني جان کي دشمني نکرے میرا شاگرد ھو نہین سکتا *
۲۷ اور جو اپني صلیب اُٹھا کے میرے پیچھے نہین آتا میرا شاگرد نہین *
۲۸ کیونکہ تم مین کون ھی کہ جب ایک برج بنایا چاھے پہلے بیٹھہ

یروشالم جو نبیون کو قتل کرتا هی اور اُنکو جو تیرے پاس بھیجے گئے
پتھراؤ کرتا هی کئی بار مین نے چاھا که تیرے لڑکون کو جمع کرون
جس طرح مرغي اپنے بچون کو اپنے پرون تلے جمع کرتي هی پر تم نے
نچاھا * ۳۵ دیکھو تمھارا گھر تمھارے لئے اُجاڑ چھوڑا جاتا هی اور
مین تمھین سچ کہتا ھون که مجھکو ندیکھو گے اُس وقت تك که تم
کھوگے مبارك هی وه جو خداوند کے نام پر آتا هی *

چودھوان باب

۱ ایسا ھوا که وه سبت کے دن بزرگ فروسیون مین سے ایك کے گھر
کھانے گیا اور وے اُسکي تاك مین تھے * ۲ اور دیکھو که ایك شخص
اُسکے سامھنے تھا جسے جلندھر تھا * ۳ یسوع نے جواب مین شریعت
سکھلانے والون اور فروسیون سے کہا که سبت کے دن چنگا کرنا روا
هی یا نہین * ۴ وے چپ رھے تب اُسنے اُسے پکڑکے چنگا کرکے
چھوڑ دیا * ۵ اور جواب مین اُن سے کہا که تم مین سے کون هی که
اگر اُسکا گدھا یا بیل سبت کے دن کوئے مین گرے وه ترت اُسکو نه نکالے *
۶ وے اُسکي اُن باتون کا جواب ندیسکے * ۷ اور مہمانون کو جب
دیکھا که وے اُونچي جگہین پسند کرتے هین اُن سے ایك تمثیل کہي *
۸ که جب کوئي تجھے شادي مین بلاوے سب سے اُونچے مت بیٹھ که
شاید تجھ سے بھي کسو بڑے کو بلایا ھو * ۹ اور جس نے تیري اور
اُسکي مہماني کي هی آکے تجھ سے کہے که یه اُسکو دے اور
شرمنده ھوکے تجھکو نیچے بیٹھنا پڑے * ۱۰ بلکه جب تیري مہماني
ھو سب سے نیچي جگہه بیٹھ تاکه جب وه جس نے تجھ کو بلایا هی
آوے تجھکو کہے که ای دوست آ اونچي جگہه بیٹھ تب اُنکے سامھنے
جو تیرے ساتھ کھانے بیٹھے هین تیري عزت ھوگي * ۱۱ کیونکه جو
کوئي آپکو بڑا جانتا هی چھوٹا کیا جایگا اور جو اپنے تئین چھوٹا جانتا
هی بڑا کیا جایگا *
۱۲ اور اُسنے اپني مہماني کرنے والے سے کہا که جب تو دن یا رات کا

میرے ساتھہ خوشي کرو کہ مین نے اپنا کھویا درم پایا * ۱۰ مین
تمھین کہتا ھون کہ خدا کے فرشتون کے آگے ایك گنہگار کے لئے جو توبہ
کرتا ھی ایسي ھي خوشي ھوگی *
۱۱ پھر اُسنے کہا ایك شخص کے دو بیٹے تھے * ۱۲ اُن مین سے چھوٹے
نے باپ سے کہا کہ ای باپ مال کا حصہ جو مجھے پہنچتا ھی مجھے
دے اُسنے مال اُنھین بانٹ دیا * ۱۳ اور تھوڑے دن بعد چھوٹے بیٹے
نے سب کچھہ جمع کر کے ایك دور کے ملك کا سفر کیا اور وھان اپنا مال
بد چالي مین اُڑایا * ۱۴ اور جب سب خرچ کر چکا اُس ملك مین بڑا
کال پڑا اور وہ محتاج ھونے لگا * ۱۵ تب اُس ملك کے ایک رھنے والے
کے یہان جا لگا اُسنے اُسے اپنے کھیتون مین سور چرانے بھیجا * ۱۶ اور
اُسے آرزو تھي کہ چھلکون سے جو سور کھاتے ھین اپنا پیٹ بھرے
پر کوئی نہ دیتا تھا * ۱۷ تب ھوش مین آ کے کہا میرے باپ کے کتنے
مزدورن کو بہت روٹي ھی اور مین بھوکھون مرتا ھون * ۱۸ مین اُٹھکے
اپنے باپ پاس جاؤنگا اور اُسے کہونگا کہ ای باپ مین نے آسمان کا اور
تیرا گناہ کیا ھی * ۱۹ اور اب اُس لایق نہین کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤن
مجھے اپنے مزدورون مین سے ایک کي مانند بنا * ۲۰ اپنے باپ پاس چلا
اور وہ ابھي دور تھا کہ اُسکو دیکھہ کے اُسکے باپ کو بڑا رحم آیا اور دوڑ
کے اُسکو گلے لگا لیا اور چوما * ۲۱ بیٹے نے اُسکو کہا کہ ای باپ مین
نے آسمان کا اور تیرا گناہ کیا اور اب اِس قابل نہین کہ پھر تیرا بیٹا
کہلاؤن * ۲۲ باپ نے اپنے نوکرون کو کہا کہ اچھي سے اچھی پوشاك لا کے اُسے
پہناؤ اور اُسکے ھاتھہ مین انگوٹھي اور پانو مین جوتي * ۲۳ اور پلے ھوئے
بچھڑے کو لا کے ذبح کرو کہ کھائین اور خوشي منائین * ۲۴ کیونکہ
یہہ میرا بیٹا موا تھا اب جیا ھی کھوگیا تھا اب ملا ھی تب وے
خوشي کرنے لگے * ۲۵ اور اُسکا بڑا بیٹا کھیت مین تھا جب گھر کے
نزدیك آیا گانے اور ناچنے کی آواز سني * ۲۶ تب ایک نوکر کو بلا کے
پوچھا کہ یہہ کیا ھی * ۲۷ اُسنے اُسے کہا کہ تیرا بھائي آیا ھی اور
تیرے باپ نے پلا بچھڑا ذبح کیا ھی اِسلئے اُسے بھلا چنگا پایا * ۲۸ اُسنے

کے خرچ کا حساب نکرے کہ مین اُسے تیار کر سکونگا * ۲۹ ایسا نہو
کہ جل نیو ڈالی اور تیار کر نسکا تو جو لوگ دیکھین اُسے هنسنا
شروع کرین * ۳۰ اور کہین کہ اُس شخص نے بنانا شروع کیا پر
تیار کر نسکا * ۳۱ یا کون بادشاہ دوسرے سے لڑائي کر لے جاے جو بیٹھہ
کے پہلے صلاح نکرے کہ مین دس ہزار آدمي کے ساتھہ اُسے کہ بیس
ہزار آدمی لیکے آتا هی مقابلہ کر سکونگا * ۳۲ نہین تو جل وہ دور
هی پیغام بھیج کے صلح کے لئے منت کریگا * ۳۳ سو اِسیطرح جو کوئي
تم مین سے اپنے سارے مال سے کنارہ نکرے میرا شاگرد نہین
هو سکتا * ۳۴ نمك اچھا هی لیکن اگر نمك بگڑ جاے تو کس چیز
سے درست هوگا * ۳۵ نہ زمین کے نہ کھاد کے کام کا هی بلکہ باهر
پھینك دیتے هین جسکو کان سننے کے هون سنے *

پندرھوان باب

۱ تب سب محصول لینے والے اور گنہگار اُسکے نزدیك آتے تھے کہ
اُسکي سنین * ۲ اور فروسي اور فقیہہ کڑکڑا کے کہتے تھے یہہ شخص
گنہگارون کو قبول کرتا هی اور اُنکے ساتھہ کھاتا هی * ۳ تب اُسنے
اُنسے یہہ تمثیل کہی * ۴ کہ تم مین سے کون هی جسکے پاس سو بھیڑ
هون اگر اُن مین سے ایک کھو جاے ان ننانوے کو جنگل مین نہ چھوڑے
اور اُس کھوئي هوئی کو جب تك نہ پاوے ڈھونڈھا نکرے * ۵ اور
پا کے خوشي سے اپنے کاندھے پر اُٹھا نہ لے * ۶ اور گھر مین جا کے
دوستون اور پڑوسیون کو بلا کے نہ کہے کہ میرے ساتھہ خوشي کرو
کیونکہ مین نے اپني کھوئي هوئي بھیڑ پائي * ۷ مین تم سے کہتا هون
کہ اسطور آسمان مین ایك گنہگار کے واسطے جو توبہ کرتا هی ننانوے
راستباز سے جو توبہ کي حاجت نہین رکھتے زیادہ خوشی هوگي *
۸ یا کون عورت هی جسکے پاس دس درم هون اگر ایك کھو جاے
چراغ بال کے گھر کو نہ جھاڑے اور جب تك نہ پاوے کوشش سے ڈھونڈھا
نکرے * ۹ اور جب پاوے دوستون اور پڑوسیون کو بلا کے نہ کہے کہ

کرو کہ جب تم جاتے رہو همیشه کے مکانون مین جگہہ دیں * ۱۰ جو
تھوڑے مین ایماندار هی سو بہت مین بھي ایماندار هی اور جو
تھوڑے مین بے ایمان هی سو بہت مین بھي بے ایمان هی * ۱۱ جب
تم جھوٹھي دولت مین ایماندار نہ ھے تو سچي تمھین کون سپرد کریگا *
۱۲ اور جب تم بیگانے مال مین ایماندار نہ ھے تو کون کچھہ دیگا کہ تمھین
پونچي هو * ۱۳ کوئي نوکر دو خاوند کي خدمت نہین کر سکتا اِسلئے کہ
یا ایک کی دشمني کریگا اور دوسرے کي دوستي یا ایک کو مانیگا اور
دوسرے کو ناچیز جانیگا تم خدا اور دولت دونو کي خدمت نہین
کر سکتے *

۱۴ اور فروسي جو دولت کو پیار کرتے تھے اُن سب باتون کو سنکے
اُسے ٹھٹھے مین اُڑانے لگے * ۱۵ تب اُسنے اُنکو کہا کہ تم وے هو جو
آدمیون کے آگے آپکو راستباز ظاهر کرتے هین لیکن خدا تمھارے دلکي
جانتا هی کیونکہ جسکي آدمي کے نزدیک بڑائی هوتی اُسے خدا نفرت
رکھتا هی * ۱۶ شریعت ونبي یوحن تک تھے تب سے خدا کي بادشاهت
کي خوشخبري دئی جاتي هی اور هر ایک زور مار کے اس مین داخل
هوتا هی * ۱۷ پر آسمان اور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطه کے
مٹ جانے سے بہت آسان هی *

۱۸ جو شخص اپني جورو کو چھوڑ دے اور دوسري سے بیاه کرے زنا
کرتا هی اور جو اُس عورت کو کہ چھوڑ دي گئي بیاھے زنا کرتا هی *

۱۹ ایک دولت مند تھا جو لال اور مہین کپڑے پہنتا اور روز روز شان
شوکت سے عیش کرتا تھا * ۲۰ اور لاذر نامے ایک غریب آدمي جو ناسور
سے بھرا تھا جسے اُسکي ڈیوڑھی پر ڈال جاتے تھے * ۲۱ وه آرزو رکھتا
تھا کہ اُن ٹکڑون سے جو دولت مند کے میز سے گرتے تھے اپنا پیٹ
بھرے بلکہ کتے آکے اُسکے گھاؤ چاٹتے تھے * ۲۲ اور ایسا هوا کہ وه
غریب مرگیا اور فرشتون نے اُسے ابیرهام کي گود مین رکھا اور دولتمند
بھي موا اور گاڑا گیا * ۲۳ اُسنے دوزخ مین اپني آنکھہ اُٹھاکے عذاب
مین هوکے ابیرهام کو دور سے دیکھا اور اُسکي گود مین لاذر کو *

خفا ہو کے نچاہا کہ اندر جاے تب اُسکے باپ نے باہر آ کے اُسے منایا *
۲۹ اُسنے باپ سے جواب مین کہا دیکھہ اِتنے برس سے مین تیری خدمت
کرتا ہون اور کبھی تیرے حکم کے برخلاف نچلا پر تو نے کبھو
ایک بکری کا بچا مجھے ندیا کہ اپنے دوستون کے ساتھہ خوشی مناؤن *
۳۰ اور جب تیرا یہہ بیٹا آیا جسنے تیرا مال کسبیون مین اُڑایا تو نے اُسکے
لئے موٹا بچھڑا ذبح کیا * ۳۱ اُسنے اُسکو کہا ای بیٹا تو سدا میرے
پاس ہی اور جو کچھہ میرا ہی سو تیرا ہی * ۳۲ پر خوشی منانا
اور خوش ہونا لازم تھا کیونکہ تیرا یہہ بھائی موا تھا جیا ہی کھو گیا
تھا اب ملا ہی *

سولھوان باب

۱ اور اُسنے اپنے شاگردون سے بھی کہا کہ کسو دولتمند کا ایک مختار
تھا جسکا لوگون نے اُسے گلا کیا کہ یہہ تیرا مال اُڑاتا ہی * ۲ تب
اُسنے اُسکو بلا کے پوچھا کہ یہہ کیا ہی جو تیرے حق مین سنتا
ہون اپنی مختاری کا حساب دے کہ اب سے تو مختار نہین رہ سکتا *
۳ اُس مختار نے اپنے جی مین کہا کہ کیا کرون کیونکہ میرا مالک مختاری
مجھہ سے لیتا ہی مین کھود نہین سکتا اور بھیکھہ مانگنے سے شرم آتی
ہی * ۴ اب جان گیا کہ کیا کرون تا کہ جب مختاری سے چھوٹ جاؤن
مجھے لوگ اپنے گھرون مین رکھین * ۵ تب اپنے خداوند کے ہر ایک
قرضدار کو بلا کے پہلے سے پوچھا کہ تو کتنا میرے مالک کا دھراتا ہی *
۶ اُسنے کہا سو پیمانے تیل تب اُسکو کہا کہ اپنی دستاویز لے اور بیٹھہ
کے جلد پچاس لکھہ دے * ۷ پھر دوسرے سے کہا تو کتنا دھراتا
ہی اُسنے کہا سو پیمانے گیہون اُسے کہا کہ اپنی دستاویز لے اور اَسی
لکھہ دے * ۸ تب مالک نے بے ایمان مختار کی تعریف کی اِسلئے کہ
اُسنے ہوشیاری کی اِسی طرح دنیا کے لوگ اپنے وقت مین نور کے لوگون
سے ہوشیار ہین *
۹ سو مین تم سے کہتا ہون کہ جھوٹھی دولت سے اپنے لئے دوست پیدا

۷ تم مین کون هی جسکا ایک نوکر هل جوتے یا چروا هي کرے
جب کهیت سے آوے اُسے کہے کہ آ اب کهانے بیٹهه * ۸ اور اُسے نه کہے
که میرا شام کا کهانا تیار کر اور جب تک کهاؤن پیئون کمر باندهے کے میري
خدمت کر بعد اُسکے تو آپ کها پي * ۹ کیا وه اُس نوکر کا اِحسان
مانتا هی که جو کام اُسنے فرمائے تهے کئے مین جانتا هون نهین *
۱۰ اِسي طرح تم بهي جب سب کچهه جو تمهارے لئے فرمایا گیا کر چکے
تو کهو که هم نالایق بندے هین کیونکه جو هم پر کرنا واجب تها
وهي کیا *
۱۱ اور ایسا هوا که جب یروشالم کو جاتا تها سمریه و گلیل کے بیچ سے
گذرا * ۱۲ اور ایک بستي مین جاتے هوئے دس کوڑهي اُسے ملے جو
دور کهڑے تهے * ۱۳ اُنهون نے چلا کے کہا که اي یسوع اي
صاحب هم پر رحم کر * ۱۴ اُسنے دیکهکے اُنهین کہا که جاکے اپنے تئین
کاهنون کو دکهاؤ اور ایسا هوا که وے جاتے هوئے چنگے هو گئے *
۱۵ اور ایك نے اُنمین سے جب دیکها که چنگا هوا بڑي آواز سے خدا کي
تعریف کرتا هوا پهرا * ۱۶ اور منهه کے بل یسوع کے پانو پر گر کے
اُسکا شکر کیا اور وه سامري تها * ۱۷ تب یسوع نے جواب مین کہا که
کیا دسون صاف نهوئے پهر وے نو کهان هین * ۱۸ کیا سوا اُس
پردیسي کے کوئي نملا که پهر کے خدا کي تعریف کرے * ۱۹ اور
اُسے کہا اُٹهکے روانه هو تیرے ایمان نے تجهے بچایا *
۲۰ اور جب فروسیون نے اُسے پوچها که خدا کي بادشاهت کب آویگي
اُسنے جواب مین اُنسے کہا که خدا کي بادشاهت نمود کے ساتهه نهین آتي *
۲۱ اور نه کہینگے که دیکهو یہان یا دیکهو وهان کیونکه دیکهو خدا کي
بادشاهت تم مین هی * ۲۲ اور شاگردون سے کہا وه دن آوینگے جب
آرزو کروگے که آدمي کے بیٹے کے دنون مین سے ایک کو دیکهو اور
ندیکهوگے * ۲۳ اور تم سے کہینگے که دیکهو یہان یا دیکهو وهان تو مت
نکلیو اور پیچهے نجائیو * ۲۴ کیونکه جیسے بجلي جو آسمان کي ایك
طرف سے کوندے کے دوسري طرف چمکتي هی ایسے هي آدمي کا بیٹا

٢٤ اور اُسنے پکار کے کہا کہ ای باپ ابیرھام مجھپر رحم کر اور لاذر کو
بھیج کہ اپني انگلي کا سرا پاني سے بھنگا کے میري زبان ٹھنڈھي کرے
کیونکہ مین اِس کو مین تڑپتا ھون * ٢٥ تب ابیرھام نے کہا کہ
ای بیٹا یاد کر کہ تو اپني زندگي مین اچھي چیزین لیچکا-اور لاذر
بري چیزین سو اب وہ تسلی پاتا ھی اور تو تڑپتا ھی * ٢٦ اور
اِن سب کے سوا ھمارے تمھارے درمیان ایک بڑا گڑھا ھی ایسا کہ
جو یہان سے تمھارے پاس جایا چاھین نسکین اور نہ جو لوگ وھان ھین
اِس پار ھمارے پاس آسکتے * ٢٧ تب اُسنے کہا پس ای باپ تیري
منت کرتا ھون کہ تو اُسکو میرے باپ کے گھر بیھج * ٢٨ کیونکہ
میرے پانچ بھائي ھین اُنکو جتا دے ایسا نہو کہ وے بھي اس
دکھہ کي جگہہ مین آوین * ٢٩ ابیرھام نے اُسے کہا کہ اُنکے پاس موسیٰ
اور نبي ھین چاھئے کہ وے اُنکي سنین * ٣٠ اُسنے کہا نہین ای باپ
ابیرھام پر اگر کوئي مردون مین سے اُنکے پاس جاے وے توبہ کرینگے *
٣١ اُسنے اُسے کہا کہ جب وے موسیٰ اور نبیون کي نہ سنینگے تو اگر مردون
مین سے کوئي اُٹھے اُسکي نہ مانینگي *

سترھوان باب

١ پھر اُسنے شاگردون سے کہا یہہ نہین ھو سکتا کہ ٹھوکر کھلانیوالي چیزین
ناؤین پر افسوس اُسپر جس کے سبب آوین * ٢ اگر چکي کا پاٹ اُسکے گلے
مین باندہ کے دریا مین بھینکتے یہہ اُسکے لئے اُسے بہتر ھوتا کہ وہ ایک کو
اِن چھوٹون مین سے ٹھوکر کھلاوے * ٣ خبردار رھو اگر تیرا بھائي تیرا
گناہ کرے اُسے جتادے اگر توبہ کرے اُسے معاف کر * ٤ اور اگر ایک
دن مین سات بار تیرا گناہ کرے اور ایک دن مین سات بار آکے کہے
کہ توبہ کرتا ھون اُسے معاف کر * ٥ تب رسولون نے خداوند سے کہا
کہ ھمارا ایمان زیادہ کر * ٦ خداوند نے کہا کہ اگر تم مین رائي کے
برابر ایمان ھو تو جب تم اِس لوکڑکو کہو کہ جڑ سے اُکھڑکے دریا مین
لگ جا تو تمھاري مانیگا *

رکھتا * ۵ لیکن اِسلئے کہ یہہ بیوہ مجھے بہت ستاتي هی اُسکا اِنصاف
کرونگا ایسا نہو کہ وہ بہت آنے سے اخر کو میرا دماغ خالی کرے *
۶ خداوند نے فرمایا کہ سنو جو کچھہ اُس بے اِنصاف قاضی نے کہا *
۷ پس کیا خدا اپنے چنے لوگون کا جو رات دن اُسے فریاد کرتے اِنصاف
نکریگا کیا اُنکے واسطے دیر کریگا * ۸ مین تم سے کہتا هون وہ جلد اُنکا
اِنصاف کریگا مگر کیا آدمي کا بیتا آ کے زمین پر ایمان پاویگا *
۹ پھر وہ اُنسے جو اپنے پر بھروسا رکھتے تھے کہ راستباز هین لیکن
اور دنکو ناچیز جانتے تھے یہہ تمثیل کہي * ۱۰ کہ دو شخص هیکل مین
دعا مانگنے گئے ایک فروسي دوسرا محصول لینوالا * ۱۱ فروسي اکیلا کھڑا
هو کے یون دعا مانگتا تھا کہ ای خدا مین تیرا شکر کرتا کہ اورون کي
مانند لٹیرا ظالم زناکار یا جیسا یہہ محصول لینیوالا هی نہین هون *
۱۲ مین هفتے مین دو بار روزہ رکھتا مین اپنے سارے مال کي وہ ایکي
دیتاهون * ۱۳ پر اُس محصول لینیوالے نے دور سے کھڑا هو کے اتنا
بھي نچاها کہ آسمان کي طرف آنکھہ اُتھاوے بلکہ چھاتي پیٹتا اور
کہتا تھا کہ ای خداوند مجھہ گنہگار پر رحم کر * ۱۴ مین سے کہتا
هون یہہ شخص دوسرے سے راستباز تھہر کے اپنے گھر گیا کیونکہ جو
آپکو بڑا جانتا هی چھوٹا کیا جایگا اور جو اپنے تئین چھوٹا جانتا هی
بڑا کیا جایگا *
۱۵ پھر لوگ بچون کو اُسکے پاس لائے کہ اُنکو چھوئے پر شاگردون
نے دیکھکے اُنکو ڈانتا * ۱۶ مگر یسوع نے بچون کو بلا کے شاگردون
سے کہا کہ لڑکون کو میرے پاس آنے دو اور منع نکرو کیونکہ
خدا کي بادشاهت ایسون هي کي هی * ۱۷ مین تم سے کہتا هون
کہ جو خدا کي بادشاهت کو لڑکے کي مانند قبول نہین کرتا اُسمین
کبھي داخل نهوگا *
۱۸ اور ایک سردار نے اُسے پوچھا ای اُستاد مین کیا کرون کہ همیشہ
کي زندگي کا وارث هون * ۱۹ یسوع نے اُسکو کہا تو کیون مجھکو
اچھا کہتا هی کوئي اچھا نہین مگر ایک یعنے خدا * ۲۰ تو حکمون کو

بھي اپنے دن مين هوگا * ۲۵ ليکن پهلے ضرور هي که وه بهت دکهه
اٹھاوے اور اِس زمانے کے لوگون سے رد کيا جاوے * ۲۶ اور جيسا
که نوح کے دنون مين هوا اِسي طرح آدمي کے بيٹے کے دنون مين
بھي هوگا * ۲۷ که لوگ کهاتے پيتے بياه کرتے بياهے جاتے تھے اُس
دن تك که نوح ناؤ پر چڑها اور طوفان نے آ کے سب کو برباد کيا *
۲۸ اور جيسا که لوط کے دنون مين هوا که لوگ کهاتے پيتے اور خريد
فروخت کرتے اور بوتے و بناتے تھے * ۲۹ پر جس دن که لوط سدوم سے
نکلا آگ اور گندهگ نے آسمان برس کے سب کو برباد کيا * ۳۰ سو
اِسي طرح هوگا جس دن که آدمي کا بيٹا ظاهر هوگا * ۳۱ اُس دن جو
کوٹھے پر هو اور اُسکا اسباب گهر مين اُسکے لينے کے واسطے نيچے نه
آوے اور جو کهيت مين هو ويساهي پيچهے نه پهرے * ۳۲ لوط کي
جورو کو ياد کرو * ۳۳ جو شخص چاهے که اپني جان بچاوے اُسے کهوئيگا
اور جو شخص اپني جان کهوئے اُسے بچاويگا * ۳۴ اور مين تم سے کهتا
هون که اُس رات دو آدمي جو ايک پلنگ پر هونگے ايك پکڑا دوسرا
چهوڑا جايگا * ۳۵ اور دو عورتين جو ايک ساتھ چکي پيستي هونگي ايك
پکڑي دوسري چهوڑي جايگي * ۳۶ اور دو آدمي جو کهيت مين هونگے
ايک پکڑا دوسرا چهوڑا جايگا * ۳۷ اُنهون نے جواب مين اُسے کها
که اي خداوند کهان اُسنے اُنسے کها جهان که مرده هي گده
وهين جمع هونگے *

اٹھارهوان باب

۱ پهر اُسنے اِسلئے که اُنکو هميشه دعا مين لگے رهنا اور سستي نه کرنا
ضرور هي ايك تمثيل کهي * ۲ که کسو شهر مين ايك قاضي تها جو
نه خدا سے ڈرتا اور نه آدمي کي کچهه پروا رکهتا * ۳ اور اُسي شهر
مين ايك بيوه تهي جو اُسکے پاس آتي اور اُسے يهه کهتي تهي که ميرے
دشمن کے هاتهه سے ميرا اِنصاف کر * ۴ اُسنے کچهه دن نچاها ليکن
پيچهے اپنے جي مين کها که هرچند مين نه خدا سے ڈرتا آدمي کچهه پروا

کے کہا ای یسوع داؤد کے بیٹے مجھپر رحم کر * ۳۹ اُنھون نے جو
آگے جاتے تھے اُسکو ڈانٹا کہ چپ رہ پر وہ اور بھی چلایا کہ ای داؤد
کے بیٹے مجھپر رحم کر * ۴۰ تب یسوع نے ٹھہر کے فرمایا کہ اُسکو
میرے پاس لاؤ جب نزدیک آیا اُسنے اُسے پوچھا * ۴۱ تو کیا چاھتا ھی
کہ مین تیرے واسطے کرون اُسنے کہا ای خداوند یہہ کہ مجھے آنکھین
ملین * ۴۲ یسوع نے اُسے کہا کہ ملین تیرے ایمان نے تجھے چنگا کیا *
۴۳ وہ اُسی دم دیکھنے لگا اور خداکی تعریف کرتا ہوا اُسکے پیچھے چلا
اور سب لوگون نے دیکھہ کے خداکی تعریف کی *

اُنیسوان باب

۱ اور وہ یریحو مین ھوکے جاتا تھا * ۲ دیکھو زکی نامے ایک مرد نے
جو محصول لینیوالون کا سردار اور دولتمند تھا * ۳ چاھا کہ یسوع کو
دیکھے کہ کون ھی لیکن بھیڑ کے سبب نہ دیکھہ سکا کیونکہ ناٹا تھا *
۴ تب آگے دوڑ کے ایک گولر کے پیڑ پر چڑہ گیا کہ اُسے دیکھے کیونکہ
وہ اُسی راہ سے جانے کو تھا * ۵ جب یسوع اُس جگہہ پہنچا اُو پر نگاہ
کی اور اُسے دیکھکے اُسے کہا ای زکی جلد اُتر آ کیونکہ آج مجھے
تیرے گھر رھنا ضرور ھی * ۶ تب وہ جلد اُتر کے خوشی سے اُسکو
اپنے گھر لیگیا * ۷ جب سبھون نے دیکھا کڑکڑا کے کہا کہ وہ ایک گنہگار
کے یہان جا اُترا ھی * ۸ زکی نے کھڑے ھوکے خداوند سے کہا
دیکھہ ای خداوند مین اپنا ادھا مال غریبون کو دیتا ھون اور اگر
کسی کا مال دغابازی سے لیا ھی اُسکا چوگنا دیتاھون * ۹ تب یسوع
نے اُسکے حق مین کہا کہ آج اِس گھر مین نجات آئی اِسلئے کہ
یہہ بھی ابیرھام کا بیٹا ھی * ۱۰ کیونکہ آدمی کا بیٹا آیا ھی کہ
کھوئے ھوئے کو ڈھونڈھے اور بچاوے *
۱۱ اور جب وے یہہ سن رھے تھے اُسنے اِسلئے کہ یروشالم کے نزدیک
تھا اور وے خیال کرتے تھے کہ خداکی بادشاھت ابھی ظاھر ھوا چاھتی
ھی * ۱۲ ایک تمثیل بھی کہی کہ ایک امیر دور کے ملک کو چلاتا کہ

جانتا هی زنا نکر قتل نکر چوري نکر جهوتهي گواهي نلے اپنے
مان باپ کي عزت کر * ۲۱ اُسنے کہا یہہ سب لڑکپن سے مین مانتا آیا *
۲۲ یسوع نے یہہ سنکر اُسے کہا کہ توبھي تجھہ کو ایك چیز باقي هی
سب کچھه جو تیرا هی بیچ اور غریبون کو بانٹ دے تو آسمان مین
تیرے لئے خزانه هوگا اور آ میري پیروي کر * ۲۳ وه یہہ سنکے بہت
غمگین هوا کیونکه بڑا دولتمند تها * ۲۴ یسوع نے اُسکو بہت غمگین
دیکھکر کہا کہ اُنکو جو مال رکھتے هین خدا کي بادشاهت مین داخل
هونا کیسا مشکل هی * ۲۵ کیونکه اونٹ کا سوئي کے نکے مین جانا
اُسسے آسان هی کہ کوئي دولت مند خدا کي بادشاهت مین داخل هو *
۲۶ اور جنهون نے سنا کہا پس کون نجات پا سکتا هی * ۲۷ اُسنے
کہا جو آدمي سے نهین هوسکتا خدا سے هوسکتا هی *

۲۸ تب پطرس نے کہا دیکهه هم نے سب کچھه چھوڑا اور تیري پیروي
کی * ۲۹ اُسنے اُنسے کہا مین تم سے سچ کہتا هون کہ کوئي نهین جسے
گهر یا مان باپ یا بهائیون یا جورو یا لڑکون کو خدا کي بادشاهت کے
واسطے چھوڑ دیا * ۳۰ کہ اِس جہان مین اُسے کہین زیاده نپاوے اور
اُس جہان مین همیشه کي زندگي *

۳۱ اور اُسنے بارهون کو ساتهه لیکے اُنسے کہا کہ دیکهو هم یروشلم کو
جاتے هین اور سب جو نبیون کي معرفت آدمي کے بیٹے کے حق مین
لکھا هی پورا هوگا * ۳۲ کیونکه وه قومون کے حواله کیا جایگا وے
اُسکو ٹھٹھے مین اُڑاوینگے اور بے عزتي کرینگے اور اُسکے منهہ پر
تهوکینگے * ۳۳ اور اُسکو کوڑے مارکے قتل کرینگے اور وه تیسرے دن
جي اُٹهیگا * ۳۴ لیکن اُنهون نے اُن مین سے کوئي بات نه سمجهي
اور یہہ کلام اُن پر چھپا رها اور اُن باتون کا مطلب ذرا اُن کي
سمجهه مین نه آیا *

۳۵ پهر ایسا هوا کہ جب وه یریحو کے نزدیک آیا ایك اندها راه پر بیٹها
بهیکهه مانگتا تها * ۳۶ اُسنے جانیوالون کا شور سنکے پوچها کہ کیا هی *
۳۷ تب اُنهون نے اُسے کہا کہ یسوع ناصري جاتا هی * ۳۸ اُسنے پکار

کہکے بھیجا * ۳۰ کہ سامھنے کي بستي مین جاؤ اور اُسمین جاتے ھوئے
ایک گدھے کا بچا بندھا پاؤگے جسپر کبھي کوئي سوار نہین ھوا اُسے کھول
لاؤ * ۳۱ اور اگر کوئي تم سے پوچھے کہ کیون کھولتے ھو اُسے یون کہو
کہ یہہ خداوند کو درکار ھی * ۳۲ بھیجے ھوؤن نے جا کے جیسا
اُسنے اُنسے کہا ویساھی پایا * ۳۳ اور جب گدھے کا بچا کھولنے لگے اُسکے
مالکون نے اُنسے کہا کہ اُس بچے کو کیون کھولتے ھو * ۳۴ اُنھون نے کہا کہ
خداوند کو درکار ھی * ۳۵ اور وے اُسکو یسوع کے پاس لائے اور
اپنے کپڑے اُس بچے پر بچھا کے یسوع کو سوار کیا * ۳۶ جب جاتا تھا لوگون
نے اپنے کپڑے راہ مین بچھائے * ۳۷ اور جب وہ زیتون کے پہاڑکي
اتار پر پہنچا اُسکے شاگردون کي ساري جماعت سب کراماتون کے سبب جو
دیکھي تھین خوش ھوکے بلند اواز سے خدا کي تعریف کرنے لگي *
۳۸ کہ مبارک ھی وہ بادشاہ جو خداوند کے نام پر اتا ھی آسمان
پر سلامتي اور عالم بالا مین جلال * ۳۹ اور اُس بھیڑ مین سے بعضے
فروسیون نے اُسے کہا کہ اي اُستاد اپنے شاگردون کو ڈانٹ * ۴۰ اُسنے
جواب مین اُنسے کہا مین تم سے کہتا ھون کہ اگر یے چپ رھین تو
پتھر چلائینگے *
۴۱ اور جب نزدیک آکے شہر کو دیکھا اُسپر رویا اور کہا * ۴۲ کاشکے
تو اپنے اُسي دن اُن باتون کو جو تیري سلامتي کي ھین جانتا پر اب
وے تیري آنکھون سے چھپي ھین * ۴۳ کیونکہ وہ دن تجھپر آوینگے
کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچہ باندہ کے چارون اُور گھیر کے تجھے
سب طرف سے تنگ کرینگے * ۴۴ اور تجھہ کو اور تیرے لڑکون کو جو تجھہ
مین ھین خاک مین ملاوینگے اور وے تجھہ مین پتھر پر پتھر نچھوڑینگے
اِسلیئے کہ تونے اُسوقت کہ جب تجھپر نگاہ تھي نہ پہچانا *
۴۵ تب ھیکل مین جاکے اُنھین جو اُس مین بیچتے اور خریدتے
تھے نکالنے لگا * ۴۶ اور اُنسے کہا لکھا ھی کہ میرا گھر بندگي کا گھر
ھی پر تم نے اُسکو چورونکا کھوہ بنایا * ۴۷ اور ھر روز ھیکل مین
تعلیم دیتا تھا اور سردار کاھن اور فقیہہ قومون کے سردار چاھتے تھے کہ

اپنے لئے بادشاهي لیکے پهر آوے * ۱۳ اُسنے اپنے نوکرون مین سے
دس کو بلا کے دس تهیلیان اُنکو دین اور اُنسے کہا کہ میرے پهر آنے
تلک بیوهار کرو * ۱۴ لیکن اُسکے شہر کے آدمي اُسے دشمني رکهتے تهے
اُسکے پیچهے پیغام بهیجکے کہا کہ هم نہین چاهتے کہ یہہ همپر بادشاهت
کرے * ۱۵ اور یون هوا کہ جب وہ بادشاهي لیکے پهرا اُن نوکرون
کو جنهین روپئے سونپے تهے بلا بهیجا کہ جانے کہ هر ایک نے کیسا
بیوهار کیا * ۱۶ تب پہلے نے آ کے کہا ای خداوند تیري تهیلي نے
دس تهیلیان پیدا کین * ۱۷ اُسنے اُسے کہا شاباش ای اچهے نوکر اِسلئے
کہ بہت تهوڑے مین تو ایماندار نکلا اب تو دس شہر پر اختیار رکهہ *
۱۸ اور دوسرے نے آ کے کہا ای خداوند تیري تهیلي نے پانچ تهیلیان
کین * ۱۹ اُسنے بهي کہا تو پانچ شہر کا سردار هو * ۲۰ تیسرے نے آ کے
کہا ای خداوند دیکهہ اپنی تهیلي جسکو مین نے رومال مین باندهہ
رکها هی * ۲۱ کیونکہ مین تجهہ سے ڈرتا تها کہ تو سخت آدمي
هی کہ تو لیتا هی جو نہین رکها اور کاٹتا هی جو نہین بویا *
۲۲ اُسنے اُسے کہا ای نمک حرام مین تجهہ کو تیرے هي منهہ سے
قایل کرتا هون جب تونے جانا کہ مین سخت آدمي هون اور جو نہین
رکها لیتا اور جو نہین بویا کاٹتا هون * ۲۳ تو میرے روپیون کو صراف کي
کوٹهي مین کیون نرکها کہ مین آ کے سود سمیت لیتا * ۲۴ تب اُسنے
اُنسے جو حاضر تهے کہا کہ تهیلي اُسے لو اور دس تهیلي والے کو دو *
۲۵ تب اُنهون نے اُسے کہا ای خداوند اُسکے پاس دس تهیلي تو
هی * ۲۶ اِسلئے مین تم سے کہتا هون کہ جسکے پاس هی اُسکو دیا
جایگا اور جسکے نہین اُسے وہ بهي جو اُسکے پاس هی لیا جایگا * ۲۷ پس
میرے اُن دشمنون کو جنهون نے نچاها کہ مین اُن پر بادشاهي کرون
یہان لاؤ اور میرے سامهنے قتل کرو * ۲۸ اور یہہ کہہ کے لوگون کے آگے
بڑهکے یروشالم کي طرف چلا *
۲۹ اور ایسا هوا کہ جب بیت‌فاگي اور بیت‌عنیا کے نزدیک اُس پہاڑ
کے پاس جو زیتون کہلاتي هی ایا اپنے شاگردون مین سے دو کو یہہ

کریگا * ١٦ وہ آویگا اور اُن باغبانون کو قتل کریگا اور باغ اورونکو
سونپیگا اُنھون نے یہہ سنکے کہا ایسا نہووے * ١٧ تب اُسنے اُنکي
طرف دیکھکے کہا پھر وہ کیا ھی جو لکھا ھی کہ وہ پتھر جسے
راجگیرون نے روگیا وھي کونے کا سرا ھوا * ١٨ ھر ایک جو اُس پتھر پر
گرے چور ھوگا اور جسپر وہ گرے اُسے پیس ڈالیگا * ١٩ تب سردار کاھن
اور فقیہہ نے چاھا کہ اُسي دم اُسپر ھاتھہ ڈالین کیونکہ جانا کہ یہہ
تمثیل اُنھین کے حق مین کہي پر لوگون سے ڈرے *
٢٠ اور اُنھون نے قابو ڈھونڈھکے کئي جاسوسونکو بھیجا کہ آپ کو
راستباز ظاھر کرین کہ اُسکي کوئي بات پکڑ پاوین تا کہ اُسکو
حاکم کي قدرت و اختیار مین سونپین * ٢١ تب اُنھون نے اُسے پوچھا
کہ اي اُستاد ھم جانتے ھین کہ تو درست کہتا اور سکھاتا ھی اور
ظاھر پر نظر نہین کرتا بلکہ سچائي سے خدا کي راہ بتاتا ھی *
٢٢ ھمین قیصر کو محصول دینا روا ھی کہ نہین * ٢٣ پر اُسنے
اُنکي دغابازي دریافت کرکے اُنسے کہا کہ مجھہ کو کیون آزماتے ھو *
٢٤ ایک دینار مجھے دکھاؤ اُسپر کسکي صورت اور سکہ ھی اُنھون
نے اُسکے جواب مین کہا قیصر کا * ٢٥ تب اُسنے اُنسے کہا پس جو
قیصر کا ھی قیصر کو دو اور جو خدا کا ھی خدا کو * ٢٦ اور
وے لوگون کے آگے اُسکي بات پکڑ نسکے اور اُسکے جواب سے تعجب
کرکے چپ ھو رھے *
٢٧ تب زادوقیون نے جو قیامت کا انکار کرتے پاس آ کے اُسے پوچھا *
٢٨ کہ اي اُستاد موسیٰ نے ھمارے لئے لکھا ھی کہ اگر کسو کا
بھائي جورو چھوڑ کے بے اولاد مر جاے تو اُسکا بھائي اُسکي جورو سے
بیاہ کرے اور اپنے بھائي کے لئے نسل جاري کرے * ٢٩ اب سات
بھائي تھے پہلا بیاہ کرکے بے اولاد مر گیا * ٣٠ دوسرے نے اُس
عورت کو بیاھا وہ بھي بے اولاد موا * ٣١ تیسرے نے اُسکو بیاھا
اِسیطرح اُن ساتون نے اور بے اولاد موئے * ٣٢ اور سب کے بعد وہ
عورت بھي موئي * ٣٣ پس قیامت مین اُن مین سے وہ کسکي جورو

اُسکو قتل کریں * ۴۸ پر یہہ کرنے کي کوئي تدبیر نپاتے تھے کیونکہ
سب لوگ دھیان لگاکے اُسکي سنتے تھے *

بیسوان باب

۱ اور اُنھین دنون مین ایك دن جب وہ ھیکل مین لوگون کو تعلیم
اور خوشخبري دیتا تھا ایسا ھوا کہ سردار کاھن اور فقیہہ بزرگون کے
ساتھہ اُسکے پاس آئے * ۲ اور کہنے لگے کہ ھم سے کہہ تو کس اختیار
سے یہہ کرتا ھی اور کون ھی جسنے تجھہ کو یہہ اختیار دیا * ۳ اُسنے
اُنھین جواب مین کہا کہ مین بھي تم سے ایك بات پوچھتا ھون مجھہ
سے کہو * ۴ کہ یوحنا کا بپتسما آسمان سے تھا یا آدمیون سے * ۵ اُنھون
نے آپس مین صلاح کي کہ اگر ھم کہین آسمان سے تو وہ کہیگا پھر تمنے
اُسے کیون نمانا * ۶ اور اگر ھم کہین کہ آدمیون سے تو سب لوگ ھمپر
پتھراؤ کرینگے کیونکہ اُنھین یقین ھی کہ یوحنا نبي تھا * ۷ تب
اُنھون نے جواب دیا کہ ھم نہین جانتے کہ کہان سے تھا * ۸ یسوع
نے اُن کو کہا مین بھي تم سے نہین کہتا کہ یہہ کس اختیار
سے کرتا ھون *

۹ پھر وہ لوگون سے یہہ تمثیل کہنے لگا کہ کسي شخص نے ایك انگور
کا باغ لگاکے اُسے باغبانون کي سپرد کیا اور مدت تك پردیس مین رھا *
۱۰ اور فصل مین ایك نوکر کو باغبانون کے پاس بھیجا تاکہ اُس انگور کے
باغ کا پھل اُسکو دین لیکن باغبانون نے اُسکو پیٹ کے خالي ھاتھہ پھیرا *
۱۱ پھر اُسنے دوسرے نوکر کو بھیجا اُنھون نے اُسکو بھي پیٹ کے اور
بے عزت کرکے خالي ھاتھہ پھیرا * ۱۲ پھر اُسنے تیسرے کو بھیجا اُنھون
نے گھایل کرکے اُسکو بھي نکال دیا * ۱۳ تب اُس باغ کے مالك نے
کہا کہ کیا کرون مین اپنے پیارے بیٹے کو بھیجونگا شاید اُسے دیکھکر
دب جاین * ۱۴ جب باغبانون نے اُسے دیکھا آپس مین صلاح کي کہ
یہہ وارث ھی آؤ اُسکو مارڈالین کہ میراث ھماري ھو جاے * ۱۵ تب
اُسکو باغ کے باھر نکال کے مار ڈالا اب باغ کا مالك اُن کے ساتھہ کیا

نذر مین ڈالا پر اُسنے اپني غریبي کي ساري پونجي ڈالي *
۵ اور جب بعضے هیکل کے حق مین کہتے تھے کہ اچھے پتھرون اور
نذر کي چیزون سے سوانرا هی * ۶ اُسنے کہا وہ دن آوٴینگے کہ اُن مین
سے جو تم دیکھتے هو پتھر پر پتھر نہ چھوٹیگا کہ گرایا نجاے * ۷ تب
اُنھون نے اُسے پوچھا کہ ای اُستاد یہہ کب هوگا اور اُسکے هونے کا
کیا نشان هی * ۸ اُسنے کہا دیکھو کوئي تم کو گمراہ نکرے کیونکہ
بہتیرے میرے نام پر آوٴینگے اور کہینگے کہ مین هون اور وقت نزدیک
هی پر اُنکے پیچھے نجائیو * ۹ اور جب لڑائیون اور فسادون کي خبر
سنو تو نہ گھبرائیو کیونکہ پہلے اُنکا هونا ضرور هی پر اب تک آخر
نہین * ۱۰ پھر اُسنے اُنسے کہا کہ قوم قوم پر اور بادشاهي بادشاهي پر چڑہ
آویگي * ۱۱ اور بہت جگہون مین بڑے بڑے بھونچال آوٴینگے اور مري اور
کال پڑیگا اور بھیانک چیزین اور بڑے بڑے نشان آسمان سے ظاهر هونگے *
۱۲ لیکن سب سے پہلے میرے نام کے سبب تم پر هاتھہ ڈالینگے اور
ستاوٴینگے اور عبادت خانون اور قید مین سوپینگے اور بادشاهون اور حاکمون
کے پاس کھینچینگے * ۱۳ اور یہہ تمھارے لئے گواهي ٹھہریگي * ۱۴ بس
اپنے دل مین ٹھہرا رکھو کہ هم پہلے سے فکر نکرین کہ کیا جواب دینگے *
۱۵ اِسلئے کہ مین تمھین ایسي زبان اور حکمت دونگا کہ تمھارے
سب مدعي خلاف کہنے اور سامھنا کرنیکا مقدور نرکھینگے * ۱۶ مان باپ
اور بھائي اور رشتہ دار اور دوست بھي تم کو گرفتار کروائینگے اور تم مین
سے بعضون کو قتل کرئینگے * ۱۷ اور میرے نام کے سبب سب لوگ تم
سے کینہ رکھینگے * ۱۸ لیکن تمھارے سر کا ایک بال نہ بیگیگا *
۱۹ تم صبر سے اپني جان بچائے رکھو *
۲۰ اور جب تم یروشالم کو فوجون سے گھرا دیکھو تو جانیو کہ اُسکا اُجاڑ
هونا نزدیک هی * ۲۱ تب وے جو یہودیہ مین هون پہاڑون پر بھاگ
جاین اور وے جو شہر مین هون باهر نکل جاین اور وے جو اُسکے
باهر هو بھیتر ناویں * ۲۲ کیونکہ وے دن بدلا لینے کے دن هین کہ
سب جو لکھا هی پورا هوگا * ۲۳ پر اُن دنون پیٹ والیون اور دودہ

هو گئي کيونکه وه ساتون کي جورو تهي * ۳۴ يسوع نے جواب مين
اُنسے کہا کہ اِس جہان کے لوگ بياه کرتے اور بياهے جاتے هين *
۳۵ ليکن جو لوگ اُس جہان کے اور قيامت کے شريک هونے کے لايق
ٹهہرتے نه بياه کرتے هين اور نه بياهے جاتے * ۳۶ پهر نہين مرنے
کے کيونکه وے فرشتون کي مانند هين اور قيامت کے بيٹے هو کے
خدا کے بيٹے هين * ۳۷ اور مردون کے اُٹهنے پر موسي نے بهي جهاڑي
کے ذکر مين اِشاره کيا چنانچه خداوند کو ابيرهام کا خدا اور اِسحاق کا
خدا اور يعقوب کا خدا کہتا هے * ۳۸ خدا مردون کا خدا نہين بلکه
زندون کا هے که سب اُسکے نزديك زنده هين * ۳۹ تب بعضے فقيہون
نے جواب مين اُسے کہا که اے اُستاد تو نے خوب فرمايا * ۴۰ بعد
اُسکے کسوکا هو اور نہوا که اُسے کچهه پوچهے *
۴۱ اور اُسنے اُنسے کہا کسطرح کہتے هين که مسيح داؤد کا بيٹا هے *
۴۲ اور داؤد زبور کي کتاب مين آپ کہتا هے که خداوند نے ميرے
خداوند سے کہا که ميرے دهنے هاتهه بيٹهه * ۴۳ جب تك مين تيرے
دشمنون کو تيرے پانو کي چوکي کرون * ۴۴ پس داؤد تو اُسے
خداوند کہتا هے پهر وه اُسکا بيٹا کسطرح هوا * ۴۵ جب سب لوگ سن
رهے تهے اُسنے اپنے شاگردون سے کہا * ۴۶ که فقيہون سے خبردار
رهو جو لنبي پوشاك مين پهرنا چاهتے اور بازارون مين سلام کو اور
مجلسون مين اونچي جگہون کو اور مہمانيون مين اوپر کي جگہون کے
مشتاق هين * ۴۷ وے بيوون کے گهرون کو کہا جاتے اور دکهانے
کے لئے لنبي چوڑي نماز کرتے هين پس اُنهين کو زياده سزا مليگي *

اکيسوان باب

۱ اُسنے آنکهه اُٹها کے دولتمندون اپني نذر هيکل کے خزانے مين
ڈالتے ديکها * ۲ اور ايک کنگال بيوه کو دو دمڑي ڈالتے ديکها * ۳ تب
اُسنے کہا مين تم سے سچ کہتا هون که اِس کنگال بيوه نے سب سے
زياده ڈالا * ۴ کيونکه اُن سبهون نے اپنے زياده مال سے خدا کي

بائیسوان باب

۱ اب عید فطیر جسکو عید فسح کہتے هین نزدیک آئي * ۲ اور سردار
کاهن اور فقیہه تدبیر مین تهے کہ اُسکو کسطرح مار ڈالین کیونکه
لوگون سے ڈرتے تهے * ۳ تب شیطان یہودا مین جو اسکریوطي کہلاتا
اور بارهون کي گنتي مین تها سمایا * ۴ اُسنے جا کے سردار کاهن اور
سپاهیون کے سردار سے صلاح کي کہ اُسکو کسطرح اُنکے حوالے کرے *
۵ وے خوش هوئے اور اُسے روپئے دینے کا اقرار کیا * ۶ اُسنے
قبول کیا اور قابو ڈهونڈهتا تها کہ جب لوگ نرهین اُسے اُنکے
حواله کرے *

۷ جب فطیر کا دن جسمین فسح ذبح کیا چاهئے آیا * ۸ یسوع نے پطرس
اور یوحنا کو بهیجا کہ پہلے جاؤ همارے لئے فسح طیار کرو تاکہ کهاوین *
۹ اُنهون نے اُسے کہا تو کہان چاهتا هي کہ هم طیار کرین * ۱۰ اُسنے
اُنسے کہا دیکهو جب شہر مین داخل هوگے ایک آدمي پاني کا گهڑا لئے
تمهین ملیگا * ۱۱ جس گهر مین وه جاے اُسکے پیچهے چلے جاؤ اور گهر کے
مالك سے کہو کہ اُستاد کہتا هي کہ وه مکان کہان هي جسمین اپنے
شاگردون کے ساتهه فسح کهاؤن * ۱۲ وه تمهین ایک بڑا کوٹها فرش بچها
دکهاویگا وهین طیار کرو * ۱۳ اُنهون نے جا کے جیسا اُنسے کہا تها پایا
اور فسح طیار کیا *

۱۴ اور جب وقت آیا وه اپنے باره رسولون کے ساتهه کهانے بیٹها *
۱۵ اور اُنسے کہا مجهے بڑي خواهش تهي کہ دکهه سہنے کے آگے یہه فسح
تمهارے ساتهه کهاؤن * ۱۶ کیونکه مین تم سے کہتا هون کہ پهر کبهون
اُسے نکهاؤنگا جب تك خدا کي بادشاهت مین پورا نهو * ۱۷ اور پیالے کو
لیکے شکر کیا اور کہا کہ اُسکو لیکے آپس مین بانٹ لو * ۱۸ کیونکه
مین تم سے کہتا هون کہ انگور کا رس پهر نپیونگا جب تك خدا کي بادشاهت
نه آوے * ۱۹ پهر روٹي لي اور شکر کر کے توڑي اور یہه کہکے اُنکو
دي کہ یہه میرا بدن هي جو تمهارے واسطے دیا جاتا هي یہه میري
یادگاري کے واسطے کیا کرو * ۲۰ اور اِسیطرح کهانے کے بعد اُس پیالے

پلانیوالیون پر افسوس کیونکه اِس ملک مین بڑي تنگي اور اُس قوم پر
غضب هوگا * ۲۴ اور وے تلوار سے گر جائینگے اور لوگ اُنهین بندهوا کے
سب قومون مین لیجائینگے اور جب تک قومون کا وقت پورا نهوا یروشالم
قومون سے روندي جایگي * ۲۵ اور سورج و چاند و تارون مین نشان
هونگے اور زمین پر قومون کي مصیبت گهبراهت کے ساتهه هوگي اور سمندر
اور اُسکي لهرون کا شور هوگا *
۲۶ اور لوگون کي مارے ڈر کے اور اُن چیزون کي جو زمین پر آتین
هین راه دیکهنے سے جان مین جان نرهیگي اِسلیئے که آسمان کي قوتین
هل جاینگي * ۲۷ اور تب لوگ آدمي کے بیٹے کو بدلي مین بڑي قدرت
اور جلال کے ساتهه آتے دیکهینگے * ۲۸ اور جب یهه چیزین هونے
لگین سیدهے هوکے سر اُپر اُٹهاؤ اِسلیئے که تمهارا چهٹکارا نزدیک هی *
۲۹ اور اُسنے اُنسے ایک تمثیل کهي که انجیر کے درخت اور سب درختون
کو دیکهو * ۳۰ جب اُنمین کوپلین نکلتي هین تم آپهي جانتے هو که
اب گرمي نزدیک آئي * ۳۱ سو اِسي طرح تم بهي جب اُن چیزون کو
هوتے دیکهو تو جانو که خدا کي بادشاهت نزدیک آئي * ۳۲ مین تم
سے سچ کهتا هون که جب تک یهه سب هو نلیوے یهه پیڑهي کبهي
نگذریگي * ۳۳ آسمان و زمین ٹل جائینگے پر میري باتین کبهي نٹلینگي *
۳۴ خبردار ایسا نهو که تمهارا دل بهت کهانے اور متوالا هونے اور
زندگي کي فکرون سے بهاري هو اور اچانک وه دن تم پر آپڑے *
۳۵ اِسلیئے که وه جال کے طرح زمین کے سب رهنے والون کو گهیر لیگا *
۳۶ پس هر وقت جاگتے رهو اور دعا مانگو تا که تم اُن سب چیزون سے
جو هونیوالي هین بچه اور آدمي کے بیٹے کے سامهنے کهڑے هونے کے
لایق ٹههرو * ۳۷ اور وه دن کو هیکل مین تعلیم دیتا اور رات کو باهر
جاکے زیتون نامے پهاڑ پر رهتا تها * ۳۸ اور صبح سب لوگ اُسکي باتین
سننے کو هیکل مین آتے تهے *

جھولي اور بے جوتون کے بھیجا کیا کسو چیز کي کمي ھوئي اُنھون نے
کہا کسو کي نہین * ۳۶ اُسنے اُنھین کہا پر اب جس کے پاس بٹوا ھو
لیوے اور اِسي طرح جھولي بھي اور جس پاس نہین اپنے کپڑے بیچ
کے تلوار خرید لے * ۳۷ کیونکہ مین تم سے کہتا ھون کہ یہہ لکھا
کہ وہ بدون مین گنا گیا ضرور ھی کہ میرے حق مین پورا ھو اِس
لئے کہ یہہ جو میرے حق مین لکھا ھی تمام ھوتا ھی * ۳۸ اُنھون
نے کہا کہ دیکھہ ای خداوند یہان دو تلوار ھی اُس نے اُن سے
کہا بہت ھی *

۳۹ اور وہ نکل کے اپنے دستور پر زیتون کے پہاڑ کي طرف چلا اور
اُسکے شاگرد اُسکے پیچھے ھو لئے * ۴۰ اور اُس جگہہ پہنچکے اُسنے
اُنسے کہا دعا مانگو تاکہ آزمایش مین نہ پڑو * ۴۱ اور اُسنے اُنسے تیر کے
ٹپے ایك پر بڑھکے گھٹنے ٹیك کر دعا مانگي * ۴۲ کہ ای باپ اگر تو
چاھے تو یہہ پیالہ مجھہ سے دور کرے لیکن میري مرضي کے موافق
نہو بلکہ تیري * ۴۳ اور آسمان سے ایك فرشتہ اُسکو دکھائي دیا جو
اُسے قوت دیتا تھا * ۴۴ اور وہ جان کني مین پھنس کے اور بہت گڑگڑا
کے دعا مانگتا تھا اور اُسکا پسینا لہو کے تھکے کي مانند ھوکر زمین پر
گرتا تھا * ۴۵ اور دعا سے اُٹھکر اپنے شاگردون کے پاس آیا اور
اُنھین غم سے سوتا پایا * ۴۶ اور اُنسے کہا کہ تم کیون سوتے ھو اُٹھکر
دعا مانگو تاکہ آزمایش مین نہ پڑو *

۴۷ وہ یہہ کہہ رھا تھا کہ دیکھو ایك جماعت دکھائي دي اور ایک اُن
بارھون مین سے جو یہودا کہلاتا تھا اُنکے آگے آگے ھوکر یسوع پاس آیا
کہ اُسکو چومے * ۴۸ تب یسوع نے اُسے کہا کہ ای یہودا تو آدمي
کے بیٹے کو چوم کے پکڑواتا ھی * ۴۹ پس اُنھون نے جو اُسکے ساتھہ
تھے وہ جو ھونے تھي معلوم کرکے اُسے کہا ای خداوند کیا ھم تلوار
چلاوین * ۵۰ اُن مین سے ایك نے سردار کاھن کے نوکر کو لگائي اور
اُسکا دھنا کان اُڑا دیا * ۵۱ تب یسوع نے جواب مین کہا اِتنے ھي پر
رھنے دو اور اُسکے کان کو چھوکر اُسکو چنگا کیا * ۵۲ پھر یسوع نے

کو لیکے کہا کہ یہہ پیالہ نیا قول هی جو میرے لہو سے کہ تمھارے
واسطے بہایا جاتا هی بندها *
۲۱ پر اب دیکھو اُسکا هاتهہ جو مجھے گرفتار کرواتا هی میرے ساتهہ
میز پر هی * ۲۲ سو آدمي کا بیتا تو جیسا اُسکے واسطے مقرر هی
جاتا هی مگر اُس شخص پر افسوس جو اُسے گرفتار کرواتا هی *
۲۳ تب وے آپس مین پوچھنے لگے کہ وہ کون هی جو یہہ جو
یہہ کام کریگا *
۲۴ اور اُنمین یہہ بھي تکرار تھی کہ دیکھئے هم مین سے کون بڑا
ٹھہرتا هی * ۲۵ اُسنے اُنسے کہا کہ قومون کے بادشاہ اُن پر حکومت
کرتے هین اور جو لوگ اُن مین اختیار والے هین خداوند نعمت
کہلاتے * ۲۶ پر تم ایسے نہو بلکہ جو تم مین بڑا هی چھوٹے کي
اور خاوند خدمت کرنیوالے کي مانند هو * ۲۷ کیونکہ کون بڑا هی جو
کھانے بیٹھا یا وہ جو خدمت کرتا هی کیا وہ نہین جو کھانے بیٹھا
هی لیکن مین تمھارے درمیان خدمت کرنیوالے کي مانند هون *
۲۸ تم وے هي هو جو میري آزمایشون مین سدا میرے ساتهہ رهے *
۲۹ اور جیسے میرے باپ نے میرے لئے ایک بادشاهت مقرر کی
مین بھي تمھارے لئے مقرر کرتا هون * ۳۰ تا کہ میري بادشاهت
مین میرے میز پر کھاؤپیو اور تختون پر بیٹھہ کر اِسرائیل کے بارہ
گھرانے کی عدالت کرو *
۳۱ پھر خداوند نے کہا شمعون اي شمعون دیکھہ شیطان نے چاها
کہ تمھین گیہون کي طرح پھٹکے * ۳۲ لیکن مین نے تیرے لئے
دعا مانگي کہ تیرا ایمان جاتا نرهے اور جب تو باز آوے تو اپنے بھائیون
کو مضبوط کر * ۳۳ تب اُسنے اُسے کہا کہ اي خداوند مین تیرے
ساتهہ قید هونے بلکہ مرنے کو طیار هون * ۳۴ تب اُسنے کہا اي
پطرس مین تجھہ سے کہتا هون کہ اج مرغ بانگ دیگا جبتک تو تین
مرتبے میرا انکار نکرے کہ مین اُسے نہین پہچانتا *
۳۵ اور اُسنے اُنسے کہا کہ جب مین نے تمھین بے بٹوے اور بے

۷۰ سبھون نے کہا پس کیا تو خدا کا بیتا هی اُسنے اُنسے کہا تم ٹھیک
کہتے هو مین هون * ۷۱ تب اُنهون نے کہا اب همین اور گواهي کیا درکار
کیونکه هم نے خود اُسکے منهه سے سنا *

تئیسوان باب

۱ اور ساري جماعت اُٹھکے اُسے پیلاطس پاس لے گئي * ۲ اور اُسپر تهمت
لگاني شروع کي که اُسے همنے قوم کو بهکاتے اور قیصر کو محصول دینے سے
منع کرتے اور اپنے تئین مسیح بادشاه کہتے پایا * ۳ تب پیلاطس نے اُسے
پوچھا کیا تو یہودیون کا بادشاه هی اُسنے اُسکے جواب مین کہا هان
تو ٹھیک کہتا هی * ۴ تب پیلاطس نے سردار کاهن اور لوگون سے کہا که
مین نے اُس شخص کا کچهه قصور نهین پایا * ۵ پر اُنهون نے اور چلاکے
کہا که یهه گلیل سے لیکر سارے یهودیه مین یهان تک تعلیم دے دے
لوگون کو اُبھارتا هی * ۶ پیلاطس نے گلیل کا نام سنکر پوچھا که کیا
یهه آدمي گلیلی هی * ۷ جب جانا که هیرود کے عمل کا هی اُسے
هیرود پاس جو اُن دنون یروشالم مین تھا بھیجا * ۸ اور هیرود یسوع
کو دیکھه کے بهت خوش هوا کیونکه مدت سے چاهتا تھا اُسے دیکھے
اسلئے که اُسکي بهت باتین سنی تهین اور اُسکی کوئي کرامات دیکھنے
کي اُسے اُمید تهي * ۹ اور اُسنے اُسے بهتیري باتین پوچھي پر اُسنے
کچھه جواب نديا * ۱۰ اور سردار کاهن اور فقیهون نے اُٹھکے اُسپر
بڑي بڑي تهمتین لگائین * ۱۱ تب هیرود نے اپني فوج سمیت اُسکي
بیعزتي اور هنسي کي اور اُسے چم چماتي پوشاك پهنا کے پھر پیلاطس کنے
بھیجا * ۱۲ اور اُسي دن پیلاطس اور هیرود آپس مین دوست هوئے کیونکه
آگے اُن دونو مین دشمني تهی *
۱۳ اور پیلاطس نے سردار کاهن اور سردارون اور لوگون کو اکھتے کر کے
اُنسے کہا * ۱۴ که تم اُس شخص کو میرے پاس یهه کہتے لائے که یهه لوگون
کو بهکاتا هی دیکھو مین تمهارے آگے اُسکي آزمایش کي پر اُن
قصورون مین سے جسکي تم اُسپر تهمت کرتے هو مین نے اُس شخص

سردار کاهن اور هیکل کے سردار اور بزرگون سے جو اُسکے پاس آئے
تھے کہا کہ تم جیسے چور پکڑنے کو تلوارین اور لاٹھیان لیکر نکلتے هو *
۵۳ مین هر روز هیکل مین تمهارے ساتهه تھا تم نے مجهپر هاتهه نڈالا
لیکن یهه تمهاري گهڑي اور شیطان کا اختیار هی * ۵۴ تب وے اُسے
پکڑ لے چلے اور سردار کاهن کے گهر لے گئے اور پطهر دور دور اُسکے
پیچھے چلا جاتا تھا *
۵۵ اور وے آنگن کے بیچ مین آگ جلاکے ملکر بیٹھے تھے پطهر
اُن کے بیچ مین بیٹھا * ۵۶ ایک لونڈي نے اُسے آگ کے پاس بیٹھا
دیکھکر اُس مین خوب نگاه کرکے کہا یهه بهي اُسکے ساتهه تھا *
۵۷ اُسنے اُس کا انکار کرکے کہا ای عورت مین اُسے نہین جانتا *
۵۸ تھوڑي دیر بعد ایک اور کسي نے اُسے دیکھکر کہا کہ تو بهي اُن
مین سے هی پطهر نے کہا ای شخص مین نہین هون * ۵۹ گهنٹے ایک
بعد اور کسونے تاکید سے کہا کہ یهه آدمي بے شك اُسکے ساتهه تھا
کیونکه گلیلي هی * ۶۰ پطهر نے کہا کہ ای شخص مین نہین
سمجهتا کہ تو کیا کہتا هی یهه کہي رها تھا کہ جهٹ مرغ نے بانگ
دي * ۶۱ تب خداوند نے پهرکے پطهر کي طرف دیکھا اور پطهر کو
خداوند کي بات جو اُسے کہي کہ مرغ کے بانگ دینے کے آگے تو میرا
تین بار اِنکار کریگا یاد آئي * ۶۲ اور پطهر باهر جاکے زار زار رویا *
۶۳ اور وے لوگ جنکي حوالات مین یسوع تھا اُسکو کوڑے مارکے
ٹھٹھے مین اُڑانے لگے * ۶۴ اور اُسکي آنکهه مونده کے اُسکو طمانچے
مارے اور اُسے پوچھا کہ نبوت کر کہ کسنے تجهه کو مارا * ۶۵ اور
اُسکے حق مین اور بهي بہت کفر بکا *
۶۶ اور جب دن هوا لوگون کے بزرگ اور سردار کاهن اور فقیهه جمع
هوئے اور اُسے اپني سبها مین لائے * ۶۷ اور کہا اگر تو مسیح هی
هم سے کہه اُسنے اُنسے کہا اگر مین تم سے کہون تو تم یقین نکروگے *
۶۸ اور اگر پوچھون بهي تو جواب ندوگے اور نه مجهے چهوڑوگے *
۶۹ اب سے آدمي کا بیٹا خدا کي قدرت کے دهنے هاتهه بیٹها رهیگا *

پہنچہے اُسکو وہان صلیب دي اور بدکارون کو بھي ایک دھنے اور دوسرا
بائین * ۳۴ اور یسوع نے کہا کہ ای باپ اُنکو معاف کر کیونکہ
نہین جانتے کہ کیا کرتے ھین اور اُنھون نے اُسکے کپڑون کے حصے
کرکے چھتي ڈالي * ۳۵ اور لوگ کھڑے دیکھہ رھے تھے اور سردار اُنکے
ساتھہ ٹھٹھا کر کے کہتے کہ اورون کو بچایا اگر یہہ مسیح خدا کا چنا
ھوا ھی تو آپکو بچاوے * ۳۶ اور سپاھي بھي اُسپر ھنستے تھے اور
آ کے اُسے سرکہ دیکے کہا * ۳۷ اگر تو یہودیون کا بادشاہ ھی تو
اپنے تئین بچا * ۳۸ اور اُسکے اُو پر یونانی رومی اور عبري مین نوشته
لکھا تھا کہ یہ یہودیون کا بادشاہ ھی *

۳۹ اور ایک اُن بدکارون مین سے جو صلیب پر لٹکتے تھے اُسے طعنه
مار کے کہتا تھا کہ اگر مسیح ھی تو آپکو اور ھمکو بچا * ۴۰ دوسرے
نے اُسے ملامت کرکے جواب دیا کیا تو بھی خدا سے نہین ڈرتا کہ اِسی
سزا مین گرفتار ھی * ۴۱ اور ھم تو واجبي کیونکه اپنے کئے کا پھل
پاتے ھین پر اُسنے تو کوئي بیجا کام نکیا * ۴۲ اور اُسنے یسوع سے
کہا ای خداوند جب تو اپني باشاھت مین آوے مجھے یاد کیجو *
۴۳ یسوع نے اُسے کہا مین تجھہ سے سچ کہتا ھون که آج تو میرے
ساتھہ بہشت مین ھوگا *

۴۴ اور چھٹوین گھنٹے کے قریب تھا کہ ساري زمین پر اندھیرا چھا
گیا اور نوین گھنٹے تک رھا * ۴۵ اور سورج تاریک ھو گیا اور ھیکل کا
پردہ بیچ سے پھٹ گیا * ۴۶ اور یسوع نے زور سے پکار کے کہا ای باپ
مین اپني روح تیرے ھاتھہ سونپتا ھون یہہ کہکے جان دي *

۴۷ اور صوبه دار نے یہہ حال دیکھکے خدا کي تعریف کي اور کہا
بے شک یہہ آدمي راستباز تھا * ۴۸ سب لوگ جو یہہ تماشا دیکھنے آئے
تھے جب یہہ حال دیکھا چھاتي پیٹتے پھرے * ۴۹ اور اُسکے سب جان
پہچان اور عورتین جو گلیل سے اُسکے پیچھے آئین تھین دور کھڑي ھوکے
یہہ حال دیکھہ رھین تھین *

۵۰ اور دیکھو یوسف نام یہودیون کے شہر ارمتیه کا ایک شخص جو

مین کچھہ نپایا * ۱۵ اور نہ هیرود نے کیونکہ مین نے تمھین اُسکے
پاس بھیجا پس دیکھو اُسے کوئي ایسا کام نہوا جو قتل کے لایق هو *
۱۶ اِسلئے تنبیہ کر کے چھوڑ دونگا * ۱۷ اُسے هر عید مین ضرور تھا کہ
کسو کو اُنکے واسطے چھوڑ دے * ۱۸ تب سب ملکے چلائے کہ اُسے
لیجا اور برابا کو همارے لئے چھوڑ دے * ۱۹ وہ کسو فساد کے سبب
جو شہر مین هوا تھا و خون کي بابت قید تھا * ۲۰ پیلاط نے یہہ چاهکے
کہ یسوع کو چھوڑ دے پھر اُنھین سمجھایا * ۲۱ پر اُنھون نے چلاکے
کہا کہ اُسکو صلیب دے صلیب دے * ۲۲ تیسري بار اُسنے اُنسے کہا
کیون اُسنے کیا بدي کي هی مین نے اُسمین قتل کے لایق کوئي
قصور نپایا اِسلئے مین اُسے تنبیہ کر کے چھوڑ دونگا * ۲۳ اُنھون نے
شور مچا کے اُسے تنگ کیا اور چاها کہ وہ صلیب دیا جاے اور اُنکے اور
سردار کاهن کے شور نے اُسے دبا لیا * ۲۴ تب پیلاط نے حکم کیا کہ
اُنکي خواهش کے موافق هو * ۲۵ اور اُنکے واسطے اُس شخص کو
جو فساد اور خون کے سبب قید تھا جسے اُنھون نے چاها تھا چھوڑ دیا
اور یسوع کو اُنکي مرضي پر سونپ دیا *
۲۶ اور جب اُسکو لیجاتے تھے شمعون نام قوریني کو جو شہر کے
باهر سے آتا تھا پکڑ کے صلیب اُسپر رکھہ دي کہ یسوع کے پیچھے
پیچھے لیچلے * ۲۷ اور لوگون کي بڑي بھیڑ اور وہ عورتین جو اُسکے
واسطے چھاتي پیٹتي اور رو رهي تھین اُسکے پیچھے پیچھے چلین * ۲۸ یسوع
نے پھر کے اُنسے کہا کہ ای یروشالم کي بیٹیو مجھپر نرؤ بلکہ آپ پر
اور اپنے لڑکون پر رؤ * ۲۹ کیونکہ دیکھو وہ دن آتے هین کہ لوگ
کہینگے مبارک هین بانجھین اور وہ پیٹ جو نجنے اور وہ چھاتیان جنھون
نے دودھہ نپلایا * ۳۰ تب پہاڑون سے کہنا شروع کرینگے کہ هم پر
گر پڑو اور پہاڑون سے کہ همین چھپاؤ * ۳۱ کیونکہ جب سبز درخت کے
ساتھہ ایسا کرتے هین تو سوکھے کے ساتھہ کیا نہ کیا جایگا *
۳۲ اور وے دو آدمي کو بھي جو بدکار تھے لیچلے کہ اُسکے ساتھہ
مارے جاوین * ۳۳ اور جب وے وهان جسکو کھوپڑي کي جگہہ کہتے

اُٹھکے قبر کي طرف دوڑا اور جھک کر دیکھا کہ صرف کفن پڑا ھی
اُس ماجرے سے اپنے جی مین تعجب کرتا چلا گیا *
۱۳ اور دیکھو اُسي دن اُن مین سے دو آدمی اُس بستي کي طرف جسکا
نام اِماوس و یروشالم سے ساٹھہ استادیوس پر تھا جاتے تھے * ۱۴ اور اُن
سب ماجرون کي بابت آپس مین بات چیت کرتے تھے * ۱۵ اور ایسا ھوا
کہ جب وے بات چیت اور پونچھہ پانچھہ کر رھے تھے یسوع آپ نزدیک
آکے اُنکے ساتھہ چلا * ۱۶ لیکن اُنکي آنکھین بند ھوگئین تھین،
کہ اُس کو نہ پہچانا * ۱۷ اُس نے اُن سے کہا یہہ کیا باتین ھین جو
تم راہ مین آپس مین کرتے جاتے ھو اور تمھارا چہرہ اُداس ھی *
۱۸ تب ایک نے جسکا نام کلیوٗپاس تھا جواب مین اُسے کہا کہ کیا اکیلا
تو ھی یروشالم مین پردیسي ھی جو کچھہ اُن دنون اُس مین ھوا
ھی نہین جانتا * ۱۹ اُس نے اُنسے کہا کیا اُنھون نے اُسے کہا کہ
یسوع ناصري کا ماجرا جو نبي تھا اور خدا اور خلق کے سامھنے کام اور
کلام مین قدرت والا * ۲۰ چنانچہ سردار کاھن اور ھمارے سردارون نے
اُسکو قتل کے لئے سونپا اور صلیب دیا * ۲۱ پر ھم اُمید وار تھے کہ
یہي اِسرائیل کو مخلصي دیگا اور اُن سب کے سوا آج تیسرا روز ھی
کہ یہہ ماجرا ھوا * ۲۲ اور ھم مین سے کتني عورتون نے بھی ھم کو
گھبرا دکھا ھی کہ تڑکے اُسکي قبر پر گئین * ۲۳ اور اُسکي لاش
کو نپایا اُنھون نے آکے کہا کہ ھم نے فرشتے دیکھے جنھون نے کہا
کہ وہ زندہ ھی * ۲۴ اور بعضون نے ھمارے ساتھیون مین سے
قبر پر جاکے جیسا کہ اُن عورتون نے کہا پایا پر اُسکو ندیکھا *
۲۵ تب اُسنے اُن سے کہا کہ ای نادانو اور نبیون کی ساري باتون کے
ماننے مین سست مزاجو کیا * ۲۶ ضرور نہ تھا کہ مسیح دکھہ اُٹھاوے
اور اپنے جلال مین داخل ھو * ۲۷ اور موسیٰ اور سب نبیون کي وہ
باتین جو سب کتابون مین اُسکے حق مین ھین شروع سے اُنکے لئے
بیان کین * ۲۸ اور وے اُس بستي کے جسکي طرف جاتے تھے نزدیک
پہنچے اور ایسا معلوم پڑا کہ وہ آگے جایا چاھتا ھی * ۲۹ تب اُنھون

صلاح کار اور نیك و راستباز تها * ۵۱ اور اُنکي صلاح اور کام کا شریك
نه تها اور آپ بهي خدا کي بادشاهت کي راه دیکهتا تها * ۵۲ اُسنے
پیلاط کے پاس آکے یسوع کي لاش مانگي * ۵۳ اور اُسکو اُتار کے
کپڑے مین لپیٹا اور قبر مین جو پتهر مین کهدي تهي جهان کبهو کوئي
رکها نه گیا تها رکها * ۵۴ اور وه طیاري کا دن تها اور سبت شروع
هونے لگا *

۵۵ اور وے عورتین بهي جو اُسکے ساتهه گلیل سے آئین تهین پیچهے
پیچهے گئین اور قبر کو اور اُسکي لاش کو که کس طرح رکهي هے
دیکهتي تهین * ۵۶ اور پهرکے خوشبوئیان اور عطر طیار کیا لیکن حکم
کے موافق سبت کے دن آرام کیا *

چوبیسوان باب

۱ اور وے اتوار کے دن بڑے تڑکے اُن خوشبوئیون کو جو طیار کي تهین
لیکے قبر پر آئین اور اُن کے ساتهه کئي اور بهي تهین * ۲ اور اُنهون
نے پتهر کو قبر پر سے ڈهلکا پایا * ۳ اور اندر جاکے خداوند یسوع کي
لاش نپائي * ۴ اور ایسا هوا که جب وے اِس بات سے حیران تهین
دیکهو دو شخص چم چماتے پوشاك پہنے اُنکے پاس کهڑے تهے * ۵ جب
وے ڈرتین اور اپنا سر جهکاتي تهین فرشتون نے اُنسے کها تم کیون زنده
کو مردون مین ڈهونڈهتي هو * ۶ وه یهان نهین هے بلکه اُٹها هے
یاد کرو که جب گلیل مین تها تمسے کیا کها تها * ۷ که ضرور هے که
آدمي کا بیٹا گنهگارون کے هاتهه مین سونپا جاے اور صلیب دیا جاے
اور تیسرے دن اُٹهے *

۸ تب اُنهین اُسکي باتین یاد آئین * ۹ اور قبر پر سے پهرکے اُن
گیارهون اور باقي لوگون کو اُن سب باتون کي خبر دي * ۱۰ اور مریم
مگدلیا اور یوحنا اور مریم یعقوب کي مان اور دوسري عورتین جو ساتهه
تهین اُنهون هي نے رسولون سے یهه باتین کهین * ۱۱ پر اُنهین اُنکي
باتین کهاني سي سمجهه پڑین اور اُن کا اِعتبار نه کیا * ۱۲ تب پطرس

دن مردون مين سے جي اُٹھے * ۴۷ و يروشالم سے ليکے ساري قومون مين
توبه اور گناهون کي معافي کي اُسکے نام پر منادي کي جاے * ۴۸ اور
تم اُن باتون کے گواه هو * ۴۹ اور ديکھو اپنے باپ کے وعدے کو مين
تم پر بهيجتا هون ليکن تم جب تک آسمان سے قوت نپاؤ يروشالم کے شهر
مين ٹهہرو *
۵۰ تب وے اُنهين وهان سے باهر بيت عنيا تک ليگيا اور اپنے هاتهه
اُٹها کے اُنهين برکت دي * ۵۱ اور ايسا هوا کہ جب وه اُنهين برکت
ديرها تها اُنسے جدا هوا اور آسمان پر گيا * ۵۲ اور وے اُسکو سجده
کرکے بڑي خوشي سے يروشالم کو پهرے * ۵۳ اور هميشه هيکل مين
خداکي تعريف اور شکر کرتے رهے * آمين *

يوحن کي انجيل

پهلا باب

١ ابتدا مين کلام تها اور کلام خدا کے ساتهه تها اور کلام خدا تها *
۲ يهي ابتدا مين خدا کے ساتهه تها * ۳ سب چيزين اس سے موجود
هوئين اور موجودات مين بغير اُسکے کوئي چيز موجود نهين هوئي *
۴ زندگي اُس مين تهي اور وه زندگي انسان کا نور تهي * ۵ اور وه
نور تاريکي مين چمکتا هے اور تاريکي نے اُسے دريافت نه کيا *
۶ ايک شخص خداکي طرف سے بهيجا گيا تها اُسکا نام يوحن تها * ۷ يهه
گواهي کے لئے آيا که نور پر گواهي دے تا که سب اُسکے سبب سے ايمان
لاويں * ۸ وه نور نه تها پر نور پر گواهي دينے آيا تها *
۹ سچا نور وه تها جو دنيا مين آکے هر ايک آدمي کو روشن کرتا هے *
۱۰ وه جهان مين تها اور جهان اُسي سے موجود هوا اور جهان نے اُسے

نے اُسکو روک کے کہا کہ همارے ساتهہ رہ کیونکہ شام هوا چاهتي
اور دن آخر هوا تب وہ بهیتر آ کے اُنکے ساتهہ رها * ۳۰ اور ایسا هوا
کہ جب وہ اُنکے ساتهہ کهانے بیٹها تها روٹي لیکر شکر کیا اور توڑ کے
اُنکو دي * ۳۱ تب اُن کي آنکهین کهل گئین اور اُسکو پہچانا اور
وہ اُنکے پاس سے غایب هوگیا * ۳۲ تب اُنهون نے آپس مین کہا جب
راہ مین همسے باتین کرتا اور همارے لئے کتابون کے مطلب کهولتا تها تو
کیا همارے دل مین بڑي خوشي نہ تهي *
۳۳ اور اُسي دم اُٹهکر وے یروشالم کو پهرے اور اُن گیارهون اور اُنکے
ساتهیون کو اِکٹهے پایا * ۳۴ کہ کہتے تهے خداوند سچ مچ اُٹها اور شمعون
کو دکهائی دیا * ۳۵ تب اُنهون نے راہ کا حال بیان کیا اور یہہ کہ کیونکر
اُنهون نے روٹي توڑنے پر اُسے پہچانا *
۳۶ اور وے یہہ باتین کر رهے تهے کہ یسوع نے آپ اُنکے بیچ مین
کهڑے هوکے اُنسے کہا تمهین سلام * ۳۷ پر اُنهون نے گهبرا کے اور
ڈرکے خیال کیا کہ روح کو دیکهتے هین * ۳۸ مگر اُسنے اُنسے کہا کہ
تم کیون گهبراهٹ مین هو اور کاهیکو تمهارے دل مین شك آتا هی *
۳۹ میرے هاتهہ پانو کو دیکهو کہ مین هي هون اور مجهے ٹٹولو اور
دیکهو کیونکہ روح کو جسم اور هڈي نہین جیسا مجهہ مین دیکهتے هو *
۴۰ اور یہہ کہکے اُنهین اپنے هاتهہ اور پانو دیکهائے * ۴۱ اور جب وے
مارے خوشي کے اعتبار نہ کرتے اور تعجب کرتے تهے اُسنے اُنسے کہا کہ
یہان تمهارے پاس کچهہ کهانا هی * ۴۲ تب اُنهون نے بهوني مچهلي
کا ٹکڑا اور شهد کا چهتا اُس کو دیا * ۴۳ اُس نے لے کے اُن کے
سامهنے کهایا *
۴۴ اور اُسنے کہا کہ یہہ وهي باتین هین کہ جب مین تمهارے ساتهہ تها
تم سے کہین کہ ضرور هی سب کچهہ جو موسیٰ کي توریت اور نبیون کي
کتاب اور زبور مین میري بابت لکها هی پورا هو * ۴۵ تب اُنکي
سمجهہ کهول دي کہ کتابون کو سمجهین * ۴۶ اور اُنسے کہا کہ یون هي
لکها هی اور یون هي ضرور تها کہ مسیح دکهہ اُٹهاوے اور تیسرے

هی جو میرے پیچھے آتا هی جو مجھه سے مقدم هوا هی جسکي
جوتي کا تسمه کھولنے کے مین لایق نهین هون * ۲۸ بیت عبرا مین یردن
کے پار جہان یوحنا باپتسما دیتا تها یے باتین واقع هوئین *
۲۹ دوسرے دن یوحنا نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکھا اور کہا
دیکھو خدا کا بره جو جہان کا گناه اُٹھا لیجاتا هی * ۳۰ یهه وهي هی
جسکے حق مین مین نے کہا که ایک مرد میرے پیچھے آتا هی جو مجھه
سے مقدم هوا کیون که وه مجھه سے پہلے تها * ۳۱ اور مین تو اُسے
نه جانتا تها پر اِسلیئے مین پاني سے باپتسما دیتا آیا تاکه وه بني اسرائیل
پر ظاهر هووے * ۳۲ اور یوحنا نے یهه کهه کے گواهي دي که مین نے
روح کو کبوتر کیطرح آسمان سے اُترتے دیکھا اور وه اُسپر ٹهہري *
۳۳ اور مین اُسے نه جانتا تها پر جس نے مجھے بھیجا که پاني سے باپتسما
دون اُسنے مجھے کہا که جسپر تو روح کو اُترتے اور اُسپر ٹهہرتے دیکھے
وه وهي هی جو روح قدس سے باپتسما دیتا هی * ۳۴ سو مین نے
دیکھا اور گواهي دي که یهي خدا کا بیٹا هی *
۳۵ پھر دوسرے دن یوحنا اور دو اُسکے شاگردون مین سے کھڑے تھے *
۳۶ تب یسوع کو چلتے دیکھکر کہا دیکھو خدا کا بره * ۳۷ اور اُن
دو شاگردون نے اُسکا کلام سُنا اور یسوع کے پیچھے هولیئے * ۳۸ تب
یسوع نے منهه پھیر کے اُنهین پیچھے آتے دیکھکر اُنکو کہا تم کیا
ڈھونڈتے هو اُنهون نے اُسے کہا ایے ربي یعنے ای اُستاد تو کہان
رهتا هی * ۳۹ اُسنے اُنهین کہا چلو دیکھو پس وے آئے اور جہان
وه رهتا تها دیکھا اور اُس روز اُسکے ساتھه رهے اور یهه دسوین ساعت
کے قریب تها * ۴۰ ایک اُن دومین سے جنهون نے یوحنا کي سني
اُسکے پیچھے هولیئے شمعون پطهر کا بھائي اندریا تها * ۴۱ اُسنے پہلے
اپنے بھائي شمعون کو پایا اور اُسے کہا که هم نے مسیح کو جسکا ترجمه
کرسطوس هی پایا * ۴۲ تب وه اُسے یسوع پاس لایا اور یسوع نے
اُسپر نگاه کرکے کہا که تو یونا کا بیٹا شمعون هی تو کیفا کہلائیگا جسکا
ترجمه پطهر هی *

نہ جانا * ۱۱ وہ اپنون پاس آیا اور اپنون نے اُسے قبول نکیا * ۱۲ لیکن
جتنون نے اُسے قبول کیا اُسنے اُنھین اقتدار بخشا کہ خدا کے فرزند
هون یعنے اُنھین جو اُسکے نام پر ایمان لاتے هین * ۱۳ وے نہ لہو سے
نہ جسم کي خواهش سے نہ آدمی کے قصد سے بلکہ خدا سے پیدا هوئے
هین * ۱۴ اور کلام مجسم هوا اور وہ فضل اور راستي سے بهر پور هوکے
همارے درمیان رها اور هم نے اُسکا ایسا جلال دیکها جیسے باپ کے
اکلوتے کا جلال *
۱۵ یوحنا نے اُسکي بابت گواهي دي اور پکار کے کہا یہہ وهي هی
جسکا ذکر مین کرتا تها کہ میرے پیچهے آنے والا تها مجهہ سے مقدم هوا
هی کیونکہ وہ مجهہ سے پہلے تها * ۱۶ اور اُسکي بهرپوري سے
هم سب نے پایا اور فضل پر فضل پایا * ۱۷ اِس لئے کہ شریعت موسی
کي معرفت سے دي گئي مگر فضل اور راستي یسوع مسیح سے پہنچي *
۱۸ خدا کو کسي نے کبهي نہ دیکها اکلوتے بیٹے نے جو باپ کي گود مین
هی اُسي نے بتلا دیا *
۱۹ یوحنا کي گواهي یہہ تهي جب کہ یهودیون نے یروشالم سے کاهنون
اور لیویون کو بهیجا کہ اُس سے پوچهین کہ تو کون هی * ۲۰ اور اُسنے
اقرار کیا اور انکار نکیا بلکہ اقرار کیا کہ مین مسیح نہین * ۲۱ اور
اُنهون نے اُس سے پوچها پس تو کون هی کیا تو ایلیا هی اُسنے کہا
مین نہین هون پس آیا تو وہ نبي هی اُسنے جواب دیا نہین * ۲۲ تب
اُنهون نے اُسے کہا کہ تو کون هی تا کہ هم اُنهین جنهون نے هم کو
بهیجا کچهہ جواب دین تو اپنے حق مین کیا کہتا هی * ۲۳ اُسنے
کہا کہ جیسا اشعیا نبي نے کہا مین بیابان مین ایک پکارنے والے کي
آواز هون کہ خدا کي راہ کو درست کرو * ۲۴ اور وے جو بهیجے تهے
فروسیون مین سے تهے * ۲۵ اور اُنهون نے اُس سے سوال کیا اور کہا کہ
اگر تو نہ مسیح هی نہ ایلیا اور نہ وہ نبي پهر کیون بپتسما دیتا هی *
۲۶ یوحنا نے جواب مین اُنهین کہا کہ مین پاني سے بپتسما دیتا هون
پر تمهارے درمیان ایک کهڑا هی جسے تم نہین جانتے * ۲۷ یہہ وهي

اُنھین کہا کہ اب نکالو اور مجلس کے سردار پاس لیجاو اور وے لیگئے *
۹ جب سردار مجلس نے وہ پانی جو وہ بن گیا تھا چکھا اور معلوم
نہ کیا کہ یہہ کہان سے تھا مگر چاکر کہ جنھون نے وہ پانی نکالا تھا
جانتے تھے تو دولھا سے خطاب کیا * ۱۰ اور کہا کہ ہر شخص پہلے اچھی
دہن کو خرچ کرتا ہی اور ناقص اُسدم کہ جب پی چکتے ہین پر
تو نے اچھی دہن ابتلک رکھہ چھوڑی ہی * ۱۱ یہہ پہلا معجزہ یسوع
نے قانائے گلیل مین دکھایا اور اپنا جلال ظاہر کیا اور اُسکے شاگرد
اُسپر ایمان لائے * ۱۲ بعد اُسکے وہ اور اُسکی مان اور بھائی اور شاگرد
کفرناحم مین گئے پر وھان بہت دنون تک مقام نکیا *
۱۳ تب یہودیون کی عید فسح نزدیک تھی اور یسوع یروشالم کو گیا *
۱۴ اور ھیکل مین اُن کو جو بیل اور بھیڑ اور کبوتر بیچتے تھے اور
صرافون کو بیٹھے ہوئے پایا * ۱۵ تب اُسنے رسی کا کوڑا بنا کے اُن
سب کو بھیڑون اور بیلون سمیت ھیکل سے نکال دیا اور صرافون کے
تکے بکھیر دئے اور تختے الٹ دئے * ۱۶ اور کبوتر فروشون کو کہا اُن
چیزونکو یہان سے لیجاو میرے باپ کے گھر بیوپار کا گھر مت بناؤ *
۱۷ اور اُسکے شاگردون کو یاد آیا کہ یون لکھا ہی کہ تیرے گھر
کی غیرت مجھے نگل گئی *
۱۸ تب یہودیون نے جواب مین اُسے کہا کون سے نشان تو ہمین
دکھاتا ہی جو یے کام کرتا ہی * ۱۹ یسوع نے جواب دیکر اُنھین
اُس ھیکل کو ڈھا دو کہ مین اُسے تین دن مین کھڑا کرونگا *
۲۰ یہودیون نے کہا چھیالیس برس سے یہہ ھیکل بن رہا ہی اور تو
اُسے تین دن مین کھڑا کریگا * ۲۱ پر اُسنے اپنے بدن کی ھیکل کی بات
کہی تھی * ۲۲ اِس لئے جب وہ مردون مین سے جی اُٹھا تو اُسکے
شاگردون کو یاد آیا کہ اُسنے اُنھین یہہ کہا تھا اور وے کتاب اور
یسوع کے کلمہ پر ایمان لائے *
۲۳ اور جب کہ وہ یروشالم کے بیچ عید فسح مین تھا تو بہتیرے
اُن معجزون کو جو اُسنے دکھائے دیکھکے اُسکے نام پر ایمان لائے *

۴۳ دوسرے دن یسوع نے چاہا کہ گلیل مین جاوے پھر فیلپ کو
پا کے کہا میرے پیچھے چل * ۴۴ فیلپ بیت‌صدا کا جو اندریاس اور پطرس کا
شہر ہی باشندہ تھا * ۴۵ فیلپ نے نتنانئیل کو پایا اور کہا کہ جسکا
ذکر موسیٰ نے توریت اور نبیون نے کیا ہی ہم نے اُسے پایا وہ
یوسف کا بیٹا یسوع ناصری ہی * ۴۶ نتنانئیل نے اُسے کہا کیا کوئی
اچھی چیز ناصرہ سے نکل سکتی ہی فیلپ نے اُسے کہا آ دیکھہ *
۴۷ یسوع نے نتنانئیل کو اپنی طرف آتے دیکھکر اُسکے حق مین کہا
دیکھو سچا اسرائیلی جس مین مکر نہین ہی * ۴۸ نتنانئیل نے اُسے
کہا تو مجھے کہان سے جانتا ہی یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا اُس
سے پہلے کہ فیلپ نے تجھے بلایا جب تو انجیر کے درخت تلے تھا مین
نے تجھے دیکھا * ۴۹ نتنانئیل نے جواب مین اُسے کہا ربی جو خدا کا
بیٹا تو اسرائیل کا بادشاہ ہی * ۵۰ یسوع نے جواب دیا کیا تو اِسلئے
ایمان لاتا ہی کہ مین نے تجھے کہا کہ مین نے تجھے انجیر کے درخت
تلے دیکھا تو اُنسے بڑی باتین دیکھیگا * ۵۱ پھر اُسنے اُسے کہا مین تمسے
سچ سچ کہتا ہون کہ تم آپ سے آسمان کو کھلا اور خدا کے فرشتون کو
اوپر جاتے اور ابن آدم پر نازل ہوتے دیکھوگے *

دوسرا باب

۱ اور تیسرے دن قانائے گلیل مین کسیکا بیاہ ہوا اور یسوع کی مان
وہان تھی * ۲ اور یسوع اور اُسکے شاگرد بھی اُس بیاہ مین بلائے گئے
تھے * ۳ اور جب دہن گھٹ گئی یسوع کی مان نے اُسے کہا کہ اُن کے
پاس دہن نرھی * ۴ یسوع نے اُسے کہا کہ اے عورت مجھہ سے تجھہ
سے کیا کام میرا وقت ہنوز نہین آیا * ۵ اُسکی مان نے خادمون کو
کہا جو کچھہ وہ تمہین کہے تم اُسپر عمل کرو * ۶ اور وہان پتھر کے
چھہ مٹکے طہارت کے لئے یہودیون کے دستور کے موافق دھرے تھے
کہ ہرایک مین دو تین من کی سمائی تھی * ۷ یسوع نے اُنہین کہا
مٹکون مین پانی بھرو سو اُنہون نے اُنکو لبالب بھرا * ۸ پھر اُسنے

سوا اُس شخص کے جو آسمان پر سے اُترا یعنے ابن آدم جو آسمان پر
هی کوئي آسمان پر نہین گیا * ۱۴ اور جسطرح موسی نے سانپ کو
بیابان مین بلندي پر رکھا اِسیطرح سے ضرور هی کہ اِبن آدم بھی
اُٹھایا جاے * ۱۵ تا کہ جو کوئي اُسپر ایمان لاوے هلاک نہ هووے
بلکہ همیشہ کي زندگي پاوے *

۱۶ اِس لئے کہ خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا کہ اُسنے اپنا اکلوتا
بیٹا بخشا تاکہ جو کوئي اُسپر ایمان لاوے هلاک نہو بلکہ همیشہ کي
زندگي پاوے * ۱۷ کیونکہ خدا نے اپنے بیٹے کو جہان مین اِسلئے
نہین بھیجا کہ جہان پر سزا کا حکم کرے بلکہ اِسلئے کہ جہان اُسکے سبب
نجات پاۓ * ۱۸ جو اُسپر ایمان لاتا اُسکے لئے سزا کا حکم نہین لیکن
جو اُسپر ایمان نہین لاتا اُسکے واسطے سزا کا حکم هو چکا کیونکہ وہ
خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہ لایا * ۱۹ اور سزا کے حکم کا
سبب یہہ هی کہ نور جہان مین آیا اور آدمیون نے تاریکي کو نور سے
زیادہ پیار کیا کیونکہ کام برے تھے * ۲۰ اِسلئے کہ جو کوئي برا کرتا هی
وہ نور سے دشمني رکھتا هی اور نور کے پاس نہین آتا تا ایسا نہو کہ
اُسکے کام ظاهر هو وین * ۲۱ پر وہ جو حق کرتا هی نور کے پاس آتا
هی تاکہ اُسکے کام ظاهر هوین کہ وے خدا کے پسند هین *

۲۲ بعد اُن باتون کے یسوع اور اُس کے شاگرد یهودیہ کي سر زمین
مین آئے وہ وهان چندے اُن کے ساتھہ رها اور بپتسما دیتا تھا *
۲۳ اور یوحنا بھي سالیم کے قریب عینان مین بپتسما دیتا تھا کیونکہ
وهان پاني بہت تھا اور لوگ آکے بپتسما پایا کئے * ۲۴ کہ یوحنا هنوز
قید خانے مین ڈالا نگیا تھا *

۲۵ تب یوحنا کے شاگردون اور یهودیون کے درمیان طہارت کي بابت
بحث هوئي * ۲۶ وے یوحنا پاس آئے اور اُسے کہا کہ ربي وہ جو یردن
کے پار تیرے ساتھہ تھا جسپر تو نے گواهي دي دیکھہ کہ وہ بپتسما
دیتا هی اور سب اُس پاس آتے هین * ۲۷ یوحنا نے جواب دیا کہ
آدمي کوئي چیز سوا اُسکے کہ وہ اُسے آسمان سے دي جاوے پا نہین

۲۴ لیکن یسوع نے اپنے تئین اُن پر نہ چھوڑا اِس لئے کہ وہ سب کو
پہچانتا تھا * ۲۵ اور محتاج نہ تھا کہ کوئی آدمیون کے حق مین گواھی
دے کیونکہ وہ آپ جو کچھہ کہ آدمی تھا جانتا تھا *

تیسرا باب

۱ فروسیون مین سے ایک شخص نیقودیموس نام یہودیونکا ایک سردار
تھا * ۲ اُسنے رات کو یسوع پاس آکرکہا کہ ربی ہم جانتے ھین کہ
ربی ہم جانتے ھین کہ تو خدا کی طرف سے اُستاد ہو کے آیا کیونکہ کوئی
شخص یے معجزے جو تو دکھاتا ھی جب تک کہ خدا اُسکے ساتھہ نہو
نہین دکھا سکتا * ۳ یسوع نے جواب دیکر اُسے کہا مین تجھہ سے سچ
سچ کہتا ھون اگر کوئی سر نو پیدا نہو تو وہ خدا کی بادشاہت کو دیکھہ
نہین سکتا * ۴ نیقودیموس نے اُسے کہا آدمی جب بوڑھا ھوگیا تو کیونکر
پیدا ھو سکتا ھی کیا اسے یہہ قدرت ھی کہ دوبارہ اپنی مان کے
پیٹ مین در آئے اور پیدا ھووے * ۵ یسوع نے جواب دیا کہ مین
تجھے سچ سچ کہتا ھون اگر آدمی پانی اور روح سے پیدا نہووے تو وہ
خدا کی بادشاہت مین داخل ھو نہین سکتا * ۶ جو جسم سے پیدا ھوا
ھی جسم ھی اور جو روح سے پیدا ھوا ھی روح ھی * ۷ تعجب
نکر کہ مین نے تجھے کہا کہ تمہین سر نو پیدا ھونا ضرور ھی *
۸ ھوا جدھر چاھتی ھی چلتی ھی اور تو اُسکی آواز سنتا ھی پر
نہین جانتا کہ وہ کہان سے آتی اور کہان کو جاتی ھی ھر ایک جو روح
سے پیدا ھوا ایساھی ھی * ۹ نیقودیموس نے جواب مین اُسے کہا
یے باتین کیونکر ھو سکتی ھین * ۱۰ یسوع نے جواب دیا کیا تو بنی
اِسرائیل کا بادشاہ ھی اور یے باتین نہین جانتا * ۱۱ مین تجھے سچ سچ
کہتا ھون کہ جو ھم جانتے ھین کہتے ھین اور جسے ھم نے دیکھا ھی
اُسپر گواھی دیتے ھین اور تم ھماری گواھی قبول نہین کرتے * ۱۲ جب
مین نے تمھین زمین کی باتین کہین اور تم یقین نہین کرتے پھر اگر
مین تمھین آسمان کی باتین کہون تم کیونکر یقین کروگے * ۱۳ اور

کھانے کو مول لین * ۹ سامرہ کي اُس عورت نے اُسے کہا کہ تو یہودي
ھوکے کیونکر مجھہ سے جو سامرہ کي عورت ھون پاني پینے کو مانگتا
ھی کیونکہ یہودي سامریون سے میل نہین رکھتے تھے * ۱۰ یسوع نے
جواب مین اُسے کہا اگر تو خدا کي بخشش کو اور اُسکو جو تجھہ سے کہتا
ھی مجھے پاني دے پہچانتي کہ وہ کون ھی تو تو اُس سے مانگتي
اور وہ تجھے جیتا پاني دیتا * ۱۱ عورت نے اُس سے کہا ای خداوند
تجھہ پاس پاني کھینچنے کو کچھہ نہین اور کوا گہرا ھی پھر تونے وہ
جیتا پاني کہان پایا * ۱۲ کیا تو ھمارے باپ یعقوب سے جس نے ھمکو
یہہ کوا دیا اور خود اُسنے اور اُسکے لڑکون نے اور اُسکے چارپایون نے
اُس سے پیا بڑا ھی * ۱۳ یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا جو کوئي
یہہ پاني پیتا ھی پھر پیاسا ھوگا * ۱۴ پر جو کوئي وہ پاني جو مین
اُسے دونگا اُس مین پاني کا سوتا ھو جایگا جو ھمیشہ کي زندگي تک جاري
رھیگا * ۱۵ عورت نے اُسے کہا کہ خداوند یہہ پاني مجھہ کو دے کہ
مین پیاسي نہون اور نہ بھرنے کو یہان آؤن *
۱۶ یسوع نے اُسے کہا جاکے اپنے شوھر کو بلا اور یہان آ * ۱۷ عورت
نے جواب دیا کہ مین بے شوھر ھون یسوع نے اُسے کہا کہ تونے
درست کہا کہ مین بے شوھر ھون * ۱۸ کیونکہ تو پانچ خصم کر چکي
ھی اور وہ جواب دیا تو رکھتي ھی تیرا شوھر نہین تونے اُس مین
سچ کہا *
۱۹ عورت نے اُسے کہا کہ خداوند مجھے معلوم ھوتا ھی کہ تو نبي
ھی * ۲۰ ھمارے باپ دادون نے اُس پہاڑ مین پرستش اکي اور تم
کہتے ھو کہ وہ جگہہ جہان پرستش کي چاھئے یروشالم مین ھی *
۲۱ یسوع نے اُسے کہا کہ ای عورت میري بات کا یقین رکھہ کہ وہ
وقت آتا ھی کہ تم نہ تو اُس پہاڑ مین اور نہ یروشالم مین باپ کي
پرستش کروگے * ۲۲ تم اُسکي جسے نہین جانتے ھو پرستش کرتے ھو
ھم اُسکي جسے جانتے ھین پرستش کرتے ھین کیونکہ نجات یہودیون
مین سے ھی * ۲۳ پر اب وقت آتا ھی بلکہ اب ھی کہ سچے

سکتا * ۲۸ تم خود میرے گواہ ہو کہ مین نے کہا مین مسیح نہین مگر
اُس سے آگے بھیجا گیا ہون * ۲۹ جسکي دولھن ہی وہ دولھا ہی
پر دولھا کا دوست جو کھڑا ہی اور اُسکي سنتا ہی دولھا کي آواز سے
بہت خوش ہوتا ہی میري یہہ خوشي پوري ہوئي * ۳۰ ضرور ہی
کہ وہ بڑھے اور مین گھٹون * ۳۱ وہ جو اوپر سے آتا ہی سب کے
اوپر ہی وہ جو زمین کا ہی زمیني ہی اور زمین کي کہتا ہی وہ
جو آسمان سے آتا ہی سب کے اوپر ہی * ۳۲ اور جو کچھہ اُسنے
دیکھا اور سنا ہی اُسکي گواہي دیتا ہی اور کوئي شخص اُسکي
گواہي قبول نہین کرتا * ۳۳ جسنے اُسکي گواہي قبول کي مہر کي ہی
مہر کي ہی کہ خدا برحق ہی * ۳۴ اسلئے کہ جسنے خدا نے بھیجا
ہی وہ خدا کي باتین کہتا ہی کیونکہ خدا ناپ کر کے روح نہین
دیتا * ۳۵ باپ بیٹے کو پیار کرتا ہی اور سب چیزین اُسکے ہاتھہ مین
دي ہین * ۳۶ جو کہ بیٹے پر ایمان لاتا ہی ہمیشہ کي زندگي اُسکي
ہی اور جو بیٹے ایمان نہین لاتا حیات کو نہ دیکھیگا بلکہ خدا کا قہر
اُسپر رہتا ہی *

چوتھا باب

۱ اور جب خداوند نے جانا کہ فروسیون نے سنا کہ یسوع یوحنا سے
زیادہ شاگرد کرتا ہی اور بپتسما دیتا ہی * ۲ اور حال آنکہ یسوع
اب نہین بلکہ اُسکے شاگرد بپتسما دیتے تھے * ۳ تب وہ یہودیہ کو
چھوڑ کے گلیل کو پھر گیا * ۴ اور ضرور تھا کہ وہ سامرہ سے ہوکے
جاوے * ۵ تب وہ سامریہ کی ایک بستي مین جو سخار کہلاتي ہی
اُس زمین کے نزدیک جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دي تھي آیا *
۶ اور یعقوب کا کوا وہین تھا چنانچہ یسوع سفر سے ماندہ ہوکے اُس
کوئے پر یون ہي بیٹھا یہہ چھٹي ساعت کے قریب تھا *
۷ تب سامرہ کي ایک عورت پاني بھرنے آئي یسوع نے اُسے کہا مجھے
پینے کو دے * ۸ کیونکہ اُسکے شاگرد بستي مین گئے تھے کہ کچھہ

لائے * ۴۰ اور اُن سامریون نے اُس پاس آکے اُسکی منت کر کہ
ہمارے ساتھہ رہ چنانچہ وہ دو روز وہان رہا * ۴۱ اور اُن کے سوا اور
بہتیرے اُسکے کلام کے سبب ایمان لائے * ۴۲ اور اُس عورت کو کہا
اب ہم فقط تیرے کہے سے ایمان نہین لاتے کیونکہ ہمنے خود سنا اور
جانتے ہین کہ یہہ فی الحقیقت جہان کا نجات دینے والا مسیح ہی *
۴۳ اور وہ دو دن کے بعد وہان سے روانہ ہوکر گلیل کو گیا * ۴۴ کہ
یسوع نے خود گواہی دی کہ نبی اپنے وطن مین عزت نہین پاتا *
۴۵ اور جب وہ گلیل مین آیا تو گلیلیون نے اُسکی خاطر داری کی کہ
سب کامون کو جو اُسنے یروشالم کے بیچ عید مین کئے تھے دیکھا تھا کیونکہ
وے بھی عید مین گئے تھے *
۴۶ اور یسوع پھر قانائے گلیل مین جہان اُسنے پانی کو وین بنایا
تھا آیا اور بادشاہ کا ایک ملازم جسکا بیتا کفرناحم مین بیمار تھا *
۴۷ سنکر کہ یسوع یہودیہ سے گلیل مین آیا اُس پاس گیا اور اُسکی
منت کی کہ آوے اور اُسکے بیتے کو چنگا کرے کہ وہ مرنے پر تھا *
۴۸ تب یسوع نے اُسے کہا اگر تم نشانیان اور کرامتین نہ دیکھوگے
تو ایمان نہ لاؤگے * ۴۹ بادشاہ کے ملازم نے اُسے کہا خداوند پیشتر
اُس سے کہ میرا بیتا مرجاوے اُتر آ * ۵۰ یسوع نے اُسے کہا کہ جا تیرا
بیتا جیتا ہی اور اُس مرد نے اُس بات کا جو یسوع نے اُسی کہی
اعتقاد کیا اور چلا گیا * ۵۱ اور وہ راہ ہی مین تھا کہ اُسکے نوکر اُسے ملے
اور خبر پہنچائی کہ تیرا بیتا جیتا ہی * ۵۲ تب اُسنے اُنسے پوچھا کہ
اُسے کس وقت سے آرام ہونے لگا اُنھون نے کہا کہ کل ساتوین ساعت
اُسکی تپ جاتی رہی * ۵۳ تب باپ نے جانا کہ وہی گھڑی تھی جب
یسوع نے اُسے کہا تھا کہ تیرا بیتا جیتا ہی اور وہ خود اور اُسکا سارا گھر
ایمان لایا * ۵۴ یہہ دوسرا معجزہ ہی جو یسوع نے یہودیہ سے گلیل
مین آکے دکھلایا *

پرستش کرنے والے روح اور راستي سے باپ کي پرستش کرینگے کیونکہ
باپ ایسے پرستش کرنے والون کو چاهتا هی * ۲۴ خدا روح هی اور وے
جو اُسکي پرستش کرتے هین ضرور هی که روح اور راستي سے پرستش
کرین * ۲۵ عورت نے اُسے کہا مین جانتي هون که مسیح جسکا ترجمه
کرسطوس هی آتا هی جب وه آویگا تو همین سب چیزون کي خبر
دیگا * ۲۶ یسوع نے اُسے کہا مین جو تجهسے بولتا هون وهي هون *
۲۷ اِس مین اُسکے شاگرد آئے اور تعجب کیا که وه عورت سے باتین
کرتا تها پر کسي نے نه کہا که تو کیا چاهتا هی یا اُس سے کس لئے
باتین کرتا هی * ۲۸ عورت نے تب اپنا گهڑا چهوڑا اور شهر مین جا کے
لوگون سے کہا * ۲۹ اِدهر آؤ ایک مرد کو جس نے سب چیزین جو مین
نے کیا مجهے کہین دیکهو کیا یہه مسیح نهین * ۳۰ پهر وے شهر سے نکلے
اور اُس پاس آئے * ۳۱ اِتنے مین اُسکے شاگردون نے اُس سے درخواست
کرکے کہا که ربي کچهه کهائیے * ۳۲ لیکن اُسنے کہا کهانے کے لئے
وه خوراک جسے تم نهین جانتے مجهه پاس هی * ۳۳ اِس لئے شاگردون
نے آپس مین کہا که کیا کوئي اُسکے لئے کهانا لایا هی * ۳۴ یسوع
نے اُنهین کہا میرا کهانا یہه هی که اپنے بهیجنے والے کي مرضي پر
چلون اور اُسکے کام پورے کرون * ۳۵ کیا تم نهین کهتے که چار مهینے
کے بعد کاٹنے کا وقت آئیگا دیکهو مین تمسے کہتا هون اپني آنکهین اوپر
کرو اور کهیتون کو دیکهو که وے کاٹنے کے لئے پک چکے هین *
۳۶ اور وه جو کاٹتا هی مزدوري پاتا هی اور همیشه کي زندگي کے
لئے میوه جمع کرتا هی تاکه وه جو بوتا هی اور وه جو کاٹتا هی
دونون باهم خوش هوویں * ۳۷ اور اُسپر یہه مثل ٹهیک آتي هی که
ایک بوتا هی اور دوسرا کاٹتا هی * ۳۸ مین نے تمهین بهیجا هی
تاکه اُسے جس مین تم نے محنت نهین کي کاٹو محنت اور لوگون نے کي
اور تم اُن کي محنت مین داخل هوئے *
۳۹ اور اُس شهر کے بهت سے سامري اُس عورت کے کہنے سے جس نے
گواهي دي که اُسنے سب جو مین نے کیا هی مجهے کہا اُسپر ایمان

۱۷ لیکن یسوع نے اُنھین جواب دیا کہ میرا باپ اب تلک کام کرتا ھی
اور مین بھي کام کرتا ھون * ۱۸ تب یہودیون نے اور بھي زیادہ اُسکا
قتل کرنا چاھا کیونکہ اُسنے فقط سبت ھي کو نہ مانا بلکہ خدا کو اپنا
باپ کہکے اپنے تئین خدا کے برابر کیا * ۱۹ تب یسوع نے جواب مین کہا
مین تم سے سچ سچ کہتا ھون کہ بیٹا آپ سے کچھہ نہین کر سکتا مگر جو کچھہ
کہ وہ باپ کو کرتے دیکھتا ھی کیونکہ جو کام کہ وہ کرتا ھی بیٹا
بھي اُسیطرح وھي کرتا ھی * ۲۰ اِسلئے کہ باپ بیٹے کو پیار کرتا
ھی اور جو کام کہ خود کرتا ھی اُسے دیکھتا ھی اور وہ اُن سے
بڑے کام اُسے دکھائیگا کہ تم تعجب کرو گے * ۲۱ اِسلئے جس طرح باپ
مردونکو اُٹھاتا ھی اور جلاتا ھی بیٹا بھي جنھین چاھتا ھی
جلاتا ھی * ۲۲ کہ باپ کسي شخص کي عدالت نہین کرتا بلکہ
اُسنے ساري عدالت بیٹے کو سونپ دي * ۲۳ تاکہ سب جس طرح سے
کہ باپ کي عزت کرتے ھین بیٹے کي عزت کرین وہ جو بیٹے کي عزت
نہین کرتا باپ کي جسنے اُسے بھیجا ھی عزت نہین کرتا * ۲۴ مین
تم سے سچ سچ کہتا ھون وہ جو میرا کلام سنتا ھی اور اُسپر جسنے
مجھے بھیجا ھی ایمان لاتا ھی ھمیشہ کي زندگي اُسکي ھی اور اُسپر
سدا کا حکم نہین بلکہ موت سے گذر کے وہ زندگي مین پہنچا ھی *
۲۵ مین تم سے سچ سچ کہتا ھون وہ وقت آتا ھی اور اب ھی کہ
مردے خدا کے بیٹے کي آواز سنکے جینگے * ۲۶ اِسلئے کہ جسطرح باپ
آپ مین زندگي رکھتا ھی اُسیطرح اُسنے بیٹے کو دي ھی کہ آپ مین
زندگي رکھے * ۲۷ اور اُسے اختیار دیا ھی کہ عدالت کرے اِسلئے کہ
وہ ابن آدم ھی * ۲۸ اُس سے تعجب نکرو کیونکہ وہ وقت آتا ھی
جس مین وے سب جو قبرون مین ھین اُسکي آواز سنینگے * ۲۹ اور
جنھون نے نیکي کي ھی زندگي کي قیامت کے واسطے نکلینگے اور جنھون
نے بدي کي ھی سزا کي قیامت کے لئے نکلینگے * ۳۰ مین آپ سے
کچھہ کر نہین سکتا جیسا مین سنتا ھون حکم کرتا ھون اور میري عدالت
درست ھی کیونکہ نہ اپني مرضي کو پر باپ کي مرضي کو جس نے

پانچوان باب

۱ بعد اُسکے یہودیہ کي ایک عید آئي اور یسوع یروشالم کو گیا * ۲ اور
یروشالم مین بھیڑ دروازے کے پاس ایک حوض هی جو عبراني مین
بیت حسدا کہلاتا هی اُسکے پانچ اسارے هین * ۳ آن مین ناتوانون
اور اندھون اور لنگڑون اور پشمردون کي ایک بڑي جماعت پڑي تھي جو
پاني کے هلنے کے منتظر تھي * ۴ اِسلئے کہ ایک فرشتہ بعضے وقت آس
حوض مین آترکے پاني کو هلاتا تھا اور پاني کے هلنے کے بعد جو کوئي
کہ پہلے آس مین آترتا کیسي هي بیماري آسے کیون نہ هو چنگا هوجاتا
تھا * ۵ اور وهان ایک شخص تھا جو اتھتیس برس سے بیمار تھا * ۶ یسوع
نے جو آسے پڑے هوئے دیکھا اور جانا کہ وہ بڑي مدت سے اِس حالت
مین هی تو آسے کہا کہ کیا تو چنگا هونا چاهتا هی * ۷ بیمار نے
اُسے جواب دیا کہ اي خداوند مجھہ پاس آدمي نہین کہ جب یہہ
پاني هلے تو مجھے حوض مین ڈال دے اور جب تک مین آپ سے آؤن
دوسرا مجھسے پہلے آتر پڑتا هی * ۸ یسوع نے آسے کہا آٹھہ اور اپنا
کھٹولا آٹھاکر چلاجا * ۹ ووهین وہ شخص چنگا هوگیا اور اپنا کھٹولا آٹھا
لیا اور چل نکلا اور وہ سبت کا دن تھا *

۱۰ اِس لئے یہودیون نے آسے جو چنگا هوا تھا کہا کہ یہہ سبت کا روز
هی تجھے روا نہین کہ کھٹولے کو آٹھا لیجاوے * ۱۱ اُسنے آنھین جواب دیا
جس نے مجھے چنگا کیا آسي نے مجھے فرمایا کہ اپنا کھٹولا آٹھاکے
چلاجا * ۱۲ تب آنھون نے آس سے پوچھا کہ وہ جسنے تجھے کہا اپنا
کھٹولا آٹھا کے چلا جا کون شخص هی * ۱۳ اُسنے جو چنگا هوا تھا
نہ جانا کہ وہ کون تھا اِسلئے کہ یسوع وهان سے ٹل گیا تھا کیونکہ اُس جگہہ
بھیڑ تھي بعد اُسکے یسوع نے آسے هیکل مین پایا اور آسے کہا کہ
دیکھہ تو نے صحت پائي پھر گناہ نکرنا نہووے کہ تو آس سے بد تر
بلا مین پڑے * ۱۵ وہ شخص روانہ هوا اور یہودیون کو اطلاع دي کہ
جس نے مجھے چنگا کیا یسوع تھا * ۱۶ اِسلئے سب یہودیون نے یسوع کو ستا
نے اور اُسکے قتل کي گھات مین لگے کیونکہ اُسنے یے کام سبت کے روز کئے *

چھٹھوان باب

۱ یسوع اُن باتون کے بعد دریاے گلیل کے پار جو دریاے طبیریا
هی گیا * ۲ اور ایک بڑي بهیڑ اُسکے پیچھے هولي کیونکه اُنهون نے
اُسکے معجزے جو اُسنے بیمارون پر دکھائے دیکھے تھے * ۳ پھر یسوع
ایک پہاڑ پر گیا اور وهان اپنے شاگردون کے ساتھ بیٹھا * ۴ اور فسح جو
یهودیون کي ایک عید هی نزدیک تھي * ۵ پھر جب یسوع نے
آنکھین اوپر کین اور دیکھا که بڑي بهیڑ اُس پاس آتي هی تو فیلپ
سے کہا کہ هم کہان سے اُنکے کھانے کے لئے روتیان خریدین * ۶ پر
اُسنے یہه امتحان کي راه سے کہا تھا کیونکه وه آپ جانتا تھا جو کیا
چاهتا تھا * ۷ فیلپ نے اُسے جواب دیا که اگر اُن مین سے هرایک کو
ایک ایک ٹکڑا دیا جاے تو دوسو دینار کي روتیان اُن کے لئے بس
نہونگي * ۸ ایک نے اُسکے شاگردون مین سے جو شمعون پطرس کا بھائي
اندریا تھا اُسے کہا * ۹ یہان ایک چھوکرے پاس جو کي پانچ روتیان
اور دو چھوتي مچھلیان هین پر یے اتنے لوگون مین کیا هین * ۱۰ تب
یسوع نے کہا که لوگون کو بیٹھاؤ اور اُس جگہه بہت گھاس تھي چنانچه
وے لوگ جو گنتي مین قریب پانچ هزار کے تھے بیٹھے * ۱۱ اور یسوع نے
روتیان اُٹھالین اور شکر کرکے شاگردون کو دین اور شاگردون نے اُنهین
جو بیٹھے تھے بانتیان اور اُسي طرح مچھلیون مین سے جس قدر که وے
چاهتے تھے * ۱۲ اور جب وے سیر هو چکے تو اُسنے اپنے شاگردون سے
کہا که اُن ٹکڑون کو جو بچ رهے هین جمع کرو تاکه کچھه خراب نہووے *
۱۳ چنانچه اُنهون نے جمع کئے اور جو کي پانچ روتیون کے ٹکڑون سے
جو اُن کھانے والون سے بچ رهے تھے باره توکریان بھرین *
۱۴ تب اُن لوگون نے یہه معجزه جو یسوع نے دیکھایا دیکھکر کہا
في الحقیقت وه نبي جو جہان مین آنے والا تھا یہي هی * ۱۵ پس
یسوع معلوم کرکے که وے چاهتے هین که آوین اور اُسے زبردستي پکڑ
کے بادشاه کرین آپ اکیلا پہاڑ کو پھر گیا *
۱۶ اور جب شام هوئي تو اُسکے شاگرد دریا پر گئے * ۱۷ اور کشتي پر

مجھے بھیجا چاھتا ھون * ۳۱ اگر مین اپنے لئے گواھي دون تو میري
گواھي اعتبار کي نہین * ۳۲ دوسرا ھی جو میرے لئے گواھي دیتا
ھی اور مین جانتا ھون کہ یہہ گواھي جو میرے لئے دیتا ھی
مستحق ھی *
۳۳ تم نے یوحنن پاس پیام بھیجا اور اُسنے مستحق گواھي دي * ۳۴ لیکن
مین انسان کي گواھي نہین چاھتا پر مین یے باتین کہتا ھون تاکہ تم
نجات پاؤ * ۳۵ وہ جلتا اور چمکتا ھی چراغ تھا اور تم تھوڑي دیر
چاھتے تھے کہ اُسکے نور مین خوش ھو * ۳۶ لیکن مجھہ پاس یوحنن
کي گواھي سے ایک بڑي گواھي ھی اِسلئے کہ یے کام جو باپ نے
مجھے سونپے ھین تاکہ پورے کرون یعنے یے کام جو مین کرتا ھون
میرے لئے گواھي دیتے ھین کہ باپ نے مجھے بھیجا ھی * ۳۷ اور
باپ نے جس نے مجھے بھیجا ھی میرے لئے آپ گواھي دي ھی تم نے
کبھي اُسکي آواز نہین سني اور اُسکي صورت دیکھي * ۳۸ اور اُسکا
کلام تم مین قایم نہین ھی اِسلئے تم اُسپر جسے اُسنے بھیجا ایمان نہین
لاتے * ۳۹ کتابون مین ڈھونڈھو کیونکہ تم گمان کرتے ھو کہ اُن مین
تمھارے لئے ھمیشہ کي زندگي اور یے وھي ھین جو میرے لئے گواھي
دیتے ھین * ۴۰ اور تم نہین چاھتے کہ مجھہ پاس آؤ تاکہ زندگي پاؤ *
۴۱ مین آدمي سے بزرگي نہین چاھتا * ۴۲ مین تمھین جانتا ھون کہ
تم مین خدا کی محبت نہین * ۴۳ مین اپنے باپ کے نام سے آیا ھون اور
تم مجھے قبول نہین کرتے اگر دوسرا اپنے نام سے آوے تو تم اُسے قبول
کروگے * ۴۴ تم جو آپس مین ایک ایک کي عزت چاھتے اور وہ عزت
جو صرف خدا سے ھی نہین ڈھونڈھتے کیونکر ایمان لا سکتے ھو *
۴۵ گمان نکرو کہ مین باپ پاس تمھاري فریاد کرونگا ایک ھی جو
تمھاري فریاد کرنیوالا ھی یعنے موسیٰ جسپر تمھارا بھروسا ھی *
۴۶ کیونکہ اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے تو مجھہ پر بھي ایمان لاتے
اِسلئے کہ اُسنے میرے حق مین لکھا ھی * ۴۷ لیکن جب تم اُسکے لکھے
ھوئے پر ایمان نہین لاتے تو میري باتون کو کیونکر یقین کروگے *

سے روتي كهانے دي * ۳۲ تب یسوع نے اُنهین کہا مین تم سے سچ سچ
کہتا هون موسیٰ نے تمهین آسماني روتي نهین دي بلکه میرا باپ
تمهین سچي آسماني روتي دیتا هی * ۳۳ اِسلیئے که خدا کے روتي وه
هی جو آسمان سے اُترتي اور جهان کو زندگي بخشتي هی * ۳۴ تب
اُنهون نے اُسے کہا ای خداوند هم کو همیشه یهه روتي دیا کر *
۳۵ یسوع نے اُنهین کہا مین زندگي کي روتي هون جو مجهه پاس آتا
هی هرگز بهوکها نهوگا اور جو مجهه پر ایمان لاتا هی کبهي پیاسا
نهوگا * ۳۶ لیکن مین نے تمهین کہا هی که تم نے تو مجهے دیکها
پر ایمان نهین لاتے * ۳۷ هر ایک جسے باپ نے مجهے دیا هی مجهه
پاس آویگا اور اُسے جو مجهه پاس آتا هی مین هرگز نکال نه دونگا *
۳۸ کیونکه مین آسمان پر سے نهین اُترا که اپني مرضي پر بلکه اُسکي
مرضي پر چلون جسنے مجهے بهیجا هی * ۳۹ اور باپ جسنے مجهے بهیجا
هی یهه چاهتا هی که مین اُن مین سے جو اُس نے مجهے دیا هی
کسي کو نه کهون بلکه اُسے آخري دن پهر اُتهاون * ۴۰ اور جس نے
مجهے بهیجا هی اُسکي مرضي یهه هی که هر ایک جو بیتے کو دیکهے اور
اُسپر ایمان لاوے همیشه کي زندگي پاوے اور مین اُسے آخري دن مین
اُتهاونگا *

۴۱ تب یهودي اُسپر کڑکڑاتے اِسلیئے که اُسنے کہا وه روتي جو آسمان سے
اُتري مین هون * ۴۲ اور کہا کیا یهه یسوع یوسف کا بیتا نهین جسکے
مان باپ کو هم جانتے هین پهر وه کیونکر کہتا هی که مین آسمان سے
اترا هون * ۴۳ تب یسوع نے جواب مین اُنهین کہا که آپس مین مت
کڑکڑاو * ۴۴ کوئي شخص مجهه پاس آ نهین سکتا مگر یهه که باپ جسنے
مجهے بهیجا هی اُسے کهینچ لاوے اور مین اُسے آخري دن اُتهاونگا *
۴۵ نبیون کي کتابون مین یهه لکها هی که وے سب خدا سے تعلیم
پاوینگے اِسلیئے هر شخص جسنے باپ سے سنا اور سیکها هی مجهه پاس
آتا هی * ۴۶ یهه نهین هی که کسي شخص نے باپ کو دیکها هی
مگر وه جو خدا کیطرف سے هی اُسے نے باپ کو دیکها هی * ۴۷ مین

چڑھکے دریا پار کفر ناحم کو چلے اُسوقت اندھیرا ہو چلا تھا اور یسوع
اُن پاس نہ آیا تھا * ۱۸ اور اندھی کے سبب دریا لہرانے لگا * ۱۹ اور
جب وے قریب پچیس یا تیس تیر پر تاب کے نکل گئے اُنھون نے
یسوع کو دریا پر چلتے اور کشتی کے قریب آتے دیکھا اور ڈر گئے * ۲۰ تب
اُسنے اُنھین کہا کہ مین ہون ڈرو مت * ۲۱ پھر اُنھون نے خوشی سے
اُسے کشتی پر لے لیا اور کشتی فی الفور اُس زمین پر جہان وے جاتے
تھے جا پہنچی *

۲۲ دوسرے دن اُس بھیڑنے جو دریا کے اُس پار کھڑی تھی یہہ
دیکھا کہ کہ وہان سوا اُس ایک کے جسپر اُسکے شاگرد چڑھہ بیٹھے کوئی
دوسری کشتی نہ تھی اور یہہ کہ یسوع اپنے شاگردون کے ساتھہ اُس
کشتی پر نگیا تھا بلکہ صرف اُسکے شاگرد ہی گئے تھے * ۲۳ اور کشتیان
طبیریا سے اُس جگہہ کے نزدیک جہان اُنھون نے خداوند کے شکر
کے بعد روٹی کھائی تھی آئیان * ۲۴ پس جب اُس بھیڑنے یہہ دیکھہ
کے کہ وہان نہ یسوع اور نہ اُسکے شاگر ہین تو وے کشتی پر چڑھے
اور یسوع کی تلاش مین کفر ناحم کو آئے * ۲۵ اور اُنھون نے اُسے
دریا پار پا کے اُس سے کہا کہ ربی تو یہان کب آیا *

۲۶ یسوع نے اُنھین جواب دیا کہ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون تم
مجھے نہ اس لئے ڈھونڈھے ہو کہ تم نے معجزے دیکھے بلکہ اِسلئے کہ
تم روٹیان کھا کے سیر ہوئے * ۲۷ نیست ہونے والی خوراک کے لئے
محنت مین نہ پڑو بلکہ اُس کھانے کی تلاش کرو جو ہمیشہ کی زندگی
تک ٹھہرتا ہی کہ ابن آدم وہ تمھین دیگا کیونکہ باپ نے جو خدا
ہی اُسپر مہر کردی ہی * ۲۸ تب اُنھون نے اُسے کہا کہ ہم کیا
کرین تاکہ خدا کے کام بجا لاوین * ۲۹ یسوع نے جواب مین اُنھین
کہا خدا کا کام یہہ ہی کہ تم اُسپر جسے اُسنے بھیجا ایمان لاو *
۳۰ تب اُنھون نے اُسے کہا پس تو کون سا معجزہ دکھاتا ہی تاکہ ہم
دیکھکے تجھہ پر ایمان لاوین تو کیا کام کرتا ہی * ۳۱ ہمارے باپ
دادا نے بیابان مین من کھایا چنانچہ لکھا ہی کہ اُسنے اُنھین آسمان

نہین لاتے کیونکہ یسوع ابتدا سے جانتا تھا کہ وے جو ایمان نہ لاوینگے کون ہین اور کون اُسے پکڑاویگا * ۶۵ پھر اُسنے کہا اِسلئے مین نے تمھین کہا کہ کوئی شخص سوا اُسکے جسے میری باپ کی طرف سے یہہ عنایت نہ ہوا مجھہ پاس نہین آ سکتا * ۶۶ اُسدم اُسکے شاگردون مین سے بہت اُلٹے پھر گئے اور بعد اُسکے ساتھہ نہ چلے * ۶۷ تب یسوع نے اُن بارہ کو کہا کیا تم بھی چاہتے ہو کہ چلے جاو * ۶۸ شمعون پطھرنے اُسے جواب دیا کہ اے خداوند ہم کس پاس جائینگے ہمیشہ کی زندگی کی باتین تو تیرے پاس ہین * ۶۹ اور ہم تو ایمان لائے ہین اور جانتے ہین کہ تو جیتے خدا کا بیٹا مسیح ہی * ۷۰ یسوع نے اُنھین کہا کیا مین نے تم بارھون کو نہین چنا اور ایک تم مین شیطان ہی * ۷۱ اُسنے شمعون کے بیٹے یہوداے اسکریوطی پر اِشارہ کیا کیونکہ وہ اُسکا پکڑوانے والا اور اُن بارھون مین سے تھا *

ساتوان باب

۱ بعد اُسکے یسوع گلیل مین جا بجا پھرا کیا اور اِسلئے کہ یہودی اُسکے قتل کی فکر مین تھے اُسنے یہودیہ مین پھرنے کا اِرادہ نکیا * ۲ اور یہودیون کی عید خیمہ نزدیک ہوئی * ۳ تب اُسکے بھائیون نے اُسے کہا یہان سے روانہ ہو اور یہودیہ مین جا کہ اُن کامون کو جو تو کرتا ہی تیرے شاگرد بھی دیکھین * ۴ کیونکہ ایسا کوئی نہین جو کچھہ چھپ کے کرے اور چاہے کہ آپ مشہور ہو اگر تو یے کام کرتا ہی تو اپنے تئین جہان کو دکھا * ۵ یہہ اِسلئے تھا کہ اُسکے بھائی بھی اُسپر ایمان نہ لائے * ۶ تب یسوع نے اُنھین فرمایا کہ میرا وقت ابھی نہین آیا پر تمھارا وقت ہر وقت تیار ہی * ۷ دنیا تمھاری دشمن نہین ہوسکتی پر میری دشمن ہی کیونکہ مین اسپر گواہی دیتا ہون کہ اُسکے کام برے ہین * ۸ تم اس عید مین جاو مین ہنوز اُس عید مین نہین جاتا کہ میرا وقت ابھی پورا نہین ہوا * ۹ سو وہ یے باتین اُنھین کہکے گلیل مین رہا * ۱۰ لیکن اپنے بھائیونکی روانگی کے بعد وہ بھی اُس عید مین نہ ظاہر بلکہ چھپکے گیا *

تم سے سچ سچ جو مجھہ پر ایمان لاتا ھی ھمیشہ کي زندگي اُسیکي
ھی * ۴۸ زندگي کي روٹي مین ھي ھون * ۴۹ تمھارے باپ دادا
نے بیابان مین من کھایا اور اور مرگئے * ۵۰ روٹي جو آسمان سے اترتي
ھی وہ ھی کہ آدمي اُسے کھاکے نمرے * ۵۱ مین ھون وہ جیتي
روٹي جو آسمان سے اُتري اگر کوئي شخص اُس روٹي کھاے تو ابد تک
جیتا رھیگا اور روٹي جو مین دونگا میرا گوشت ھی جو مین جہان کي
زندگي کے لئے دونگا *
۵۲ تب یہودي آپس مین جھگڑنے لگے کہ یہہ مرد اپنا گوشت کیونکر
ھمین دے سکتا ھی کہ کھائین * ۵۳ یسوع نے اُنھین کہا مین
تمسے سچ سچ کہتا ھون اگر تم ابن آدم کا گوشت کھاتا ھی اور میرا لہو
نہ پیو تو تم مین زندگي نہین * ۵۴ جو کوئي میرا گوشت کھاتا ھی
اور میرا لہو پیتا ھی ھمیشہ کي زندگي پاتا ھی اور مین اُسے آخري
دن اُٹھاونگا * ۵۵ کیونکہ میرا گوشت في الحقیقت کھانے اور میرا لہو
في الحقیقت پینے کي چیز ھی * ۵۶ وہ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا لہو
پیتا ھی مجھہ مین رھتا ھی اور مین اُس مین * ۵۷ جس طرح سے
کہ جیتے باپ نے مجھے بھیجا اور مین باپ سے جیتا ھون اِسي طرح وہ
بھي جو مجھے کھاتا ھی مجھہ سے جئیگا * ۵۸ وہ روٹي جو آسمان سے
اُتري یہہ ھی نہ جیسا کہ تمھارے باپ دادے من کھاکے مرگئے وہ
جو یہہ روٹي کھاتا ھی ابد تک جیتا رھیگا * ۵۹ اُسنے کفر ناحم مین تعلیم
دیتے ھوئے عبادت خانے مین یے باتین کہین *
۶۰ تب اُسکے شاگردون مین سے بہتون نے سنکے کہا کہ یہہ سخت
مشکل کلام ھی اُسے کون سن سکتا ھی * ۶۱ یسوع نے از خود
جان کر کہ اُسکے شاگرد آپس مین اُس بات پر گڑگڑاتے ھین اُنھین
کہا کیا یہہ تمکو ٹھوکر کھلاتا ھی * ۶۲ پس اگر تم ابن آدم کو اُوپر
جاتے جہان وہ آگے تھا دیکھوگے تو کیا ھوگا * ۶۳ روح ھی وہ جو
جلاتي ھی جسم سے کچھہ فایدہ نہین یے باتین جو مین تمھین کہتا
ھو روح ھی اور زندگي ھی * ۶۴ پر تم مین بعضے ھین جو ایمان

کہان کا ھون اور مین آپ سے نہین آیا ھون مگر میرا بھیجنے والا سچا جس
سے تم واقف نہین * ۲۹ مین اُسے پہچانتا ھون اس لئے کہ مین اُسکي طرف
سے ھون اور اُسنے مجھے بھیجا ھی * ۳۰ تب اُنھون نے چاھا کہ اُسے
پکڑ لین پر اسلئے کہ اُسکا وقت ھنوز نہ پہنچا تھا کسي نے اسپر ھاتھہ
نہ ڈالا * ۳۱ اور بہتیرے اُس جماعت سے اسپر ایمان لائے اور بولے کہ
جب مسیح آئیگا تو اُن سے جو اُسنے دکھائے ھین کیا زیادہ معجزے دکھائیگا *
۳۲ اور فروسیون نے جماعت کي تکرار جو اُسکي بابت ھو رھي تھي
سني پھر فروسیون اور سردار کاھنون نے پیادے بھیجے کہ اُسے پکڑ لین *
۳۳ تب یسوع نے اُنھین کہا اب تھوڑي دیر مین تمھارے ساتھہ ھون
اور اُس پاس جسنے مجھے بھیجا جاتا ھون * ۳۴ تم مجھے ڈھونڈھو گے
اور نہ پاو گے اور جہان مین ھون تم نہ آسکوگے * ۳۵ اُسوقت یہودیون
نے آپس مین کہا کہ وہ کہان جائیگا جو ھم اُسے نہ پاوینگے کیا وہ اُن
لوگون کے پاس جو یونانیون مین پراگندہ ھوے جائیگا اور یونانیون کو
تعلیم دیگا * ۳۶ یہہ کیا بات ھی جو اُسنے کہي کہ تم مجھے ڈھونڈھوگے
اور نپاوگے اور جہان مین ھون تم نہ آسکوگے *
۳۷ پھر عید کے پچھلے دن جو بڑا دن ھی یسوع کھڑا ھوا اور پکارا
اگر کوئي پیاسا ھو مجھہ پاس آوے اور پیئے * ۳۸ اُسکے پیٹ سے جو
مجھپر ایمان لاتا ھی جیسا کتاب کہتي ھی جیتے پاني کي ندیان جاري
ھونگین * ۳۹ اُسنے یہہ روح کي بابت کہي جسے وے جو اُسپر ایمان
لانے پانے پر تھے کیونکہ روح قدس اب تک اُترا نہ تھا اِس لئے کہ
یسوع ھنوز اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا * ۴۰ تب اُن لوگون مین سے
بہتیرون نے یہہ سنکر کہا فيالحقیقت یہي وہ نبي ھی * ۴۱ اورون
نے کہا یہہ مسیح ھی پر بعضون نے کہا کیا مسیح گلیل سے آتا ھی *
۴۲ کیا کتابون نے نہین کہا کہ مسیح داؤد کي نسل سے اور بیتلحم کي
بستي سے جہان داؤد تھا آتا ھی * ۴۳ سو لوگون مین اُسکي بابت
اختلاف ھوا * ۴۴ بعضون نے چاھا تھا کہ اُسے پکڑ لین پر کسي نے
اُسپر ھاتھہ نہ ڈالا *

۱۱ تب یہودي عید مین اُسے ڈھونڈھنے اور کہنے لگے کہ وہ کہان هی *
۱۲ اور جماعتون مین اُسکي بابت بڑي تکرار تھي بعضے کہتے تھے نہین
بلکہ وہ لوگون کو فریب دیتا هی * ۱۳ لیکن یہودیون کے ڈرسے کوئي
شخص ظاهرا اُسکي بات نہ کہتا تھا *

۱۴ اور عید کے دنون کے بیچ مین یسوع نے هیکل مین جاکے تعلیم
دي * ۱۵ تب یہودي تعجب سے بولے کہ اُس مرد کو بغیر پڑھے کیونکر
کتابون کا علم هی * ۱۶ یسوع نے اُنھین جواب مین کہا کہ میري تعلیم
میري نہین بلکہ اُسکي هی جس نے مجھے بھیجا * ۱۷ وہ شخص جو
اسکي مرضي پر چلا چاهے جانیگا کہ یہہ تعلیم خدا کي هی یا کہ مین آپ
سے دیتا هون * ۱۸ وہ جو اپني طرف سے کچھہ کہتا هی اپني بزرگي
چاهتا هی لیکن وہ جو اسکي بزرگي چاهتا هی کہ جسنے اسے بھیجا سو
وهي سچا هی اور اسمین دغا نہین * ۱۹ کیا موسی نے تمھین شریعت
نہ سونپي لیکن کوئي تم مین سے شرع پر عمل نہین کرتا تم کیون میرے
قتل کي فکر مین هو * ۲۰ لوگون نے جواب دیا اور کہا تو دیوانہ هی
کون تجھے قتل کیا چاهتا هی * ۲۱ یسوع نے جواب مین انھین کہا
مین نے ایک کام کیا اور تم سب تعجب کرتے هو * ۲۲ موسی نے جو تمھین
ختنے کا حکم کیا حالانکہ وہ موسی سے نہین بلکہ باپ دادون سے هی سو تم
سبت کے دن آدمي کا ختنہ کرتے هو * ۲۳ اگر سبت کے روز آدمي ختنہ
کیا جاتا هی تاکہ موسی کي شرع سے عدول نہو تو کیا تم اِسلئے کہ مین
نے سبت کے دن ایک مرد کو بالکل چنگا کیا مجھہ پر غصہ هو * ۲۴ ظاهر
کے موافق عدالت نکرو بلکہ واجبي عدالت کرو *

۲۵ تب بعضے یروشالیمیون نے کہا کیا یہہ وہ نہین کہ جسے هلاک کیا
چاهتے هین * ۲۶ لیکن دیکھو وہ تو بیدھڑک بولتا هی اور وے اُسے
کچھہ نہین کہتے کیا سردارون نے بھي یقین کیا کہ في الحقیقت یہي مسیح
هی * ۲۷ لیکن همین معلوم هی کہ یہہ کہان کا هی پر جب
مسیح آئیگا تو کوئي نہ جانیگا کہ وہ کہان کا هی * ۲۸ تب یسوع هیکل
مین تعلیم دیتے هوئے یون پکارا کہ تم مجھے پہچانتے اور جانتے هو کہ مین

نالش کرنے والے کہان هین کیا کسي نے تجهه پر حکم نکیا * ۱۱ وه بولي
اي خداوند کسي نے نهین یسوع نے اُسے کہا مین بهي تجهه پر حکم
نهین کرتا جا اور پهر گناه نکر *
۱۲ یسوع نے پهر اُنهین کہا جهان کا نور مین هون جو میري پیروي
کرتا هي اندهیرے مین نه چلیگا بلکه زندگي کا نور پائیگا * ۱۳ تب
فروسیون نے اُسے کہا تو اپنے حق مین گواهي دیتا هي تیري گواهي
اعتبار کي نهین * ۱۴ یسوع نے جواب دیا اور اُنهین کہا اگرچه مین اپنے
حق مین گواهي دیتا هون پر میري گواهي اعتبار کي هي کیونکه مین جانتا
هون که مین کہان سے آیا هون اور مین کہان جاتا هون پر تم نهین
جانتے که مین کہان سے آتا هون اور کہان جاتا هون * ۱۵ تم جسم
کے مطابق حکم کرتے هو مین کسي شخص پر حکم نهین کرتا * ۱۶ اور
اگر مین حکم کرون تو میرا حکم حق هي کیونکه مین اکیلا نهین پر
مین اور باپ جس نے مجهے بهیجا * ۱۷ تمهاري شریعت مین یه بهي
لکها هي که دو شخص کي گواهي اعتبار کي هي * ۱۸ ایک تو مین
هون جو اپنے حق مین گواهي دیتا هون اور ایک باپ جس نے مجهے بهیجا
هي میري حق مین گواهي دیتا هي * ۱۹ تب اُنهون نے اُسے کہا تیرا
باپ کہان هي یسوع نے جواب دیا تم مجهے نهین جانتے اور نه میرے
باپ کو اگر تم مجهے جانتے تو میرے باپ کو بهي جانتے * ۲۰ یسوع
نے یے باتین هیکل کے بیچ بیت‌المال مین تعلیم دیتے هوئے کہین اور
کسي نے اُس پر هاتهه نه ڈالا که اُسکا وقت هنوز نه آیا تها *
۲۱ یسوع نے پهر اُنهین کہا مین تو جاتا هون اور تم مجهے ڈهونڈهوگے
اور اپنے گناهون مین مروگے جہان مین جاتا هون تم آ نهین سکتے * ۲۲ تب
یهودیون نے کہا کیا وه اپنے تئین مار ڈالیگا جو کہتا هي جہان مین جاتا
هون تم آ نهین سکتے * ۲۳ اُسنے اُنهین کہا تم پستي سے هو مین بلندي
سے هون تم اس جہان کے هو مین اِس جہان کا نهین * ۲۴ اِسلئے مین
نے تمهین کہا تم اپنے گناهون مین مروگے کیونکه اگر تم ایمان نهین
لاتے که مین هون تو تم اپنے گناهون مین مروگے * ۲۵ تب اُنهون نے

۴۵ تب پیادے سردار کاھنون اور فروسیون پاس آئے اور اُنھون نے اُنھین
کہا تم اُسے کیون نہ لائے * ۴۶ پیادون نے جواب دیا کہ ھرگز کسي شخص نے
اُس شخص کي مانند کلام نہین کہا * ۴۷ تب فروسیون نے اُنھین جواب
دیا کیا تم نے بھي دغا کھائي * ۴۸ کیا کوئي سردارون یا فروسیون مین سے
اُسپر ایمان لایا * ۴۹ پھر یہہ جماعت جو شریعت سے واقف نہین لعنتي
ھی * ۵۰ نیقودیموس نے جو رات کو یسوع پاس آیا تھا اور ایك اُن
مین سے تھا اُنھین کہا * ۵۱ کیا ھماري شریعت کسي پر پیشتر اُسے کہ
اُسکي سنین اور جانین کہ وہ کیا کرتا ھی گنہگار ٹھہراتي ھی *
۵۲ اُنھون نے اُسکے جواب مین کہا کیا تو بھي گلیلي ھی ڈھونڈھہ اور
دیکھہ کہ گلیل سے نبي ظاھر نہین ھوا * ۵۳ پھر ھرایك اپنے
گھر کو گیا *

اٹھوان باب

۱ تب یسوع کوہ زیتون کو گیا * ۲ اور صبح سویرے ھیکل مین پھر
آیا اور سب لوگ اُس پاس آئے اُسنے بیٹھکر اُنھین تعلیم دي * ۳ تب
فقیہہ اور فروسي ایک عورت کو جو زنا مین پکڑي گئي تھي اُس پاس
لائے اور اُسے بیچ مین کھڑا کرکے * ۴ اُسے کہا کہ ای اُستاد یہہ عورت
زنا مین عین فعل کے وقت پکڑي گئي * ۵ موسیٰ نے تو توریت مین
ھم کو حکم کیا ھی کہ ایسي کو سنگسار کرین پر تو کیا کہتا ھی *
۶ اُنھون نے آزمایش کے لئے یہہ کہا تاکہ وے اُسپر نالش کي وجہ
پاوین پر یسوع نیچے جھک کے انگلي سے زمین پر لکھنے لگا * ۷ اور
جب وے اُس سے سوال کرتے گئے تو اُسنے سیدھے ھوکر اُنھین کہا جو
کہ تم مین بیگناہ ھی پہلے وھي اُسے پتھر مارے * ۸ اور پھر جھك کے
زمین پر لکھنے لگا * ۹ اور وے سنکے دل ھي دل مین آپکو گنہگار
سمجھہ کے بڑون سے لیکے چھوٹے تك ایک ایک کرکے چلے گئے اور یسوع
اکیلا رہ گیا اور عورت بیچ مین کھڑي رھي * ۱۰ تب یسوع نے سیدھے
ھوکر عورت کے سوا کسي کو نہ دیکھا اور اُسے کہا ای عورت وے تیرے

نے اُسے کہا ہم حرام سے پیدا نہین ہوئے ہمارا باپ ایک ہی یعنے
خدا * ۴۲ یسوع نے اُنہین کہا اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھے
عزیز جانتے کیونکہ مین خدا سے نکلا اور آیا ہون مین آپ سے نہین
آیا پر اُسنے مجھے بھیجا * ۴۳ تم میری بولی کیون نہین سمجھتے کہ میری
باتین سن نہین سکتے * ۴۴ تم اپنے باپ شیطان سے ہو اور چاہتے ہو
کہ اپنے باپ کی خواہش کے موافق کرو وہ تو شروع سے قاتل تھا اور
سچائی پر ثابت نرہا کیونکہ اُس مین سچائی نہین جب وہ جھوٹھہ کہتا
ہی تب اپنی ہی سی کہتا ہی کیونکہ وہ جھوٹھا ہی اور جھوٹھہ
کا باپ ہی * ۴۵ پر اِس سبب سے کہ مین سچ کہتا ہون تم مجھپر
ایمان نہین لاتے * ۴۶ کون تم مین سے مجھپر گناہ ثابت کرتا ہی پر
مین جو سچ کہتا ہون تم مجھپر ایمان کیون نہین لاتے * ۴۷ جو خدا کا
ہی خدا کی باتین سنتا ہی تم اِس لئے نہین سنتے ہو کہ تم خدا
کے نہین ہو *

۴۸ تب یہودیون نے جواب مین اُسے کہا کیا ہم اچھا نہین کہتے کہ تو
سامری ہی اور تیرے ساتھہ دیو ہی * ۴۹ یسوع نے جواب دیا
میرے ساتھہ دیو نہین پر مین اپنے باپ کی عزت کرتا ہون اور تم میری
بے عزتی کرتے ہو * ۵۰ اور مین اپنی بزرگی نہین ڈھونڈھتا ایک ہی
جو ڈھونڈھتا ہی اور حکم کرتا ہی * ۵۱ مین تم سے سچ سچ کہتا
ہون اگر کوئی شخص میرے کلامپر عمل کرے تو وہ موت کو ہرگز
کبھی نہ دیکھیگا * ۵۲ یہودیون نے اُسے کہا اب ہمنے جانا کہ تیرے
ساتھہ ابیرہام اور نبی مر گئے اور تو کہتا ہی اگر کوئی شخص میرے
کلام پر عمل کرین تو موت کا مزہ کبھی چکھیگا * ۵۳ کیا تو ہمارے باپ
ابیراہام سے جو مرگیا بزرگ ہی سب نبی مر گئے تو اپنے تئین کیا
ٹھہراتا ہی * ۵۴ یسوع نے جواب دیا اگر مین اپنی بزرگی کرتا ہون تو میری
بزرگی کچھہ نہین پر میرا باپ ہی جسے تم کہتے ہو ہمارا خدا ہی
وہ میری بزرگی کرتا ہی * ۵۵ تمنے اُسے نہین جانا لیکن مین اُسے
جانتا ہون اور اگر مین کہون کہ مین اُسے نہین جانتا تو مین تمہاری طرح

اُسے کہا تو کون ھی یسوع نے اُنھین کہا وھي جو مین نے تمھین پہلے
ھي سے کہا * ۲۶ مجھہ پاس بہت باتین ھین کہ تمھارے حق مین
کہون اور حکم کرون جسنے پر مجھے بھیجا ھی سچا ھی سو مین
جہان کو وے باتین جو مین نے اُس سے سني ھین کہتا ھون *
۲۷ وے نہ سمجھے کہ وہ اُن سے باپ کي کہتا تھا * ۲۸ پھر یسوع
نے اُنھین کہا جب تم ابن آدم کو اُٹھاوگے تب تم جانوگے کہ مین ھون
اور مین آپ سے کچھہ نہین کرتا مگر جو میرے باپ نے مجھے سکھلایا
مین وہ باتین کہتا ھون * ۲۹ اور جسنے مجھے بھیجا ھی میرے ساتھہ
ھی باپ نے مجھے اکیلا نہین چھوڑا کیونکہ مین ھمیشہ ایسے کام کرتا
ھون جو اُسے خوش آتے ھین *
۳۰ جب وہ یے باتین کہتا تھا تب بہتیرے اُسپر ایمان لائے * ۳۱ تب
یسوع نے اُن یہودیون کو جو اُسپر ایمان لائے تھے کہا اگر تم میري بات
پر ثابت رھوگے تو تم تحقیق میرے شاگرد ھو * ۳۲ اور سچائي کو
جانوگے اور سچائي تم کو آزاد کریگي * ۳۳ اُنھون نے اُسے جواب دیا
ھم ابرھام کي نسل ھین اور کسي کي غلامي مین کبھو نہ تھے تو کیونکر
کہتا ھی کہ تم آزاد کئے جاوگے * ۳۴ یسوع نے اُنھین جواب دیا
مین تم سے سچ سچ کہتا ھون جو کوئي گناہ کرتا ھی گناہ کا غلام ھی *
۳۵ اور غلام ابد تک گھر مین نہین رھتا بیتا ابد تک رھتا ھی *
۳۶ اِسلئے اگر بیتا تمکو آزاد کریگا تو تم تحقیق آزاد ھوگے * ۳۷ مین
جانتا ھون کہ تم ابرھام کي نسل ھو لیکن تم میرے قتل کي فکر
مین ھو کیونکہ تم مین میرے کلام کي جگہہ نہین * ۳۸ مین نے جو
اپنے باپ کے ساتھہ دیکھا ھی وھي کہتا ھون اور تم وہ جو تم نے اپنے
باپ کے ساتھہ دیکھا ھی کرتے ھو * ۳۹ اُنھون نے جواب مین اُسے
کہا ھمارا باپ ابرھام ھی یسوع نے اُنھین کہا اگر تم ابرھام کے
لڑکے ھوتے تو تم ابرھام کے کام کرتے * ۴۰ پر تم مجھے قتل کیا چاھتے
ھو اور مین ایک شخص ھون کہ حق بات جو مین نے خدا سے سني تمھین
کہي یہہ ابرھام نے نہین کیا * ۴۱ تم اپنے باپ کے کام کرتے ھو تب اُنھون

سو مین جاکے نہایا اور بینا ھوا * ۱۲ تب اُنھون نے اُسے کہا کہ وہ کہان
ھی اُسنے کہا مین نہین جانتا *
۱۳ وے اُسے جو پہلے اندھا تھا فروسیون پاس لے گئے * ۱۴ اور جب
کہ یسوع نے متي گوندھ کے اُسکی آنکھین کھولین تھین سبت کا
دن تھا * ۱۵ پھر فروسیون نے بھی اُس سے پوچھا کہ تو نے اپني
آنکھین کیونکر پائین اُسنے اُنھین کہا کہ اُسنے میري آنکھون پر
گیلي متي لگائي اور مین نہایا اور دیکھتا ھون * ۱۶ تب فروسیون مین سے
بعضون نے کہا یہہ مرد خدا کیطرف سے نہین کیونکہ سبت کے دن کو
نہین مانتا اورون نے کہا کیونکر ھوسکتا ھی کہ گنہگار انسان ایسے
معجزے دکھائے سو اُن مین اختلاف تھا * ۱۷ اُنھون نے اُس اندھے
شخص کو پھر کہا تو اُسکے حق مین جس نے تیري آنکھین کھولین
کیا کہتا ھی وہ بولا کہ وہ نبي ھی * ۱۸ پر یہودیون یہہ بات یقین
نکي کہ وہ اندھا تھا اور بینا ھوا جب تک کہ اُنھون نے اُس شخص کے
مان باپ کو جو بینا ھوا تھا بلایا * ۱۹ اور اُن سے پوچھا کہ کیا تمھارا
بیٹا ھی جسے تم کہتے ھو اندھا پیدا ھوا تھا پھر وہ اب کیونکر دیکھتا
ھی * ۲۰ اُسکے مان باپ نے جواب مین اُنھین کہا ھم جانتے ھین کہ
ھمارا بیٹا ھی اور یہہ کہ وہ اندھا پیدا ھوا تھا * ۲۱ لیکن یہہ ھم نہین
جانتے کہ وہ اب کس سبب سے دیکھتا ھی اور اُسکي آنکھون کو
کس نے کھولا ھم نہین جانتے وہ جوان ھی اُس سے پوچھہ لو وہ اپني
آپ کہیگا * ۲۲ اُسکے مان باپ یہودیون سے ڈرتے تھے اِس لئے اُنھون
نے یہہ کہا کیونکہ یہودیون نے ایکا کیا تھا کہ اگر کوئي اقرار کرے
کہ وہ مسیح ھی تو عبادتخانہ سے نکلا جاوے * ۲۳ سو اُسکے مان
باپ نے کہا کہ وہ جوان ھی اُس سے پوچھو *
۲۴ تب اُنھون نے اُس شخص کو جو اندھا تھا پھر بلا کر کہا کہ
خدا هي کا شکر کر ھم جانتے ھین کہ یہہ مرد گنہگار ھی * ۲۵ اُس
نے جواب دیا کہ مین نہین جانتا کہ وہ گنہگار ھی مین ایک بات
جانتا ھون کہ مین اندھا تھا اب دیکھتا ھون * ۲۶ تب اُنھون نے

جهوتها هوونگا پر مین اُسے جانتا هون اور اُسکے کلام پر عمل کرتا هون *
۵۶ تمهارا باپ ابیرهام بهت مشتاق تها که میرے دن دیکهے چنانچه
اُسنے دیکهے خوش هوا * ۵۷ تب یهودي نے اُسے کہا تیري عمر بهي
پچاس برس کي نهین اور تونے ابیراهام کو دیکها هی * ۵۸ یسوع
نے اُنهین کہا مین تم سے سچ سچ کہتا هون بیشتر اُس سے که ابیراهام
هو مین هون * ۵۹ تب اُنهون نے پتهر اُتهائے که اُسے مارین پر
یسوع نے اپنے تئین پوشیده کیا اور اُن کے بیچ مین هوکے هیکل
سے نکلا اور یون چلا گیا *

نوان باب

۱ پهر اُسنے جاتے هوئے ایک شخص کو جو جنم کا اندها تها دیکها *
۲ اور اسکے شاگردون نے اُس سے پوچها که ای ربي گناه کس نے کیا
اُس شخص نے یا اُسکے ما باپ نے که یهه اندها پیدا هوا * ۳ یسوع نے
جواب دیا نه تو اُس شخص نے گناه کیا نه اُسکے ما باپ نے لیکن تا که
خدا کے کام اسمین ظاهر هون یون هوا * ۴ ضرور هی که جسنے مجهے
بهیجا مین اُسکے کامون کو جب تک که دن هی کرون رات آتي هی اور
کوئی اُسوقت کام نهین کر سکتا * ۵ جب تک مین جهان مین هون جهان کا
نور هون * ۶ یهه کهکے اُسنے زمین پر تهوکا اور تهوک سے متي گوندهي
اور وه متي اُس اندهے کی آنکهون پر ملي * ۷ اور اُسے کہا جا اور
سلوام کے حوض مین جسکا ترجمه بهیجا هوا هی نہا تب وه جاکے نہایا
اور دیکهتا آیا *

۸ پهر همسایون نے اور جنهون نے آگے اُسے اندها دیکها تها کہا کیا
یهه وه نهین جو بیتها بهیکهه مانگتا تها * ۹ بعضون نے کہا یهه وهي
هی اورون نے کہا یهه اُسکي مانند هی اُسنے کہا مین وهي هون *
۱۰ پهر اُنهون نے اُسے کہا تیري آنکهین کیونکر کهل گئین * ۱۱ اُسنے
جواب دیا اور کہا ایک مرد نے جسکا نام یسوع هی متي گوندهي اور
میري آنکهون پر لگائي اور مجهے کہا که سلوام کے حوض مین جا اور نہا

دسوان باب

۱ مین تم سے سچ سچ کہتا ہون جو کہ دروازے سے بھیڑ خانے مین
داخل نہین ہوتا بلکہ اور طرف سے آو پر چڑھتا ہی وہ چور اور بٹ مار
ہی * ۲ لیکن وہ جو دروازے سے داخل ہوتا ہی بھیڑون کا گدریا
ہی * ۳ دربان اُسکے لئے کھولتا ہی اور بھیڑین اُسکی آواز سنتی
ہین اور وہ اپنی بھیڑون کو نام لیکے بلاتا ہی اور اُنھین باہر لیجاتا
ہی * ۴ اور جب وہ اپنی بھیڑونکو باہر نکالتا ہی تو اُنکے آگے
آگے چلتا ہی اور بھیڑین اُسکے پیچھے ہولیتی ہین کیونکہ وے اُسکی
آواز پہچانتی ہین * ۵ اور بیگانے کے پیچھے نہین جاتین بلکہ اُس سے
بھاگتی ہین اِسلئے کہ بیگانون کی آواز نہین پہچانتین * ۶ یسوع نے
یہہ تمثیل اُنھین کہی لیکن وے نہ سمجھے کہ یہہ کیا باتین تھین جو
وہ اُن سے کہتا تھا *

۷ تب یسوع نے اُنھین پھر کہا مین تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ بھیڑونکا
دروازہ مین ہون * ۸ سب جتنے مجھہ سے آگے آئے چور اور بٹ مار ہین
اور بھیڑون نے اُنکی نہ سنی * ۹ وہ دروازہ مین ہون اگر کوئی شخص
مجھہ سے داخل ہو تو نجات پائیگا اور اندر باہر آئے جائیگا اور چراگاہ
پائیگا * ۱۰ چور نہین آتا مگر چرانے اور قتل کرنے اور ہلاک کرنے کو
مین آیا ہون تاکہ وے زندگی پائین اور زیادہ حاصل کرین *
۱۱ اچھا گدریا مین ہون اچھا گدریا بھیڑون کے لئے اپنی جان دیتا ہی *
۱۲ پر مزدور اور وہ جو گدریا نہین اور بھیڑون کا مالک نہین بھیڑیا آتے
دیکھکر بھیڑون کو چھوڑ دیتا ہی اور بھاگ نکلتا ہی اور بھیڑیا اُنھین
پکڑتا ہی اور بھیڑون کو پراگندہ کرتا ہی * ۱۳ مزدور بھاگتا ہی
کیونکہ وہ مزدور ہی اور بھیڑونکے لئے کچھہ فکر نہین کرتا *
۱۴ اچھا گدریا مین ہون اور اپنی پہچانتا ہون اور میری مجھے جانتی
ہین * ۱۵ جسطرح سے باپ مجھے جانتا ہی اسیطرح مین باپ کو جانتا
ہون اور مین بھیڑون کے لئے اپنی جان دیتا ہون * ۱۶ اور میری اور
بھی بھیڑین ہین جو اُس گلے کی نہین ضرور ہی کہ مین اُنھین

اُس سے پھر پوچھا کہ اُسنے تجھہ سے کیا کیا کیونکر اُسنے تیري
آنکھین کھولین * ۲۷ اُسنے جواب دیا مین نے تو تمھین ابھی کہا تم
نے نہ سنا کیا تم پھر سنا چاھتے ھو کیا تم نے اُسکے شاگرد ھو گے *
۲۸ تب اُنھون نے اُسے گالیان دین اور کہا تو اُسکا شاگرد ھی ھم موسی
کے شاگرد ھین * ۲۹ ھم جانتے ھین کہ خدا نے موسی سے باتین کیان
پر ھم نہین جانتے کہ یہہ کہان کا ھی * ۳۰ اُس شخص نے جواب مین
اُنھین کہا کہ یہہ تعجب ھی کہ تم نہین جانتے وہ کہان کا ھی اور
اُسنے میري آنکھین کھولي ھین * ۳۱ ھم جانتے ھین کہ خدا گنہگارونکي
نہین سنتا پر اگر آدمي خدا پرست اور اُسکي مرضي پر چلتا ھو اُسکي
وہ سنتا ھی * ۳۲ دنیا کے شروع سے سنے مین نہین آیا کہ کسي نے
ایک کي آنکھین جو اندھا پیدا ھوا کھولي ھون * ۳۳ اگر یہہ مرد خدا کي
طرف سے نہوتا تو کچھہ نکر سکتا * ۳۴ اُنھون نے جواب مین اُسے کہا
تو تو بالکل گناھون مین پیدا ھوا اور تو ھم کو سکھلاتا ھی تب اُنھون
نے اُسے باھر نکال دیا *
۳۵ یسوع نے سنا کہ اُنھون نے اُسے باھر نکال دیا تب اُسنے اُسے
پاکر کہا کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ھی * ۳۶ اُسنے جواب مین
کہا ای خداوند وہ کون ھی کہ مین اُسپر ایمان لاؤن * ۳۷ یسوع
نے اُسے کہا تو نے اُسے دیکھا ھی اور وہ جو تجھسے بولتا ھی وھي
ھی * ۳۸ اُسنے کہا ای خداوند مین ایمان لاتا ھون اور اُسنے اُسے
سجدہ کیا * ۳۹ تب یسوع نے کہا کہ مین عدالت کے لئے اُس دنیا مین
آیا ھون تا کہ وے جو نہین دیکھتے ھین دیکھین اور دیکھنے والے اندھے
ھوؤین * ۴۰ فروسیون نے جو اُسکے ساتھہ تھے یے باتین سنکے اُسے
کہا کیا ھم بھي اندھے ھین * ۴۱ یسوع نے اُنھین کہا اگر تم
اندھے ھوتے تو گنہگار نہوتے پر اب تم تو کہتے ھو ھم دیکھتے ھین
اِسلئے تمھارا گناہ باقي ھی *

هوکے اپنے تئین خدا بناتا هی * ۳۴ یسوع نے اُنهین جواب دیا کیا
تمهاري شرع مین یهه نهین لکها هی که مین نے کها تم خدا هو *
۳۵ اُسنے تو اُنهین جنکے پاس خدا کا کلام آیا خدا کها اور ممکن نهین
که کتاب کي بات ٹلے * ۳۶ تم اُسے جسے خدا نے مقدس کیا اور جهان
مین بهیجا کهتے هو که تو کفر بکتا هی که مین نے کها مین خدا کا
بیٹا هون * ۳۷ اگر مین اپنے باپ کے کام نهین کرتا تو مجهپر ایمان مت
لائیو * ۳۸ لیکن اگر مین کرتا هون تو اگرچه مجهپر ایمان نه لائیو
تو بهي کامون پر ایمان لائیو تاکه تم جانو اور یقین کرو که باپ مجهه
مین اور مین اُس مین هون *
۳۹ تب اُنهون نے پهر چاها که اُسے پکڑ لین پر وه اُنکے هاتهون سے
نکل گیا * ۴۰ اور یردن کے پار اُسي جگهه جهان یوحنا پهلے بپتسما دیا
کرتا تها پهر گیا اور وهان رها * ۴۱ بهتون نے اُسپاس جاکے کها که یوحنا
نے تو کوئي معجزه نهین دکهایا پر سب باتین جو یوحنا نے اُسکے حق
مین کهین سچي تهین * ۴۲ اور وهان بهت سے اُسپر ایمان لائے *

گیارهوان باب

۱ اور لعازر نام ایک شخص بیت عنیا کا رهنے والا جو مریم اور اُسکي
بهن مارتا کے گانون کا تها بیمار تها * ۲ وهي مریم جسنے که خداوند
کو عطر ملا اور اپنے بالون سے اُسکے پانون کو پونچها تها اُسي کا بهائي
لعازر بیمار تها * ۳ اِسلئے اُسکي بهنون نے اُسکو کهلا بهیجا که
خداوند دیکهه جسے تو پیار کرتا هی بیمار هی * ۴ یسوع نے سنکے
کها یهه موت کي بیماري نهین لیکن خدا کي بزرگي کے لئے هی تاکه
اُس سبب سے خدا کے بیٹے کي بزرگي کي جاے * ۵ اور یسوع مارتا
کو اور اُسکي بهن اور لعازر کو پیار کرتا تها * ۶ سو جب اُسنے سنا که
وه بیمار هی تو اور دو روز اُس جگهه جهان وه تها رها * ۷ پهر بعد
اُسنے اُسکے شاگردون سے کها آؤ هم پهر یهودیه مین جاوین * ۸ شاگردون
نے اُسے کها ای ربي ابهي یهودیون نے چاها تها که تجهے پتهراؤ کرین

بھی لاؤن اور وے میري آواز سنینگي اور گله ایك اور گڈریا ایك هوگا *
۱۷ باپ مجھے اِسلیئے پیار کرتا هی که مین اپني جان دیتا هون تاکه مین
اُسے پھیر لون * ۱۸ کوئي شخص اُسے مجھه سے نهین لے سکتا پر مین
اُسے آپ سے دیتا هون مجھه مین قدرت هی که اُسے دون اور مجھه مین
قدرت هی که اُسے پھیر لون یهه حکم مین نے اپنے باپ سے پایا *
۱۹ تب یهودیون کے بیچ ان باتون کے سبب پھر اختلاف هوا * ۲۰ اور
بہتون نے اُن مین سے کہا که اُسکے ساتھه دیو هی اور سڑي تم اُسکي
کیون سنتے هو * ۲۱ اورون نے کہا یے باتین دیوانے کي نهین کیا
دیو اندھے کي آنکھین کھول سکتا هی *
۲۲ جب یروشالم مین عید تقدس هوئي اور جاڑیکا موسم تھا * ۲۳ تب
یسوع هیکل کے بیچ سلیمان اُسارے مین پھرتا تھا * ۲۴ اُسوقت یهودیون
نے اُسکے آس پاس آ کے اُسے کہا تو کب تك همارے دل کو ادھر مین
رکھیگا اگر تو مسیح هی تو هم کو صاف کهه دے * ۲۵ یسوع نے
اُنهین جواب دیا که مین نے تو تمهین کہا اور تم نے یقین نکیا جو کام
مین باپ کے نام سے کرتا هون یے میرے گواه هین * ۲۶ لیکن تم ایمان
نهین لاتے کیونکه جیسا مین نے تمهین کہا تم میري بھیڑون سے نهین *
۲۷ میري بھیڑین میري آواز سنتي هین اور مین اُنهین جانتا هون اور
وے میرے پیچھے چلتے هین * ۲۸ اور مین اُنهین همیشه کي زندگي
بخشتا هون اور وے کبھي هلاك نهونگي کوئي اُنهین میرے هاتھه سے
چھین نه لیگا * ۲۹ میرا باپ جسنے اُنهین مجھے دیا هین سب سے بڑا
هی اور کوئي انهین میرے باپ کے هاتھه سے چھین نهین لے سکتا *
۳۰ مین اور باپ ایك هین * ۳۱ تب یهودیون نے پھر پتھر اُٹھائے که
اسپر پتھراؤ کرین * ۳۲ یسوع نے انهین جواب دیا که مین نے اپنے باپ
کے بہت سے اچھے کام تمهین دکھائے هین انمین سے کس کام کے لئے
تم مجھے پتھراؤ کرتے هو *
۳۳ یهودیون نے اُسے جواب دیا که هم تجھے اچھے کام کے لئے نهین
بلکه اِس لئے تجھے پتھراؤ کرتے هین که تو کفر کہتا هی اور آدمي

کہا کہ اُستاد آیا ہی اور بولاتا ہی * ۲۹ وہ بات سنتے ہي اُٹھي
اور اُس پاس آئي * ۳۰ تب یسوع ہنوز بستي مین نہ پہنچا تھا
بلکہ اُسي جگہہ تھا جہان مارتا اُسے ملي تھي * ۳۱ تب یہودي جو
اُسکے ساتھہ گھر مین تھے اور اُسے تسلي دیتے تھے دیکھہ کہ مریم جلد
اُٹھي اور باہر گئي یون کہتے ہوئے اُسکے پیچھے ہو لئے کہ وہ قبر پر
رونے جاتي ہی * ۳۲ اور جب مریم وہان جہان یسوع تھا آئي اور
اُسے دیکھا تو اُسکے قدمون پر گرکے کہا ای خداوند اگر تو یہان
ہوتا تو میرا بھائي مرنجاتا * ۳۳ جب یسوع نے اُسکو دیکھا کہ
روتي ہی اور یہودیون کو بھي جو اُس کے ساتھہ آئے تھے کہ روتے
ہین تو دل سے آہ مارا اور افسوس کیا * ۳۴ اور کہا تم نے اُسے کہان
رکھا اُنھون نے کہا خداوند آ اور دیکھہ * ۳۵ یسوع رویا * ۳۶ تب
یہودي بولے کہ دیکھو اُسے کتنا پیار کرتا تھا * ۳۷ بعضون نے
اُنمین سے کہا کیا یہہ مرد جسنے اندھے کي آنکھین لین نکر سکا
کہ یہہ شخص بھي نہ مرتا * ۳۸ تب یسوع اپنے دل سے پھر آہ کرتا
ہوا قبر پر آیا وہ ایک غار تھا اور اُسپر ایک پتھر دھرا تھا * ۳۹ یسوع
نے کہا کہ پتھر کو اُٹھاؤ اُس مردے کي بہن مارتا نے اُسے کہا ای
خداوند اُسے تو اب بدبو آتي ہی کیونکہ اُسے چاردن ہوئے *
۴۰ یسوع نے اُسے کہا کیا مین نے تجھے نہین کہا کہ اگر تو ایمان
لاوے تو خدا کي بزرگي دیکھیگي * ۴۱ تب اُنھون نے سنگ وہان سے
جہان وہ مردہ گرا تھا اُٹھایا یسوع نے آنکھین اُوپر کرکے کہا ای
باپ مین تیرا شکر کرتا ہون کہ تو نے میري سني ہی * ۴۲ اور
مین نے جانا کہ تو میري نت سنتا ہی پر اُن لوگون کے باعث جو
آس پاس کھڑے ہین مین نے یہہ کہا تاکہ وے ایمان لاوین کہ
تو نے مجھے بھیجا ہی * ۴۳ اور یہہ کہہ کے بلند آواز سے چلایا کہ
ای لعازر باہر نکل آ * ۴۴ تب وہ جو مرگیا تھا کفن سے ہاتھہ و پانو
بندھے ہوئے باہر نکل آیا اور اُسکا چہرہ گردا گرد رومال سے لپیٹا ہوا
تھا یسوع نے اُنھین کہا اُسے کھول دو اور جانے دو *

اور تو وهان پهر جاتا هی * ۹ یسوع نے جواب دیا کہ کیا دن کے باره
گهنٹے نہین اگر کوئي شخص دن کو چلے تو وه تهوکر نہین کهاتا کیونکه
وه اِس جهان کي روشنی دیکهتا هی * ۱۰ پر اگر کوئي شخص رات کو
چلے تو وه تهوکر کهاتا هی * ۱۱ پر اُسکو روشني نہین اُسنے یے باتین
کہین پهر اُن سے کہا کہ همارا دوست لعازر سوگیا هی پر مین جاتا
هون که اُسے جگاؤن * ۱۲ تب اُسکے شاگردون نے کہا ای خداوند
اگر وه سوتا هی تو چنگا هوگا * ۱۳ یسوع نے تو اُسکي موت کي کہی
پر اُنهون نے خیال کیا کہ اُس نے نیند کے آرام کي فرمائی * ۱۴ تب
یسوع نے اُنهین صاف کہا که لعازر مرگیا * ۱۵ اور مین تمهارے لئے
خوش هون که وهان نه تها تاکه تم ایمان لاؤ آؤ اُس پاس جائین *
۱۶ تب توما نے جسے دیدمس کہتے هین اپنے هم شاگردون سے کہا آؤ هم
بهي جائین تاکه اُسکے ساتهه مرین *
۱۷ یسوع نے آکے دریافت کیا که چار دن هوئے که اُسے قبر مین گاڑ
چکے * ۱۸ اور بیت‌عینا یروشلم سے نزدیک قریب پندره تیر پرتاب کے
تها * ۱۹ اور بہت سے یهودي مارتا اور مریم کے پاس آئے تهے کہ اُنکے
بهائي کي اُنهین تسلي دین * ۲۰ سو مارتا نے جو سنا که یسوع آتا
هی اُسکا استقبال کیا پر مریم گهر مین بیٹهي رهي * ۲۱ تب مارتا نے
یسوع کو کہا ای خداوند اگر تو یہان هوتا تو میرا بهائي نه مرتا *
۲۲ لیکن مین جانتي هون که اب بهي جو کچهه تو خدا سے مانگے خدا تجهے
دیگا * ۲۳ یسوع نے اُسے کہا تیرا بهائی پهر اُٹهیگا * ۲۴ مارتا نے اُسے
کہا که مین جانتي هون قیامت مین پچهلے دن پهر اُٹهیگا * ۲۵ یسوع
نے اُسے کہا قیامت اور زندگي مین هون جو مجهپر ایمان لاوے اگرچه
وه مرجاے جئیگا * ۲۶ اور جوکوئي جیتا هی اور مجهپر ایمان لاتا
هی کبهي نه مریگا تو یہه یقین رکهتي هی * ۲۷ اُسنے اُسے کہا
هان ای خداوند مجهے یقین هی که خدا کا بیٹا مسیح جو دنیا مین
آنےوالا تها توهي هی *
۲۸ وه یہه کہه کے چلي گئي اور چپکے اپني بہن مریم کو بلا کے

تیار کیا اور مرتا خدمت کرتی تھی اور ایک اُن مین سے جو اُسکے ساتھہ کھانے
بیٹھے تھے لعازر تھا * ۳ تب مریم نے جٹاماسی کا آدھہ سیر خالص اور
قیمتی عطر لیکر یسوع کے پانون پر ملا اور اپنے بالون سے اسکے پانو
پونچھے اور گھر عطر کی بو سے بھرگیا تھا * ۴ تب یہوداے اسکریوطی نے
جو شمعون کا بیٹا اور ایک اسکے شاگردون مین سے اور اسے پکڑوایا چاھتا
تھا کہا * ۵ کہ یہہ عطر تین سو دینار کو کیون نہ بیچا گیا اور محتاجون کو
نہ دیا گیا * ۶ اسنے یہہ نہ اِسلئے کہا کہ محتاجون کی کچھہ فکر کرتا تھا
پر اسلئے کہ وہ چور تھا اور تھیلی ساتھہ رکھتا تھا اور جو کچھہ اُسمین پڑتا
تھا اُٹھا لیتا تھا * ۷ تب یسوع نے کہا کہ اسے چھوڑ دے کہ اسنے یہہ
میرے روز دفن کے لئے رکھا تھا * ۸ کیونکہ محتاج ھمیشہ تمھارے
ساتھہ ھونگے پر مین ھمیشہ تمھارے ساتھہ نہین *

۹ اور یہودیون کی بڑی جماعت نے جانا کہ وہ وھان ھی اور وے
آئے نہ صرف یسوع کے سبب بلکہ اِسلئے بھی لعازر کو جسے اُسنے
جلایا تھا دیکھین * ۱۰ تب سردار کاھنون نے مشورت کی کہ لعازر کو
بھی جان سے مارین * ۱۱ کیونکہ اُسکے سبب سے بہت یہودی پھر گئے
اور یسوع پر ایمان لائے *

۱۲ دوسرے روز بڑی جماعت نے جو عید مین آئی تھی یہہ سنکے کہ
یسوع یروشالم مین آتا ھی * ۱۳ کھجور کے درختونکی ڈالیان لیان
اور نکلے کہ اُس سے ملاقات کرین اور پکارے ھوشعنا مبارک اسرائیل کا
بادشاہ جو خداوند کے نام سے آتا ھی * ۱۴ اور یسوع ایک گدھے کا
بچا پا کر اُسپر سوار ھوا چنانچہ لکھا ھی * ۱۵ کہ ای صیہون کی
بیٹی مت ڈر دیکھہ تیرا بادشاہ گدھے کے بچے پر سوار آتا ھی * ۱۶ اُسکے
شاگرد پہلے یے باتین نہ سمجھے لیکن جب یسوع اپنے جلال کو پہنچا
تب اُنھون نے یاد کیا کہ یے باتین اُسکے حق مین لکھی تھی اور
یہہ کہ اُنھون نے اُسی سے یہہ سلوک کئے *

۱۷ تب اُن لوگون نے جو اُسکے ساتھہ تھے جب اُسنے لعازر کو قبر سے
باھر بلایا اور جلایا تھا گواھی دی * ۱۸ اُس سبب سے جماعت بھی اُسکی

۴۵ تب یہودیون مین سے بہتیرے جو مریم کنے آئے تھے اور یے کام
یسوع نے کئے دیکھے تھے اُسپر ایمان لائے * ۴۶ پر بعضون نے اُن مین
سے فروسیون پاس جا کے اُن کامون کا جو یسوع نے کئے تھے ذکر کیا *
۴۷ تب سردار کاھنون اور فروسیون نے ایک مجلس جمع کیا اور کہا
کہ ھم کیا کرتے ھین کہ یہہ مرد بہت معجزے دکھاتا ھی * ۴۸ اگر
ھم اُسے یون نہین چھوڑین تو سب اُسپر ایمان لاوینگے اور رومی آ کے
ھماری ولایت اور قوم کو بھی لے لینگے * ۴۹ اور قیافا نام ایک نے اُنمین
سے جو اُس سال سردار کاھن تھا اُن سے کہا تم کچھہ نہین جانتے * ۵۰ اور
نہ اندیشہ کرتے ھو کہ ھمارے لئے یہہ بہتر ھی کہ ایک مرد قوم
کے بدلے مرے نہ کہ ساری قوم ھلاک ھووے * ۵۱ اُس نے یہہ
اپنی طرف سے نکہا لیکن اُس سبب سے کہ اُس برس سردار کاھن تھا
پیش خبری کی کہ یسوع اُس قوم کے واسطے مریگا * ۵۲ اور نہ صرف
اُس قوم کے واسطے بلکہ اِسواسطے بھی کہ وہ خدا کے فرزندون کو
جو پراگندہ ھوے باھم جمع کرے * ۵۳ سو اُنہون نے اُسی روز سے
آپسمین مشورت کی کہ اُسکو جان سے مارین * ۵۴ اِسلئے یسوع نے یہودیون
مین ظاھر پھرنا چھوڑا پر وھان سے ایک ملک مین بیابان کے نزدیک افرائیم
نام ایک شہر مین گیا اور اپنے شاگردون کے ساتھہ وھان گذران کیا *
۵۵ یہودیون کی عید فسح نزدیک تھی اور بہتیرے عید کے پہلے اُس
ملک سے یروشلم کو گئے تا کہ اپنے تئین پاک کرین * ۵۶ اور یسوع کی
تلاش کی اور ھیکل مین کھڑے ھو کے آپس مین کہا کہ تم کیا گمان
کرتے ھو کیا وہ عید مین نہ آئیگا * ۵۷ اور سردار کاھنون اور فروسیون
نے بھی حکم کیا تھا کہ اگر کوئی جانتا ھو کہ وہ کہان ھی تو دکھلاوے
تا کہ اُسے پکڑلین *

بارھوان باب

۱ پھر یسوع بیت‌عنیا مین جہان لعازر تھا جسے اُسنے مردون مین سے
اُٹھایا تھا فسح سے چھہ روز آگے آیا * ۲ وھان اُنہون نے اسکے لئے کھانا

رهیگا پهر تو کیونکر کہتا هی که ابن آدم ضرور هی که اُٹهایا جاے
یہه ابن آدم کون هی * ۳۵ یسوع اُنهین کہا که نور ابهي تهوڑي دیر
تمهارے ساته هی جب تلک که نور تمهارے ساته هی چلو نهو که
تاریکي تمهین جا پکڑے اور وه جو اندهیرے مین چلتا هی نهین
جانتا که کدهر جاتا هی * ۳۶ جب تلک نور تمهارے ساته هی نور
پر ایمان لاؤ تاکه تم نور کے فرزند هو یسوع نے یے باتین کہین اور
جا کے اپنے تئین اُن سے چهپایا *
۳۷ اور اگرچه اُسنے اُن کے رو برو اتنے معجزے دیکهائے پر وے
ایمان نه لائے * ۳۸ تاکه اشعیا نبي کا کلام جو اُسنے کہا پورا هوؤے که
اے خداوند همارے خبر کو کسنے یقین کیا هی اور خداوند کا هاته
کس پر ظاهر هوا هی * ۳۹ اسلئے وے ایمان نه لاسکے که اشعیا
نے پهر کہا * ۴۰ اُسنے اُنکي آنکهین اندهی کیان اور اُنکے دل سخت
کئے هین تا نهو که وے آنکهون سے دیکهین اور دل سے سمجهین
اور پهرین اور مین اُنهین چنگا کرون * ۴۱ اشعیا نے جب اُسکے جلال
کو دیکها تو یے باتین کہین اور اُسکی بابت کہا * ۴۲ لیکن باوجود
اُسکے سردارون مین سے بهي بہت اُسپر ایمان لائے مگر فروسیون کے
باعث اُنهون نے اقرار نکیا که نهو عبادتخانے سے نکالے جاوین *
۴۳ کیونکه وے آدمیون کي تعریف کو خدا کی طرف کي تعریف سے
زیاده عزیز جانتے تهے *
۴۴ یسوع نے پکار کے کہا وه جو مجهپر نهین بلکه اُسپر جس نے
مجهے بهیجا ایمان لاتا هی * ۴۵ اور وه جو مجهے دیکهتا هی میرے
بهیجنے والے کو دیکهتا هی * ۴۶ مین جہان مین نور آیا هون تا که
جو کوئي مجهپر ایمان لاوے اندهیرے مین نه رهے * ۴۷ اور اگر کوئي
شخص میري باتین سنے اور ایمان نه لاوے تو مین اُسپر حکم نهین
کرتا کیونکه مین اِسلئے نهین آیا که جہان پر حکم کرون بلکه اِسلئے که
جہان کو بچاؤن * ۴۸ اُسکے لئے جو مجهے حقیر جانتا اور میري باتون
کو قبول نهین کرتا ایک حکم کرنیوالا هی کلام جو مین نے کہا هی

ملاقات کو نکلي کیونکه اُنهون نے سنا که اُسنے یہہ معجزه دکھلایا *
۱۹ فروسیون نے آپسمین کہا تم دیکھتے ہو کہ تمهین کچھه فایده نهین
دیکھو که جهان اُسکا پیرو هو چلا *
۲۰ اور اُنکے درمیان جو عید مین پرستش کرنے آئے تھے بعضے یونانی
تھے * ۲۱ وے فیلپ کے پاس جو بیت‌صیدا ے گلیل کا تھا آیا اور اُس سے
عرض کیا که ای صاحب هم چاهتے هین که یسوع کو دیکھین *
۲۲ فیلپ نے آ کے اندریا سے کہا اور اندریا اور فیلپ نے یسوع کو
خبر دي * ۲۳ یسوع نے اُنهین یہہ جواب دیا که وقت آیا جو ابن آدم
جلال پاوے * ۲۴ مین تم سے سچ سچ کہتا هون که گیہون کا دانه اگر
زمین مین گر کے مر نجاوے تو اکیلا رهتا هی پر اگر وه مرے تو
بہت سا پھل لاتا هی * ۲۵ جو اپني جان کو عزیز رکھتا هی اُسے
کھوئیگا اور وه جو اُس جہان مین اپني جان کا دشمن هی اُسے همیشه
کي زندگي تک حفاظت کریگا * ۲۶ اگر کوئي میري خدمت کرے تو
چاهئے که میري پیروي کرے اور جس جگہہ مین هون میرا خادم بھي
وهین هوگا اگر کوئي میري خدمت کرتا هی تو باپ اُسکي
عزت کریگا *
۲۷ اب میري جان گھبراتي هی اور کیا مین کہون ای باپ مجھے
اِس گھڑي سے بچا لیکن مین تو اِسي هي لئے اِس گھڑي تک آیا هون *
۲۸ ای باپ اپنے نام جلال بخش ووهین آسمان سے آواز آئي که مین
نے جلال بخشا هی اور پھر جلال بخشونگا * ۲۹ تب لوگون نے جو
حاضر تھے یہہ سنکے کہا که یہہ بادل گرجا اورون نے کہا که فرشته
اُس سے بولا * ۳۰ یسوع نے جواب دیا اور کہا که یہہ آواز میرے واسطے
نهین بلکه تمهارے لئے آئي * ۳۱ اب اُس جہان پر حکم هوتا هی
اب اُس جہان کا سردار نکال دیا جایگا * ۳۲ اور مین جو هون اگر زمین
سے اُوپر اُٹھایا جاؤن تو سب کو اپنے پاس کھینچونگا * ۳۳ اُسنے یہہ
کہہ کے بتادیا که وه کس موت سے مرنے پر هون * ۳۴ لوگون
نے جواب مین کہا هم نے شریعت مین سنا هی که مسیح ابد تک

آیا تم جانتے هو مین نے تم سے کیا کیا * ۱۳ تم مجھے اُستاد اور خداوند
کہا کرتے هو اور تم خواب کہتے هو کیونکه مین هون * ۱۴ پس جب که
مجهه خداوند اور اُستاد نے تمهارے پانو دهوئے تو تمهین بهي لازم
هی که ایک دوسرے کے پانو دهوؤ * ۱۵ اِس لئے مین نے تمهین ایك
نمونه دیا هی که تا جیسا مین نے تم سے کیا تم بهي کرو * ۱۶ مین
سچ سچ کہتا هون که خدمتگار اپنے آقا سے بزرگ نهین اور نه وه جو بهیجا
گیا هی اپنے بهیجنے والے سے بزرگ هی * ۱۷ اگر تم یے باتین
سمجهتے اور اُنهین کرتے هو تو مبارک هو * ۱۸ مین تم سب کا نهین کہتا
مین جانتا هون جنهین مین نے چنا هی لیکن تاکه کتاب پوري هوؤے
اُسنے جو میرے ساتهه روٹي کهاتا هی مجهه پر لات اُٹهائي هی *
۱۹ اب مین تم سے اُس کے هونے سے پہلے کہتا هون که جب هو جاوے
تو تم ایمان لائیو که مین هی هون * ۲۰ مین تم سے سچ سچ کہتا هون جو
اُسے جسے مین بهیجتا هون قبول کرتا هی مجهے قبول کرتا هی اور وه جو
مجهے قبول کرتا هی اُسے جسنے مجهے بهیجا قبول کرتا هی *
۲۱ یسوع یون کہه کے دل مین گهبرایا اور گواهي دے کے بولا مین
تم سے سچ سچ کہتا هون که ایک تم مین سے مجهے پکڑواؤیگا * ۲۲ تب شاگرد
شبه مین که اُس نے کسکي بات کہي ایك دوسرے کو دیکهنے لگے *
۲۳ اب اُسکے شاگردون مین سے ایك جسے یسوع پیار کرتا تها یسوع کي
چهاتي پر تکیه کئے تها * ۲۴ تب شمعون پطرس نے اُسے اشاره کیا که دریافت
کرے که وه جسکي اُسنے کہي کون هی * ۲۵ تب اُسنے یسوع کے
سینے پر گرکے کہا ای خداوند وه کون هی * ۲۶ یسوع نے جواب دیا
جسے مین نوالا تر کرکے دیتا هون وهي هی پهر اُسنے نوالا ترکرکے
شمعون کے بیٹے یهوداے اسکریوطي کو دیا * ۲۷ اور بعد اِسلئے نوالے
کے شیطان اس مین سمایا تب یسوع نے اُسے کہا جو کچهه که تو کرتا
هی جلد کر * ۲۸ اور کسی شخص نے اُن مین سے جو کهانے بیٹهے تهے
نه جانا که اُسنے یهه اُسے کس ارادے سے کہا * ۲۹ بعضون نے اِسلئے که
یهوداکے پاس تهیلي تهي که یسوع اُسے کہتا تها که جو هم کو عید کے

وهي اسپر پچھلے دن حکم کریگا * ۴۹ کیونکه مین نے تو آپ سے نہین
بلکه باپ نے جسنے مجھے بھیجا مجھے فرمان دیا کہ مین کیا بولون اور
مین کیا کہون * ۵۰ اور مین جانتا هون کہ اسکا فرمان همیشه کي
زندگي هی * ۵۱ پس جو کچھه کہ مین کہتا هون جسطرح باپ نے
مجھے کہا مین اسیطرح کہتا هون *

۱۳ باب

۱ عید فسح سے پہلے یسوع نے جانا که میرا وقت آپہنچا هی که اس
جہان سے باپ پاس جاؤن سو جیسا وہ آگے اپنے خاصون کو جو دنیا مین
تھے پیار کرتا تھا ویسے هي آخر تک انہین پیار کرتا رها * ۲ اور جب رات کا
کھانا کھا چکے تو شیطان نے شمعون کے بیتے یہودا ے اسکریوطي کے
دل مین ڈالا که اسے پکڑوا دے * ۳ یسوع یہه جانکر کہ باپ نے
سب چیزین میرے هاتهه مین دین اور مین خداکے پاس سے آیا تھا
اور خداکے پاس جاتا هون * ۴ کھانے سے اُتھا اور اپنے کپڑے اُتار
رکھے اور ایک رومال لیکر اپني کمر مین باندھا * ۵ بعد اسکے ایک
باسن مین پاني ڈالا اور شاگردون کے پانو دھونے اور اس رومال سے
جو کمر مین بندھا تھا پونچھنے لگا * ۶ پھر وہ شمعون پطرس تک آیا تب اسنے
اسے کہا ای خداوند تو میرے پانو دھوتا هی * ۷ یسوع نے جواب
مین اسے کہا جو کہ مین کرتا هون اب تو جانتا نہین پر بعد اسکے جانیگا *
۸ پطرس نے اسے کہا کہ تو میرے پانو کبھي نہ دھونا یسوع نے اسے جواب
دیا اگر مین تجھے نہ دھوؤن تو میرے ساتھه تیرا حصه نہوگا * ۹ شمعون
پطرس نے اسے کہا که ای خداوند صرف میرے پانو نہین بلکه هاتهه
اور سر بھي * ۱۰ یسوع نے اسے کہا وہ جو دھویا گیا هی سوا پانو
دھونے کے محتاج نہین بلکه سراسر پاک هی اور تم پاک هو لیکن
سب نہین * ۱۱ اور وہ تو اپنے پکڑوانے والے کو جانتا تھا اسیلئے اسنے
کہا تم سب پاک نہین هو *
۱۲ جب وہ انکے پانو دھو چکا تو اپنے کپڑے لئے پھر بیٹھکر انہین کہا

سکتا هی * ۷ اگر تم مجھے جانتے تو تم میرے باپ کو بھي جانتے اور
اب تم اُسے جانتے هو اور اُسے دیکھا هی *
۸ فیلپ نے اُسے کہا ای خداوند باپ کو همین دکھلا کہ هماري
خاطر جمعي هو * ۹ یسوع نے اُسے کہا کہ ای فیلپ مین اتني مدت
سے تمهارے ساتهه هون اور تونے هنوز مجھے نه جانا جسنے مجھے دیکھا
هی باپ کو دیکھا هی اور تو کیونکر کہتا هی کہ باپ کو همین
دکھلا * ۱۰ کیا تو یقین نہین کرتا کہ مین باپ مین اور باپ مجهه مین
هی یے باتین جو مین تمهین کہتا هون مین آپ سے نہین کہتا لیکن
باپ جو مجهه مین رهتا هی وہ یہہ کام کرتا هی * ۱۱ میري بات یقین
کرو کہ مین باپ مین هون اور باپ مجهه مین اور نہین تو اِن کامون
کے سبب مجھے سچا جانو * ۱۲ مین تمسے سچ سچ کہتا هون جو مجهه پر
ایمان لاتا هی یے کام جو مین کرتا هون وہ بھي کریگا اور اُن سے بھي
بڑے کام کریگا کیونکه مین اپنے باپ پاس جاتا هون * ۱۳ اور تم میرے
نام سے جو کچهه مانگوگے مین وهي کرونگا تاکہ باپ بیٹے مین جلال
پاوے * ۱۴ اگر تم میرے نام سے کچهه مانگوگے تو مین کرونگا *
۱۵ اگر تم مجھے پیار کرتے هو تو میرے حکمون پر عمل کرو * ۱۶ اور
مین اپنے باپ سے درخواست کرونگا اور وہ تمهین دوسرا تسلي دینے والا
بخشیگا کہ همیشه تمهارے ساتهه رهے * ۱۷ یعنے روح حق جسے دنیا
قبول نہین کرسکتي کیونکه اُسے نه دیکھتي هی اور نه اُسے جانتي
هی لیکن تم اُسے جانتے هو کیونکه وہ تمهارے ساتهه رهتا هی اور
تم مین هوویگا * ۱۸ مین تمهین یتیم نه چهوڑونگا مین تم پاس آونگا *
۱۹ اب تهوڑي دیر هی کہ دنیا مجھے پهیر نه دیکھیگي پر تم مجھے دیکھتے
هو اور اِس لئے کہ مین جیتا هون تم بھي جیوگے * ۲۰ اُس روز تم جانوگے
کہ مین باپ مین اور تم مجهه مین اور مین تم مین هون * ۲۱ جس پاس
میرے حکم هین اور وہ اُن پر عمل کرتا هی وهي مجهه سے محبت
کرتا هی اور وہ جو مجهه سے محبت کرتا هی میرے باپ کا پیارا هوگا.
اور مین اُس سے محبت کرونگا اور اپنے تئین اُسپر ظاهر کرونگا *

لئے درکار مول لے یا یہہ کہ محتاجون کو کچھہ دے * ۳۰ تب وہ نوالا
پاکر فی‌الفور نکلا اور رات تھي *
۳۱ جب وہ چلا گیا یسوع نے اُسے کہا کہ اب ابن آدم نے جلال پایا اور
خدا نے اُسکے باعث جلال پایا * ۳۲ اگر خدا اُس سے جلال پاتا ھی
تو خدا اُسے بھي آپ سے جلال دیگا اور اُسے فی‌الفور جلال دیا * ۳۳ ای
بچو اب تھوڑي دیر مین تمھارے ساتھہ ھون تم مجھے ڈھونڈھوگے اور
جیسا کہ مین نے یہودیون سے کہا جہان مین جاتا ھون تم نہین آسکتے
ویسا اب مین تمھین بھي کہتا ھون * ۳۴ مین تمھین نیا حکم دیتا ھون
کہ ایک دوسرے سے محبت کرو جیسے مین نے تم سے محبت کي ایسے ھي
تم بھی ایک دوسرے سے محبت کرو * ۳۵ اس سے سب جانینگے کہ
تم میرے شاگرد ھو اگر تم آپس مین محبت رکھو *
۳۶ شمعون پطرس نے اُسے کہا خداوند تو کہان جاتا ھی یسوع نے
جواب دیا جہان مین جاتا ھون تو اب میرے پیچھے آ نہین سکتا پر
آگے کو میرے پیچھے آویگا * ۳۷ پطرس نے اُسے کہا خداوند مین تیرے
پیچھے اب کیون نہین آ سکتا مین تیرے لئے اپني جان دونگا * ۳۸ یسوع
نے اُسے جواب دیا تو میرے لئے اپني جان دیگا مین تم سے سچ سچ کہتا
ھون کہ مرغ بانگ نہ دیگا جب تلک کہ تو تین مرتبہ میرا انکار نکرے *

چودھوان باب

۱ دلگیر مت ھو تم خدا پر ایمان لاتے ھو مجھپر بھي ایمان لاؤ *
۲ میرے باپ کے گھر مین بہت مکان ھین نہین تو مین تمھین کہتا
مین جاتا ھون تا تمھارے لئے جگہہ طیار کرون * ۳ اور مین جاکے اور
جگہہ طیار کرکے پھر آونگا اور تمھین اپنے ساتھہ لونگا تاکہ جہان مین
ھوؤن تم بھي ھوؤ * ۴ اور جہان مین جاتا ھون تم جانتے ھو اور راہ جانتے
ھو * ۵ توما نے اُسے کہا ای خداوند ھم نہین جانتے تو کہان جاتا ھی
اور ھم کیونکر اُس راہ کو جان سکین * ۶ یسوع نے اُسے کہا راہ اور
سچائي اور زندگي مین ھون کوئي بغیر میرے وسیلے کے باپ آ نہین

تم مین جسطرح که ڈالي آپ سے میوہ نہین لاسکتي مگر جب که وہ
درخت مین قایم هو اُسیطرح تم بهي نہین مگر جب که مجھه مین قایم هو *
۵ انگور کا درخت مین هون تم ڈالیان وہ جو مجھه مین قایم هوتا هی
اور مین اُس مین وهي بہت میوہ لاتا هی اِسلیئے که مجھه سے جدا تم
کچھه نہین کر سکتے * ۶ وے اگر کوئي مجھه مین قایم نہو تو وہ ڈالي
کي طرح پهینکا دیا جاتا اور سوکهه جاتا هی لوگ اُنهین بٹورتے هین
اور آگ مین جهونکتے هین اور وہ جلائي جاتي هین * ۷ اگر تم مجھه
مین قایم اور میري باتین تم مین قایم هوئین تو جو چاهوگے مانگوگے اور
تمهارے لئے وہ هوگا * ۸ میرے باپ کا جلال اِسي سے هی که تم
بہت میوہ لاؤ اور تم میرے شاگرد هوگے * ۹ جیسے میرے باپ نے
مجھه سے محبت کي ویسي هي مین نے تم سے محبت کي میري محبت
مین ثابت رهو * ۱۰ اگر تم میرے حکمون پر عمل کرو تو تم میري
محبت مین قایم هوگے چنانچه مین نے اپنے باپ کے حکمون پر عمل کیا
اور اُسکي محبت مین قایم هون *
۱۱ مین نے یے باتین تمهین کہین تا که میري خوشي تم مین بني
رهے اور تمهاري خوشي کامل هو * ۱۲ میرا حکم یہه هی که جیسے
مین نے تم سے محبت کي هی تم بهي ایک دوسرے سے محبت کرو *
۱۳ کوئي شخص اُس سے زیاده دوستي نہین کرتا که اپني جان اپنے
دوستون کے لئے دے * ۱۴ جو کچھه که مین نے تمهین فرمایا اگر وہ
کرو تو میرے دوست هو * ۱۵ بعد اُسکے مین تمهین بنده نکہونگا
کیونکه بنده نہین جانتا که اُسکا خداوند کیا کرتا هی بلکه مین نے
تمهین دوست کہا هی که چیزین جو مین نے اپنے باپ سے سني
هین مین نے تمهین بتلائین * ۱۶ تم نے مجھے اختیار نکیا بلکه
مین نے تمهین اختیار کیا هی اور تمهین مقرر کیا تا که تم جاؤ اور
میوہ لاؤ اور تمهارا میوہ باقي رهے تا که تم میرا نام لیکے جو کچھه
باپ سے مانگو وہ تمهین دیوے * ۱۷ مین تمهین یے باتین فرماتا هون
که تم ایک دوسرے سے محبت کرو *

۲۲ یہودا نے نہ وہ جو اسکریوطي تھا اُسے کہا کہ اي خداوند
کیونکر ھی کہ تو آپ کو ھمپر ظاھر کریگا اور دنیا پر نہین *
۲۳ یسوع نے جواب مین اُسے کہا اگر کوئي تم سے محبت کرتا ھی وہ
میرے کلام پر عمل کریگا اور میرا باپ اُسے محبت کریگا اور ھم اُسپاس
آوینگے اور اُسکے ساتھہ رھینگے * ۲۴ جو مجھہ سے محبت نہین کرتا
میرے کلام عمل نہین کرتا اور یہہ کلام جو تم سنتے ھو میرا نہین بلکہ
باپ کا ھی جسنے مجھے بھیجا ھی * ۲۵ مین نے یے باتین تمھارے
ساتھہ ھوتے ھوئے تمسے کہین * ۲۶ لیکن وہ تسلي دینے والا روح
قدس جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وھي تمھین سب چیزین سکھلائیگا
اور سب باتین جو کچھہ کہ مین نے تمھین کہي ھین تمھین یاد
دلاویگا * ۲۷ آرام تمھین دئے جاتا ھون اپنا آرام مین تمھین دیتا ھون
نہ جس طرح سے کہ دنیا دیتي ھی مین تمھین دیتا ھون دلگیر مت
ھو اور مت ڈرو * ۲۸ تم سن چکے ھو کہ مین نے تمکو کہا مین جاتا
ھون اور تم پاس پھر آتا ھون اگر تم مجھے پیار کرتے تو تم میرے اِس
کہنے سے کہ مین باپ پاس جاتا ھون خوش ھوتے کیونکہ میرا باپ بڑا
ھی * ۲۹ اور اب مین نے تمھین اُسکے ھونے سے پیشتر کہا کہ
جب ھو جاوے تم ایمان لائیو * ۳۰ بعد اُسکے مین تم سے بہت کلام
نکرونگا اِسلئے کہ اِس جہان کا سردار آتا ھی اور مجھہ مین اُسکي
کوئي چیز نہین * ۳۱ لیکن تاکہ دنیا جانے کہ مین باپ سے محبت
رکھتا ھون جس طرح باپ نے مجھے فرما دیا مین ویسا ھي کرتا ھون
اُٹھو یہان سے جائین *

پندرھوان باب

۱ مین سچہ انگور کا درخت ھون اور میرا باپ باغبان * ۲ جو ڈالي مجھہ
مین میوہ نہین لاتي وہ اُسے توڑ ڈالتا ھی اور ھر ایک جو میوہ لاتي وہ
اُسے صاف کرتا ھی تاکہ وہ میوہ زیادہ لاوے * ۳ اب تم کلام کے
سبب جو مین نے تمھین کہا پاک ھو * ۴ مجھہ مین قایم ھو اور مین

تمهین نه کهین کیونکه مین تمهارے ساتهه تها * ۵ لیکن اب مین
اُس پاس جس نے مجهے بهیجا جاتا هون اور تم مین سے کوئي مجهه سے
نهین پوچهتا که تو کهان جاتا هی * ۶ اور اِس لئے که مین نے یے
باتین تم سے کهین تمهارا دل غم سے بهرگیا * ۷ لیکن مین تمهین
سچ کهتا هون که تمهارے لئے میرا جانا فایده هی کیونکه اگر
مین نه جاؤن تو تسلي دینے والا تم پاس نه آئیگا پر اگر مین جاؤن تو
مین اُسے تم پاس بهیج دونگا * ۸ اور وه جب آویگا تو جهان کو گناه سے
اور راستي سے اور عدالت سے تقصیروار تههراویگا * ۹ گناه سے اِس لئے
که وے مجهه پر ایمان نهین لائے * ۱۰ راستي سے اِسلئے که مین
اپنے باپ پاس جاتا هون اور تم مجهے پهر نه دیکهوگے * ۱۱ عدالت سے
اِسلئے که اِس جهان کے سردار پر حکم کیا گیا هی * ۱۲ هنوز بهت سي
باتین هین که مین تمهین کهون پر اب تم اُنهین برداشت نهین کر سکتے *
۱۳ لیکن جب وه یعنے روح حق آوے تو وه تمهین ساري سچائي کی
راه بتاویگا اِسلئے که وه اپني نه کهیگا لیکن جو کچهه وه سنیگا سو کهیگا
اور تمهین آینده کي خبر دیگا * ۱۴ میري بندگي کریگا اس لئے که وه
میري چیزون سے پائیگا اور تمهین دکهائیگا * ۱۵ سب چیزین جو باپ کي
هین میري هین اِسلئے مین نے کها که وه میري چیزون سے لیگا اور تم
دکهائیگا *

۱۶ تهوڑي دیر اور مجهے نه دیکهوگے اور پهر تهوڑي دیر اور مجهے دیکهوگے
کیونکه مین باپ پاس جاتا هون * ۱۷ تب اُسکے بعضے شاگردون نے آپس
مین کها یهه کیا هی جو وه همین کهتا هی که تهوڑي دیر اور تم مجهے نه
دیکهوگے اور پهر تهوڑي دیر اور تم مجهے دیکهوگے اور یهه اِس لئے که مین
باپ پاس جاتا هون * ۱۸ پهر اُنهون نے کها یهه کیا هی جو وه کهتا هی
که تهوڑي دیر هم نهین جانتے وه کیا کهتا هی * ۱۹ یسوع نے جانا که
وے چاهتے هین که اِس سے سوال کرین تب اُنهین کها تم آپس مین اُسکي
بابت پوچهتے هو جو مین نے کها که تهوڑي دیر اور تم مجهے نه دیکهوگے
ورا پهر تهوڑي دیر اور تم مجهے دیکهوگے * ۲۰ مین تم سے سچ کهتا هون

۱۸ اگر دنیا تمسے دشمني کرتي هی تو تم جانتے هو کہ اُسنے تم سے آگے
مجھہ سے دشمني کي * ۱۹ اگر تم دنیا کے هوتے تو دنیا اپنون سے
محبت کرتي هی لیکن اِسلئے کہ تم کے نهین بلکه مین نے تمهین
دنیا سے اختیار کیا هی اِسواسطے دنیا تم دشمني کرتي هی * ۲۰ اُس
بات کو جو مین نے تم سے کهي یاد کرو کہ بنده اپنے خداوند سے بڑا
نهین جب اُنهون نے مجھے ستایا تو وے تمهین بھي ستاوینگے اگر اُنهون
نے میرے کلام کو مانا هی تو وے تمهارا بھي مانینگے * ۲۱ لیکن
وے یے سلوک میرے نام کے سبب تم سے کرینگے کیونکه وے میرے
بھیجنیوالے کو نهین جانتے * ۲۲ اگر مین نه آیا هوتا تو اُنهین نه کهتا
تو اُنکا گناه نهوتا لیکن اب اُن پاس اُنکے گناه کا عذر نهین * ۲۳ وه
جو مجھسے عداوت کرتا هی میرے باپ سے بھي دشمني کرتا هی *
۲۴ اگر مین نے اُن کے بیچ مین یے کام جو کسي دوسرے نے نهین
کئے نه کئے هوتے تو اُنکا کچھه گناه نهوتا پر اب تو اُنهون نے مجھے اور
میرے باپ کو دیکھا اور دشمني کی * ۲۵ لیکن یهه هوا تا کہ وه کلام
جو اُنکي شریعت مین لکھا هی کہ اُنهون نے مجھہ سے ناحق دشمني
کي پورا هو * ۲۶ پر جب کہ وه تسلي دینے والا جسے مین تمهارے
لئے باپ کي طرف سے بھیجونگا یعنے روح حق جو باپ سے نکلتا هی
آوے تو وه میرے لئے گواهي دیگا * ۲۷ اور تم بھي گواهي دوگے
کیونکه تم شروع سے میرے ساتھه هو *

سولھوان باب

۱ مین نے یے باتین تمهین کهین تاکہ تم ٹھوکر نکھاؤ * ۲ وے تم کو
عبادتخانه سے نکال دینگے بلکه وه گھڑي آتي هی کہ جو کوئي تمهین
قتل کریگا کہ خدا کي بندگي بجا لاتا هی * ۳ اور تم سے ایسے سلوک
کرینگے اِسلئے کہ اُنهون نے نه باپ کو جانا اور نه مجھے * ۴ اور
مین نے یے باتین تم کو کهین تاکہ جب وه وقت آوے تو تم یاد کرو
کہ مین نے انکي تمهین کهین اور مین نے شروع مین یے باتین

سترهوان باب

۱ یسوع نے یے باتین کہین اور آسمان پر نگاہ کرکے کہا ای باپ
وقت پہنچا هی اپنے بیٹے کو جلال بخش تاکہ تیرا بیتا بھي تجھے جلال
بخشے * ۲ چنانچہ تونے اُسے سب جسمون پر اختیار دیا هی تاکہ وہ اُن
سبکو جنھین تونے اُسے بخشا همیشہ کي زندگي بخشے * ۳ اور همیشہ کي
زندگي یہہ هی کہ وے تجھکو اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو جسے
تونے بھیجا هی جانین * ۴ مین نے زمین پر تیرا جلال ظاهر کیا هی
مین اُس کام کو جو تونے مجھے کرنے کو دیا هی تمام کر چلا * ۵ اور
ای باپ اب تو مجھے اپنے ساتھہ اُس جلال سے جو مین دنیا کي
پیدایش سے پیشتر تیرے ساتھہ رکھتا تھا بزرگي دے * ۶ مین نے
تیرے نام کو اُن آدمیون پر جنھین تونے دنیا مین سے مجھے دیا ظاهر
کیا هی وے تیرے تھے اور تونے اُنھین مجھے دیا هی اور اُنھون نے
تیرے کلام پر عمل کیا هی * ۷ اب اُنھون نے جانا هی کہ سب
چیزین جو تونے مجھے دیا تیري طرف سے هین * ۸ اِس لئے کہ مین
نے وے حکم جو تونے مجھے دئے مین نے اُنھین دئے هین اور اُنھون
نے اُنھین قبول کیا اور یقین جانا کہ مین تجھہ سے نکلا اور وے
ایمان لائے هین کہ تونے مجھے بھیجا * ۹ مین اُن کے لئے سوال کرتا
هون مین دنیا کے لئے نہین مگر اُن کے لئے جنھین تونے مجھے دیا
هی سوال کرتا هون کہ وے تیرے هین * ۱۰ اور سب میرے تیرے
هین اور تیرے میرے هین اور مین اُن سے بزرگي پاتا هون * ۱۱ مین
دنیا مین آگے نرهونگا پر یے دنیا مین هین اور مین تجھپاس آتا هون
ای مقدس باپ اپنے هي نام سے اُنھین جنھین تونے مجھے بخشا حفاظت
سے رکھہ تاکہ وے هماري طرح ایک هو جاوین * ۱۲ جب تک کہ مین
اُنکے ساتھہ دنیا مین تھا تب تک مین نے تیرے نام سے اُنکي حفاظت
کي اور اُن سب لوگون کي جو تونے مجھے بخشے مین نے نگہباني بھي کي
کوئي اُن مین سے سوا اُس هلاکت کے هلاک نہین هوا تاکہ کتاب
پوري هی * ۱۳ اور اب مین تجھہ پاس آتا هون اور مین یے باتین دنیا

که تم روؤ گے اور نالہ کرو گے اور دنیا خوش هوگي اور تم غمگین
هوگے لیکن تمهارے غم کا انجام خوشي هوگي * ۲۱ جب عورت جنے
لگتي هي تو غمگین هوتي هي اس لئے که اُسکي گهڑي پہنچي
لیکن پهي که لڑکا جني پهر اُس خوشي سے که دنیا میں ایک آدمي
پیدا هوا اُس درد کو یاد نہین کرتي * ۲۲ اور تم اب غمگین هو پر مین
تمهین پهر دیکهونگا اور تمهارا دل خوش هوگا اور تمهاري خوشي تم سے
چهین نه لیگا * ۲۳ اور تم اس دن مجهه سے کچهه سوال نکرو گے مین
تم سے سچ سچ کہتا هون تم میرا نام لیکے جو کچهه باپ سے مانگو گے
وه تم کو دیگا * ۲۴ اب تک تم نے میرے نام سے کچهه نہین مانگا مانگو
که تمهاري خوشي کامل هو *

۲۵ مین نے یے باتین تمثیلون مین تمهین کہین پر وه وقت آتا هي
جو مین تمهین تمثیلون مین پهر نکہونگا بلکه صاف بات کي خبر تمهین
دونگا * ۲۶ اسدن تم میرے نام سے مانگوگے اور مین تمهین نہین کہتا
که مین باپ سے تمهارے لئے درخواست کرونگا * ۲۷ اسلئے که باپ تو
آپهي تم سے محبت کرتا هي کیونکه تم نے مجهه سے محبت کي اور
ایمان لائے هو که مین خدا سے نکلا هون * ۲۸ مین باپ سے نکلا هون
اور دنیا مین آیا هون پهر دنیا سے رخصت هوتا هون اور باپ پاس جاتا هون *
۲۹ اُسکے شاگردون نے اُسے کہا دیکهه اب تو صاف کہتا هي اور
کسي تمثیل مین نہین کہتا * ۳۰ اب هم جانتے هین که تو سب چیز پن
جانتا هي اور محتاج نہین که مجهه سے کوئي سوال کرے سو اُس سے
هم کو یقین هوا که تو خدا سے نکلا هي * ۳۱ یسوع نے اُنهین جواب
دیا کیا اب تم ایمان لائے هو * ۳۲ دیکهو گهڑي آتي هي بلکه
آچکي که تم مین هر ایک پراگنده هوکے اپني راه لیگا اور مجهے اکیلا
چهوڑ دو گے اور تو بهي مین اکیلا نہین کیونکه باپ میرے ساتهه هي *
۳۳ مین نے تمهین یے باتین کہین تا که مجهه مین آرام پاؤ تم دنیا مین
مصیبت اُٹهاوگے لیکن خاطر جمع رکهو که مین نے دنیا کو جیتا هي *

اٹھارون باب

۱ یسوع یے باتین کہکے اپنے شاگردون کے ساتھہ کدرون کے نالے کے
پار گیا وھان ایک باغچہ تھا اُس مین وہ اور اُسکے شاگرد داخل ھوئے *
۲ اور یہودا بھي کہ جسنے اُسے پکڑوا دیا وہ جگہہ جانتا تھا کہ یسوع
اکثر اپنے شاگردون کے ساتھہ وھان جایا کرتا تھا * ۳ تب یہودا سپاھیون
کي ایک جماعت اور سردار کاھنون اور فروسیون سے پیادے لیکے
مشعلون اور چراغون اور ھتھیارون کے ساتھہ وھان آیا *
۴ اور یسوع نے سب کچھہ جو اُسپر ھونے والا تھا جانتا اور آگے بڑہ کر
اُن سے کہا کہ تم کسے ڈھونڈھتے ھو * ۵ وے اُسکے جواب مین بولے
یسوع ناصري کو یسوع اُنھین کہا کہ مین ھون اُس وقت یہودا بھي
جس نے اُسے پکڑوا دیا اُن کے ساتھہ کھڑا تھا * ۶ اور جوھین اُس نے
اُنھین کہا کہ مین ھون وے پیچھے ھٹے اور زمین پر گر پڑے *
۷ تب اُس نے اُن سے پھر پوچھا کہ تم کسے ڈھونڈھتے ھو وے بولے
یسوع ناصري کو * ۸ یسوع نے جواب دیا مین نے تمھین کہا کہ
مین ھون پس اگر تم مجھے ڈھونڈھتے ھو تو اُنھین جانے دو * ۹ یہہ
اِس لئے ھوا کہ وہ کلام جو اُسنے کہا پورا ھو کہ جنھین تونے مجھے
دیا مین نے ایک کو بھي اُن مین سے گم نہ کیا *
۱۰ تب شمعون پطھر نے تلوار جو اُس پاس تھي کھنیچي اور سردار
کاھن کے نوکر پر چلائي اور اُسکا دھنا کان اُڑا دیا اُس نوکر کا نام
ملکوس تھا * ۱۱ تب یسوع نے پطھر سے کہا کہ اپني تلوار میان مین
کر کیا وہ پیالہ جو میرے باپ نے مجھکو دیا مین نہ پیون *
۱۲ تب سپاھي اور اُنکے سردار اور یہودیون کے پیادون نے ملکے
یسوع کو پکڑا اور باندھا * ۱۳ اور پہلے اُسے حانا پاس لے گئے اور وہ
قیافا نام اُس برس کے سردار کاھن کا سسرا تھا * ۱۴ یہہ وھي قیافا تھا
جسنے یہودیون کو صلاح دي کہ قوم کے لئے ایک کا مرنا بہتر ھے *
۱۵ اور شمعون پطھر دوسرے شاگرد کے ساتھہ ھوکے یسوع کے پیچھے
ھو لیا کہ اُس شاگرد اور سردار کاھن مین کچھہ جان پہچان تھي اور وہ

مین کہتا ھون تاکہ میری خوشی اُن مین کامل ھوئے * ۱۴ مین نے
تیرا کلام اُنھین دیا اور دنیا نے اُن سے دشمنی کی اِسلئے کہ جیسا مین
دنیا کا نہین ھون وے بھی دنیا کے نہین * ۱۵ مین یہہ سوال نہین کرتا
کہ تو اُنھین دنیا مین سے اُٹھا لے پر یہہ کہ تو اُنھین برے سے
بچالے * ۱۶ جیسا کہ مین دنیا کا نہین ھون وے بھی دنیا کے نہین *
۱۷ اُنھین اپنی سچائی سے پاک کر کہ تیرا کلام سچائی ھی *
۱۸ جس طرح تونے مجھے دنیا مین بھیجا مین نے بھی اُنھین دنیا مین
بھیجا ھی * ۱۹ اور اُن کے واسطے مین اپنی تقدیس کرتا ھون تاکہ وے
بھی سچائی سے مقدس ھون * ۲۰ مین صرف اُنھین کے لئے نہین بلکہ
اُنکے لئے بھی جو اُنکے کلام سے مجھپر ایمان لاوینگے سوال کرتا ھون *
۲۱ تاکہ وے سب ایک ھوویں جیسا کہ تو ای باپ مجھہ مین اور مین
تجھہ مین تاکہ وے بھی ھم مین ایک ھون تاکہ دنیا ایمان لاوے کہ
تونے مجھے بھیجا ھی * ۲۲ اور وہ جلال جو تونے مجھے دیا ھی مین
نے اُنھین دیا ھی تاکہ وے جس طرح سے کہ ھم ھین ایک ھون *
۲۳ مین اُن مین اور تو مجھہ مین تاکہ وے بھی ایک ھوکے کامل
ھوویں اور تاکہ دنیا جانے کہ تونے مجھے بھیجا ھی اور جس طرح کہ
مجھے پیار کیا اُنھین بھی پیار کیا ھی * ۲۴ ای باپ مین چاھتا ھون
کہ وے بھی جنھین تونے مجھے بخشا ھی جہان مین ھوؤن میرے
ساتھہ ھوویں تاکہ وے میرے جلال کو جو تونے مجھے بخشا ھی دیکھین
کیونکہ تونے مجھے دنیا کی پیدایش سے آگے پیار کیا ھی * ۲۵ ای
عادل باپ دنیا نے تجھے نہین جانا مگر مین نے تجھے جانا ھی اور
اُنھون نے جانا ھی کہ تونے مجھے بھیجا * ۲۶ اور مین نے تیرا نام
اُن پر ظاھر کیا اور ظاھر کرونگا تاکہ جس محبت سے تونے میرے ساتھہ
محبت کی ھی وہ اُن مین ھو اور مین اُن مین ھون *

فریاد کرتے هو * ۳۰ اُنهون نے جواب مین کہا کہ اگر یہہ بدکردار
نهوتا تو هم اُسے تیرے حوالے نکرتے * ۳۱ پیلاط نے اُنهین کہا تم اُسے
لیجاؤ اور اپني شریعت کے مطابق اُسکي عدالت کرو تب یہودیون نے اُسے
کہا همکو روا نهین کہ کسیکو جان سے ماریں * ۳۲ یہہ اسلیئے هوا تاکہ یسوع کي
بات جو اُس نے اپني موت کي طرح بتانے کو کہي تھي پوري هؤوے *
۳۳ تب پیلاط پھر دیوان خانے مین داخل هوا اور یسوع کو بلاکے کہا
کیا تو یہودیون کا بادشاه هي * ۳۴ یسوع نے اُسے جواب دیا تو یہہ
بات آپ سے کہتا هي یا کہ اورون میرے حق مین تجھسے کہي هي *
۳۵ پیلاط نے جواب دیا کیا مین یہودي هون تیري هي قوم نے اور سردار
کاهنون نے تجھکو میرے حوالے کیا تونے کیا کیا هي * ۳۶ یسوع نے
جواب دیا کہ میري بادشاهت اِس جہان کي هوتي تو میرے نوکر لڑائي
کرتے تاکہ مین یہودیون کے حوالے نه کیا جاتا پر اب میري بادشاهت
یہان کي نهین * ۳۷ تب پیلاط نے اُسے کہا سو کیا تو بادشاه هي یسوع
نے جواب دیا کہ تو درست کہتا هي مین بادشاه هون مین اِس لئیے
پیدا هوا اور اِسواسطے دنیا مین آیا کہ راستي پر گواهي دون سو جو کوئي
کہ راستي سے هي میري آواز سنتا هي * ۳۸ پیلاط نے اُسے کہا کہ
راستي کیا هي اور وه یہہ کہکے پھر یہودیون پاس گیا اور اُنهین کہا
مین اُسکا کچھہ قصور نهین پایا * ۳۹ اور تمهارا دستور هي کہ مین
تمهارے لئیے پار جانے کے پربے مین ایك کو چھوڑ دون کیا تم چاهتے هو
کہ مین تمهارے لئیے یہودیون کے بادشاه کو چھوڑ دون * ۴۰ تب اُن سبھون
نے پھر چلا کے کہا کہ اُس کو نهین بلکہ برابا کو اور برابا بٹمار تھا *

اُنیسوان باب

۱ تب پیلاط یسوع کو پکڑ کے کوڑے مارے * ۲ اور سپاهیون نے کانٹون
کا تاج سج کے اُسکے سر پر رکھا اور اُسے بیگني پوشاك پہنا کے کہا *
۳ کہ یہودیون کا بادشاه سلام اور اُنهون نے اُسے طمانچے مارے * ۴ تب
پیلاط نے دو باره باهر جاکے اُنهین کہا کہ دیکھو مین اُسے تم پاس

يسوع کے ساتھ سردار کاھن کے دالان مين گيا * ١٦ ليکن پطرس
دروازے پر باھر کھڑا رھا اور پھر دوسرا شاگرد جو سردار کاھن سے
کچھ جان پہچان رکھتا تھا باھر نکلا اور باني سے کہہ کے پطرس کو
اندر لے آيا * ١٧ تب ايک چھوکري نے جو دربان تھي پطرس سے کہا کيا تو
بھي اُس شخص کے شاگردون مين سے نہين وہ بولا کہ مين نہين ھون *
١٨ اور نوکر اور پيادے کوئلونکي آگ سلگا کر جاڑے کے سبب سے
کھڑے ھوئے تاپتے تھے اور پطرس بھي اُنکے ساتھ کھڑا تاپ رھا تھا *
١٩ تب سردار کاھن نے يسوع سے اُسکے شاگردون اور اُسکي تعليم کي
بابت سوال کيا * ٢٠ يسوع نے اُسے جواب ديا کہ مين نے عالم سے
ظاھر کر کے کہا مين نے ھميشہ عبادتخانون اور ھيکل مين جہان يہودي
ھميشہ جمع ھوتے ھين تعليم دي اور مين نے پوشيدہ کچھ نہين کہا *
٢١ تو مجھسے کيون پوچھتا ھی اُن پوچھہ جنھون نے مجھسے سنا کہ
مين نے اُنھين کيا کہا ديکھہ کہ وے جانتے ھين جو مين نے کہا *
٢٢ جب اُسنے يون کہا تو پيادون مين سے ايک نے جو پاس کھڑا تھا يسوع
کو طمانچہ مار کے کہا کہ کيون تو سردار کاھن کو يون جواب ديتا ھی *
٢٣ يسوع نے اُسے جواب ديا اگر مين نے برا کہا تو برائي کي گواھي
دے پر اگر اچھا کہا تو تو مجھے کيون مارتا ھی * ٢٤ اور حانا نے
اُسے باندھہ کے قيافا سردار کاھن کے پاس بھيجا *
٢٥ اور شمعون پطرس کھڑا ھوا تاپ رھا تھا سو اُنھون نے اُسے کہا کيا تو
بھي اُسکے شاگردون مين سے ھی اُسنے اِنکار کيا اور کہا کہ مين نہين
ھون * ٢٦ پھر سردار کاھن کے نوکر مين سے ايک نے جو اُسکا کہ
جس کا پطرس نے کان کاٹا رشتہ دار تھا کہا کيا مين نے تجھے اُسکے ساتھ
باغچہ مين نہين ديکھا * ٢٧ تب پطرس نے پھر اِنکار کيا اور وونھين مرغ
نے بانگ دي *
٢٨ تب يسوع کو قيافا پاس سے ديوان خانے مين لائے اور يہہ صبح کا
وقت تھا اور وے خود ديوان خانے مين نہ گئے تاکہ ناپاک نہون اور فسح
کھاوين * ٢٩ تب پيلاطس اُن پاس نکل آيا اور کہا تم اُس مرد پر کيا

نے اُسے اور اُسکے ساتھہ اور دو کو صلیب پر کھینچا هرایک طرف ایک اور
یسوع کو بیچ مین *
۱۹ اور پیلاطس نے ایک کتابہ لکھا اور صلیب پر لگا دیا وہ لکھا یہہ تھا کہ
یسوع ناصری یہودیون کا بادشاہ * ۲۰ اُس کتابے کو بہت سے
یہودیون نے پڑھا اِس لئے کہ وہ مقام جہان یسوع صلیب پر کھینچا گیا
تھا شہر کے نزدیک تھا اور وہ عبرانی اور یونانی اور لاطینی مین لکھا تھا *
۲۱ تب یہودیون کے سردار کاهنون نے پیلاطس کو کہا کہ یہودیون کا بادشاہ
مت لکھہ بلکہ یہہ لکھہ کہ اُسنے کہا کہ مین یہودیون کا بادشاہ
هون * ۲۲ پیلاطس نے جواب دیا کہ مین نے جو لکھا سو لکھا *
۲۳ پھر سپاهیون نے جب یسوع کو صلیب پر کھینچ چکے تو اُس کے
کپڑون کو لیا اور چار حصے کئے هر سپاهی کو ایک اور اُسکے کرتے کو بھی
لیا اور کرتا بن سیا سراسر بنا هوا تھا * ۲۴ اِس لئے اُنھون نے آپس
مین کہا کہ هم اُسے نہ پھاڑین بلکہ اُسپر چٹھی ڈالین کہ یہہ کسے
پہنچتا هی یہہ اِس لئے هوا کہ کتاب جو کہتی هی کہ اُنھون نے
میری پوشاک بانٹ لی اور میرے کرتے کے لئے چٹھی ڈالی پورا هووے
سو سپاهیون نے ایسے هي کیا *
۲۵ تب یسوع کی صلیب پاس اُسکی مان اور اُسکی مانکی بہن مریم
کلیوپاس کی جورو اور مریم مگدلینہ کھڑی تھین * ۲۶ یسوع نے اپنی
مانکو اور اُس شاگرد کو جس سے وہ محبت کرتا تھا پاس کھڑے هوئے
دیکھکر اپنی مان کو کہا کہ اي عورت دیکھہ یہہ تیرا بیٹا * ۲۷ پھر
اُسنے اُس شاگرد کو کہا دیکھہ یہہ تیری مان اور اُسی گھڑی سے اس
شاگرد نے اُسے اپنے گھر مین رکھا * ۲۸ بعد اُسکے یسوع نے جانکے
کہ اب سب باتین پوری هو چکین جسمین کتاب پوری هووے کہا کہ
مین پیاسا هون * ۲۹ وهان ایک لوٹا سر کے سے بھرا هوا دھرا تھا اُنھون
نے اسفنج کو سر کے مین ترکر کے زوفا مین لپیٹ کے نل پر رکھا اور
اُسکے منہہ دیا * ۳۰ پھر یسوع نے جب سرکہ چکھا تو کہا پورا هوا اور
سر جھکا کے جان دي *

باهر لے آیا هون تاکه تم جانو که مین اس کا کچهه قصور نهین پایا *
۵ تب یسوع کانٹون کا تاج رکهے اور بیگنی پوشاک پہنے هوئے باهر آیا
اور اسنے اسے کہا دیکهه اس شخص کو * ۶ سو جب سردار کاهن اور پیادون
نے اسے دیکها تو چلائے که صلیب دے صلیب دے پیلاط نے انهین کہا
تمهین اسے لو اور صلیب دو کیونکه مین اسکا کچهه قصور نهین پاتا *
۷ یهودیون نے اسے جواب دیا که هم شریعت والے هین اور هماري شریعت کے
مطابق وه قتل کے لایق هی اسلیئے که اسنے اپنے تئین خدا کا بیٹا ٹهہرایا *
۸ جب پیلاط نے یهه کلام سنا اور زیاده ڈرا * ۹ اور دیوان خانے مین
پهر اندر آکے یسوع سے کہا تو کہان کا هی پر یسوع نے اسے کچهه
جواب نه دیا * ۱۰ تب پیلاط نے اسے کہا که تو مجهه سے نهین بولتا کیا
تو نهین جانتا که مجهے اختیار هی چاهون تو تجهے صلیب دون اور چاهون
تو تجهے چهوڑ دون * ۱۱ یسوع نے جواب دیا که اگر یهه تجهے اوپر سے
دیا نه جاتا تو مجهپر تیرا کچهه اختیار نهوتا سو جس نے مجهے تیرے
حوالے کیا اسکا گناه بڑا هی *
۱۲ اسوقت پیلاط نے اراده کیا که اسے چهوڑ دے پر یهودیون نے
چلاکے کہا که اگر تو اس مرد کو چهوڑ دیتا هی تو تو قیصر کا دوست
نهین جو کوئي که اپنے تئین بادشاه مقرر کرتا هی وه قیصر کا مخالف
هی * ۱۳ پیلاط یهه بات سنکر یسوع کو باهر لایا اور اس مقام پر جو
چبوتره اور عبراني مین غبتا کہلاتا هی عدالت کي گدي پر بیٹها *
۱۴ اور یهه فسح کي طیاري کا وقت تها اور چهٹهے گهنٹے کے قریب تها
پهر اسنے یهودیون کو کہا که دیکهو اپنا بادشاه * ۱۵ تب وے چلائے
که لیجا لیجا اسے صلیب دے پیلاط نے انهین کہا که مین تمهارے
بادشاه کو صلیب دون سردار کاهنون نے جواب دیا که همارا بادشاه سوا
قیصر کے کوئي نهین هی * ۱۶ تب اسنے اسے ان کے حوالے کیا که
اسے صلیب دي جاوے اور وے یسوع کو پکڑ کر لے گئے *
۱۷ سو وه اپني صلیب اٹهائے هوئے اس جگهه کو جو کهوپري کي جگهه
کہلاتي هی جسکا ترجمه عبري مین غلغته هی گیا * ۱۸ وهان انهون

کہا کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے اور ہم نہیں جانتے کہ اُنھون
نے اُسے کہان رکھا * ۳ پھر پطرس دوسرے شاگرد کے ساتھہ ہو کے
نکلا * ۴ اور قبر کی طرف آنے لگا چنانچہ وے دونون اکٹھے دوڑے
دوسرا شاگرد پطرس سے بڑھہ گیا اور قبر پر پہلے پہنچا * ۵ اُسنے جھک کے
سوتی کپڑے پڑے دیکھے پر وہ اندر نگیا * ۶ پھر شمعون پطرس اُسکے
بعد پہنچا اور قبر کے اندر گیا اور سوتی کپڑے پڑے ہوئے دیکھے *
۷ اور وہ رومال جس سے اُس کا سر بندھا تھا اُن کپڑون ساتھہ پر جدا
لپیٹا ہوا ایک جگہہ پڑا دیکھا * ۸ تب دوسرا شاگرد بھی جو قبر پہلے آیا
تھا اندر گیا اور دیکھہ کے یقین کیا * ۹ کیونکہ وے ہنوز کتاب کو
نہ جانتے تھے کہ وہ ضرور مردون میں سے جی اُٹھیگا * ۱۰ تب وے شاگرد
اپنے دوستون پاس پھر گئے *
۱۱ لیکن مریم باہر قبر پر روتی کھڑی رہی اور روتے ہوئے جو
قبر مین نظر کی * ۱۲ تو دو فرشتے سفید پوشاک مین ایک سرھانے اور
دوسرا پائنتی جہان یسوع کی لاش رکھی تھی بیٹھے دیکھے * ۱۳ اُنھون
نے اُسے کہا اے عورت تو کیون روتی ہے اُسنے کہا اِسلئے کہ وے
میرے خداوند کو لے گئے اور مین جانتی نہین کہ اُنھون نے اُسے کہان
رکھا * ۱۴ جب وہ یون کہہ چکی تو پیچھے پھری اور یسوع کو کھڑے
دیکھا اور نہ پہچانا کہ وہ یسوع ہے * ۱۵ یسوع نے اسے کہا اے
عورت تو کیون روتی ہے کسے ڈھونڈھتی ہے اُسنے اُسے باغبان جان
کے کہا کہ صاحب اگر اُس کو یہان سے اُٹھایا ہو تو مجھہ سے کہہ کہ
اُسے کہان رکھا ہے کہ مین اُسے لیجاؤنگی * ۱۶ یسوع نے اُسے کہا
اے مریم وہ متوجہہ ہوئی اور اُسے کہا کہ ربونی یعنے اے اُستاد *
۱۷ یسوع نے اُسے کہا مجھہ کو مت چھو کیونکہ مین ہنوز اپنے باپ
کے پاس اُوپر نہین گیا پر میرے بھائیون پاس جا اور اُنھین کہہ کہ
مین اُوپر اپنے باپ اور تمھارے باپ پاس اور اپنے خدا اور تمھارے
خدا پاس جاتا ہون * ۱۸ مریم مگدلینہ آئی اور شاگردون سے کہا کہ
مین نے خداوند کو دیکھا اور اُسنے مجھے یے باتین کہین *

۳۱ پھر اِسلئے کہ وہ وقت طیاري کا تھا یہودیون نے پیلاطس سے عرض کي
کہ اُنکي ٹانگین توڑین اور اُنھا لیجاوین تا کہ لاشین سبت کے دن
صلیب پر نہ رہ جائین کیونکہ وہ بڑا سبت تھا * ۳۲ تب سپاهیون نے
آ کے پہلے اور دوسرے کي ٹانگین جو اُسکے ساتھہ صلیب پر کھینچے گئے
تھے توڑین * ۳۳ لیکن جب اُنھون نے یسوع کي طرف آ کے دیکھا کہ
وہ مر چکا هی تو اُسکي ٹانگین نہ توڑین * ۳۴ پر سپاهیون مین سے
ایک نے بھالے سے اُسکي پسلي چھیدي اور فيالفور اُس سے لہو اور
پاني نکلا * ۳۵ اور جسنے یہہ دیکھا گواهي دي اور اُسکي گواهي سچي
هی اور وہ جانتا هی کہ سچ کہتا هی تا کہ تم ایمان لاؤ *
۳۶ اِس لئے یے باتین هوئین کہ کتاب پوري هوؤے کہ اُسکي کوئي هڈي
توڑي نہ جائیگي * ۳۷ اور پھر دوسري کتاب کہتي هی کہ وے اُسپر
جسے اُنھون نے چھیدا نظر کرینگے *
۳۸ اور بعد اُسکے یوسف ارماتیا نے جو یسوع کا شاگرد تھا اور یہودیون
کے ڈر سے ظاهر نہ کرتا تھا پیلاطس سے اجازت چاهي کہ یسوع کي لاش
کو لیجاوے اور پیلاطس نے رخصت دي سو اُسنے آ کے یسوع کي لاش لي *
۳۹ اور نیقودیم بھي جو پہلے یسوع پاس رات کو گیا تھا آیا اور پچاس
سیر کي اٹکل مر اور عود ملا کے لایا * ۴۰ پھر اُنھون نے یسوع کي
لاش لیکے سوتي کپڑے مین خوشبوئیون کے ساتھہ جسطرح سے کہ دفن
کرنے مین یہودیون کا دستور هی کفنایا * ۴۱ اور وهان جس جگہہ کہ
اُسے صلیب دي گئي تھي ایک باغ تھا اور اُس باغ مین ایک نئي قبر تھي
جس مین کبھو کوئي نہ دھرا گیا تھا * ۴۲ سو اُنھون نے یسوع کو یہودیون
کي طیاري کے باعث وهین رکھا کیونکہ یہہ قبر نزدیک تھي *

بیسوان باب

۱ هفتے کے پہلے دن مریم مگدلینہ تڑکے ایسا کہ هنوز اندھیرا تھا قبر
پر آئي اور پتھر کو قبر سے ٹالا هوا دیکھا * ۲ تب وہ شمعون پطرس اور
اُس دوسرے شاگرد پاس جسے یسوع پیار کرتا تھا دوڑي آئي اور اُنھین

اکیسوان باب

١ اور بعد اُسکے یسوع نے پھر اپنے تئین دریاے طیبیریا پر شاگردون
کو دکھلایا اور اِس طرح ظاهر هوا * ٢ که شمعون پطهر اور توما جو
ددمس کهلاتا هی اور ناتاناٰئیل جو قاناے گلیل کا هی اور زبدي
کے بیتے اور اُسکے شاگردون مین سے اور دو اکتهے تهے * ٣ شمعون پطهر
نے اُنهین کہا که مین مچهلي کے شکار کو جاتا هون اُنهون نے کہا هم
بهي تیرے ساتهه چلینگے اور نکل کے في الفور کشتي پر چڑهے پر اُس
رات کچهه نه پکڑا *
٤ اور جو صبح هوئي تو یسوع کنارے پر کهڑا تها لیکن شاگردون نے
نه جانا که وه یسوع هی * ٥ تب یسوع نے اُنهین کہا لڑکو کیا تمهاس
کچهه کهانے کو هی اُنهون نے جواب دیا نهین * ٦ اُسنے کہا کشتي کے
دهني طرف جال ڈالو که تم پاؤ گے اُنهون نے ڈالا تب مچهلیون کي نهایت
سے کهینچ نسکے * ٧ اِسلئے اُس شاگرد نے جسے یسوع پیار کرتا تها پطهر
سے کہا که یهه خداوند اب شمعون پطهر نے سنکے که وه خداوند هی
کرتا کمر سے باندها کیونکه وه ننگا تها اور اپنے تئین دریا مین ڈال
دیا * ٨ اور باقي شاگرد مچهلیون کا جال کهینچتے هوئے کشتي پر آئے
کیونکه وے کنارے سے دور نه تهے مگر دو سو هاتهه کے اٹکل *
٩ کنارے آتے هي وهان اُنهون نے کوئلون کي آگ اور اُسپر مچهلي
رکهي هوئي اور روٹي دیکهي * ١٠ یسوع نے اُنهین کہا اُن مچهلیون مین
سے جو تم نے پکڑین لاؤ * ١١ شمعون پطهر نے جاکے جال ایک سو
ترپن بڑي مچهلیون سے بهرا هوا کهینچا اور اگرچه مچهلیان اُس بهتایت
سے تهین پر جال نه پهٹا * ١٢ یسوع نے اُنهین کہا آؤ کهانا کهاؤ اور
شاگردون مین سے کسي کو جرات نهوئي که اُس سے پوچهے تو کون هی
کیونکه وے جانتے تهے که وه خداوند هی * ١٣ تب یسوع نے آکے
روٹي لي اور اُنهین دي اور اُسي طرح سے مچهلي بهي دي * ١٤ یهه
تیسرا مرتبه تها که یسوع جي اُٹهکر اپنے تئین شاگردون کو دکهلایا *
١٥ اور جب وے کهانا کها چکے تو یسوع نے شمعون پطهر کو کہا اي

۱۹ پھر اُسیدن جو ھفتے کا پہلا تھا شام کے وقت جب اُس جگہہ کے
دروازے جہان سب شاگرد جمع ھوئے تھے یہودیون کے ڈر سے بند تھے
یسوع آیا اور بیچ مین کھڑا ھوا اور اُنھین کہا تم پر سلام * ۲۰ اور یون
کہہ کے اپنے ھاتھون اور پسلي کو اُنھین دکھایا تب شاگرد خداوند کو
دیکھکے خوش ھوئے * ۲۱ اور یسوع نے پھر اُنھین کہا تم پر سلام جسطرح
باپ نے مجھے بھیجا ھی اسیطرح مین تمھین بھیجتا ھون * ۲۲ اُسنے
یہہ کہہ کے اُن پر پھونکا اور کہا کہ تم روح قدس لو * ۲۳ جنکے
گناھون کو تم بخشو اُن کے بخشے جاتے ھین جنھین تم نہ بخشو گے
نہ بخشے جائینگے *

۲۴ اور توما اُن بارہ مین سے جسکا لقب ددمس تھا یسوع کے آتے وقت
اُن کے ساتھہ نہ تھا * ۲۵ تب اور شاگردون نے اُسے کہا ھم نے خداوند
کو دیکھا ھی پر اُسنے اُنھین کہا بغیر اُسکے کہ مین اُسکے ھاتھون
مین میخون کے نشان دیکھون اور میخون کے نشانون مین اپني اُنگلي
ڈالون اور اپنے ھاتھہ کو اُسکي پسلي پر پھیرون کبھو یقین نکرون *
۲۶ آٹھہ روز کے بعد جب اُسکے شاگرد اندر تھے اور توما اُسکے ساتھہ
تھا تو دروازے بند ھوتے ھوے یسوع آیا اور بیچ مین کھڑا ھو کے
بولا تم پر سلام * ۲۷ پھر اُسنے توما کو کہا کہ اپني اُنگلي پاس لا
اور میرے ھاتھون کو دیکھہ اور اپنا ھاتھہ پاس لا اور اُسے میري پسلي
ٹٹول اور بے ایمان مت ھو بلکہ ایمان لا * ۲۸ توما نے جواب مین اُسے
کہا اي میرے خداوند اور اي میرے خدا * ۲۹ یسوع نے اُسے
کہا توما اِسلئے کہ تونے مجھے دیکھا ھی تو ایمان لایا مبارک وے
ھین جنھون نے نہین دیکھا اور ایمان لائے * ۳۰ اور بہت سے اور
معجزے یسوع نے جو اس کتاب مین لکھے نہین گئے اپنے شاگردون
کے سامھنے دکھائے * ۳۱ لیکن یے لکھے گئے تاکہ تم ایمان لاؤ کہ خدا کا
بیٹا یسوع مسیح ھی اور تاکہ تم ایمان لا کے اُسکے نام سے زندگي پاؤ *

حواریون کے اعمال

پهلا باب

۱ ای تیوفیل جو کچهه که یسوع شروع سے کرتا اور سکهاتا رها *
۲ اُس دن تک که وه روح قدس سے اپنے رسولون کو جنهین اُسنے چنا
حکم دیکر اُوپر اُٹهایا گیا مین وه سب پهلي کتاب مین بیان کرچکا *
۳ اُنپر اُسنے اپنے مرنے کے پیچهے آپ کو بهت سي ظاهر دلیلون سے
زنده ثابت کیا که وه چالیس دن تک اُنهین نظر آتا اور خدا کي
بادشاهت کي باتین کهتا رها * ۴ اور اُنهین اِکٹها کر کے حکم دیا که
یروشالم سے باهر نجاؤ بلکه باپ کے اُس وعدے کي جسکا ذکر تم مجهه
سے سن چکے هو راه دیکهو * ۵ که یوحنا نے تو پاني سے بپتسما
دیا پر تم تهوڑے دنون کے بعد روح قدس سے بپتسما پاؤگے * ۶ تب
اُنهون نے جو اِکٹهے تهے اُسے پوچها که ای خداوند کیا تو اِسیوقت
اِسرائیل کي بادشاهت پهر بحال کیا چاهتا هی * ۷ اُسنے اُنهین کها
تمهارا کام نهین که اُن وقتون اور موسمون کو جنهین باپ نے اپنے هي
اختیار مین رکها هی جانو * ۸ لیکن تم روح قدس سے قوت پاؤگے
جب وه تمپر آویگا یروشالم اور ساري یهودیه و سامریه مین بلکه زمین
کي حد تک میرے گواه هوگے * ۹ اور وه یهه کهکے اُنکے دیکهتے هوئے
اُوپر اُٹهایا گیا اور بدلي نے اُسے اُنکي نظر سے چهپا لیا * ۱۰ اور
اُسکے جاتے هوئے جب وے آسمان کي طرف تک رهے تهے دیکهو
دو مرد سفید پوشاک مین اُنکے پاس کهڑے تهے * ۱۱ اور کهنے لگے
ای گلیلي لوگو تم کیون کهڑے آسمان کي طرف دیکهتے هو یهي یسوع
جو تمهارے پاس سے آسمان پر اُٹهایا گیا جس طرح تم نے اُسے آسمان
جاتے دیکها اُسي طرح آویگا *

یونا کے بیٹے شمعون کیا تو مجھے اُن سے زیادہ پیار کرتا ہی اُسنے اُسے
کہا ہان ای خداوند تو خود جانتا ہی کہ مین تجھے پیار کرتا ہون
اُسنے اُسے کہا کہ میرے برے چرا * ۱۶ اُس نے دو بارہ اُسے پھر کہا
کہ ای شمعون یونا آیا تو مجھے پیار کرتا ہی وہ بولا کہ ہان ای
خداوند تو تو جانتا ہی کہ مین تجھکو پیار کرتا ہون اُس نے اُسے کہا
کہ میری بھیڑین چرا * ۱۷ اُس نے اُسے تیسرے مرتبہ کہا کہ ای
شمعون یونا آیا تو مجھے پیار کرتا ہی تب پطھر اِس لئے کہ اُس نے
تیسری بار اُس سے کہا کہ آیا تو مجھے پیار کرتا ہی دلگیر ہوا اور اُسے
کہا ای خداوند تو تو سب کچھہ جانتا ہی اور تجھے معلوم ہی کہ
مین تجھے پیار کرتا ہون یسوع نے اُسے کہا تو میری بھیڑین چرا *
۱۸ مین تجھہ سے سچ سچ کہتا ہون جب تک کہ تو جوان تھا تو اپنی کمر
باندھتا تھا اور جہان کہین چاہتا تھا جاتا تھا پر جب تو بوڑھا ہوگا تو اپنے
ہاتھون کو پھیلائیگا اور دوسرا تیری کمر باندھیگا اور وہان جہان تو نچاہے
تجھے لے جایگا * ۱۹ اُس نے اُن باتون سے پتا دیا کہ وہ کون سی موت
سے خدا کا جلال ظاہر کریگا اور یہہ کہکے اُسے پھر کہا کہ میرے پیچھے
ہو لے * ۲۰ تب پطھر پھرکے اُس شاگرد کو جیسے یسوع پیار کرتا تھا
جسنے رات کو اُسکے سینے پر گرکے پوچھا تھا کہ ای خداوند وہ جو
تجھے پکڑتا ہی کون ہی پیچھے آتے دیکھا * ۲۱ پطھر نے اُسے دیکھکے
یسوع کو کہا ای خداوند اُس شخص کا کیا ہوگا * ۲۲ یسوع نے اُسے
کہا اگر مین چاہون کہ جب تک مین آؤن وہ نہین ٹھہرے تو تجھکو کیا
تو میرے پیچھے ہو لے * ۲۳ تب بھائیون مین یہہ بات مشہور ہوئی کہ
وہ شاگرد نہ مریگا لیکن یسوع نے اُسے نہین کہا کہ وہ نمریگا مگر یہہ
کہا کہ اگر مین چاہون کہ میرے آنے تک وہ ٹھہرے تو تجھکو کیا *
۲۴ یہہ وہ شاگرد ہی جسنے اُن کامون کی گواہی دی اور اُن باتون کو
لکھا اور ہمکو یقین ہی کہ اُسکی گواہی سچ ہی * ۲۵ اور بھی
بہت سے کام ہین جو یسوع نے کئے کہ اگر وے جدا جدا لکھے جاتے تو مین
گمان کرتا ہون کہ کتابین جو لکھی جاتین دنیا مین نہ سما سکتین * آمین

دوسرا باب

۱ اور جب پنتکوس کا دن آیا رے سب ایکدل ھو کے یکٹھے ھوے *
۲ یکبارگي آسمان سے ایك آواز آئي جیسے بڑي آندھي چلے اور اُسے سارا
گھر جہان وے بیٹھے تھے بھر گیا * ۳ اور اُنھین جدا جدا آگ کي
سي زبانین دکھائي دین اور اُنمین سے ھرایك پر بیٹھین * ۴ تب وے
سب روح قدس سے بھرگئے اور طرح طرح کي زبانین جیسے روح نے
اُنھین بولنے کي قدرت بخشي بولنے لگے *

۵ اور خدا ترس یہودي ھرایک قوم سے جو آسمان کے تلے ھی یروشالم
مین آ رھے تھے * ۶ سو جب یہہ آواز آئي تو بھیڑ لگ گئي اور سب
دنگ ھوئے کیونکہ ھرایک نے اُنھین اپني بولي بولتے سنا * ۷ اور سب
حیران ھو کے اور تعجب کرکے آپسمین کہنے لگے * ۸ دیکھو یہہ سب جو
بولتے ھین گلیلي نھین پھر کیونکر ھرایك ھم مین سے اپنے ملك کي
بولي سنتا ھی * ۹ ھم پارثي اور میدي و علامي اور رھنیوالے مسوپوتامیہ
یہودیہ اور قپادوقیہ پنطس و اسیا * ۱۰ فروگیہ و پمفیلیہ مصر اور لبیہ کے
اُس حصے کے جو کرینے کے علاقہ مین ھی اور رومي مسافر یہودي
اور جو یہودي ھوگئے * ۱۱ کریتي اور عرب ھو کے ھم اپني زبانون
مین اُنھین خدا کي بڑي باتین بولتے سنتے ھین * ۱۲ اور سب حیوان
ھوئے اور گھبرا کے ایك دوسرے کہنے لگا کہ یہہ کیا ھوا چاھتا
ھی * ۱۳ اورون نے ٹھٹھے سے کہا کہ یے شراب کے نشے مین ھین *
۱۴ تب پطرس اُن گیارون کے ساتھہ کھڑے ھو کے پکار کے کہنے لگا
اي یہودیو و یروشالم کے سب رھنیوالو یہہ جانو اور کان لگا کے میري
باتین سنو * ۱۵ کہ یے جیسا تم سمجھتے نشے مین نہین کیونکہ ابھي
پہر دن آیا ھی * ۱۶ بلکہ یہہ وہ ھی جو یوئیل نبي کي معرفت
فرمایا گیا * ۱۷ کہ خدا کہتا ھی آخري زمانے مین ایسا ھوگا کہ
مین اپني روح مین سے سب آدمي پر ڈالونگا اور تمھارے بیٹے اور تمھاري
بیٹیان نبوت کرینگي اور تمھارے جوان رویا دیکھینگے اور تمھارے بڈھے
خواب * ۱۸ اور مین اُن دنون مین اپنے بندے اور بندیون پر اپني روح

۱۲ تب وے اُس پہاڑ سے جو زیتوني کہلاتا و یروشالم کے نزدیک
ایک سبت کي راہ پر ھي یروشالم کو پھرے * ۱۳ اور جب پہنچے تو
ایک کوٹھے پر گئے وھان پطھر اور یعقوب یوحنا اور اندریا فیلپ اور توما
و برتلما اور متي حلفا کا بیٹا یعقوب اور شمعون زیلوتیس اور یعقوب کا
بھائي یہودا رھتے تھے * ۱۴ یے سب عورتون اور یسوع کي مان مریم
اور اُسکے بھائیون کے ساتھہ یکدل ھوکے دعا اور منت کر رھے تھے *
۱۵ اُنھین دنون پطھر شاگردون کے درمیان جو سب ملکے ایک سو
بیس کے قریب تھے کھڑا ھوکے بولا * ۱۶ اي بھائیو ضرور تھا کہ وہ
لکھا پورا ھووے جو روح قدس نے داؤد کي زباني یہودا کے حق
مین جو یسوع کے پکڑنیوالون کا راہ بتلانیوالا تھا آگے سے کہا * ۱۷ کیونکہ
وہ ھم مین گنا گیا اور اُسنے اِس خدمت حصہ پایا تھا * ۱۸ سو اُسنے
بدي کي مزدوري سے ایک زمین مول لي اور اوندھے منہہ گرا اور اُسکا
پیٹ پھٹ گیا اور اُسکي تمام انتڑیان نکل پڑین * ۱۹ اور یہہ یروشالم
کے سب رھنیوالون کو معلوم ھوا یہان تک کہ اُس زمین کا نام اُنکي
زبانمین اکلدما ھوا یعنے خون کي زمین * ۲۰ اِسلئے کہ زبور کي
کتاب مین لکھا ھي کہ اُسکا مکان اُجڑ جاے اور اُسمین کوئي بسنیوالا
نرھے اور اُسکا کام دوسرا لے * ۲۱ پس چاھئے کہ اُن لوگون مین سے
جو ھر وقت ھمارے ساتھہ رھے جب خداوند یسوع ھم مین آیا جایا
کرتا تھا * ۲۲ یوحنا کے بپتسما سے لیکے اُس دن تک کہ وہ ھمارے
پاس سے اُوپر اُٹھایا گیا اُنمین سے ایک ھمارے ساتھہ اُسکے جي اُٹھنے
کا گواہ ھووے * ۲۳ تب اُنھون نے دو کو کھڑا کیا ایک یوسف جو
بارسیا کہلاتا جسکا لقب یوستس تھا دوسرا متھیا * ۲۴ اور دعا
مانگي کہ اي خداوند سب کے دل کي جانیوالے دیکھا کہ اُن دونو
مین سے تونے کسکو چنا ھي * ۲۵ کہ وہ اُس خدمت و رسالت کا
حصہ لے جسسے یہودا خارج ھوکے اپني خاص جگہہ گیا * ۲۶ اور اُنھون
نے چٹھیان ڈالین اور چٹھي متھیا کے نام پر نکلي * ۲۷ تب وہ اُن
گیارہ رسولون مین شامل ھوا *

کہتا ھی کہ خداوند نے میرے خداوند سے کہا کہ میرے دھنے
ھاتھہ بیٹھہ * ۳۵ جبتک مین تیرے دشمنون کو تیرے پانو کی چوکی
کرون * ۳۶ پس اسرائیل کا سارا گھرانا یقین جانے کہ خدا نے اُسی
یسوع کو جسے تمنے صلیب دیا خداوند اور مسیح کیا *

۳۷ جب اُنھون نے یہہ سنا تو اُنکے دل چھد گئے اور پطرس اور باقی
رسولون سے کہا کہ ای بھائیو ھم کیا کرین * ۳۸ تب پطرس نے اُنسے کہا
توبہ کرو اور تم مین سے ھر ایک گناھون کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے
نام پر بپتسما لے تو روح قدس کا انعام پاؤگے * ۳۹ اِس لئے کہ یہہ
وعدہ تم سے اور تمھارے لڑکون سے ھی اور اُن سب سے جو دور ھین
جتنون کو ھمارا خداوند خدا بلاوے * ۴۰ اور وہ بہت اور باتون کی
گواھیان لایا اور نصیحت کی کہ اپنے کو اِس تیڑھی قوم سے بچاؤ *

۴۱ سو جنھون نے اُسکی بات خوشی سے قبول کی بپتسما پایا اور
اُسی روز تین ھزار آدمی کے قریب شامل ھوئے * ۴۲ اور رسولون سے
تعلیم پانے اور صحبت رکھنے اور روٹی توڑنے اور دعا مانگنے مین
لگے رھے * ۴۳ اور سب لوگ ڈر گئے اور بہت سے اچنبھے اور نشانیان
رسولون سے ظاھر ھوئین * ۴۴ اور سب جو ایمان لائے تھے یکتھے رھے
اور ساری چیزون مین شریک تھے * ۴۵ اور اپنی ملکیت اور اسباب
بیچ کے ھر ایک کی ضرورت کے موافق سب کو بانٹ دیتے تھے * ۴۶ اور
ھر روز یکدل ھو کے ھیکل مین رھتے اور گھر گھر روٹی توڑتے اور
خوشی اور سیدھے دل سے کھانا کھاتے * ۴۷ اور خدا کی تعریف کرتے
تھے اور سب لوگون کے نزدیک عزیز تھے اور خداوند ھر روز اُنکو جنھون
نے نجات پائی مجلس مین لاتا تھا *

تیسرا باب

۱ اب پطرس اور یوحنا ایک ساتھہ دعا کے وقت تیسرے پہر ھیکل کو
چلے * ۲ لوگ جنم کا ایک لنگڑا لیجاتے جسے لا کے ھر روز ھیکل کے اُس
دروازے پر جو خوبصورت کہلاتا ھی رکھتے تھے کہ ھیکل مین

مین سے ڈالونگا اور وے نبوت کرینگے * ١٩ اور مین اوپر آسمان مین
اچنبھے اور نیچے زمین پر نشانیان لہو اور آگ و دھوین کے بادل کي
دکھاؤنگا * ٢٠ سورج اندھیرا اور چاند لہو ہو جایگا پیشتر اُسکے کہ
خداوند کا بزرگ اور بڑے خوف کا دن آوے * ٢١ اور یون ہوگا کہ
ہر ایک جو خداوند کا نام لیگا نجات پاویگا * ٢٢ اي اسرائیلو یہہ باتین
سنو کہ یسوع ناصري ایک شخص تھا جسکا خدا کي طرف سے ہونا تم پر
ثابت ہوا اُن کراماتون اور اچنبھون اور نشانیون سے جو خدا نے اُسکي
معرفت تمھارے بیچ مین دکھائے جیسا تم آپ جانتے ہو * ٢٣ اُسي کو
جب خدا کے ٹھہرائے ارادے اور پیش‌داني سے سونپا گیا تم نے پکڑا
اور بے دینون کے ہاتھہ سے میخین گڑوا کے قتل کیا * ٢۴ اُسکو خدا
نے موت کے بند کھول کے اُٹھایا کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُسکے
چنگل مین رہے * ٢۵ اِسلئے کہ داؤد اُسکے حق مین کہتا ہے کہ
مین نے خداوند پر جو سدا میرے سامھنے ہے نظر کي کہ وہ میري
دہني طرف ہے تاکہ مین نہ ہٹون * ٢۶ اُسي سبب میرا دل خوش
ہے اور میري زبان نہال ہے بلکہ میرا بدن بھي امید مین چین
کریگا * ٢٧ کہ تو میري جان کو عالم غیب مین نچھوڑیگا نہ اپنے قدوس
کو سڑنے دیگا تونے مجھے زندگي کي راہین بتائین * ٢٨ تو مجھے
اپني دیدار سے خوشي سے بھر دیگا * ٢٩ اي بھائیو قوم کے رئیس داؤد
کے حق بیدھڑک مجھے کہنے دو کہ وہ موا اور گاڑا گیا اور آج تک اُسکي
قبر بھي ہمارے درمیان موجود ہے * ٣٠ سو اِس سبب سے کہ نبي
تھا اور جانتا تھا کہ خدا نے اُسے قسم کھائي ہے کہ اُسکي نسل سے
مسیح کو جسم کے رو سے ظاہر کریگا کہ اُسکے تخت پر بیٹھے * ٣١ اُسنے
یہہ پہلے سے جان کر مسیح کے جي اُٹھنے کا ذکر کیا کہ اُسکي جان
عالم غیب مین چھوڑي نہ گئي نہ اُسکا بدن سڑگیا * ٣٢ اِسي یسوع کو
خدا نے اُٹھایا اُسکے ہم سب گواہ ہین * ٣٣ پس خدا دہنے ہاتھہ
بلند ہو کے اور باپ سے روح قدس کا وعدہ پا کے اِسکو کہ تم اب
دیکھتے اور سنتے ہو ڈالا * ٣۴ کیونکہ داؤد آسمان پر نہ گیا لیکن وہ

باتون كي خدا نے اپنے سب نبيون كي زباني آگے سے خبر دي ھي كه
مسيح دكهه اُٹهاويگا سو پوري كين * ۱۹ پس توبه كرو اور پهرو كه
تمهارے گناه مٹائے جاوين تاكه خداوند كے حضور سے تازگي كا دن آوے *
۲۰ اور يسوع مسيح كو پهر بهيجے جسكي تمهارے لئے آگے سے منادي
هوئي * ۲۱ ضرور هے كه آسمان اُسے لئے رهے اُسوقت تك كه سب
چيزين جنكا ذكر خدا نے اپنے سب پاک نبيون كي زباني شروع سے
كيا اپني حالت پر آوين * ۲۲ كيونكه موسى نے باپ دادون سے كہا
كه خداوند جو تمهارا خدا هے تمهارے بهائيونمين سے تمهارے لئے
ايك نبي ميري مانند ظاهر كريگا جو كچهه وه تمهين كہے اُسكي سب
سنيو * ۲۳ اور ايسا هوگا كه هر ايك جو اُس نبي كي نه سنے وه قوم مين
سے مٹايا جايگا * ۲۴ بلكه سب نبيون نے سموئيل سے پچهلون تك
جتنون نے كچهه كہا اِن دنون كي خبر دي هے * ۲۵ تم نبيون كي
اولاد اور اُس عہد كے هو جو خدا نے باپ دادون سے باندها تها جب
ابيرهام سے كہا كه تيري اولاد سے دنيا كے سارے گهرانے بركت پاوينگے *
۲۶ خدا نے اپنے بيٹے يسوع كو ظاهر كركے پہلے تمهارے پاس بهيجا
كه هر ايک كو تم مين سے اُسكي بديون سے پهرنے كي بركت دے *

چوتها باب

۱ جب وے لوگون سے يهه كهه رهے تهے كاهن اور هيكل كا سردار اور
زادوقي اُسے كه وے لوگون كو سكهاتے * ۲ اور يسوع كے سبب مردون
كے جي اُٹهنےكي خبر ديتے تهے ناراض هوكے اُسپر چڑه آئے * ۳ اور اُنپر
هاتهه ڈالا اور دوسرے دن تك قيد ركها كيونكه شام هوگئي تهي * ۴ پر
بهتيرے اُنمين سے جنهون نے كلام سنا ايمان لائے اور گنتي مين پانچ
هزار كے قريب هوگئے تهے * ۵ اور دوسرے دن يون هوا كه اُنكے سردار
اور بزرگ اور فقيه * ۶ اور سردار كاهن حنا و قيافا اور يوحنا اور اسكندر
اور جتنے سردار كاهن كے گهرانے كے تهے يروشالم مين جمع هوئے *
۷ اور اُنكو بيچ مين كهڑا كركے پوچها كه تم نے كس قدرت اور كس كے

جانے والون سے بھیکھ مانگے * ۳ جب اُسنے پطرس اور یوحن کو ہیکل
مین جاتے دیکھا اُنسے بھیکھ مانگي * ۴ پطرس نے یوحن کے ساتھہ
اُسپر نظر کرکے کہا کہ ہماري طرف دیکھہ * ۵ وہ اُس اُمید پر کہ
اُنسے کچھہ پاوے اُنکو تک رہا * ۶ تب پطرس نے کہا سونا روپا میرے
پاس نہین پر جو میرے پاس ہی تجھے دیتا ہون کہ یسوع مسیح
ناصري کے نام پر اُٹھہ اور چل * ۷ اور اُسکا دھنا ہاتھہ پکڑکے اُٹھایا
اُسي دم اُسکے پانو اور تخنے مضبوط ہوئے * ۸ وہ کودکے کھڑا ہوا اور
چلنے لگا اور کودتا پھاندتا خداکي تعریف کرتا اُنکے ساتھہ ہیکل مین
گیا * ۹ اور سب لوگون نے اُسے چلتے پھرتے اور خداکي تعریف کرتے
دیکھا * ۱۰ اور اُسکو پہچانا کہ یہہ وہي ہي جو ہیکل کے خوبصورت
دروازے پر بھیکھ مانگنے بیٹھتا تھا اور جو کچھہ اُسکے ساتھہ ہوا تھا
اُسے دنگ اور حیران ہوئے *
۱۱ اور جسوقت وہ لنگڑا جو چنگا ہوا پطرس اور یوحن کو لپٹا جاتا تھا لوگ
نہایت حیران ہوکے اُس برآمدے کي طرف جو سلیمان کا کہلاتا ہي
اُنکے پاس دوڑ آئے * ۱۲ پطرس نے یہہ دیکھکر لوگون سے کہا کہ اي
اِسرائیلیو اُسپر تم کیون تعجب کرتے اور کیون ہمین ایسا دیکھہ رہے ہو
کہ جیسے ہم نے اپني قدرت یا دینداري سے اُسکو چلنے کي طاقت دي *
۱۳ ابیرہام اور اسحاق اور یعقوب کے خدا نے ہمارے باپ دادے کے
خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو جلال دیا جسے تمنے پیلاطس کے حوالہ کیا اور
اُسکے حضور جب اُسنے چھوڑ دینا انصاف جانا انکار کیا * ۱۴ پر تم نے اُس
قدوس اور راستکار کا انکار کیا اور مانگا کہ ایک خوني تمھارے لئے چھوڑا
جاے * ۱۵ پر زندگي کے مالک کو قتل کیا جسے خدا مردون مین سے
اُٹھایا اور ہم اُسکے گواہ ہین * ۱۶ اور اُسکے نام نے اس ایمان کے وسیلے
جو اُسکے نام پر ہي اُس شخص کو جسے تم دیکھتے اور جانتے ہو مضبوط
کیا ہان اُسي ایمان نے جو اُسکي طرف سے ہي یہہ پوري تندرستي
تم سب کے سامھنے اُسے دي * ۱۷ اب اي بھائیو مین جانتا ہون کہ
تم نے یہہ ناداني سے کیا جیسے تمھارے سردارون نے بھي * ۱۸ پر جن

۲۳ تب وے چھوٹ کے اپنے لوگون کے پاس گئے اور جو کچھہ سردار
کاھنون اور بزرگون نے اُن سے کہا تھا بیان کیا * ۲۴ جب اُنھون نے
یہہ سنا تو ایك دل ھوکے خدا کو پکارا اور کہا کہ اي خداوند تعالی
تو وہ خدا ھی جسنے آسمان اور زمین اور سمندر اور سب کچھہ جو
اُنمین ھین پیدا کیا * ۲۵ تو نے اپنے بندے داؤد کي زباني کہا کہ
غیر قومون نے کیون دھوم مچائي اور لوگون نے جھوٹھے خیال کئے *
۲۶ خداوند اور اُسکے مسیح کے برخلاف ھوکے زمین کے بادشاہ اُٹھے اور
سردار باھم جمع ھوئے * ۲۷ سچ کہ اِس شہر مین تیرے قدوس بیٹے
یسوع کے جسے تو نے مسیح کیا برخلاف ھوکے ھیرود اور پنطیو پیلاط
غیر قومون اور اِسرائیلون کے ساتھہ جمع ھوئے * ۲۸ تاکہ جسکا ھونا
تیرے ھاتھہ اور ارادے نے آگے سے ٹھہرا رکھا کرین * ۲۹ اب اي
خداوند اُنکي دھمکیون کو دیکھہ اور اپنے بندون کو یہہ بخش کہ
کمال دلیري سے تیرا کلام سناوین * ۳۰ جسوقت تو اپنا ھاتھہ چنگا کرنیکو
پھیلاوے اور تیرے قدوس بیٹے یسوع کے نام سے نشانیان اور اچنبھے
ظاھر ھون * ۳۱ اور جب وے دعا مانگ چکے وہ مکان جہان وے جمع
تھے ھل گیا اور سب روح قدس سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیري سے
سنانے لگے *

۳۲ اور ایمانداروں کي جماعت ایکدل اور ایک جان تھي اور کسونے اپنے
مال کو اپنا نکہا بلکہ ساري چیزون مین شریك تھے * ۳۳ اور رسولون
نے خداوند یسوع کے جي اُٹھنے پر بڑي قوت سے گواھي دي اور اُن
سب پر بڑا فضل تھا * ۳۴ کوئي اُن مین محتاج نہ تھا کیونکہ جو لوگ
زمین و مکان کے مالك تھے اُنکو بیچ کے اُنکي قیمت لاکے * ۳۵ رسولون
کے پاؤن پر رکھتے تھے اور ھرایك کو اُسکي ضرورت کے موافق بانٹتے تھے *
۳۶ اور یوستس جسکا رسولون نے برنابا یعنے نصیحت کا بیٹا نام رکھا جو
قوم کا لیوي اور جنم کا قبرسي تھا ایك کھیت رکھتا تھا اُسے بیچ کے اور
اُسکي قیمت لاکے رسولون کے پانون پر رکھي *

نام پر یہہ کیا * ۸ تب پطھر نے روح قدس سے بھر جا کے اُنسے کہا
اي قوم کے سردار اور اي اسرائیل کے بزرگو * ۹ اگر آج همسے اُس
احسان کي بابت جو اُس کم زور آدمي پر هوا پوچھا جاتا هی که وه
کیونکر چنگا هوا * ۱۰ تو تم سب اور سارے بني اسرائیل کو معلوم هو
که یسوع مسیح ناصري کے نام سے جس کو تم نے صلیب دیا اور جسے
خدا نے مردون مین سے پھر اُٹھایا اُسي سے یہہ مرد تمھارے سامھنے
بھلا چنگا کھڑا هی * ۱۱ یہہ وهي پتھر هی جسے تم راج لوگون نے
ناچیز جاتا جو کونے کا سرا هوا * ۱۲ اور کسي دوسرے سے نجات نہین
کیونکه آسمان کے تلے آدمیون کو کوئي دوسرا نام نہین بخشا گیا جسے
هم نجات پاسکین *
۱۳ جب اُنھون نے پطھر اور یوحنا کي بے پروائي دیکھي اور دریافت
کیا که وے بے علم اور عوام مین سے هین تو تعجب کیا پھر پہچانا
که وے یسوع کے ساتھه تھے * ۱۴ اور اُس شخص جو چنگا هوا تھا اُنکے
ساتھه کھڑا دیکھه کے کچھه جواب ندے سکے * ۱۵ اور اُنھین
حکم کرکے که مجلس سے باهر جاؤ آپس مین صلاح کرنے لگے *
۱۶ که هم اِن آدمیون سے کیا کرین کیونکه ایک بڑ کرامات اُنسے
هوئي جو یروشالم کے سب رهنے والون پر ظاهر هی اور هم اُسکا اِنکار
نہین کر سکتے * ۱۷ لیکن تاکه یہه لوگون مین زیاده مشهور نهو اُنھین
هم خوب دھمکاوین که پھر اِس نام کا کسو سے ذکر نکرین * ۱۸ تب
اُنھین بلا کے تاکید کي که هرگز یسوع کے نام پر دم نمارو اور تعلیم
ندیجو * ۱۹ پطھر اور یوحنا نے جواب مین اُنھین کہا تمھین اِنصاف کرو
خدا کے نزدیک درست هی که هم خدا کي بات سے تمھاري بات زیاده
سنین * ۲۰ کیونکه نہین هو سکتا که جو کچھه هم نے دیکھا اور سنا
نکہین * ۲۱ تب اُنھون نے اور اُنکو دھمکا کے چھوڑدیا کیونکه لوگون
کے سبب اُنکے سزا دینے کي کوئي راه نپائي اِسلئے که سب لوگ اُسکے
سبب جو هوا تھا خدا کي تعریف کرتے تھے * ۲۲ که وه شخص جس کے
چنگا کرنے مین یہه کرامات ظاهر هوئي چالیس برس کے اوپر تھا *

۱۷ تب سردار کاهن اور اُسکے سب ساتھي جو ذادوقي کے فرقے کے
تھے ڈاہ بھرے اُتھکے * ۱۸ رسولون پر هاتھہ ڈالا اور قید خانۂ عام مین
بند کیا * ۱۹ پر رات کو خداوند کے فرشتے نے قید خانے کے دروازے
کھولے اور اُنھین باھر لاکے کہا * ۲۰ جاؤ اور هیکل مین کھڑے هوکے
اُس زندگي کي ساري باتین لوگون سے کہو * ۲۱ یہہ سنکے وے تڑکے
هیکل مین گئے اور سکھلانے لگے جب سردار کاهن اور اُس کے ساتھي
آئے تو مجمع اور بني اسرائیل کے بزرگون کو ایکتھے کیا اور قید
خانے مین کہلا بھیجا کہ اُنھین لاوین * ۲۲ مگر پیادون نے قید خانے
مین پہنچکے اُنھین نپایا اور پھر آکے خبر دي * ۲۳ کہ هم نے تو
قید خانہ کو بڑي خبرداري سے بند اور چوکیدارون کو دروازون پر باهر
کھڑا پایا پر جب کھولا کسوکو اندر نپایا * ۲۴ جب بڑے کاهن اور هیکل
کے سردار اور سردار کاهنون نے یہہ بات سني تو گھبرا گئے کہ کیا هوگا *
۲۵ تب ایک شخص نے آکے اُنھین خبردي کہ دیکھو وے مرد جنھین تمنے
قید خانے مین ڈالا تھا هیکل مین کھڑے لوگون کو سکھلاتے هین *
۲۶ تب هیکل کا سردار پیادون کے ساتھہ جاکے اُنھین لایا لیکن
زبردستي نہین کیونکہ لوگون سے ڈرتے تھے کہ ایسا نہو کہ همپر
پتھراؤ کرین * ۲۷ اور اُنھین لاکے مجمع کے بیچ مین کھڑا کیا *
۲۸ تب سردار کاهن نے اُنسے پوچھا کہ کیا همنے تم سے بڑي تاکید
نہ کي کہ اُس نامپر تعلیم ندینا پر دیکھو تمنے یروشالم کو اپني تعلیم سے
بھر دیا اور چاهتے هو کہ اُس شخص کا همپر ثابت کرو * ۲۹ پطرس اور
رسولون نے جواب مین کہا ضرور هي کہ هم خدا کا حکم آدمیون کے
حکم سے زیادہ مانین * ۳۰ همارے باپ دادون کے خدا نے یسوع کو
اُتھایا جسے تمنے صلیب پر لتکا کے مارڈالا * ۳۱ اُسي کو خدا نے مالک اور
نجات دینیوالا ٹھہرا کے اپنے دھنے هاتھہ بلند کیا تاکہ اسرائیل کو توبہ
اور گناهون کي معافي بخشے * ۳۲ اور هم اُسکي اُن باتون کے گواہ هین
اور روح قدس بھي جسے خدا نے اُنھین بخشا جو اُسکي تابعداري
کرتے هین *

پانچوان باب

۱ اور حنانیا نامے ایک مرد اور اُسکي جورو صفیره نے اپني ملکیت
بیچي * ۲ اور قیمت مین سے کچهه رکهه چهوڙا سو اُسکي جورو بهي جانتي
ٿهي اور کچهه لاکے رسولون کے پاؤن پر رکها * ۳ تب پطهر نے کہا اي
حنانیا کیون شیطان تیرے دل مین سمایا کہ روح قدس سے جهوٿهه بولے
اور زمین کي قیمت مین سے کچهه رکهه چهوڙے * ۴ کیا یہه جب تک
تیرے پاس ٿهي تیري نه ٿهي اور جب بیچي گئي تیرے اختیار مین نتهي
تونے کیون اِس بات کو اپنے دل مین جگهه دي تو آدمیون سے نہین
بلکه خدا سے جهوٿهه بولا * ۵ یہه بات سنتے هي حنانیا گر پڙا اور اُسکا
دم نکل گیا اور سب لوگ اِن باتون کو سنکے نہایت ڈر گئے * ۶ اور
جوانون نے اُٿهه کے اُسے کفنایا اور لیجاکے گاڙا * ۷ جب گهنٿے تین ایک
گذرے اُسکي جورو اِس ماجرے سے بے خبر آئي * ۸ پطهر نے اُسے
کہا مجهسے کہه کیا زمین اِتنے هي پر بیچي اُس نے کہا هان اِتنے پر *
۹ پهر پطهر نے اُسے کہا تم نے کیون ایکا کیا که خداوند کي روح کو
آزماؤ دیکهه تیرے خصم کے گاڙنے والون نے دروازے پر پاؤن رکها که
تجهے بهي باهر لیجائینگے * ۱۰ تب وهین اُس کے پاؤن پاس گرکے مرگئي
اور جوانون نے بهیتر آکے اُسے مرده پایا اور باهر لیجاکے اُس کے خصم
کے پاس گاڙا * ۱۱ اور تمام مجلس اور سب جنهون نے یہه سنا بہت ڈر گئے *
۱۲ اور رسولون کے هاتهه سے لوگون کے درمیان بہت سي نشانیان اور
کراماتین ظاهر هوئین اور وے سلیمان کے برآمده مین یک دل تهے *
۱۳ پر اورون مین سے کسي کا هیاؤ نپڙا که اُن مین جاملے مگر لوگ
اُنکي تعریف کرتے ٿهے * ۱۴ اور بهي عورت و مرد گروه کے گروه
خداوند پر ایمان لاکے اُن مین شامل هوتے جاتے ٿهے * ۱۵ یہان تک
که لوگ بیمارون کو لاکے سڙکون مین چارپائي اور کهٹولیون پر
رکهتے ٿهے تاکه جب پطهر آوے اُن مین سے کسو پر اُس کا سایه هي
پڙ جاوے * ۱۶ اور چارون طرف کے شہرون کے لوگ یروشالم مین جمع هوئے جو
بیمارون کو اور اُنکو جو ناپاک روحون کے ستائے ٿهے لائے سو سب چنگے هوے *

نرهين * ۲۰ اُس وقت موسى پيدا هوا جو نهايت خوبصورت تها اُسنے
تين مهينے تك اپنے باپ كے گهر مين پرورش پائي * ۲۱ جب وه پهينكا گيا
فرعون كي بيتي نے اُسے اُتها ليا اور اُسكو اپنا بيتا كر كے پالا * ۲۲ اور
موسى نے مصريون كي تمام حكمت كي تعليم پائي اور كلام و كام مين
زبردست تها * ۲۳ اور جب وه پورے چاليس برس كا هوا اُسكے جي مين
آيا كه جا كے اپنے بهائي اسرائيليون كي خبر لے * ۲۴ تب ايك كو ظلم
اُتهاتے ديكهه كر اُسكي حمايت كي اور مصري كو جان سے مار كے اُسكا
جسپر ظلم هوا تها بدلا ليا * ۲۵ كيونكه اُسنے خيال كيا كه ميرے
بهائي سمجهينگے كه خدا ميرے هاتهون اُنهين چهتكارا ديگا پر وے نه
سمجهے * ۲۶ پهر دوسرے دن جب وے لرتے تهے اُنهين ديكهائي ديا
اور اُنكو يون كهه كے ملادينے چاها كه تم بهائي هو كيون ايك دوسرے
پر ظلم كرتے هو * ۲۷ ليكن اُسنے جو اپنے پروسي پر ظلم كرتا تها اُسے
هتا كے كها كه تجهے كسنے همپر حاكم اور قاضي تههرايا هى * ۲۸ كيا
جسطرح كل اُس مصري كو قتل كيا مجهے قتل كيا چاهتا هى * ۲۹ موسى
اُس بات پر بهاگا اور مديان كے ملك مين جارها وهان اُسكو دو بيتے پيدا
هوئے * ۳۰ اور جب چاليس برس گذرے تو خداوند كا فرشته سينا كے
پهار كے جنگل مين آگ كي لو مين جهاري كے بيچ ديكهائي ديا *
۳۱ موسى نے يهه صورت ديكهه كے تعجب كيا اور جب دريافت كرنے كو
نزديك چلا خداوند كي آواز اُسے پهنچي * ۳۲ كه مين تيرے باپ دادونكا
خدا ابيرهام كا خدا اور اسحاق كا خدا اور يعقوب كا خدا هون تب موسى
كانپ گيا اور اُسے دريافت كرنے كي جرات نهوي * ۳۳ تب خداوند نے
اُسے كها كه اپنے پانون كي جوتي اُتار كيونكه يهه جگهه جهان تو كهرا هى
پاك زمين هى * ۳۴ مين نگاه كر كے اپنے لوگون كي جو مصر مين هين
مصيبت ديكهه رها هون اور مين نے اُنكي آه مارني سني اور اُنهين
چهرانے اُترا تو آ مين تجهے مصر مين بهيجونگا * ۳۵ اُسي موسى كو
جسكا اُنهون نے انكار كر كے كها كه كسنے تجهے حاكم اور قاضي بنايا اُسي
كو خدا نے اُس فرشتے كي معرفت جو اُسے جهار مين نظر آيا بهيجا كه

جا کے حاران مین آرها اور وهان سے اسکے باپ کے مرنے کے بعد اسکو
اس ملک مین که اب تم رهتے هو پهنچایا * ۴ اور اسمین کچهه میراث
بلکه قدم رکهنے کي جگهه ندي پر اسنے وعده کیا که مین یهه زمین
تجهے اور تیرے بعد تیري نسل کو دونگا که ملکیت هو جائے اگرچه اسکو
کوئي لڑکا نه تها * ۵ اور خدا نے یون فرمایا که تیري نسل بیگانے ملک
مین جا رهیگي وے انکو چار سو برس تک غلامي مین رکهینگے اور
بد سلوکي کرینگے * ۶ پهر خدا نے کہا که مین اس قوم کو جسکي وے
غلامي مین رهینگے سزا دونگا * ۷ اور بعد اسکے وے باهر آوینگے اور
اسي جگهه میري بندگي کرینگے * ۸ اور اسنے اسے ختنے کا عهد کیا سو
اس سے اسحاق پیدا هوا اور آتهوین دن اسکا ختنه کیا اور اسحاق سے
یعقوب اور یعقوب سے باره گهرانے کے سردار پیدا هوئے * ۹ اور سردارون
نے ڈاه سے یوسف کو بیچا که مصر مین لیجاوین پر خدا اسکے ساتهه تها *
۱۰ اور اسے اسکي ساري مصیبتون سے نکالا اور اسے مصر کے بادشاه
فرعون کے سامهنے مقبولیت اور حکمت بخشي اور اسے مصر اور اپنے سارے
گهر کا مختار کیا * ۱۱ اب مصر کے سارے ملک اور کنعان مین کال پڑا اور
بڑي مصیبت آئي اور همارے باپ دادون کو کهانا میسر نهین آتا تها *
۱۲ جب یعقوب نے سنا که مصر مین آناج هے تو پہلے همارے باپ
دادون کو بهیجا * ۱۳ اور دوسرے بار یوسف اپنے بهائیون پر ظاهر هوا
اور یوسف کا گهرانا فرعون کو معلوم هوا * ۱۴ تب یوسف نے اپنے باپ
یعقوب اور اسکے سارے کنبے کو جو پچهتر شخص تهے بلا بهیجا * ۱۵ اور
یعقوب مصر مین گیا وهان وه اور همارے باپ دادے مر گئے * ۱۶ اور
انکو شخیم مین لیگئے اور اس مقبرے مین جسکو ابیرهام نے بني عمور
شخیم کے باپ سے روپئے دیکے مول لیا تها گاڑا * ۱۷ جب اس وعده کا
وقت جسکي خدا نے ابیرهام سے قسم کهائي تهي نزدیک آیا لوگ مصر مین
بڑهنے اور بهت هونے لگے * ۱۸ اسوقت تک که دوسرا بادشاه هوا جو یوسف
کو نجانتا تها * ۱۹ اسنے هماري قوم سے فطرت کر کے همارے باپ دادون
سے بدسلوکي کي یہان تک که اسنے انکے لڑکون کو پهکوا دیا تا که جیتے

میرا تخت اور زمین میرے پانو رکھنے کی چوکی ہی تم میرے لئے
کونسا گھر بناؤگے یا کون سی جگہہ میرے آرام کی ہی * ۵۰ کیا
میرے ہاتھ نے یہہ سب چیزین نہین بنائین * ۵۱ ای سرکشو اور
دل اور کان کے نامختونو تم ہر وقت روح قدس کا سامہنا کرتے ہو
جیسے تمہارے باپ دادے تھے ویسہی تم بہی ہو * ۵۲ نبیون مین سے
کسکو تمہارے باپ دادون نے نہ ستایا بلکہ اُنھون نے اُس راستباز کے
آنے کی خبر دینے والون کو قتل کیا جسکے اب تم پکڑوانے والے اور خونی
ہوئے * ۵۳ تم نے فرشتون کی جماعت کے سامہنے شریعت پائی پر عمل
مین نہ لائے *

۵۴ وے یہہ باتین سنتے ہی جی مین کٹ گئے اور اُسپر دانت پیسنے
لگے * ۵۵ پر وہ روح قدس سے بہرا آسمان کی طرف دیکھہ رہا تھا کہ
خدا کا جلال اور یسوع کو خدا کے دہنے ہاتھہ کھڑا دیکہا * ۵۶ اور
کہا دیکھو مین آسمان کو کھلا اور آدمی کے بیٹے کو خدا کے دہنے ہاتھہ
کھڑا دیکہتا ہون * ۵۷ تب اُنھون نے بڑے زور سے چلا کے اپنے کان
بند کئے اور یکدل ہو کے اُسپر لپکے * ۵۸ اور شہر کے باہر نکال
کے اُسپر پتھراؤ کیا اور گواہون اپنے کپڑے ساؤل نامے ایک جوان کے
پانون پاس رکھہ دئے * ۵۹ اور جب وے ستیفن پر پتھراؤ کرتے تھے
اُسنے دعا مانگ کہا ای خداوند یسوع میری روح کو قبول کر * ۶۰ پھر
اُسنے گھتنے ٹیک کے زور سے پکارا کہ ای خداوند یہہ گناہ اُن پر ثابت
نکر اور یہہ کہہ کے سو گیا *

آٹھوان باب

۱ اور ساؤل اُسکے قتل سے خوش ہوا اور اُسوقت مجلسیون پر یروشلم
مین بڑا ظلم ہوا اور رسولون کے سوا یہودیہ اور سامریہ کی ہر جگہہ
مین سب تتر بتر ہوگئے * ۲ اور خدا پرستون نے ستیفان کو کفن
دفن لیا اور اُسپر بڑا ماتم کیا * ۳ اور ساؤل مجلس کو تباہ کرتا کہ گھر گھر
گھس کے مردون اور عورتون کو گھسیٹ کر قید مین ڈالتا تہا * ۴ پس

حاکم اور چهتکارا دینیوالا هو * ۳۶ وهي اُنهين نکال لایا اور مصر
کے ملك اور لال سمندر اور چالیش برس جنگل مین کراماتین اور نشانیان
دیکهاتا رها * ۳۷ یهه وهي موسیٰ هی جسنے اِسرائیلیون سے کہا که
خداوند جو تمهارا خدا هی تمهارے بهائیونمین سے تمهارے لئے
مجهسا ایک نبي ظاهر کریگا تم اُسکي سنیو * ۳۸ یهه وهي هی جو
جنگل مین مجلس کے درمیان اُس فرشتے کے جو اُسے سینا کے پهاڑ پر
بولا اور همارے باپ دادون کے ساتهه تها اُسیکو زندگي کا کلام ملا
که همکو پهنچا دے * ۳۹ همارے باپ دادون نے اُسکا تابعدار هونا
نچاها بلکه اُسکو رد کیا اور اُنکا دل مصر کی طرف پهرا * ۴۰ اور هارون
سے کہا که همارے لئے ایسے خدا بنا جو همارے آگے آگے چلین کیونکه
اُس موسیٰ کو همین مصر کے ملك سے نکال لایا هم نهین جانتے که اُسے
کیا هوا * ۴۱ اور اُن دنون اُنهون نے ایک بچهیڑا بنایا اور اُس بت کو
قربانی چهڑائي اور اپنے هاتهون کے کامون پر خوشي منائي * ۴۲ تب
خدا اُنسے پهر گیا اور چهوڑ دیا که تارون کي فوج کو پوجین جیسا نبیون کي
کتاب مین لکها هی که ای اسرائیل کے گهرانے تم نے مجهے کو
جنگل مین چالیس برس قربانیان اور نذرین چڑهائین * ۴۳ تم نے
ملوخ کے خیمه اور اپنے خدا رمفان کے تارے کو یعنے اُن صورتون کو
جنهین تم نے سجده کرنے کو بنایا کهڑا کیا پس مین تمهین نکال کے
بابل کے اُودهر بساؤنگا * ۴۴ گواهی کا خیمه جیسا موسیٰ سے باتین کرنے
والے نے فرمایا تها که اُس نمونه کے موافق جو تونے دیکها تها بنا جنگل
مین همارے باپ دادون کے درمیان تها * ۴۵ اُسے همارے باپ دادے
اگلون سے پاکے یوشع کے ساتهه اُن قومون کے ملك مین جنکو خدا نے
همارے باپ دادون کے سامهنے سے نکال دیا لائے اور داؤد کے دنون تك
رها * ۴۶ جس پر خدا کے حضور سے فضل هوا اور اُسنے آرزو کی که
یعقوب کے خدا کے واسطے مکان بناوے * ۴۷ پر سلیمان نے اُسکے لئے
مکان بنایا * ۴۸ لیکن خدا تعالیٰ اُن هیکلون مین جو هاتهه سے بنے هین
نهین رهتا چنانچه نبي کہتا هی * ۴۹ که خداوند فرماتا هی آسمان

اُسے کہا تیرا روپیہ تیرے ساتھہ برباد هو اسلئے کہ تو نے خیال کیا کہ
خدا کي بخشش روپیہ سے حاصل هوتي هی * ۲۱ تیرا اس بات مین
نه حصه هی نه بخرا کیونکه تیرا دل خدا کے آگے سیدها نہین *
۲۲ بس اپني اُس شرارت سے توبه کر اور خدا سے مانگ شاید تیرے
دل کا یهه خیال معاف هو * ۲۳ اسلئے که مین دیکهتا هون که تو پت کي
کڑواهت اور بدي کے بند مین گرفتار هی * ۲۴ شمعون نے جواب
مین کہا تم میرے لئے خداوند سے دعا مانگو که جو باتین تمنے کہین
اُن مین سے کوئي مجهپر نه آوے * ۲۵ پهر وے گواهي دیکے
خداوند کا کلام سنا کے یروشلم کو پهرے اور سامریون کي بہت سي
بستیون مین خوشخبري دي *

۲۶ تب خداوند کے فرشته نے فیلپ سے کہا که اُٹهه اور دکهن طرف
اُس راه پر جا جو یروشلم سے غازا کو جو جنگل هی جاتي * ۲۷ وه
اُٹهکے روانه هوا اور دیکهو ایك حبشي خوجا حبش کي بیگم قنداقي کا
وزیر جو اُسکے سارے خزانه کا مختار تها و یروشلم مین بندگي کو
آیا تها * ۲۸ پهرا جاتا تها اور اپني رتهه پر بیٹها اشعیا نبي پڑه رها تها *
۲۹ روح نے فیلپ سے کہا نزدیك جا اور اُس رتهه کے ساتهه هولے *
۳۰ تب فیلپ نے اُس طرف دوڑ کے اُسے اشعیا نبي پڑهتے سنا اور کہا کیا
جو کچهه تو پڑهتا هی سمجهتا هی * ۳۱ اُسنے کہا یهه کسطرح هوسکے
جب تك کوئي مجهے راه نه بتاوے تب اُسنے فیلپ سے درخواست کي که
میرے ساتهه سوار هولے * ۳۲ اُس کتاب کي عبارت جو وه پڑهتا تها
یهه هی که وه جیسے بهیڑ ذبح کرنے کو لیجاتے هین اور جیسے بره
جو اپنے بال کترنے والے کے سامهنے بے زبان هی اُسي طرح وه اپنا
منهه نہین کهولتا * ۳۳ اُسکي غریبي مین بے انصافي سے اُسکي سزا
هوئي اور کون اُسکے زمانه کو بیان کر سکے کیونکه زمین پر سے
اُسکي جان اُٹها لي جاتي هی * ۳۴ خوجے نے فیلپ کے جواب مین
کہا که مین تیري منت کرتا هون که نبي یهه کسکے حق مین کہتا
هی اپنے یا کسي دوسرے کے حق مین * ۳۵ تب فیلپ نے اپني

وے جو چھتر بتر ہوئے تھے ہر جگہہ جا کے کلام کی خوشخبری
دیتے تھے *
۵ اور فیلپ سامریہ کے ایک شہر میں جا کے اُنکے آگے مسیح کی
منادی کرتا تھا * ۶ اور لوگوں نے اُن کراماتوں کو جو فیلپ کرتا تھا
سن کے اور دیکھکے یکدل ہوکر اُسکی باتوں پر جی لگایا * ۷ کیونکہ
ناپاک روحیں بہتوں سے جن پر چڑھی تھیں بڑی آواز سے چلا کے اُتر
گئیں اور بہت جھولا مارے ہوئے اور لنگڑے چنگے ہوئے * ۸ اور اُس
شہر میں بڑی خوشی ہوئی *
۹ اُسکے آگے اُس شہر میں شمعون نامے ایک شخص جادوگری کرتا اور
سمریہ کے لوگوں دنگ رکھتا اور یہہ کہتا تھا کہ میں کچھہ ہوں *
۱۰ اور چھوٹے سے بڑے تک سب اُسکی طرف رجوع لا کے کہتے تھے کہ
یہہ خدا کی بڑی قدرت ہی * ۱۱ سو اُس سبب اُسکی طرف رجوع
لائے کہ اُسنے ایک مدت سے اپنی جادوگری سے اُنہیں دنگ کر رکھا
تھا * ۱۲ فیلپ کی باتوں کا یقین کیا جو خدا کی بادشاہت اور یسوع
مسیح کے نام کی خوشخبری دیتا تھا تو کیا عورت کیا مرد بپتسما پانے
لگے * ۱۳ تب شمعون بھی ایمان لایا اور بپتسما پا کے ہمیشہ فیلپ کے
ساتھہ رہا اور بڑی بڑی نشانیاں اور کرامتیں جو ظاہر ہوتی تھیں
دیکھکے دنگ ہوا *
۱۴ جب رسولوں نے جو یروشالم میں تھے سنا کہ سامریوں نے خدا
کے کلام کو قبول کیا ہی تب اُنھوں نے پطرس اور یوحنا کو اُنکے
پاس بھیجا * ۱۵ اُنھوں نے جا کے اُنکے لئے دعا مانگی کہ روح قدس
پاویں * ۱۶ کیونکہ اب تک اُن میں سے وہ کسو پر نازل نہ ہوا تھا
اُنھوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر بپتسما پایا تھا * ۱۷ تب اُنھوں
نے اُنپر ہاتھہ رکھے اور اُنھوں نے روح قدس پایا *
۱۸ جب شمعون نے دیکھا کہ رسولوں کے ہاتھہ رکھنے سے روح قدس
ملتا ہی تو اُنکے پاس روپیہ لا کے * ۱۹ کہا کہ یہہ اختیار مجھے بھی
دے کہ جسپر میں ہاتھہ رکھوں وہ روح قدس پاوے * ۲۰ پطرس نے

تب وے اُسکا ہاتھہ پکڑکے دمشق مین لائے * ۹ اور وہ تین دن اندھا
رہا اور نہ کہایا نہ پیا *
۱۰ اور دمشق مین حنانیاہ نامے ایک شاگرد تہا اُسے خداوند نے رویا
مین کہا ای حنانیاہ اُسنے جواب دیا خداوند مین حاضر ہون * ۱۱ تب
خداوند نے اُسے کہا اُٹھہ کر اُس سڑک پر جو سیدھي کہلاتي ہا اور
یہودا کے گھر مین ساؤل نامے ترسوسي کو ڈھونڈ کہ دیکھہ وہ دعا
مانگتا ہی * ۱۲ اور اُسنے رویا مین حنانیا نامے ایک شخص کو دیکھا
کہ اندر آکے اُسپر ہاتھہ رکہا تا کہ پھر دیکھنے لگے * ۱۳ تب حنانیاہ
نے جواب دیا کہ ای خداوند مین نے بہتون سے اُس شخص کے حق
مین سنا کہ اُسنے یروشالم مین تیرے مقدسون کے ساتھہ کیسي بدي
کي ہی * ۱۴ اور یہان بھي اُسنے سردار کاہنون کي طرف سے اختیار
پایا کہ سب کو جو تیرا نام لیتے ہین باندھے * ۱۵ خداوند نے اُسے کہا
تو جا کیونکہ وہ میرے لئے قومون اور بادشاہون اور بني اسرائیل کے
آگے میرا نام ظاہر کرنے کا ایک خاص وسیلہ ہی * ۱۶ اور مین اُسے
دکہلاؤنگا کہ اُسے میرے نام کے لئے کیسا دکھہ اُٹھانا ضرور ہی *
۱۷ تب حنانیاہ گیا اور اُس گھر مین داخل ہوا اور اپنا ہاتھہ اُسپر رکھہ
کے کہا ای بھائي ساؤل خداوند یعنے یسوع نے جو تجھے اُس راہ مین
جسے تو آیا ظاہر ہوا مجھے بھیجا ہی کہ تو پھر دیکھے اور روح قدس
سے بھر جاے * ۱۸ اور وہین کچھہ چھلکے سے اُسکي آنکھون سے
گر پڑے اور وہ اُسي دم دیکھنے لگا اور اُٹھہ کے بپتسما پایا * ۱۹ اور
کچھہ کھا کے طاقت پائي اور ساؤل کتني دن دمشق مین شاگردون
کے ساتھہ رہا *
۲۰ وہین عبادت خانون مین مسیح کی منادي کي کہ وہ خدا کا بیٹا
ہی * ۲۱ اور سب سننے والے دنگ ہوگئے اور کہنے لگے کیا یہہ وہ نہین
ہی جو یروشالم مین اُس نام لینے والون کو تباہ کرتا تھا اور یہان بھي
اُسي ارادے پر آیا کہ اُنکو باندھکے سردار کاہنون کے پاس لیجاے *
۲۲ لیکن ساؤل نے اور بھي مضبوط ہوکے دلیلون سے ثابت کرکے کہ

زبان کهول کے اُسی مقام سے شروع کرکے یسوع کی خوشخبری اُسے
دی * ۳۶ اور جاتے جاتے راہ کے درمیان ایک پانی پر پہنچے تب خوجے
نے کہا کہ دیکھہ پانی اب مجھے باپتسما پانے سے کون چیز روکتی
ھی * ۳۷ فیلپ نے کہا اگر تو اپنے تمام دل سے ایمان لاتا ھی تو روا
ھی سنے جواب میں کہا میں ایمان لاتا ھون کہ یسوع مسیح خدا کا
بیٹا ھی * ۳۸ تب اُسنے حکم کیا کہ رتھہ کھڑی کرین اور فیلپ اور
خوجا دونو پانی مین اُترے اور اُسنے اُسکو باپتسما دیا * ۳۹ جب
وے پانی نکلے خداوند کی روح فیلپ کو لیگئی اور خوجے اُسکو پھر
ندیکھا اور خوشی ھو کے اپنی راہ لی * ۴۰ اور فیلپ ازوتس مین
دکھائی دیا اور جب تک قیصریہ مین آیا گذرتے ھوئے سب شہرون
مین خوشخبری دی *

نوان باب

۱ اور اب تک ساؤل خداوند کے شاگردون کے دھمکانے اور قتل کرنے
مین دم مارتا سردار کاھن کے یہان گیا * ۲ اور اُسسے دمشق کے عبادت
خانے کے لئے اِس مضمون کے خط مانگے کہ اگر مین کسو کو اِس
مذھب مین پاؤن کیا عورت کیا مرد اُسے باندھکے یروشالم مین لاؤن *
۳ اور جاتے جاتے ایسا ھوا کہ جب دمشق کے نزدیک پہنچا تو ایکبارگی
آسمان سے ایک نور اُسکے چرگرد چمکا * ۴ تب وہ زمین پر گر پڑا اور
اُسنے ایک آواز سنی جو اُسے کہتی تھی کہ اے ساؤل اے ساؤل تو
مجھے کیون ستاتا ھی * ۵ اُس نے پوچھا کہ اے خداوند تو کون
ھی خداوند نے کہا مین یسوع ھون جسے تو ستاتا ھی پینے کی کیل
پر لات مارنا تیرے لئے برا ھی * ۶ اُسنے کانپ کے اور حیران ھوکر کہا
اے خداوند تو کیا چاھتا ھی کہ مین کرون خداوند نے اُسے کہا اُٹھہ
اور شہر مین جا کہ جو تجھے کرنا ضرور ھی تجھسے کہا جائگا * ۷ اُسکے
ساتھہ والے حیران کھڑے رہ گئے کہ آواز تو سنتے پر کسو کو ندیکھتے
تھے * ۸ اور ساؤل زمین سے اُٹھا اور آنکھہ کھول کے کسو کو ندیکھا

دو شخص بھیج کے درخواست کي که همارے پاس آنے مین دیر نکر *
۳۹ تب پطرس اٹھکے اُنکے ساتھ چلا جب پہنچا اُسے کوٹھے پر لیگئے اور
سب بیوائین روتي هوئین اُسکے پاس آئین اور کرتے اور کپڑے جو
طبیته نے جیتے جي بنائے تھے دیکھاتي تھین * ۴۰ پطرس نے سب کو
باهر کر کے گھٹنے تیك کے دعا مانگي پھر لاش کي طرف متوجه هوکے
کہا اي طبیته اُٹھه اُسنے آنکھین کھول دین اور پطرس کو دیکھکے اُٹھه
بیٹھي * ۴۱ اُسنے هاتھه پکڑ کے اُسے اُٹھایا اور مقدسون اور بیوؤن کو
بلا کے اُسے زنده اُنکے سپرد کیا * ۴۲ یہه سارے یافه مین مشہور
هوگیا اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے * ۴۳ اور یون هوا که وه
کتني دن یافه مین شمعون نام دباغ کے یہان رها *

دسوان باب

۱ قیصریه مین کرنیلیوس نام ایك شخص تھا جو اُس پلٹن کا که اطالیاني
کہلاتي صوبه دار تھا * ۲ وه اپنے سارے گھرانے سمیت دیندار اور
خدا سے ڈرنے والا تھا اور لوگون کو بہت خیرات دیتا اور نت خدا سے
دعا مانگتا تھا * ۳ اُسنے ایك روز تیسرے پہر کے قریب رویا مین صاف
دیکھا که خدا کے ایك فرشتے نے اُسکے پاس آ کے اُسے کہا اي
کرنیلیوس * ۴ اُسنے اُسکو غور سے دیکھا اور ڈر کے کہا که اي خداوند
کیا هي اُسنے اُسے کہا تیري دعائین اور خیرات یادگاري کے لئے خدا
کے حضور پہنچي * ۵ اب یافه مین آدمي بھیج که شمعون کو جو پطرس
کہلاتا هي بلا لاوین * ۶ وه دوسرے شمعون دباغ کے یہان جسکا گھر
سمندر کے کنارے هي مہمان هي جو کچھه تجھے کیا چاهئے وه تجھه
کو بتاویگا * ۷ اور جب فرشته جسنے کرنیلیوس سے باتین کین چلا گیا اُسنے
اپنے نوکرون مین سے دو کو اور اُن مین سے جو سدا اُسکے ساتھه رهتے
تھے ایك دیندار سپاهي کو بلا کے * ۸ اور سب باتین اُنسے بیان کر کے
اُنھین یافه مین بھیجا *
۹ دوسرے دن جب وے راه مین تھے اور شہر کے نزدیك پہنچے پطرس

یہہ وہی مسیح ہی یہودیون کو جو دمشق مین رہتے تھے گھبرا دیا *
۲۳ اور جب کتنی دن گذرے یہودیون نے اُسکے قتل کی صلاح کی *
۲۴ اور اُنکی گھات ساؤل کو معلوم ہوگئی اور وے رات دن پھاٹکون
پر لگے رہے کہ اُسے مار ڈالین * ۲۵ تب شاگردون نے رات کو اُسے ایک
ٹوکرے مین بیٹھاکر دیوار سے نیچے لٹکا دیا *
۲۶ اور ساؤل نے یروشلم مین پہنچکے کوشش کی کہ شاگردون مین
مل جاے پر سب اُسے ڈرے کیونکہ یقین نہ کیا کہ وہ شاگرد ہی *
۲۷ مگر برنابا اُسے اپنے ساتھہ رسولون پاس لیگیا اور اُنسے بیان کیا کہ
اُسنے راہ مین خداوند کو یون دیکھا اور وہ اُسے بولا اور وہ دمشق مین
یون بیدھڑک یسوع کے نام پر کلام کرتا تھا * ۲۸ اور وہ یروشلم مین
اُنکے ساتھہ آیا جایا کرتا تھا اور یسوع کے نامپر بیدھڑک کلام کرتا تھا *
۲۹ اور ہیلینستون کے ساتھہ بھی گفتگو اور بحث کرتا تھا اور وے اُسکے
مار ڈالنے کی تدبیر مین تھے * ۳۰ تب بھائی یہہ معلوم کرکے اُسے قیصریہ
مین لیگئے اور وہان سے اُسکو ترسس کی طرف روانہ کیا * ۳۱ تب سارے
یہودیہ اور گلیل اور سامریہ کی مجلسون نے آرام پایا اور بڑھتی گئی
اور خداوند کے خوف مین چلتی تھی اور روح قدس کی تسلی سے
بھرگئی *
۳۲ اور ایسا ہوا کہ پطرس سب جگہہ پھرتا اُن مقدسون کے پاس بھی
جو لدہ مین رہتے تھے پہنچا * ۳۳ اور وہان اینیا نامے ایک شخص کو
پایا جو جھولے کا مارا آٹھہ برس سے چار پائی پر تہا * ۳۴ پطرس نے
اُسے کہا اے اینیا یسوع مسیح تجھے چنگا کرتا ہی اُٹھہ اور اپنا بچھونا
سیدھا کر وہ اُسی دم اُٹھا * ۳۵ تب لدہ اور سارون کے سب رہنے والے
اُسے دیکھکر خداوند کی طرف پھرے *
۳۶ اور یافہ مین ایک شاگرد طبیتہ نام تھی جسکا ترجمہ ہرنی ہی
وہ بہت سے نیک کام اور خیرات کرتی تھی * ۳۷ اور ایسا ہوا کہ اُن دنون
وہ بیمار ہوکے مرگئی اُسے نہلا کر کوٹھے پر رکھا * ۳۸ اور اِسلئے کہ لدہ
یافہ کے نزدیک تھا جب شاگردون نے سنا کہ پطرس وہین ہی اُس پاس

اُسکے قدمون پر گر کے سجدہ کیا * ۲۶ لیکن پطرس نے اُسے اُٹھا کے
کہا اُٹھہ مین بھي تو آدمي هون * ۲۷ اور اُسے باتین کرتا اندر گیا اور
بہت سے آدمي اِکٹھے پائے * ۲۸ تب اُسنے اُنسے کہا تم جانتے هو کہ
یہودي کو کسو بیگانے سے صحبت رکھني یا اُسکے یہان جانا روا نہین
مگر خدا نے مجھپر ظاهر کیا کہ مین کسي آدمي کو کمینہ یا ناپاك
نکہون * ۲۹ اِسلئے مین تمھارے بلانے پر بیعذر چلا آیا اب مین پوچھتا
هون کہ مجھے کس بات کے لئے بلایا * ۳۰ کرنیلیوس نے کہا چار روز
هوئے کہ مین نے اُس وقت تك روزہ رکھا اور تیسرے پہر کو اپنے گھر
مین دعا مانگتے تھا اور کیا دیکھتا هون کہ ایک مرد سفید براق پوشاک
مین سامھنے کھڑا هے * ۳۱ اُسنے کہا اي کرنیلیوس تیري دعا سني
گئي تیري خیرات کي خدا کے حضور یاد هوئي * ۳۲ اب کسي کو یافہ
مین بھیج اور شمعون کو جو پطرس کہلاتا هے یہان بلا وہ شمعون دباغ کے
یہان جسکا گھر سمندر کے کنارے هے مہمان هے وہ آ کے تجھے
کہیگا * ۳۳ اُسي دم مین نے تیرے پاس لوگ بھیجے تو نے خوب کیا
جو آیا اب هم سب خدا کے آگے حاضر هین تا کہ جو کچھہ خدا نے
تجھے فرمایا هے سنین *
۳۴ تب پطرس نے زبان کھولي اور کہا اب مجھے یقین هوا کہ خدا ظاهر
پر نظر نہین کرتا * ۳۵ بلکہ هر قوم مین جو اُسے ڈرتا اور راستبازي
کرتا اُسکو پسند آتا هے * ۳۶ یہہ وهي کلام هے جو اُسنے نبي
اسرائیل کے پاس بھیجا جب یسوع مسیح کي معرفت جو سب کا خداوند
هے صلح کي خوشخبري دیتا تھا * ۳۷ تم اس ماجرے کو جانتے هو
جو اُس بپتسما کے بعد جسکي منادي یوحنا کي گلیل سے شروع هو کے
تمام یہودیہ مین هوتا رها * ۳۸ یعني یسوع ناصري کي بات کہ کسطرح
خدا نے اُسے روح قدس اور قدرت سے مسیح کیا اور وہ بھلائي کرتا اور
اُن سب کو جو شیطان کے هاتھہ سے ظلم اُٹھاتے تھے چنگا کرتا پھرا
کیونکہ خدا اُسکے ساتھہ تھا * ۳۹ اور اُن سب کامون کے جو اُسنے
یہودیون کے ملك و یروشلم مین کئے هم گواہ هین اُسکو اُنھون نے صلیب

دوپہر کے قریب کوٹھے پر دعا مانگنے گیا * ۱۰ اُسے بھوکھ لگی اور چاہا
کہ کچھ کھاوے پر جب وے تیار کرتے تھے وہ بیخود ہوگیا * ۱۱ اور
دیکھا کہ آسمان کھل گیا اور ایک چیز بڑی چدر کی مانند جسکے چاروں
کونے بندھے تھے زمین کی طرف تکتی اُسکے پاس آئی * ۱۲ اُسمین
زمین کے ہر طرح کے چار پائے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے اور
چڑیان تھین * ۱۳ اور اُسے ایک آواز آئی کہ ای پطرس اُٹھہ ذبح کر
اور کھا * ۱۴ پطرس نے کہا ای خداوند ہرگز نہین کیونکہ مین نے
کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز نہین کھائی * ۱۵ دوسری بار پھر اُسے
آواز آئی کہ جسکو خدا نے پاک کیا ہی تو حرام مت کہہ * ۱۶ یہہ
تین بار ہوا پھر وہ چیز آسمان پر کھینچ گئی *
۱۷ جب پطرس اپنے دل مین حیران تھا کہ یہہ رویا جو مین نے دیکھا
کیا ہی تو دیکھو وے مرد جنھین کرنیلیوس نے بھیجا شمعون کا گھر
پوچھتے دروازے پر آئے * ۱۸ اُنھون نے پکار کے پوچھا کہ شمعون جو
پطرس کہلاتا یہین مہمان ہی * ۱۹ جب پطرس اُس رویا کے خیال مین
تھا روح نے اُسے کہا دیکھہ تین مرد تجھے ڈھونڈھتے ہین * ۲۰ پس
اُٹھکے نیچے جا اور بے کھٹکے اُنکے ساتھہ روانہ ہو کیونکہ مین نے
اُنکو بھیجا ہی * ۲۱ تب پطرس نے اُتر کے اُن مردون سے جنکو
کرنیلیوس نے اُس پاس بھیجا تھا کہا دیکھو جسکو تم ڈھونڈھتے ہو
مین ہی ہون تم کس لئے آئے ہو * ۲۲ اُنھون نے کہا کرنیلیوس
صوبہ دار کو جو راستباز اور خدا سے ڈرنے والا اور یہودیون کی ساری
قوم مین نیک نام ہی پاک فرشتہ نے حکم دیا کہ تجھے اپنے گھر بلاوے
اور تجھسے باتین سنے *
۲۳ تب اُسنے اُنھین بھیتر بلا کے اُنکی مہمانی کی اور دوسرے دن
پطرس اُنکے ساتھہ چلا اور کئی بھائی یافہ سے اُسکے ساتھہ ہولئے *
۲۴ اور دوسرے روز وے قیصریہ مین داخل ہوئے اور کرنیلیوس اپنے
رشتہ دارون اور دلی دوستون کو اکٹھے کرکے اُنکی راہ دیکھتا تھا *
۲۵ اور ایسا ہوا کہ جب پطرس داخل ہونے لگا کرنیلیوس اُسے جاملا اور

کیونکہ کبھی کوئي حرام یا ناپاک چیز میرے منہہ مین نگئي * ۹ تب
جواب مین دوسرے بار آسمان سے مجھے آواز آئي کہ جسے خدا نے پاک
کیا تو حرام مت کہہ * ۱۰ یہہ تین بار ہوا پھر سب کچھہ آسمان کي
طرف کھینچ گیا * ۱۱ اور دیکھو اُسیدم تین آدمي جو قیصریہ سے میرے پاس
بھیجے گئے اُس گھر کے پاس جسمین مین تھا کھڑے تھے * ۱۲ اور روح
نے مجھہ سے کہا کہ تو بے کھٹکے اُسکے ساتھہ جا تب یے چھہ بھائي بھي
میرے ساتھہ چلے اور ہم اُس شخص کے گھر مین داخل ہوئے *
۱۳ تب اُسنے ہم سے بیان کیا کہ کس طرح ایک فرشتے کو اپنے گھر مین
کھڑا دیکھا جسنے اُسے کہا کہ یافہ مین آدمي بھیج اور شمعون کو جو
پطرس کہلاتا ہی بلوا * ۱۴ وہ تجھے وہ باتین کہیگا جنسے تو اور تیرا سارا
گھر نجات پاوے * ۱۵ جب مین اُن سے بیان کرنے لگا روح قدس اُنپر
نازل ہوا جیسے پہلے ہم پر * ۱۶ تب مجھے خداوند کي بات یاد آئي کہ
اُسنے کہا یوحنا نے تو پاني سے بپتسما دیا پر تم روح قدس سے بپتسما
پاؤگے * ۱۷ پس جب خدا نے اُنکو وهي نعمت دي جو همکو جب کہ
ہم خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے تو مین کون تھا کہ خدا کو روک
سکتا * ۱۸ وے یہہ سنکر چپ رہے اور خدا کي تعریف کرکے کہا
بے شک خدا نے غیر قومون کو بھي زندگي کے لئے توبہ بخشي *
۱۹ وے جو اُسوقت جب ستیفان پر مصیبت پڑي چھتر بتر ہوگئے تھے
پھرتے پھرتے فونیکي و کپرس و انطاکیہ مین پہنچے مگر یہودیون کے
سوا کسیکو کلام نہ سناتے تھے * ۲۰ اُنمین سے جو انطاکیہ مین آئے
کئي ایک کپرسي اور قیرواني تھے جنھون نے یونانیون سے باتین کرکے
خداوند یسوع کی خوشخبري سنائي * ۲۱ اور اُنپر خداوند کا ہاتھہ تھا
اور بہت سے لوگ ایمان لاکے خداوند کي طرف پھرے *
۲۲ اور اِنکی خبر یروشالم کي مجلس کے کان مین پہنچي تب اُنھون نے
برنبا کو بھیجا کہ انطاکیہ تک جاے * ۲۳ وہ پہنچ کے اور خدا کا فضل
دیکھکے خوش ہوا اور اُن سب کو نصیحت کي کہ دلکی مضبوطي سے
خداوند سے لگے رہو * ۲۴ کیونکہ وہ نیک مرد تھا اور روح قدس اور

پر لٹکاکے مارڈالا * ۴۰ اُسکو خدانے تیسرے دن اُٹھایا اور ظاهر کر
دکھایا * ۴۱ ساري قوم پر نهین بلکه اُن گواهون پر جو آگے سے
خداکے چنے تھے یعنے هم پر که اُسکے مردون مین سے جي اُٹھنے کے بعد
اُسکے ساتهه کهایا پیا * ۴۲ اور اُسنے همین حکم دیا که لوگون مین منادي
کرو اور گواهي دو که یهه وهي هی جو خداکي طرف سے مقرر هوا که
زندون اور مردون کا انصاف کرنیوالا هو * ۴۳ سب نبي اُسپر گواهي دیتے
هین که جو کوئي اُسپر ایمان لاوے اُسکے نام سے اُسکے گناه معاف هونگے *
۴۴ پطهر یهه باتین کهه رها تھا که روح قدس پر جو کلام سنتے تهے
نازل هوا * ۴۵ اور مختون ایمان دار جو پطهر کے ساتهه آئے تھے حیران
هوئے که غیر قومون پر بهي روح قدس کي بخشش جاري هوئي *
۴۶ کیونکه اُنهین طرح طرح کي بولي بولتے اور خداکي بڑائي کرتے
سنتا تب پطهر نے پهر کها * ۴۷ کوئي پاني روک سکتا هی که یے
جنهون نے هماري طرح روح قدس پایا با پتسما نپاوین * ۴۸ تب اُسنے
حکم کیا که وے خداوند کے نام پر با پتسما پاوین تب اُنهون نے اُسے
درخواست کي که کچهه دن یهان رهے *

گیارهوان باب

۱ رسولون اور بهائیون نے جو یهودیه مین تھے سنا که غیر قومون نے بهي
خداکا کلام قبول کیا * ۲ اور جب پطهر یروشالم مین آیا تو مختون اُسے
بحث کرنے لگے * ۳ که تو نا مختونون کے پاس گیا اور اُنکے ساتهه
کهایا * ۴ تب پطهر شروع سے برابر اُنسے بیان کرنے لگا * ۵ که جب
مین یافه کے شهر مین دعا مانگ رها تھا بے هوشي مین آکے ایک رویا
دیکھا که ایک چیز جیسے بڑي چادر جسکے چارو کونے آسمان سے لٹکتے
تهے اُترکے مجهه تک آئي * ۶ جب مین نے غور سے اُسپر خیال کیا
تو زمین کے چارپائے اور جنگلي جانور اور کیڑے مکوڑے اور چڑیائین
اُس مین دیکهین * ۷ اور ایک آواز سني که مجهے کهتي هی ای
پطهر اُٹهه ذبح کر اور کها * ۸ پر مین نے کها ای خداوند هرگز نهین

کہا کہ کمر باندھ اور اپني جوتي پہن اُسنے ایساهي کیا پھر اُسنے اُسے
کہا اپنا کرتا پہن اور میرے پیچھے آ * ۹ وہ نکل کے اُسکے پیچھے
هو لیا پر نجانا کہ یہہ جو فرشتے سے هوا سچ هی بلکہ سمجھا کہ رویا
دیکھتا هون * ۱۰ تب پہلے اور دوسرے پہرے سے نکل کے وے لوهے
کے پھاٹک تک جو شہر کي طرف هی پہنچے وہ آپ اُنکے لئے کھل گیا
وے نکل کے ایک گلي سے گذر گئے تو اُسي دم فرشتہ اُس کے پاس
سے چلا گیا * ۱۱ تب پطهر نے هوش مین آکے کہا اب مین نے یقین
جانا کہ خداوند نے اپنا فرشتہ بھیجا اور مجھے هیرود کے هاتهہ اور
یہودیون کي ساري قوم کي تاک سے بچا لیا * ۱۲ پھر سوچ کے اُس یوحنا
کی مان مریم کے گھر آیا جو مرقس کہلاتا هی وهان بہت لوگ جمع
هوکے دعا مانگ رهے تھے * ۱۳ جب پطهر پھاٹک کھڑکی کھٹکھٹاتا تھا
رودا نامے ایک چھوکري آئي کہ چپکے سنے * ۱۴ اور پطهر کي آواز پہچان
کے مارے خوشي کے پھاٹک نہ کھولا اور دوڑ کے اندر خبر دي کہ
پطهر پھاٹک پر کھڑا هی * ۱۵ اُنهون نے اُسے کہا تو دیواني هوئي هی
وہ اپني بات پر رهي کہ یون هي هی * ۱۶ اُنهون نے کہا اُسکا فرشتہ
هوگا مگر پطهر کھٹکھٹاتا رها تب اُنهون نے دروازہ کھول کے اُسکو دیکھا
اور دنگ هو گئے * ۱۷ اُسنے اُنهین هاتهہ سے اشارہ کیا کہ چپ رهو
اور بیان کیا کہ خداوند نے کسطرح اُسے قید خانے سے نکالا اور کہا کہ
یعقوب اور بھائیون کو اِس بات کي خبر دو اور وہ آپ باهر جاکے دوسري
جگہہ چلا گیا *

۱۸ جب صبح هوئي سپاهي بہت گھبرائے کہ پطهر کیا هوا * ۱۹ جب
هیرود نے اُسکي تلاش کرکے نپایا تو چوکیدارون کي تحقیقات کرکے حکم
کیا کہ لیجاکے اُنهین سزا دو اور آپ یہودیہ سے قیصریہ مین جارها *

۲۰ اور هیرود سور و صیدا کے لوگون سے بگڑا تھا تب وے ایک دل
هوکے اُسکے پاس آئے اور بلاستس کو جو بادشاہ کي خوابگاہ کا ناظر
تھا ملاکے صلح چاهي کیونکہ اُنکے ملک کو بادشاہ کے ملک سے کھانا
میسر آتا تھا * ۲۱ تب هیرود ایک دن ٹھہراکے بادشاهي پوشاک پہنکے

ایمان سے بھرا اور ایک بڑی جماعت خداوند کی طرف رجوع لائی * ۲۵ تب
برنباہ ساؤل کی تلاش میں ترسس کو چلا اور اُسے پا کے انطاکیہ میں
لایا * ۲۶ اور ایسا ہوا کہ وے سال بھر مجلس کے ساتھ اکٹھا ہوا
کرتے اور بہت لوگوں کو سکھایا کرتے تھے اور پہلے انطاکیہ میں شاگرد
کرستیان کہلائے *
۲۷ اُنھیں دنوں کئی ایک نبی یروشلم سے انطاکیہ میں آئے * ۲۸ ایک
نے اُنمیں سے جسکا نام اگبس تھا اُٹھکے روح کے بتانے سے ظاہر کیا
کہ تمام ملک میں بڑا کال پڑیگا جو قلادیوس قیصر کے وقت میں ہوا *
۲۹ تب شاگردوں میں سے ہرایک نے ٹھانا کہ اپنے مقدور کے موافق
اُن بھائیوں کی خدمت میں جو یہودیہ میں رہتے تھے کچھ بھیجیں *
۳۰ سو اُنھوں نے یہہ کیا اور برنابا اور ساؤل کے ہاتھ بزرگوں کے
پاس بھیجا *

بارھواں باب

۱ اُن دنوں ہیرود بادشاہ نے مجلس میں سے بعضوں پر ہاتھ ڈالا کہ
اُنھیں ستاوے * ۲ اور یوحن کے بھائی یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا *
۳ اور جب دیکھا کہ یہودیوں کو یہہ پسند آیا تو اور بھی زیادتی کی کہ
پطھر کو بھی پکڑ لیا اور یہہ عید فسح کے دنوں میں ہوا * ۴ اور اُسکو
پکڑکے قید میں ڈالا اور چار چار سپاہیوں کے پہرے میں سونپا کہ اُسکی
خبرداری کریں اور چاہا کہ فسح کے بعد اُسکے لوگوں کے سامھنے
لیجاوے * ۵ پس قید میں پطھر کی خبرداری ہوتی تھی پر مجلس دل
سے اُسکے لئے نت خدا سے دعا مانگا کرتی * ۶ اور جب ہیرود نے چاہا
کہ اُسے باہر نکالے اُس رات پطھر دو زنجیروں سے بندھا دو سپاہیوں
کے بیچ میں سوتا تھا اور چوکی والے دروازے پر قید خانے کی چوکی
کر رہے تھے * ۷ دیکھو خداوند کا ایک فرشتہ آیا اور اُس مکان میں نور
چمکا اور اُسنے پطھر کی پسلی پر مارکے جگایا اور کہا کہ جلد اُٹھہ اور
زنجیریں اُس کے ہاتھوں سے گر گئیں * ۸ اور اُس فرشتہ نے اُسے

نددیکھیگا وهین اُسپر سیاهي اور اندهیرا چها گیا اور ڈهونڈهتا پهرا که
کوئی اُسکا هاتهه پکڑکے لیچلے * ۱۲ تب حاکم یهه ماجرا دیکهکے
خداوند کي تعلیم سے دنگ هوکر ایمان لایا *
۱۳ اب پاؤل اور اُسکے ساتهي پافس سے جهاز کهول کے پمفلیه کے
پرگا مین آئے اور یوحنا اُنسے جدا هوکر یروشالم کو پهرا * ۱۴ اور وے
پرگا سے گذر کے پسیدیه کے انطاکیه مین پهنچے اور سبت کے دن عبادت
خانے مین آ بیٹهے * ۱۵ اور توریت اور نبیون کي کتاب پڑهنے کے بعد
عبادت خانے کے سردارون نے اُنهین کہلا بهیجا که ای بهائیو اگر
کچهه نصیحت بات رکهتے هو تو لوگون کے لئے بیان کرو * ۱۶ تب پؤل
کهڑا هوا اور هاتهه سے اشاره کرکے کہا ای اِسرائلیو اور ای خدا سے
ڈرنے والو سنو * ۱۷ اِسرائیل کي قوم کے خدانے همارے باپ دادون
کو چنا اور اِس قوم کو جب مصر کے ملك مین پردیسي تهے بڑهایا اور
زبردست هاتهه سے اُنهین وهان سے نکال لایا * ۱۸ اور برس چالیس ایك
اُسنے جنگل مین اُنکي برداشت کي * ۱۹ اور کنعان کي زمین مین سات
قومون کو هلاك کیا اور اُنکا ملك حصه کرکے اُنهین بانٹ دیا * ۲۰ اور بعد
اُسکے ساڑهے چارسو برس کے قریب سموئیل نبي تك اُن مین قاضي
مقرر کئے * ۲۱ اُس وقت سے اُنهون نے بادشاه چاها تب خدانے بنیمین
کے گهرانے سے قیس کے بیٹے ساؤل کو چالیس برس تك اُنپر مقرر کیا *
۲۲ پهر اُسے اُٹهاکے داؤد کو کهڑا کیا که اُنکا بادشاه هو اور اُسکے لئے
یهه گواهي دي که مین نے ایک مرد اپنے دل کے موافق پایا یعنے یسا
کے بیٹے داؤد کو وهي میري سب خواهش پوري کریگا * ۲۳ اُسي کي
نسل سے خدانے اپنے وعدے کے موافق اِسرائیل کے لئے نجات دینے
والے یسوع کو ظاهر کیا * ۲۴ جسکے آنے کے آگے یوحنا نے اسرائیل
کي تمام قوم پر توبه کے بپتسما کي منادي کي * ۲۵ اور جب یوحنا
اپنا کام پورا کرلے پر تها اُسنے کہا تم مجهے کون سمجهتے هو مین وه
نهین هون بلکه دیکهو وه میرے بعد آتا هی جسکے پانو مین جوتي کا
تسمه کهول نے کے لایق نهین هون * ۲۶ ای بهائیو ابیرهام کي اولاد

تخت پر بیٹھا اور اُنسے بولنے لگا * ۲۲ تب لوگ چلانے لگے کہ یہہ خدا
کي آواز هی آدمي کي نہین * ۲۳ اُسي دم خداکے فرشتے نے اُسے
مارا کیونکہ اُسنے خدا کي بزرگي نکي اور کیترے پرکے مرگیا * ۲۴ پر
خدا کا کلام بڑھا اور پھیلا * ۲۵ اور برنابا اور ساؤل اپني خدمت پوري
کرکے اور یوحنا کو جو مرقس کہلاتا هی ساتھہ لیکے یروشالم سے پھرے *

تیرھوان باب

۱ اور انطاکیہ کي مجلس مین کئي نبي یروشالم رہنے والے تھے برنابا
اور شمعون جو نیگر کہلاتا هی اور لوقیو قیرواني اور ماناہن جو چوتھائي
کے حاکم هیرود کے ساتھہ پلا اور ساؤل * ۲ جب وے خداوند کي
بندگي کرتے اور روزہ رکھتے تھے روح قدس نے کہا میرے لئے برنابا اور
ساؤل کو الگ کرو اُس کام کي خاطر جس کے واسطے مین نے اُنھین
بلایا * ۳ تب اُنھون نے روزہ رکھکے اور دعا مانگ کے اُنپر هاتھہ رکھا
اور اُنھین رخصت کیا *

۴ پس وے روح قدس کے بھیجے سلوقیہ مین آئے اور وهان سے جہاز
پر قپرس کو گئے * ۵ اور اُنھون نے سلمیس پہنچکے یہودیون کے
عبادت خانون مین خدا کا کلام سنایا اور یوحنا اُنکي خدمت مین تھا *
۶ اور اُس تمام ٹاپو مین پافس تک پھرکے اُنھون نے ایك جادوگر اور
جھوٹھے نبي یہودي کو جس کا نام بریسوس تھا پایا وہ سرگیوس پولوس
حاکم کے ساتھہ تھا جو سمجھہ دار شخص تھا * ۷ اُس نے برنابا اور
ساؤل کو بلا کے چاها کہ خدا کا کلام سنے * ۸ پر الیما جادوگر نے
کہ یہي اُسکے نام کا ترجمہ هی اُنکي برخلافي کي اور چاها کہ
حاکم کو ایمان سے پھیر دے * ۹ تب ساؤل یعنے پاؤل نے روح قدس
سے بھر جا کے اُسے گھورکے کہا * ۱۰ اي شیطان کے بچے تو جو تمام
مکاري اور عیاري سے بھرا اور سب طرح کي راستي کا دشمن هی
کیا خداوند کي سیدھي راهون کو ٹیڑھي کرنا نچھوڑیگا * ۱۱ اب دیکھہ
خداوند کا هاتھہ تجھپر اُٹھا اور تو اندھا جائیگا اور کچھہ دن سورج کو

گئي بہت یہودي اور نئے یہودي جو دیندار تھے پاؤل اور برنابا کے پیچھے
چلے اُنھون نے اُنسے باتین کرکے اِسپر لائے کہ خدا کي نعمت پر قایم
رھین * ۴۴ دوسرے سبت کو قریب سارے شہر کے لوگ اکٹھے ھوئے
کہ خدا کا کلام سنین * ۴۵ مگر اِتني بھیڑ دیکھکے یہودي ڈاہ سے
بھرگئے اور پاؤل کي باتین رد کرکے اُسکے برخلاف بولنے اور کفر بکنے
لگے * ۴۶ تب پاول اور برنابا بیدھڑک بولے کہ ضرور تھا کہ خدا کا کلام
پہلے تمھین سنایا جاے لیکن جب تمنے اُسکو رد کیا اور آپ کو ھمیشہ
کي زندگي کے لایق نہ سمجھا تو دیکھو ھم غیر قومون کي طرف متوجہ
ھوتے ھین * ۴۷ کیونکہ خداوند نے یون ھي ھمین حکم دیا کہ مین
نے تجھہ کو غیر قومون کا نور مقرر کیا تاکہ دنیا کے آخر تک نجات
کا باعث ھو *

۴۸ تب غیر قومین اُن باتون کو سنکے خوش ھوئین اور خدا کے کلام
کي تعریف کرنے لگین اور جتنے ھمیشہ کي زندگي کے لئے طیار تھے ایمان
لائے * ۴۹ اور اُس تمام ملك مین خدا کا کلام پھیلا * ۵۰ پر یہودیون
نے بندگي کرنے والي اور عزت والي عورتون اور شہر کے بڑے آدمیون
کو ابھارا اور پاول و برنابا پر فساد اُٹھایا اور اُنھین اپني سرحدون سے
نکال دیا * ۵۱ تب وے اپنے پانو کي خاك اُنپر جھاڑکے اِیقونیمین آئے *
۵۲ اور شاگرد خوشي اور روح قدس سے بھرگئے *

چودھوان باب

۱ اور اِیقونیم مین یون ھوا کہ وے ایک ساتھہ یہودیون عبادتخانے
مین گئے اور اس طور پر کلام کیا کہ یہودیون اور یونانیون کي ایک
بڑي جماعت ایمان لائي * ۲ پر اُن یہودیون نے جو ایمان نلائے تھے
غیر قومون کو اُبھارا اور اُنکا دل بھائیون کي طرف سے بد کر دیا *
۳ اِسلئے وے بہت دن وھان رھے اور خداوند کي بابت بیدھڑك کلام
کرتے تھے جو اپنے فضل کي بات پر گواھي دیتا اور اُنکے ھاتھون سے
نشانیان اور اُچنبھے دکھاتا رھا * ۴ اور شہر کے لوگون مین پھوٹ پڑي

اور تم مین سے جتنے خدا سے ڈرتے هون تمهارے لئے ابدي نجات کي
خبر بهيجي گئي * ۲۷ کيونکه يروشالم کے رهنے والے اور اُنکے سردارون
نے اُسے نبيون کي باتين جو هر سبت کو پڑهي جاتي هين نجانکے اُسکے
قتل کا حکم کرنے سے اُنکو پورا کيا * ۲۸ اگرچه اُسکے قتل کي کوئي
وجه نپائي تو بهي پيلاطس سے درخواست کي که اُسے مار ڈالے * ۲۹ اور جب
سب کچهه جو اُسکے حق مين لکها تها پورا کر چکے تو اُسے صليب پر
سے اُتار کے قبر مين رکها * ۳۰ ليکن خدا نے اُسے مردون مين سے
اُٹهايا * ۳۱ اور وه بهت دن اُنکو جو اُسکے ساتهه گليل سے اور يروشالم
کو آئے تهے دکهائي ديا وے لوگون کے آگے اُسکے گواه هين * ۳۲ اور
هم تمکو خوشخبري ديتے هين که اُس وعدے کو جو همارے باپ دادون
سے هوا تها خدا نے همارے لئے جو اُنکي اولاد هين پورا کيا که يسوع
کو پهر جلايا * ۳۳ چنانچه دوسرے زبور مين لکها هي که تو ميرا
بيٹا هي آج تو مجهه سے پيدا هوا * ۳۴ اور يهه بات که اُسنے اُسکو
مردون مين سے اُٹهايا تاکه بعد اُسکے نه سڑے يون کهي که مين داؤد
کي سچي نعمتين تمهين دونگا * ۳۵ اسي لئے وه دوسري جگهه بهي
کهتا هي که تو اپنے قدوس کو سڑنے نديگا داؤد تو اپنے وقت مين
خدا کي مرضي بجا لاکے سوگيا * ۳۶ اور اپنے باپ دادون سے جا ملا
اور سڑگيا * ۳۷ پر يهه جسے خدا نے اُٹهايا نسڑا * ۳۸ پس اي بهائيو يهه
جانو که اُسي کے وسيلے تمکو گناهون کي معافي کي خبر ديجاتي هي *
۳۹ اور اُن سب باتون سے جنسے تم موسي کي شريعت کي رو سے بے گناه
نه ٹهير سکتے تهے هرايک جو ايمان لاتا هي اُسکے وسيلے بے گناه
ٹهيرتا * ۴۰ پس خبردار رهو ايسا نهو که جو نبيون کي کتاب مين لکها
هي تمپر آوے * ۴۱ که اي ناچيز جاننے والو ديکهو اور تعجب کرو
اور نيست هو جاؤ کيونکه مين تمهارے زمانے مين ايک کام کرتا هون ايسا
کام که جو کوئي تمسے کيساهي بيان کريگا تم کبهي يقين نکروگے *
۴۲ جب يهودي عبادتخانے کے باهر گئے غير قومون نے اُنسے درخواست
کي که يهه باتين هفتے کے بيچ مين اُنسے کهين * ۴۳ جب مجلس اُٹهه

باہر گھسیٹ لیگئے * ۲۰ پر جب شاگرد اُسکے چارون طرف اکٹھے ہوئے
وہ اُٹھکے شہر مین آیا اور دوسرے دن برنابا کے ساتھہ دربہ کو چلا گیا *
۲۱ اُس شہر مین انجیل سنا کے اور بہت سے شاگرد کرکے لسطرہ اور
اکونیم اور انطاکیہ کو پھرے * ۲۲ اور شاگردون کے دلون کو مضبوطي
دیتے اور نصیحت کرتے تھے کہ ایمان پر قایم رہو اور کہا ضرور ہی کہ
ہم بہت مصیبتین سہکے خدا کي بادشاہت مین داخل ہون * ۲۳ اور
ہر ایک مجلس مین اُنکے لئے بزرگون کو مقرر کر کے روزہ کے
ساتھہ دعا مانگکے اُنھین اُس خداوند کو جسپر ایمان لائے تھے سونپا *
۲۴ اور پسیدیہ سے گذر کے پنفولیہ مین پہنچے * ۲۵ اور پرگہ مین کلام
سنا کے اتالیہ کو گئے * ۲۶ اور وہان سے جہاز پر انطاکیہ مین آئے
جہان سے اُس کام کے لئے جو اُنھون نے اب پورا کیا خدا کے فضل پر
سونپے گئے تھے * ۲۷ اور پہنچ کے اُنھون نے مجلس کو اکٹھے کیا اور سب
کچھہ جو خدا نے اُنکے ساتھہ کیا اور یہہ کہ غیر قومون کے لئے ایمان
کا دروازہ کھلا بیان کیا * ۲۸ اور وے شاگردون کے ساتھہ وہان
بہت دن رہے *

پندرھوان باب

۱ اور بعضے یہودیہ سے آ کے بھائیون کو تعلیم دینے لگے کہ اگر موسیٰ
کے دستور کے موافق تمھارا ختنہ نہو تم نجات نہین پا سکتے * ۲ پس
جب پاؤل اور برنابا نے اُنکے ساتھہ بہت تکرار بحث کئي تو اُنھون
نے ٹھہرایا کہ پاؤل اور برنابا اور اُنمین سے کئي شخص اُسکے تحقیق
کے لئے رسولون اور بزرگون کے پاس یروشالم مین جاہین * ۳ اور
مجلس نے اُنکو پہنچایا وے غیر قومون کے رجوع لانے کا بیان کرتے
فینیقي اور سمریہ سے گذرے اور سب بھائیون کو بہت خوش کیا *
۴ اور جب یروشالم مین پہنچے مجلس اور رسولون اور بزرگون نے اُنکی
خاطرداري کي اور اُنھون نے جو کچھہ خدا نے اُنکے ساتھہ کیا تھا بیان کیا *
۵ تب بعضون نے فروسیون کے فرقے مین سے جو ایمان لائے تھے اُٹھکے

بعضے یہودیون کے اور بعضے رسولون کي طرف ہوگئے * ۵ پر جب غیر قوم
اور یہودیون نے اپنے سردارون سمیت فساد اُٹھایا کہ اُنھین بے عزت
اور پتھراو کرین * ۶ وے یہہ معلوم کرکے لکاؤنیہ کے شہر لسطرہ اور
دربا اور اُنکے آس پاس کے ملک مین بھاگے * ۷ اور وہان انجیل
سناتے رہے *
۸ اور لسطرہ مین ایک شخص جسکے پانو مین طاقت نہ تھي بیٹھا تھا
وہ جنم کا لونجا تھا اور کبھي نچلا * ۹ اُسنے پاؤل کو باتین کرتے سنا
اُسنے اُسکي طرف غور سے دیکھکے اور دریافت کرکے کہ اُسمین ایمان
ہی کہ چنگا ہؤوے * ۱۰ بڑي آواز سے کہا کہ اپنے پانو پر سیدھا
کھڑا ہو اور وہ اُچھل کے چلنے لگا * ۱۱ جو پاؤل نے کیا لوگون نے
یہہ دیکھکے بلند آواز سے لکاؤنیہ کي بولي مین کہا کہ دیوتے آدمي
کے بھیس مین اُترے ہین * ۱۲ اور اُنھون نے برنابا کو دیوس کہا
اور پاؤل کو ہرمیس اِسلئے کہ وہ پہلے بولا کرتا تھا * ۱۳ اور دیوس جو
اُنکے شہر کے سامھنے تھا اِسکے کاہن نے بیل اور پھلون کے ہار
پھاٹکون پر لاکے لوگون کے ساتھہ چاہا کہ قربان کرین * ۱۴ جب دونو
رسول برنابا اور پاؤل نے یہہ سنا تو اپنے کپڑے پھاڑے اور لوگون کے
بیچ مین کود کے چلائے * ۱۵ کہ ای مردو تم یہہ کیون کرتے ہو
ہم بھي آدمي ہین اور تمھاري طرح حواس رکھتے اور تمھین انجیل
سناتے ہین تاکہ اُن جھوٹھون سے کنارہ کرکے زندہ خدا کي طرف پھرو
جسنے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھہ اُنمین ہی پیدا کیا *
۱۶ اُسنے آگلے زمانے مین سب قومون کو چھوڑ دیا کہ اپني راہ پر چلین *
۱۷ تسپر بھي اُسنے احسان کرنے اور آسمان سے ہمارے لئے پاني
برسانے اور میوے کي فصلین پیدا کرنے اور ہمارے دلون کو خوراک
اور خوشي سے بھر دینے سے آپکو بے گواہ نچھوڑا * ۱۸ اور یہہ باتین
کہکے لوگون بڑي مشکل سے باز رکھا کہ اُنکو قرباني نچڑھاوین *
۱۹ اور یہودیون نے انطاکیہ و اِیقونیم سے آکے اور لوگون کو اپني طرف
کرکے پاؤل پر پتھراو کیا اور یہہ سمجھہ کے کہ وہ مرگیا اُسے شہر کے

كي اُسطرف كا جهان وے آئے بڑا شہر اور روميون كي بستي تهي پهر
هم كچهه دن اُسي شہر مين رهے * ١٣ اور سبت كے دن شہر كے باهر ندي
كنارے گئے جهان دعا مانگنے كا دستور تها اور بيٹهه كے اُن عورتون سے
جو اِكٹهے تهين باتين كرنے لگے * ١٤ اور تواطيره شہر كي ايك خدا پرست
عورت لوديه نام قرمز بيچنے والي سنتي تهي اُسكا دل خداوند نے كهولا
كه پاؤل كي باتون پر جي لگايا * ١٥ اور جب اُسنے اپنے گهرانے سميت
باپتسما پايا تو منت كر كے كہا اگر تمهين يقين هے كه مين خداوند
پر ايمان لائي تو چلكے ميرے گهر مين رهو اور همين زبردستي ليگئي *
١٦ اور ايسا هوا كه جب هم دعا مانگنے جاتے تهے ايك چهوكهڑي جسمين
پيشون كي روح سمائي تهي همين ملي جو ابهوا كے اپنے مالكون
كے لئے بهت كچهه پيدا كرتي تهي * ١٧ وه پاؤل كے اور همارے پيچهے
آ كے چلائي كه يے لوگ خدا تعالى كے بندے هين جو همكو نجات
كي راه بتاتے هين * ١٨ اور اُسنے يهه بهت دنون تك كيا آخر پاؤل
دق هوا اور پهر كے اُس روح سے كہا كه مين تجهے يسوع مسيح كے
نام پر حكم كرتا هون كه اِسے نكل جا وه اُسي دم نكل گئي *
١٩ جب اُسكے مالكون نے ديكها كه اُنكي كمائي كي اُميد جاتي
رهي تو پاؤل و سيلاس كو پكڑ كے بازار مين حاكمون كے پاس كهينچ
ليچلے * ٢٠ پهر اُنهين سردارون كے آگے ليجا كے كہا كه يے لوگ جو
يهودي هين همارے شہر كو بهت ستاتے هين * ٢١ اور همكو ايسي
رسمين بتاتے جنكو همين كه رومي هين ماننا اور عمل كرنا روا نهين *
٢٢ تب سب مل كے اُنكے مخالف هوئے اور سردار نے اُنكے كپڑے
پهاڑ كے اُنكو بيت مارنے كا حكم ديا * ٢٣ اور اُنهين بهت مار كے
قيد مين ڈالا اور قيد خانے كے داروغه سے تاكيد كي كه بڑي هوشياري
سے اُنكي خبرداري كر * ٢٤ اُسنے ايسا حكم پا كے اُنهين اندر كے
قيد خانے مين ڈالا اور اُنكے پانو كاٹهه مين دئے *
٢٥ رات كو پاؤل اور سيلاس دعا مانگتے اور خدا كي تعريف مين
گيت گاتے تهے اور بندهوئے اُنهين سنتے * ٢٦ يكبارگي بڑا بهونچال آيا

لیجاے * ۳۸ مگر پاؤل نے مناسب نجانا کہ اس شخص کو جو پنفولیہ
مین اُنسے جدا ہوا اور اُس کام کے لئے اُنکے سنگ نگیا ساتھہ لیچلے *
۳۹ تب اُنمین ایسی ناخوشي ہوئي کہ ایک دوسرے سے جدا ہوگیا اور
برنبا مرق کو لیکے جہاز پر کپرس کو روانہ ہوا * ۴۰ اور پاؤل نے سیلاس کو
پسند کیا اور بھائیون نے اُنھین خدا کي مہربانی کے حوالہ کیا تب وہ
روانہ ہوا * ۴۱ اور شام اور قلیقیہ کي مجلسون کو مضبوط کرتا پھرا *

سولھوان باب

۱ وہ دربا اور لسطرہ مین پہنچا اور دیکھو وہان طیموثاؤس نام ایک
شاگرد تھا جسکي مان یہودن تھي جو ایمان لائي پر اُسکا باپ یونانی
تھا * ۲ اور وہ لسطرہ اور ایقونیم کے بھائیونکے نزدیک نیک نام تھا *
۳ پاؤل نے چاہا کہ اُسے اپنے ساتھہ لیچلے تو اُسکو لیجاکے اُن یہودیون
کے سبب جو اُن جگہون مین تھے اُسکا ختنہ کیا کیونکہ وے سب جانتے
تھے کہ اُسکا باپ یونانی تھا * ۴ اور جب وے شہرونمین گذرتے تھے
تو اُن حکمون کو جو رسولون اور بزرگون نے یروشالم مین ٹھہرایا تھا
اُنھین پہنچاتے تھے کہ اُن پر عمل کرین * ۵ پس مجلسیون کا ایمان
مضبوط ہوا اور گنتي مین روز بروز بڑھتے گئے *
۶ جب وے فرگیہ اور گلیتیہ کے ملک سے گذرے تو روح قدس نے
اُنھین منع کیا کہ اسیا مین کلام نسناوین * ۷ تب وے موسیہ مین
آکے بطینیہ کو جانیکي تدبیر کرنے لگے پر روح نے اُنھین جانے ندیا *
۸ سو وے موسیہ سے گذرکر طروّاس کے شہر مین اُتر آئے * ۹ پاؤل نے
رات کو رویا دیکھا کہ ایک مقدوني آدمي کھڑا ہوا اُسکي منت کرکے
کہتا ھی کہ پار اُتر اور مقدونیہ مین آکے ہماري مدد کر * ۱۰ جب
اُسنے رویا دیکھا اُسي دم ہمنے چاہا کہ مقدونیہ کو جاوین یہہ یقین کرکے
کہ خداوند نے ہمین بلایا کہ اُنھین انجیل سناوین *
۱۱ پس طروّاس سے کشتي کھول کے ہم سیدھے ساموترا کي مین اور
دوسرے دن نیاپلس مین آئے * ۱۲ اور وہان سے فیلپي مین جو مقدونیہ

ستروان باب

۱ تب وے امفپلس و اپلونیه سے گذر کے تسلونیقي مین جہان یہودیون
کا ایك عبادتخانه تھا آئے * ۲ اور پاؤل اپنے دستور پر اُنکے بیچ گیا اور
تین سبت اُن سے کھولکے اور ثابت کر کے کتابون سے بیان کیا * ۳ که
ضرور تھا که مسیح دکھه اُٹھاوے اور مردونمین سے جي اُٹھے اور یسوع
جسکي مین منادي کرتا هون وهي مسیح هی * ۴ تب اُنمین سے
بعضون نے مان لیا اور پاؤل اور سیلاس کے شریك هوئے اور خدا پرست
یونانیون کی بڑي جماعت اور بہتیري اشراف عورتین بھي *

۵ پر یہودیون نے نه مانا ڈاه کے سبب بازار کے کئي ایک لچون کو
اپنے ساتھه لیکے بھیڑ لگا کے شہر مین هنگامه کیا اور یاسون کا گھر گھیر
کے اُنھین ڈھونڈتے که لوگون کے سامھنے کھینچ لاوین * ۶ اور جب اُنھین
نپایا تو یاسون اور کئي بھائیون کو شہر کے سردارون پاس یون چلاتے
هوئے کھینچ لائے که یے شخص جنھون نے جہان کو اُلٹ دیا یہان
بھي آئے هین * ۷ اُنکي مہماني یاسون نے کي اور وے سب قیصر
کے حکمون کے برخلافي کرکے کہتے هین که ایک دوسرا بادشاه
هی یعنے یسوع * ۸ سو اُنھون نے لوگون اور شہر کے سردارون کو
یہه سنا کے گھبرا دیا * ۹ تب اُنھون نے یاسون اوو باقیون سے ضامن
لیکے چھوڑ دیا *

۱۰ لیکن بھائیون نے اُسي دم راتون رات پاول اور سیلاس کو بریه
شہر مین بھیج دیا وے وهان پہنچکے یہودیون کے عبادت خانے مین
گئے * ۱۱ یہان کے لوگ تسلونیقیون سے نیک ذات تھے اُنھون نے بڑے
شوق سے کلام کو قبول کیا اور روز روز کتابون مین ڈھونڈھتے رهے که یہه
باتین یون هي هین یا نهین * ۱۲ اِس واسطے بہتیرے اُن مین سے ایمان
لائے اور بہت سي یوناني شریف عورتین اور مرد بھي * ۱۳ جب تسلونیقي
کے یہودیون نے جانا که پاول خدا کا کلام بریه مین بھي سناتا هی
تو وهان بھي آئے که لوگون کو اُبھارین * ۱۴ تب بھائیون نے اُسي دم
پاول کو رخصت کیا که سمندر کي طرف جاے لیکن سیلاس اور تیموتھیوس

ایا کہ قید خانے کي نیو تک هل گئي اور جهت سب دروازے کهل
گئے اور سب کي بیڑیان گر گئیین * ۲۷ اور قید خانے کا داروغه جاگ
اُٹها اور جب قید خانے کے دروازے کهلے دیکهے تو یهه سمجهکے که
بند هوئے بهاگ گئے تلوار کهینچ کے چاها کہ آپکو مار ڈالے * ۲۸ تب
پاؤل نے زور سے پکار کے کہا آپکو نقصان مت پهنچا کیونکه هم سب
یهان موجود هیین * ۲۹ تب وه چراغ منگوا کے بهیتر دوڑا اور کانپتا هوا
پاؤل اور سیلاس کے پانو پر گرا * ۳۰ اور اُنهیین باهر لا کے کہا صاحبو
مین کیا کرون کہ نجات پاؤن * ۳۱ اُنهون نے کہا که خداوند یسوع
مسیح پر ایمان لا کہ تو اور تیرا گهرنا نجات پاؤیگا * ۳۲ تب اُنهون نے
اُسکو اور سب کو جو اُسکے گهر مین تهے خداوند کا کلام سنایا *
۳۳ اور اُسنے اُسي رات کو اُنهیین لیکے اُنکے زخم دهوئے اور اُسنے
اور سب نے جو اُسکے تهے اُسي وقت بپتسما پایا * ۳۴ اور اُنهیین اپنے
گهر لا کے اُنکے سامهنے دستر خوان بچهایا اور اُسنے اپنے تمام گهر
سمیت خدا پر ایمان لا کے خوشي کي *

۳۵ جب دن هوا سردارون نے پیادون سے کهلا بهیجا کہ اُن آدمیون
کو چهوڑ دے * ۳۶ تب قید خانے کے داروغه نے پاؤل کو اِس بات
کي خبر دي کہ سردارون نے کهلا بهیجا کہ تمهیین چهوڑ دین پس
اب نکل کے سلامت چلے جاؤ * ۳۷ پاؤل نے اُنسے کہا کہ اُنهون نے
همیین جو رومي هیین بے گناه ثابت کئے لوگون کے سامهنے بیت مار کے
قید مین ڈالا اور اب همکو چپکے نکالتے هیین ایسا نهوگا بلکه وے
آپ آ کے همیین نکالین * ۳۸ تب پیادون نے یهه باتیین سردارون کو
سنائیین جب اُنهون نے سنا کہ رومي هیین ڈر گئے * ۳۹ اور آ کے اُنهیین
منایا اور باهر لا کے درخواست کي کہ شهر سے چلے جاوین * ۴۰ تب
وے قید سے نکل کے لودیه کے یهان گئے اور بهائیون کو دیکهکے
اُنهیین دلاسا دیا اور روانه هوئے *

اُسي سے هم جيتے اور چلتے پهرتے اور موجود هين جيسے تمهارے شاعرون
مين سے بهي لتنون نے کہا هی که هم تو اُسکي نسل هين * ۲۹ پس
خداکي نسل هوکے همين لازم نهين که يهه خيال کرين که خدائي
سونے روپے يا پتهر کي مانند هی جو آدمي کے هنر اور تدبير سے بني *
۳۰ غرض که خدا جهالت کے وقتون سے طرح ديکے اب سب آدميون کو
هر جگهه حکم ديتا هی که توبه کرين * ۳۱ کيونکه اُسنے ايکدن
ٹهہرايا هی جس مين وه راستي سے دنيا کي عدالت کريگا اُس شخص
کي معرفت جسے اُسنے مقرر کيا اور اُسے مردون مين سے اُٹهاکے يهه بات
سب پر ثابت کي *
۳۲ اور جب اُنهون نے مردونکے جي اُٹهنے کي سني تو بعضے ٹهٹها
مارنے لگے و بعضون نے کها يهه بات هم تجهسے پهر سنينگے * ۳۳ تب
پاؤل اُنکے درميان سے چلا گيا * ۳۴ پر کتنے آدمي اُسے ملکے ايمان لائے
اُن مين ديونسيس اَريو پگس کا ايك صلاح کار اور دمرس نامے ايک عورت
اور کئي اور اُنکي ساتهه تهے *

اٹهارهوان باب

۱ بعد اُسکے پاؤل اتينه سے نکل کے قرنته مين آيا * ۲ اور وهان
اکلا نامے ايك يهودي کو پايا جسکي پيدايش پنطس کي تهي اور اُنهين
دنون اپني جورو پرسکلا کے ساتهه اتاليه سے آيا تها کيونکه کلاديوس
نے حکم ديا تها که سب يهودي روم سے نکل جاوين سو وه اُنکے پاس
گيا * ۳ اور اِس لئے که وه اُنکا هم پيشه تها اُنکے ساتهه رها اور کام کرنے
لگا کيونکه اُنکا بهي پيشه خيمه بنانا تها * ۴ اور وه هر سبت کو عبادت
خانے مين کلام کرتا اور يهوديون اور يونانيون کو قايل کرتا تها * ۵ اور جب
سيلاس اور تيموٿيوس مقدونيه سے آئے پاؤل کلام سنانے مين دلوجان سے
لگا اور يهوديون کے آگے گواهي دي که يسوع وهي مسيح هی * ۶ جب
وے مقابله کرنے اور کفر بکنے لگے اُسنے اپنے کپڑے جهاڑ کے اُن سے کها
تمهارا خون تمهاري گردن پر مين پاك هون اب غير قومون کي طرف جاؤنگا *

وهین رهے * ۱۵ اور وے جو پاؤل کو راہ دیکھاتے تھے اُسے اتینہ تک لائے
اور سیلاس اور تیموتھیوس کے لئے حکم لیکے کہ جس طرح ہو سکے جلد
اُسکے پاس آوین روانہ ہوئے *
۱۶ اور جس وقت پاؤل اتینہ مین اُنکي راہ تکتا تھا جب اُسنے دیکھا
کہ یہہ شہر بتون سے بھرا هی تو اُسکا جي جل گیا * ۱۷ اِسلئے وہ
عبادت خانے مین یہودیون اور خدا پرستون سے اور بازار مین اُنسے جو
روز اُسے ملتے تھے گفتگو کرتا تھا * ۱۸ تب کئي اِپکوري اور ستوئیکي عالم
اُسے بحثنے لگے اور بعضون نے کہا یہہ بکواسي کیا کہا چاهتا هی اورون
نے کہا کہ یہہ نئے دیوتون کي خبر دینیوالا معلوم پڑتا هی اِس لئے
کہ وہ اُنهین یسوع اور قیامت کي خوش خبري دیتا تھا * ۱۹ تب وے
پکڑکے اري اُپگس پر لیگئے اور کہا همین معلوم هو سکتا هی کہ یہہ
نئي تعلیم جو تو دیتا کیا هی * ۲۰ کیونکہ همارے کان مین انوکھي
باتین پہنچاتا هی سو هم جانا چاهتے هین کہ اُنسے کیا غرض هی *
۲۱ اِسواسطے کہ سارے اتیني اور مسافر جو وهان جارهے تھے اپني فرصت کا
وقت سوا نئي بات کہنے اور سننے کے نہین گنواتے تھے *
۲۲ تب پاول اري اُپگس کے بیچ مین کھڑا هوکے بولا اي اتینوالو
مین تمکو هر صورت سے دیوتا کا بڑا پوجنے والا دیکھتا هون * ۲۳ کیونکہ
مین نے پھرتے اور اُنپر جنهین تم پوجتے هو نظر کرتے هوئے ایک بیدي
پائي جسپر یہہ لکھا تھا کہ نا معلوم خدا کے لئے پس جس کو تم بے
معلوم کئے پوجتے هو مین تمکو اُسي کي خبر دیتا هون * ۲۴ وہ خدا جسنے
دنیا اور سب کچھہ جو اُس مین هی پیدا کیا وہ آسمان اور زمین کا
مالک هوکے نہ هاتھہ کے بنائے هیکلون مین رهتا * ۲۵ نہ کسو چیز کا
محتاج هوکے آدمیون کے هاتھہ سے خدمت لیتا وہ تو آپ سبکو زندگي اور
سانس اور سب کچھہ بخشتا هی * ۲۶ اور ایک هي لہو سے آدمي کي
سب قوم تمام زمین پر بسنے کے لئے پیدا کي اور مقرر وقت اور اُنکے
رهنے کي حدیں ٹھہرائین * ۲۷ تاکہ خداوند کو ڈھونڈین شاید اُسے دریافت
کرین اور پاوین اگرچہ وہ هم مین کسي سے دور نہین * ۲۸ کیونکہ

کو گیا * ۲۳ اور کچھہ دن رهکے وهان سے روانه هوا اور گلیتیه اور فرگیه
کے ملك مین برابر گذرتا اور سب شاگردون کو مضبوط کرتا گیا *

۲۴ اور اپلس نامے ایک یہودي جسکی پیدایش اسکندریه کي تهي
خو فصیح اور پاك کتابونمین زبردست تها افیسس مین پہنچا * ۲۵ اُس
شخص نے خداوند کي راه کي تربیت پائی تهي اور جي لگا کے کلام کرتا
اور درستي سے خداوند کي باتین سکهاتا تها پر صرف یوحن کا باپتسما
جانتا تها * ۲۶ وه عبادت خانے مین بیدهڑك بولنے لگا اور اکلا اور
پرسکلا نے اُسکي سنکے اُسے اپنے ساتهه لیا اور اُسکو خدا کي راه اور بهي
درستي سے بتائي * ۲۷ جب اُسنے اخیا مین اُتر جانے کا اراده کیا تو
بهائیون نے شاگردون کو لکهه کے درخواست کي که اُسکي مہماني
کرین اُسنے وهان پہنچکے اُنکي جو فضل کے سبب ایمان لائے تهے
بڑي خاطرداري کي * ۲۸ کیونکه اُسنے بڑي تیزي سے لوگون کے آگے
یہودیون کو قایل اور پاک کتابون سے ثابت کیا که یہه یسوع وهي
مسیح هی *

اُنیسوان باب

۱ اور ایسا هوا که جب اپلس قرنتہ مین تها پاؤل اوپر کے ملکون سے
گذر کے افیسس مین آیا اور کئي شاگردون کو پاکے * ۲ اُنسے کہا تم نے
ایمان لا کے روح قدس پایا اُنهون نے اُسے کہا هم نے تو سنا بهي نہین
که روح قدس هی * ۳ اُسنے اُنسے کہا پس تم نے کسکا باپتسما پایا
وے بولے که یوحن کا باپتسما * ۴ تب پاؤل نے کہا یوحن نے توبه کا
باپتسما دیا لوگون سے یہه کہتے هوئے که اُسپر جو میرے پیچهے آتا هی
یعنے مسیح یسوع پر ایمان لاؤ * ۵ اُنهون نے یہه سنکر خداوند یسوع
کے نام پر باپتسما پایا * ۶ اور جب پاؤل نے اُنپر هاتهه رکها اُنپر روح
قدس آیا اور وے طرح طرح کي زبانین بولنے اور نبوت کرنے لگے *
۷ وے سب آدمي باره ایک تهے *

۸ اور وه عبادت خانے مین جا کے بیدهڑك بولتا اور تین مہینے خدا کي

۷ وهان سے وہ چلا اور یوسطس نامے خدا پرست کے گھر جو عبادتخانے
سے ملا تھا گیا * ۸ اور عبادت خانے کا سردار کرسپس اپنے تمام گھر
سمیت خداوند پر ایمان لایا اور بہت سے قرنتي جو سنتے تھے ایمان لائے
اور باپتسما پایا * ۹ تب خداوند نے رات کو رویا مین پاؤل سے کہا
مت ڈر کہتا جا چپ نہو * ۱۰ اسلئے کہ مین تیرے ساتھہ هون اور
کوئي تجھہ سے بد سلوکي کرنے نہ پاویگا کیونکہ اُس شہر مین میرے
بہت لوگ هین * ۱۱ سو وہ ڈیڑہ برس وهان ٹهہر کے اُنکے درمیان
خدا کا کلام سکھاتا رہا *
۱۲ اور جب گلیون اخیا کا صوبہ تھا تب یہودي یکا کرکے پاؤل پر چڑہ
آئے اور اُسے عدالت مین لیگئے * ۱۳ اور کہا یہہ شخص لوگونکو بھگاتا
کہ شریعت کے برخلاف خداکو پوجین * ۱۴ اور جب پاؤل نے چاہا کہ
زبان کھولے گلیون نے یہودیون سے کہا اي یہودیو اگر کچھہ ظلم
یا شرارت هوتي تو واجب تھا کہ مین صبر کرکے تمہاري سنتا * ۱۵ پر
اگر یہہ سوال تمہاري تعلیم اور نامون اور شریعت کے حق مین هین
تو تمهین دیکھو کیونکہ مین نہین چاهتا کہ ایسي باتون کا منصف هوؤن *
۱۶ تب اُسنے اُنهین عدالت سے نکال دیا * ۱۷ اور سب یونانیون نے
عبادتخانے کے سردار سوستنس کو پکڑکے عدالت کے سامھنے مارا پر گلیون
نے اُسکا کچھہ خیال نہ کیا *
۱۸ اور پاؤل اور بھي بہت دن وهان رہا پھر بھائیون سے رخصت هوکے
اور کنگریہ مین سر مونڈا کے کیونکہ اُسنے منت ماني تھي جہاز پر سوریہ
کو روانہ هوا اور پرسکلا اور اکلا اُسکے ساتھہ تھے * ۱۹ اور افیسس مین
پہنچکے اُنهین وهین چھوڑا اور آپ عبادتخانے مین جاکے یہودیون سے
کلام کیا * ۲۰ تب اُنهون نے اُسے درخواست کي کہ اور کچھہ دن اُنکے
ساتھہ رهے پر اُسنے نمانا * ۲۱ اور اُنسے یہہ کہکے رخصت هوا کہ هر حال
مین مجھے ضرور هی کہ یروشالم مین آنے والي عید کرون پر اگر
خدا چاهے تو تمہارے پاس پھر آؤنگا اور افیسس جہاز کھولا * ۲۲ اور
قیصریہ مین اُترکے یروشالم مین آیا اور مجلس سے ملاقات کرکے انطاکیہ

مین رہا * ۲۳ اور اُن دنون اُس راہ کي بابت وہان بڑا فساد ہوا *
۲۴ کیونکہ دیمیطر یوس نام ایک سنار ارتمس کے مندر کي مانند چاندي
کے مندر بناتا تھا اور اُس پیشہ والون کو بہت کموا دیتا * ۲۵ اُسنے
اُنکو اور دوسرون کو جیسا کام کرتے تھے جمع کرکے کہا اي مرد تم
جانتے ہو کہ ہماري فراغت اِسي کام کي بدولت ہے * ۲۶ اور تم
دیکھتے اور سنتے ہو کہ صرف افیسس کے نہین بلکہ قریب تمام اسیا
یہہ پاؤل لوگون کو سمجھا کے پھیر دیتا ہے کہ کہتا ہے یہہ جو ہاتھہ
کے بنائے ہین خدا نہین * ۲۷ سو صرف یہي دہشت نہین کہ ہمارا
پیشہ بے قدر ہو جاے بلکہ بڑي دیبي ارتمس کا مندر ناچیز ہو جاے
اور اُسکي بزرگي جسے تمام اسیا اور ساري دنیا پوجتي ہے جاتي رہے *
۲۸ جب اُنھون نے یہہ سنا تو غصے سے بھر گئے اور چلا کے کہا کہ
افیسیون کي ارتمس بڑي ہے * ۲۹ اور تمام شہر مین بلوا ہوا اور
سب ملکے کایوس اور ارسطرخس کو جو مقدونیہ کے رہنیوالے اور پاؤل
کے ہمسفر تھے پکڑکے تماشا گاہ کو دوڑے * ۳۰ اور جب پاؤل نے چاہا
کہ لوگون کے بیچ مین جاے تو شاگردون نے اُسے جانے ندیا * ۳۱ اور
اسیا کے بزرگون مین سے بعضون نے جو اُسکے دوست تھے اُسکے پاس
آدمي بھیج کے منت کي کہ تماشا گاہ مین مت جا * ۳۲ اور بعضون نے
کچھہ چلا کے کہا اور بعضون نے کچھہ کیونکہ جماعت گھبرائي تھي اور
اکثرون نے نجانا کہ کسلئے اکٹھے ہوئے ہین * ۳۳ تب سکندر کو جسے
یہودي دھکیاتے تھے لوگون کے بیچ سے آگے کر لیا اور سکندر نے ہاتھہ
سے اِشارہ کر کے چاہا کہ لوگون کے سامھنے عذر کرے * ۳۴ جب
اُنھون نے جانا کہ وہ یہودي ہے تو سب دو گھنٹے قریب ایکدم چلاتے
رہے کہ افیسیون کي ارتمس بڑي ہے *
۳۵ اور جب شہر کے کوتوال نے لوگون کو ٹھنڈھا کیا تو کہا اي افیسیو
کون آدمي ہے جو نہین جانتا کہ افیسیون کا شہر بڑي دیوي ارتمس کا
مندر اُس مورت کا جو دیس سے گري پجیري ہے * ۳۶ پس جب
کوئي اِن باتون کے خلاف نہین کہہ سکتا تو واجب ہے کہ تم چپ

بادشاهت کي بات کہتا اور اُنہين سمجھاتا رها * ۹ ليکن جب بعضون کے
دل سخت هوگئے اور ايمان نلائے بلکه لوگون کے سامھنے اُس راه کو
برا کہنے لگے اُسنے اُنسے کنارے هوکے شاگردون کو الگ کيا اور هر روز
طرنس نامے ايک شخص کے مدرسه مين گفتگو کرتا تها * ۱۰ يهه دو برس
تک هوتا رها ايسا که سب اسيا کے رهنے والون نے کيا يهودي کيا يوناني
خداوند يسوع کا کلام سنا * ۱۱ اور خدا پاؤل کے هاتهه سے بڑي بڑي
کرامات دکھاتا تها * ۱۲ يہان تک که رومال اور پٹکے جو اُسکے بدن سے
چهو جاتے تهے بيمارون پر رکھتے اور اُنکي بيماري جاتي رهتي اور بري
روحين اُنسے نکل جاتي تهين *
۱۳ تب بعضے پهرنے اور جهاڑنے پهونکنے والے يهوديون نے اختيار کيا
که اُنپر جنهمين بري روحين سمائي تهين خداوند يسوع کا نام پهونکين
که هم تم کو اُس يسوع کي قسم ديتے هين جسکي پاؤل منادي کرتا هي *
۱۴ اور اُنمين سکوا يهودي سردار کاهن کے سات بيٹے تهے * ۱۵ تب بري
روح نے جواب مين کہا که يسوع کو مين جانتي اور پاؤل کو پہچانتي
هون پر تم کون هو * ۱۶ اور وه شخص جس پر بري روح تهي اُنپر لپکا
اور غالب آکے اُنپر ايسي زيادتي کي که وے ننگے اور گهايل اُس گهر
سے بهاگے * ۱۷ اور يهه بات سب يهوديون اور يونانيون کو جو افيسس مين
رهتے تهے معلوم هوئي تو سب ڈرگئے اور خداوند يسوع کے نام کي بزرگي
هوئي * ۱۸ اور بہتيرون نے اُنمين سے جو ايمان لائے تهے آکے اپنے
کامون کو قبول ديا اور ظاهر کيا * ۱۹ اور بہتون نے جو جادو کرتے
تهے اپني کتابين اکٹهے کرکے لوگون کے آگے جلاوين اور جب اُنکي
قيمت کا حساب کيا تو پچاس هزار روپئے ٹهہرے * ۲۰ اسيطرح خداوند کا
کلام بہت بڑه گيا اور مضبوط هوا *
۲۱ جب يهه هو چکا پاؤل نے جي مين ٹهہرايا که مقدونيه اور اخيا هوکے
يروشالم مين جاؤن اور کہا وهان پہنچنے کے بعد مين ضرور روم کو
ديکهونگا * ۲۲ سو اُنمين سے جو اُسکي خدمت کرتے تهے دو شخص
تيموتيئوس اور اراستس کو مقدونيه مين بهيج کے آپ کچهه دن اسيا

اُسکي جان اُسمین هی * ۱۱ اور اوپر جا کے روٹي توڑ کے کھائي اور
بڑي دیر تک اُنسے باتین کرتا رہا یہان تک که بھور ھو گئي وہ اُسی حالت
مین چلا گیا * ۱۲ اور وے لڑکے کو جیتا لائے اور نہایت خاطر جمع ھوئے *
۱۳ اور هم کشتي پر سوار ھو کے آگے اسو کس گئے اِس ارادے پر که
وهان پاؤل کو چڑھا لیں کیونکه وہ وهان پیدل جانے کا اراده کر کے
یون فرما گیا تھا * ۱۴ جب وہ اسس مین همین ملا اُسے چڑھا کے مطولینه
مین آئے * ۱۵ اور وهان سے کشتي کھول کے دوسرے دن خیوس کے
سامھنے آئے اور تیسرے دن سامس مین پہنچے اور طروگلیون مین رهکے
ایک دن بعد ملیطس مین آئے * ۱۶ کیونکه پاؤل نے ٹھانا تھا که افیسس
سے گذر جاے ایسا نهو که اُسکو اسیا مین مین دیر لگے اِسلئے جلدي کرتا
تھا که اگر ھو سکے تو پنطیکوس کے دن یروشلم مین رهے *
۱۷ اور اُسنے ملیطس سے افیسس مین کہلا بھیج کے مجلس کے
بزرگون کو بلایا * ۱۸ اور جب وے اُسکے پاس آئے تو اُنھین کہا تم
جانتے ھو که جب سے مین اسیا مین آیا پہلے هي دن سے هر وقت
کسطرح تمھارے ساتھ رہا * ۱۹ کمال عاجزي سے بہت آنسو بہا کے
اُن آزمایشون مین جو مین یهودیون کے گھات لگانے سے مین پھنسا تھا
خداوند کي خدمت کرتا رہا * ۲۰ مین نے کیسي کوئي چیز جو تمھارے
فایده کي تھي نچھوڑي بلکه تمھین خبر دي اور تم کو جماعت مین اور
گھر گھر سکھایا * ۲۱ یهودیون اور یونانیون کے سامھنے گواهي دي که
خدا کے آگے توبه کرو اور همارے خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاؤ *
۲۲ اور اب دیکھو مین روح کا باندھا یروشالم کو جاتا ھون اور نہین جانتا
که وهان مجھپر کیا گذریگا * ۲۳ مگر اتنا که روح قدس هر شهر مین
یہه کہکے گواهي دیتا هی که قید و مصیبت میرے لئے طیار هی *
۲۴ لیکن مین اُسے کچھه نہین سمجھتا نه اپني جان کو عزیز رکھتا که
اپنا کام خوشي سے پورا کرون اور وہ خدمت بھي جو مین نے خداوند
یسوع سے پائي که خدا کے فضل کي انجیل پر گواهي دون * ۲۵ اور اب
دیکھو مین جانتا ھون که تم سب جن مین که مین خدا کي بادشاهت

رهو اور بے سوچے کچهه نکرو * ۳۷ کیونکه یے جنکو تم لائے نه مندر
کے چور نه تمهاري ديوي کے برا کهنیوالے هين * ۳۸ پر اگر ديميطريوس
اور اُسکے هم پيشے کسو پر دعوي رکهتے هون تو عدالت کهلي هی اور
حاکم بیٹھے هين ايك ايک پر نالش کرين * ۳۹ اور جس صورت مين کچهه
اور چاهتے هين تو شرعي مجلس مين فيصل هوگا * ۴۰ کيونکه همين
خطره هی که آج کے فساد کے واسطے همپر نالش هو اِس لئے کوئي
سبب نهين که اِس هنگامے کا جواب دیسکین * ۴۱ اور یہه کهکے
مجلس اُٹها دي *

بیسوان باب

۱ جب هلڙ موقوف هوا پاؤل شاگردون کو بلا کے گلے لگا کے وهان سے
روانه هوا که مقدونيه کو جاے * ۲ اور اُن ملکون سے گذر کے اور
اُنهين بهت نصيحت کر کے يونان مين آيا * ۳ اور تين مهينے وهان رها جب
جهاز پر سوريا مين جانے کو تها يهودي اُسکي گهات مين لگے تب اُسکي
يهه صلاح ٹههري که مقدونيه کي راه سے پهرے * ۴ اور سوپطهر بروئي
اور ارسطرخس اور سکوندس جو تسلونيقي کے تهے گايوس دربي اور
تيموٿيؤس اور تخکس اور ترفمس جو اسيا کے تهے اسيا تک اُسکے ساتهه گئے *
۵ وے آگے جا کے همارے لئے ترواس مين ٹهہرے * ۶ اور فطير
کے دنون کے بعد هم فيلپي سے جهاز پر روانه هو کے پانچوين دن ترواس
مين اُنکے پاس پهنچے اور سات دن وهان ٹهہرے *
۷ اور هفتے کے پهلے دن جب شاگرد روٹي توڑنے کو اکٹهے هوئے
پاؤل نے اُنهين کلام سنايا اور دوسرے دن جانے پر تها اور آدهي رات تک
باتين کرتا رها * ۸ اور اُس کوٹهے پر جهان وے اکٹهے تهے بهت چراغ
جلتے تهے * ۹ اور تلخس نام ايك جوان کهڑکي پر بيٹها تها اُسکو بڑي نيند
آئي اور جب پاؤل دير تک باتين کرتا رها وه مارے نيند کے جهك پڑا اور
تيسرے درجے سے نيچے گر پڑا اور جب اُٹهايا تو مرده پايا * ۱۰ تب پاؤل
اُتر کے اُسے لپٹ گيا اور گلے لگا کے لوگون سے کها مت گهبراؤ کيونکه

جب قپرس نظر آیا اُسے بائیں هاتهه چهوڑ کر سوریا کو چلے اور صور میں
لگا یا کیونکه وهاں جهاز کا بوجهه اُتارنا تها * ۴ اور شاگردوں کو پا کے
هم سات روز وهاں رهے اُنهوں نے روح کے بتانے سے پاؤل کو کہا که
یروشالم میں مت جا * ۵ پر هم اُن دنوں کو پورا کر کے نکلے اور اپنی
راه لی اور اُن سبهوں نے جورو لڑکے سمیت شہر کے باهر تك همکو
پهنچایا اور همنے سمندر کے کنارے پر گهٹنے ٹیك کے دعا مانگی * ۶ اور
ایک دوسرے سے وداع هو کے هم جهاز پر چڑهے اور وے اپنے
گهر کو پهرے *

۷ اور جب هم صور سے جهاز کا سفر کر چکے طلمایس میں پہنچے اور
بهائیوں کو سلام کر کے ایك دن اُنکے ساتهه رهے * ۸ دوسرے دن پاؤل
اور اُسکے ساتهی روانه هو کے قیصریه میں آئے اور فیلپ کے یہاں
جو انجیل کا سنانے والا اور اُن ساتوں میں سے تها اُتر کے اُسکے ساتهه
رهے * ۹ اور اُسکی چار کنواری بیٹیاں تهیں جو نبوت کرتی تهیں *
۱۰ اور جب هم وهاں بہت دن رهے اگبس نامے ایك نبی یہودیه سے آیا *
۱۱ اُسنے همارے پاس آ کے پاؤل کا کمربند اُٹها لیا اور اُسے هاتهه پانو
باندھ کے کہا که روح قدس یوں کہتا هے اُسی مرد کو جسکا یہه
کمربند هے یہودی یروشالم میں یوں هیں باندهینگے اور غیر قوموں
کے هاتهه میں سونپینگے * ۱۲ جب یہه سنا تو همنے اور وهاں کے لوگوں
نے اُسکی منت کی که یروشالم کو نجاوے * ۱۳ تب اُسنے جواب دیا
تم کیا کرتے هو که روتے اور میرا دل توڑتے هو کیونکه میں نه صرف
باندھے جانیکو بلکه یروشالم میں خداوند یسوع مسیح کے نام پر مرنے
کو طیار هوں * ۱۴ اور جب اُسنے نمانا تو هم یہه کہکے چپ هو رهے
که جو خدا کی مرضی هو * ۱۵ اور اُن دنوں کے بعد هم اپنی طیاری
کر کے یروشالم کو چلے * ۱۶ اور قیصریه سے کئی ایک شاگرد همارے
ساتهه چلے جو همیں منسون قپرسی ایك قدیم شاگرد کے پاس لائے که
هم اُسکے یہاں مہمان هوں *

۱۷ اور جب هم یروشالم میں پہنچے بهائیوں نے خوشی سے هماری

کي منادي کرنا پهرا ميرا مهنه پهر نديکهو گے * ۲۶ پس مين آج کے
دن تمهين گواه رکهتا هون که مين سب کے خون سے پاك هون *
۲۷ کيونکه مين خدا کي ساري مرضي تمهين سنانے سے باز نرها *
۲۸ پس اپني اور اُس سارے گله کي خبرداري کرو جسپر روح قدس نے
تمهين نگهبان ٹههرايا که خدا کي مجلس کو جسے اُسنے اپنے هي لهو سے
مول ليا چراؤ * ۲۹ کيونکه مين يهه جانتا هون که ميرے جانے بعد
پهاڑنے والے بهيڑئے تمهارے درميان مين آوينگے جنهين گلے پر کچهه
ترس نه آويگا * ۳۰ اور خود تم مين سے آدمي اُٹهينگے جو اُلٹي باتين
کهينگے که شاگردون کو اپني طرف کهينچ لين * ۳۱ اسلئے جاگتے رهو
يهه ياد رکهه کے که مين تين برس تک رات دن رو رو کے هر ايك کو
جتانے سے باز نه آيا * ۳۲ اي بهائيو اب مين تمهين خدا اور اُسکے
فضل کے کلام کو سونپتا هون جو سکتا هي که تمهين کامل کرے
اور مقدسون مين ميراث دے * ۳۳ مين نے کسي کے روپے يا سونے
يا کپڑے کا لالچ نکيا * ۳۴ تم آپ جانتے هو که اِنهين هاتهون نے ميري
اور ميري ساتهيون کي ضرورتين نکالين * ۳۵ مين نے سب چيزين
بتائين که تم کو چاهئے که يون هي محنت کرکے کم زورونکي مدد کرو اور
خداوند يسوع کي باتين ياد رکهو جو اُسنے خود فرمايا که دنيا لينے سے
بهت مبارك هي *
۳۶ يهه باتين کهکے اُسنے گهٹهنے ٹيک کے اُن سب کے ساتهه دعا مانگي *
۳۷ وے بهت روئے اور پاؤل کے گلے لگ کے اُسے چوما * ۳۸ اور خاص کر
اُس بات کے لئے غمگين هوئے جو اُسنے کها تها که تم ميرا منهه پهر
نديکهوگے اور جهاز تك اُسے پهنچايا *

اکيسوان باب

۱ اور ايسا هوا که جب هم نے اُنسے جدا هو کے لنگر اُٹهايا تو سيدهي
راه کوس مين آئے اور دوسرے دن رودس مين پهر پطره مين * ۲ اور
ايک جهاز فينقي کو جاتے پا کے اُسپر چڑهے اور روانه هوئے * ۳ اور

تمام شہر میں ہنگامہ ہوا اور سب لوگ دوڑ کے جمع ہوئے اور پاؤل کو
پکڑکے باہر گھسیٹا اور جھٹ دروازے بند ہوگئے *
۳۱ اور جب اُنہون نے چاہا کہ اُسے مار ڈالین تو فوج کے سردار کو خبر
پہنچي کہ تمام یروشالم میں فساد اُٹھا * ۳۲ وہ اُسي دم سپاهي اور
صوبہ دارون کو لیکے اُنپر دوڑا جب اُنہون نے فوج کے سردار اور سپاهیون
کو دیکھا تو پاؤل کو مارنے سے ہاتھہ کھینچا * ۳۳ تب فوج کے سردار نے
نزدیک آکے اُسے پکڑا اور حکم کیا کہ اُسے دو زنجیر سے باندھو اور پوچھا یہہ
کون هی اور اُسنے کیا کیا * ۳۴ تو بھیڑ میں سے بعضون نے کچھہ چلاکے
کہا اور بعضون نے کچھہ جب غل کے سبب کچھہ حقیقت دریافت نکر سکا
تو حکم دیا کہ اُسے قلعہ میں لیجاہین * ۳۵ اور جب سیڑهي پر چڑھنے لگا
تو لوگون کي زیادتي کے سبب سپاهیون کو اُسے اُٹھانا پڑا * ۳۶ کیونکہ
دنگل چلانا اُسکے پیچھے پڑا کہ اُسے مارڈال * ۳۷ اور جب پاؤل کو قلعے
میں لیجانے لگے تو اُسنے فوج کے سردار سے کہا کہ مجھے پروانگي هی
کہ تجھسے کچھہ کہون اُسنے کہا تو یوناني جانتا هی * ۳۸ کیا تو وہ مصري
نہین جسنے اِن دنون کے آگے فساد اُٹھایا اور چار ہزار ڈاکو جنگل میں
لیگیا * ۳۹ پاؤل نے کہا میں یہودي قلقیہ کے نامي شہر طرسس کا رهنے
والا هون اور تیري منت کرتا کہ مجھے لوگون سے بولنے سے پروانگي دے *
۴۰ جب پروانگي پائي پاول نے سیڑهي پر کھڑے ہوکے لوگون کو هاتھہ
سے اِشارہ کیا جب سب چپ ہوئے وہ عبراني زبان میں کہنے لگا *

بائیسوان باب

۱ اي بھائیو اي آبا یہہ عذر جو اب میں تم سے کرتا هون سنو *
۲ جب اُنہون نے سنا کہ وہ عبراني زبان میں اُنسے باتین کرتا هی
تو اور بڑي چپ ہوگئے تب وہ کہنے لگا ۳ میں یہودي هون قلقیہ کے
شہر طرسس میں پیدا هوا لیکن پرورش اُسي شہر میں پائي اور باپ
دادون کي شریعت میں گملائیل کے قدمون تلے خوب دخل پایا اور
خدا کي راہ میں ایسا سرگرم رہا جیسے آج کے دن تم سب هو * ۴ میں

خالص داري كي * ۱۸ اور دوسرے دن پاول همارے ساتهه يعقوب كے
يهان گيا اور سب بزرگ وهان يكتهے تهے * ۱۹ اور آنهين سلام كركے اُسنے
جو كچهه خدا نے اُسكي خدمت كے وسيلے غير قومون مين كيا تها
برابر بيان كيا * ۲۰ اور اُنهون نے يهه سنكے خدا كي تعريف كي
اور اُسے كها بهائي تو ديكهتا هي كه كتني هزار يهودي هين جو ايمان
لائے اور سب شريعت پر بهت گرم هين * ۲۱ اور اُنهون نے تيرے حق
مين سنا هي كه تو غير قومون مين سب يهوديون كو سكهاتا هي كه
موسي سے پهر جاوين كه كهتا هي اپنے لڑكون كا ختنه نكرو اور شريعت
كے دستورون پر نچلو * ۲۲ اب كيا كيا چاهيئے لوگ هرحال مين جمع هونگے
كيونكه سنينگے كه تو آيا هي * ۲۳ سو يهه جو هم تجهے كهتے هين كر
همارے ساتهه چار شخص هين جنهون نے منت ماني هي * ۲۴ اُنهين
ساتهه ليكے آپكو اُنكے ساتهه پاك كر اور اُنكے لئے كچهه خرچ كر كه
اپنا سر منڈاوين تو سب جانينگے كه جو تيرے حق مين سنا كچهه نهين
بلكه تو آپ درست چلتا اور شريعت كو مانتا هي * ۲۵ پر جو غير
قومون مين سے ايمان لائے اُنكے حق مين همنے ٹههرا كے لكها كه
وے ايسي باتين نمانے مگر اتنا كه بتون كے چڑهائے اور لهو اور
گلا گهونٹے جانور كے كهانے اور حرام كاري سے بچے رهين *
۲۶ تب پاول نے اُن شخصون كو ساتهه ليا اور دوسرے دن آپكو
اُنكے ساتهه پاك كركے هيكل مين داخل هوا اور خبر دي كه جب تك
اُن مين هرايك كي نذر نچڑهائي جاے پاك هونے كے دن آخر كرونگا *
۲۷ اور جب وہ سات دن پورے هونے پر تهے اسيا كے يهوديون نے
اُسے هيكل مين ديكهه كے سب لوگون كو اُبهارا اور اُسپر هاتهه ڈال كے
چلايا * ۲۸ كه اي اسرائيلو مدد كرو كه يهه وهي شخص هي جو سبكو
هر جگهه قوم اور شريعت اور اس مقام كے برخلاف سكهاتا هي اور
اُسكے سوا يونانيون كو بهي هيكل مين لايا اور اس پاك مقام كو ناپاك
كيا * ۲۹ كيونكه اُنهون نے آگے طرفمس افيسي كو اُسكے ساتهه شهر
مين ديكها تها اور خيال كيا كه پاول اُسكو هيكل مين لايا * ۳۰ تب

میرے حق میں تیری گواھي قبول نکرینگے * ۱۹ میں نے کہا اے
خداوند وے جانتے ھیں کہ میں آنھیں جو تجھپر ایمان لاتے قید
کرتا اور ھرایک عبادت خانے میں کوڑے مارتا تھا * ۲۰ اور جسوقت
تیرے شہید ستیفان کا خون بہایا جاتا تھا میں بھي وھان کھڑا تھا
اور اُسکے قتل پر راضی اور اُسکے مار ڈالنے والون کے کپڑون کي
خبرداري کرتا تھا * ۲۱ پر اُسنے مجھے کہا جا میں وھین تجھے غیر قومون
کے پاس بھیجونگا *

۲۲ اُنھون نے اُسي بات تک اُسکي سنی تب زور سے چلا کے کہا کہ
ایسے شخص کو زمین پرسے اُٹھا ڈال کہ اُسکا جیتا رھنا مناسب نہین *
۲۳ اور جب وے چلاتے اور اپنے کپڑے پھینکتے اور خاک اُڑاتے تھے *
۲۴ فوج کے سردار نے حکم دیا کہ اُسے قلعہ میں لیچلو اور کہا کہ اُسے
کوڑے مار کے تحقیق کرو تاکہ معلوم ھو کہ وے کس سبب اُسپر ایسا
شور کرتے ھین * ۲۵ جب وے اُسے تسمون سے جکڑتے تھے پاؤل نے
صوبہ دار سے جو نزدیک کھڑا تھا کہا تمھین روا ھی کہ ایک شخص کو
جو رومي ھی جسپر گناہ ثابت نہوا کوڑے مارو * ۲۶ صوبہ دار نے
یہہ سنکے سردار کے پاس جاکر کہا خبردار تو کیا کیا چاھتا ھی کیونکہ
یہہ آدمي رومي ھی * ۲۷ سردار نے اُسکے پاس آکے اُسے کہا مجھے
بتا کیا تو رومي ھی اُسنے کہا جي * ۲۸ سردار نے جواب دیا کہ مین نے
بہت روپئے دیکے یہہ رتبہ پایا پاؤل نے کہا مین تو ایساھي پیدا ھوا *
۲۹ تب اُسي دم جو اُسے تحقیق کرنے پر تھے اُسے باز رھے اور سردار
اِس سبب سے کہ جانا کہ وہ رومي ھی اور اُسے باندھا تھا ڈرگیا *
۳۰ صبح کو اِس ارادے سے کہ حقیقت کو جانے کہ یہودیون نے کیون
اُسپر فریاد کي اُسکي زنجیرین کھولین اور حکم کیا کہ سردار کاھن اور
اُنکي ساري مجلس جمع ھو پھر پاؤل کو نیچے لاکے اُن کے بیچ
کھڑا کیا *

نے اس راہ کي یہان تک دشمني کي کہ مرد و عورت کو باندہ کے
قید خانہ مین ڈال کے چاھا کہ مار ڈالون * ۵ چنانچہ سردار کاھن اور
بزرگون کي ساري مجلس بھي میرے لئے گواھي دیتي ھی مین اُنسے
بھائیون کے لئے خط لیکے دمشق روانہ ھوا کہ جتنے وھان ھون اُنھین
بھي باندہ کے یروشالم مین کھینچ لاؤن تا کہ وے سزا پاوین * ۶ اور
جب مین چلا جاتا تھا اور دمشق کے نزدیک پہنچا ایسا ھوا کہ دو پہر
کے قریب ایکا ایک میرے گرد بڑا نور آسمان سے چمکا * ۷ مین زمین
پر گر پڑا اور ایک آواز سني کہ مجھے کہتي ھی کہ ای ساؤل ای
ساؤل تو مجھکو کیون ستاتا ھی * ۸ تب مین نے جواب مین کہا
ای خداوند تو کون ھی اُسنے مجھے کہا مین یسوع ناصري ھون جسے
تو ستاتا ھی * ۹ اور میرے ساتھہ والون نے اُس نور کو دیکھا اور
ڈر گئے لیکن جو مجھہ سے بولتا تھا اُسکي بات نہ سمجھے * ۱۰ تب
مین نے کہا ای خداوند مین کیا کرون خداوند نے مجھہ سے فرمایا
اُتھہ اور دمشق کو جا کہ جو کچھہ ٹھہرا ھی کہ تو کرے سب وھان
تجھہ سے کہا جایگا * ۱۱ اور جب مین اُس نور کي چمک کے سبب نہ دیکھہ
سکا تب ساتھہ والے ھاتھہ پکڑ کے لیچلے اور مین دمشق مین آیا * ۱۲ اور
حنانیاہ شریعت کے موافق دیندار شخص جو وھان کے سب رھنیوالے
یہودیون کے نزدیک نیک نام تھا * ۱۳ میرے پاس آیا اور کھڑا ھو کے
مجھسے کہا کہ ای بھائي ساؤل پھر دیکھنے لگ اُسي دم مین نے اُسے
دیکھا * ۱۴ اُسنے کہا ھمارے باپ دادون کے خدا نے تجھہ کو آگے سے
ٹھہرا رکھا کہ تو اُسکي مرضي جانے اور اُس عادل کو دیکھے اور
اُسکے منہہ سے بات سنے * ۱۵ اِس لئے کہ تو اُن باتون کا جو تو نے
دیکھین اور سنین سب آدمیون کے آگے اُسکا گواہ ھوگا * ۱۶ اور اب
کیون دیر کرتا ھی اُتھکے بپتسما لے اور خداوند کا نام لیکے اپنے
گناھون کو دھو ڈال * ۱۷ جب مین یروشالم مین پھر آیا اور ھیکل
مین دعا مانگتا تھا ایسا ھوا کہ مین بیخود ھو گیا * ۱۸ اور اُسکو دیکھا
جو مجھے کہتا تھا کہ دیر نکر اور جلد یروشالم سے نکل جا کیونکہ

۱۴ اُنھون نے سردار کاھن اور بزرگون کے پاس جا کے کہا ھم نے آپ پر لعنت کي کہ جب تک پاؤل کو مار نلین کچھہ نچکھا ئینگے * ۱۵ اِس لئے اب تم مجلس سے ملکے فوج کے سردار کو خبر دو کہ کل اُسے تمھارے پاس لاوے گوبا تم اُسکي حقیقت اور بھي زیادہ دریافت کیا چاھتے ھو اور ھم طیار ھین کہ وہ آنے ھي نپاوے کہ اُسے مارڈالین * ۱۶ اور پاؤل کا بھانجا اُنکي گھات کي خبر سنکے چلا اور قلعہ جا کے پاؤل کو خبر دي * ۱۷ تب پاؤل نے صوبہ دارون مین سے ایک کو بلا کے کہا اِس جوان کو فوج کے سردار کے پاس لیجا کہ وہ اُسے کچھہ کہا چاھتا ھی * ۱۸ پس وہ اُسے فوج کے سردار کے پاس لیگیا اور کہا کہ پاؤل قیدي نے مجھے بلا کے درخواست کي کہ اِس جوان کو تیرے پاس لاؤن کہ تجھہ سے کچھہ کہا چاھتا ھی * ۱۹ تب فوج کے سردار نے اُسکا ھاتھہ پکڑا اور اُسے الگ لیجا کے پوچھا کہ وہ کیا ھی جو مجھہ سے کہا چاھتا ھی * ۲۰ اُسنے کہا یہودیون نے ایکا کیا ھی کہ تجھہ سے درخواست کرین کہ کل پاؤل کو مجلس مین لاوے گوبا وے اُسکا حال اور بھي زیادہ دریافت کیا چاھتے ھین * ۲۱ پر تو اُنکي نمانیو کیونکہ چالیس شخص سے زیادہ اُسکي گھات مین لگے ھین جنھون نے قسم کي ھی کہ جب تک اُسے مار نلین اگر وے کھاوین یا پیئین تو اُنپر لعنت ھی اور اب وے طیار ھین اور صرف تیرے وعدے کي راہ تکتے ھین * ۲۲ تب فوج کے سردار نے اُس جوان کو رخصت کیا اور تاکید کي کہ کسي سے نکہیو کہ تو نے مجھپر یہہ بات ظاھر کي * ۲۳ اور دو صوبہ دار کو بلا کے کہا کہ قیصریہ جانے کے لئے دوسو سپاھي اور ستر سوار اور دوسو بھالہ بردار پہر رات گئے طیار رکھو * ۲۴ اور جانور بھي حاضر کرو کہ پاؤل کو سوار کرکے فیلکس حاکم کے پاس صحیح سلامت پہنچاوین * ۲۵ اور اِس مضمون کا ایک خط لکھا * ۲۶ کہ قلودیہ لوسیاس کا حاکم فیلکس بہادر کو سلام * ۲۷ اِس مرد کو یہودیون نے پکڑ کے چاھا کہ مار ڈالین مین فوج سمیت چڑہ گیا اور اُسے چھڑا لایا اور معلوم کیا کہ

تئیسوان باب

۱ تب پاؤل نے مجلس کي طرف دیکھکے کہا ای بھائیو مین آج تک
کمال نیک نیتي سے خدا کے حکمون پر چلتا رہا * ۲ اُسوقت سردارکاهن
حنانیه نے اُنکو جو اُسکے پاس کھڑے تھے حکم کیا که اُسکے منہہ پر
طمانچه مارین * ۳ تب پاؤل نے اُسے کہا ای سفیدي پھیري دیوار
تجھپر خدا کي مار پڑیگي تو بیٹھا هی که شریعت کے موافق میرا انصاف
کرے اور شریعت کے برخلاف حکم دیتا هی که مجھے مارین *
۴ اُنھون نے جو پاس کھڑے تھے کہا تو خدا کے سردارکاهن کو برا کہتا
هی * ۵ پاؤل نے کہا ای بھائیو مین نے نجانا که یہه سردارکاهن
هی کیونکه لکھا هی که تو اپني قوم کے سردار کو برا نکہه *
۶ جب پاؤل نے معلوم کیا که بعضے ذدوقي اور بعضے فروسي هین تب
مجلس مین پکارا که ای بھائیو مین فروسي اور فروسي کا بیٹا هون
اور امیدوار مردون کے جي اُٹھنے کے لئے عدالت مین کھینچ آیا * ۷ جب
وہ یہه کہہ رہا تھا فروسي اور ذادوقیون مین جھگڑا پڑا اور مجلس کا دو حصه
هوگیا * ۸ کیونکه ذادوقي کہتے هین که نه قیامت نه فرشته نه روح
هی پر فروسي دونو کے قایل هین * ۹ پھر بڑا شور هوا اور فقیہه جو
فروسیون کے فرقے کے تھے اُٹھکے جھگڑنے لگے که هم اُس آدمي مین
کچھه برائي نہین پاتے پر اگر کسو روح یا فرشتہ نے اُسے کلام کیا هو
تو هم خدا سے نلڑین * ۱۰ اور جب بڑا جھگڑا هونے لگا لشکر کے
سردار نے اِس خوف سے که وے پاؤل کے کہین ٹکڑے ٹکڑے نکرڈالین
حکم کیا که فوج اُترے اور اُسے اُنکے بیچ سے زبردستي نکال کے قلعه
مین لیجاے * ۱۱ اُسي رات خداوند نے اُسکے پاس آکے کہا ای
پاؤل خاطر جمع رکھہ که جیسي تونے میرے حق مین یروشالم مین گواهي
دي ویساهي ضرور هی که تو روم مین بھي گواهي دے *
۱۲ اور جب دن هوا کئي یہودیون نے ایکا کرکے کہا که جب تک
پاؤل کو هم مار نلین اگر کچھه کھاین یا پیئین تو همپر لعنت هی *
۱۳ اور جنھون نے آپسمین قسم کی تھي چالیس آدمي سے زیادہ تھے *

هاتھہ سے چھین لیگیا * ۸ اور اُسپر فریاد کرنیوالون کو حکم کیا تیرے پاس جاین سو اب تو خود اُسے تحقیق کرکے اُن سب چیزون کو جنکا هم اُسپر دعوي کرتے دریافت کرسکتا هی * ۹ اور یہودیون نے بهي اُسکا ساتهہ دیکے کہا کہ یہہ باتین یون هین *

۱۰ پاوُل نے حاکم سے اِشارہ پاکے جواب دیا اِسلیئے کہ مین جانتا هون کہ تو برسون سے اِس قوم کا حاکم هی مین بڑي خاطر جمعي سے اپنا عذر بیان کرتا هون * ۱۱ کیونکہ تو دریافت کرسکتا هی کہ بارہ دن سے زیادہ نہین جب مین یروشالم مین بندگي کرنے گیا * ۱۲ اور اُنهون نے هیکل مین مجهے نہ کسوکے ساتهہ بحث کرتے پایا نہ لوگون مین فساد اُٹهاتے نہ عبادت خانون مین نہ شہر مین * ۱۳ اور نہ اُن چیزون کو جسکي وے مجهپر اب تہمت کرتے ثابت کرسکتے هین * ۱۴ لیکن مین تیرے سامهنے یہہ اقرار کرتا هون کہ جس راہ کو وے بدعت کہتے هین اُسي پر اپنے باپ دادے کے خدا کي بندگي کرتا هون اور سب کو جو شریعت اور نبیون کي کتاب مین لکها هی مانتا * ۱۵ اور خدا سے یہہ اُمید رکهتا هون جسکے وے بهي منتظر هین کہ مردے جي اُٹهینگے کیا راستباز کیا ناراست * ۱۶ اور مین اِسي سے کوشش کرتا هون کہ همیشہ خدا کي اور لوگون کي بابت میرا دل مجهے ملامت نکرے * ۱۷ اب کئي برس بعد مین نذر چڑهانے اور اپني قوم کو خیرات پہنچانے آیا هون * ۱۸ اِس مین اسیا کے بعضے یہودیون نے مجهے هیکل مین پاک پایا نہ هنگامہ اور فساد اُٹهاتے * ۱۹ اُنهین چاهئے تها کہ تیرے سامهنے حاضر هوتے اور اگر مجهپر کچهہ دعوی رکهتے نالش کرتے * ۲۰ یا یهي خود کہین جب مین مجلس کے سامهنے کهڑا تها مجهہ مین کچهہ بدي پائي * ۲۱ مگر هان اُسي ایک بات کے لئے جو مین نے اُنکے بیچ کهڑا هوکے پکارا کہ مردون کے جي اُٹهنے کے سبب مین آج عدالت مین کهینچ آیا *

۲۲ جب فیلکس نے جو اُس راہ کي باتین خوب جانتا تها یہہ سنا ڈهیل مین ڈال کے کہا جب لوُسیاس فوج کا سردار آویگا مین تمهارا مقدمہ فیصل کرونگا * ۲۳ اور ایک صوبہ دار کو حکم کیا کہ پاوُل کي

رومي هی * ۲۸ اور جب چاها که دریافت کرون که اُنهون نے اُسپر
کس سبب فریاد کي تو اُسے اُنکي مجلس مين ليگيا * ۲۹ اور پايا
که وے اپني شريعت کے مسئله کی حق مين اُسپر فرياد کرتے هين
پر کوئي وجه نه تهي که قتل يا قيد کے لايق هو * ۳۰ اور جب مجهے
خبر ملي که يهودي اس مرد کي گهات مين لگے هين مين نے اُسے
جهٹ تيرے پاس بهيج ديا اور اسکے مدعيون کو بهي حکم کيا که تيرے
پاس اُسپر دعوی کرين زياده سلام *
۳۱ پس سپاهي نے حکم کے موافق پاؤل کو ليکے راتون رات انتپاترس
مين پهنچايا * ۳۲ اور صبح سوارون کو چهوڑ کے که اُسکے ساته
جاوين وے قلعه کو پهرے * ۳۳ اُنهون نے قيصريه مين پهنچکے حاکم
کو خط ديا اور پاؤل کو بهي اُسکے آگے حاضر کيا * ۳۴ حاکم نے پڑه
کے پوچها که وه کس ملک کا هی اور معلوم کرکے که قلقيه کا هی *
۳۵ کها جب تيرے مدعي حاضر هونگے مين تيري سنونگا اور حکم کيا
که اُسے هيرود کے محل مين قيد رکهين *

چوبيشوان باب

۱ پانچ دن بعد حننيا سردار کاهن نے بزرگون اور ترطلس نامے وکيل
کے ساته وهان جا کے حاکم پاس پاؤل پر نالش کي * ۲ جب وه بلايا گيا
ترطلس اُسپر فرياد کرنے لگا که ای فيلکس بهادر هم کمال شکرگذاري
سے هميشه هر جگهه اقرار کرتے هين که همين تيرے سبب بهت آرام
ملتا * ۳ اور تيري دور انديشي سے اِس قوم کا خوب بند و بست هوتا
هی * ۴ پر اِسليئے که تجهے زياده تکليف نهو مين تيري منت کرتا
هون که تو مهرباني کرکے هماري دو باتين سن * ۵ که هم نے پايا
که يهه شخص بڑي بلا اور دنيا کے سب يهوديون مين فساد اُٹهانےوالا
اور ناصريون کے فرقے کا ايک سردار هی * ۶ اُسنے کوشش کي که هيکل
کو بهي ناپاک کرکے اُسکو همنے پکڑ کے چاها که اپني شريعت موافق
اُسپر حکم کرين * ۷ پر لوسياس سردار فوج سميت آکے اُسے همارے

تو راضي هی کہ یروشالم کو جاے اور اُس بات کي تحقیقات وهان
میرے سامهنے هو * ۱۰ پاؤل نے کہا مین قیصر کي عدالت مین کهڑا
هون چاهئے کہ یہین میرا انصاف هو اور مین نے کچهہ قصور نہ کیا
چنانچہ تو بخوبي جانتا هی * ۱۱ پس اگر مین کچهہ قصور یا کوئي بات
قتل کے لایق کیا هو تو مارے جانے سے اِنکار نہین کرتا پر اگر اُن
چیزون کي جنکي وے مجهپر تہمت کرتے کچهہ اصل نہو تو کوئي اُنکي
خوشي کے لئے مجھے اُنکے حواله نہین کرسکتا مین قیصر کي دهائي
دیتا هون * ۱۲ تب فیسطس نے صلاحکارون سے مصلحت کرکے جواب دیا
کہ تونے قیصر کي دهائي دي تو قیصر هي کے پاس جایگا *
۱۳ اور کچهہ دن بیتے اگرپا بادشاه اور برنیقي قیصریہ مین آئے کہ
فیسطس کو سلام کرین * ۱۴ اور جب وے بہت دن وهان رهے فیسطس
نے پاؤل کا حال بادشاه سے بیان کیا کہ ایک شخص هی جسے فیلکس
قید مین چهوڑ گیا * ۱۵ جب مین یروشالم مین تها سردار کاهن اور
یہودیون کے بزرگون نے اُسکي فریاد کرکے چاها کہ اُسکي سزا هووے *
۱۶ اُنهین مین نے جواب دیا کہ رومیون کا دستور نہین کہ جب تک
مدعا علیہ اپنے مدعیون کے رو برو نہو اور دعوی کا جواب ندینے پاوے
اُسے قتل کے لئے حواله کرین * ۱۷ پهر جب وے جمع هوکے یہان آئے
مین نے کچهہ دیر نکرکے دوسرے هي دن عدالت کے تخت پر بیٹهکر
حکم کیا کہ اُس شخص کو لاؤ * ۱۸ پر جب اُسکے مدعي کهڑے هوئے
تو اُنهون نے اُسپر دعوی کا کوئي سبب نہ بتایا جنکا مجھے خیال تها *
۱۹ بلکہ وے اپنے دین اور کسي یسوع کي بابت جو مرگیا جسے پاؤل
کہتا تها کہ زنده هی اُسے بحث کرتے تهے * ۲۰ جب مین اُس مقدمے
کي تحقیق مین حیران تها اُسے پوچها کیا تو راضي هی کہ یروشالم کو
جاے اور وهان اِس بات کي تحقیق هو * ۲۱ پر جب پاؤل نے دهائي
دي کہ میرا اِنصاف جناب عالي هي کي تحقیق پر موقوف رهے مین نے
حکم کیا کہ اُسکي خبرداري کرین جب تک مین اُسے قیصر کے پاس
بهیج دون * ۲۲ تب اگرپا نے فیسطس سے کہا مین بهي خود چاهتا

خبرداري کر اور آرام مين رکهه اور اُسکے لوگون کو اُسکي خدمت اور
ملامت کرنے سے منع نکر *
۲۴ اور کئي دن کے بعد فيلکس نے اپني جورو دروسله کے ساتهه جو
يهودن تهي آکے پاؤل کو بلا بهيجا اور اُسے مسيح کے دين کي بات سني *
۲۵ جب وه راستبازي اور پرهيزگاري اور آنے والي عدالت کي باتين کهه
رها تها فيلکس نے کانپ کے جواب ديا اب تو فرصت پاکے مين تجهے
پهر بلاؤنگا * ۲۶ اُسے يهه بهي اُميد تهي که پاؤل رپئے ديگا که اُسکو
چهوڑ دے اس لئے اُسے اکثر بلا بهيجتا اور اُس کے ساتهه گفتگو کرتا
تها * ۲۷ جب دو برس گذرے پرکيوس فيستس کا قايم مقام هوا تب
فيلکس نے يهه چاهکے که يهوديون کو خوش کرے پاؤل کو قيد چهوڑ گيا *

پچيسوان باب

۱ اور فيستس اُس صوبه مين داخل هوکے تين دن بعد قيصريه سے
يروشالم مين گيا * ۲ تب سردار کاهن اور يهوديون کے رئيسون نے اُس
کے آگے پاؤل کي فرياد کرکے اُسے درخواست کي * ۳ اور اُس کے
مقدمه مين يهه مهرباني چاهي که اُسے يروشالم مين بلا بهيجے اور
گهات مين تهے که اُسکو راه مين مارلين * ۴ پرفيستس نے جواب ديا
که پاؤل قيصريه مين بند رهے اور مين آپ وهان جلد جانے کا اراده
رکهتا هون * ۵ اور کها پس تم مين سے جسے مقدور هو ساتهه چلے اگر
اُس شخص مين کچهه بدي هو تو اُسپر نالش کرين *
۶ اُن کے درميان دس دن سے زياده نرها اور قيصريه کوگيا اور
دوسرے دن عدالت کے تخت پر بيٹهکے حکم کيا که پاؤل کو لاوين *
۷ جب وه حاضر هوا وے يهودي جو يروشالم سے آئے تهے اُسکے آس
پاس کهڑے هوکے بڑي بڑي تهمتين جو ثابت نکر سکے پاؤل پر کرنے
لگے * ۸ اُسنے اپنے عذر مين کها که مين نے نه يهوديون کي شريعت
کا اور نه هيکل کا اور نه قيصر کا کچهه گناه کيا هے * ۹ تب فيستس
نے يهه چاه کے که يهوديون کو خوش کرے پاؤل کے جواب مين کها

۷ جسکے پانے کی اُمید پر ہمارے بارہ فرقے دل و جان سے رات دن
بندگی کیا کرتے ای بادشاہ اگر پا اُسی اُمید کے لئے یہودی
مجھپر فریاد کرتے ہین * ۸ یہہ بات تم کیون بے اعتبار ٹھہراتے ہو
کہ خدا مردون کو جلاتا ہی * ۹ ہان مین نے بھی اپنے دل مین
سمجھا کہ ضرور ہی کہ یسوع ناصری کے نام کی بہت برخلافی کرون *
۱۰ سو یہی مین نے یروشالم مین کیا اور سردار کاہنون سے اختیار پا کے
بہت سے مقدسون کو قید خانے مین کیا اور جب وے قتل ہوتے تھے
مین حامی بھرتا تھا * ۱۱ اور مین نے اکثر ہر ایک عبادت خانے مین
مار مار کے زبردستی اُنسے کفر کہوایا اور اُن پر نہایت جنون کرکے بیگانے
شہرون تک جا کے ستاتا تہا * ۱۲ اِس حال مین جب سردار کاہنون سے
اختیار اور پروانگی لیکے مین دمشق کو جاتا تھا * ۱۳ ای بادشاہ مینے
دو پہر کو راہ دیکھا کہ آسمان سے ایک نور جو سورج کی چمک سے
زیادہ تھا میرے اور میرے ساتھیون کے گرد چمکا * ۱۴ جب ہم سب
زمین پر گر پڑے مین نے کسی کی آواز سنی جو عبری زبان مین مجھسے
کہتا تھا ای ساؤل ساؤل تو مجھے کیون ستاتا ہی پینے کی کیل پر لات
مارنا تیرے لئے برا ہی * ۱۵ تب مین نے کہا خداوند تو کون ہی
وہ بولا مین یسوع ہون جسے تو ستاتا ہی * ۱۶ اب اُٹھہ اور کھڑا
ہو کیونکہ مین اِسلئے تجھپر ظاہر ہوا کہ تجھے اُن چیزون کا خدمت
کرنیوالا اور گواہ ٹھہراؤن جنھین تو نے دیکھا اور جو مین تجھپر ظاہر
کرونگا * ۱۷ مین تجھے اُس قوم اور غیر قومون سے بچاؤنگا جنکے پاس
اب مین تجھے بھیجتا ہون * ۱۸ کہ تو اُنکی آنکھین کھول دے تاکہ
وے اندھیرے سے اُجالے اور شیطان کے اختیار سے خدا کی طرف
پھرین اور گناہون کی معافی اور مقدسون مین میراث پاوین اس ایمان
کے سبب جو مجھپر ہی * ۱۹ ای بادشاہ اگرپا مین اُس آسمانی
رویا کا نافرمان بردار نہوا * ۲۰ بلکہ پہلے اُنھین جتایا جو دمشق و یروشالم
اور سارے یہودیہ کے ملک مین ہین اور غیر قومون کو بھی کہ توبہ
کرین اور خدا کی طرف پھرین اور توبہ کے موافق عمل کرین *

کہ اُس شخص کي سنون وہ بولا کہ کل تو اُسکي سنيگا *
۲۳ اور دوسرے دن جب اگرپا اور برنيغي دهوم دهام سے فوج کے
سردار اور شہر کے رئيسون کے ساتهه کچہري مين داخل هوئے اور
فيسطس کے حکم سے پاؤل کو لائے * ۲۴ تب فيسطس نے کہا اي اگرپا
بادشاہ اور اي سب صاحبو جو همارے ساتهه هو تم اُسکو دیکهتے جسپر
يہوديون کي تمام گروہ کيا يروشالم مين کيا يہان فرياد کرتے مجهے
گهيرے هي کہ نہ چاهئے کہ وہ آگے کو جيتا رهے * ۲۵ پر جب مين
نے دريافت کيا کہ اُسنے قتل کے لايق کوئي کام نہ کيا اور اُسنے خود جناب
عالي کي دهائي دي تو مين نے ٹهانا کہ اُسے بهيج دون * ۲۶ اور مجهے اُسکے
حق مين کسي بات کا يقين نہين کہ اپنے خداوند کو لکهون اسواسطے
مين نے اُسے تمهارے آگے اور اگرپا بادشاہ خاص تيرے آگے حاضر کيا
تاکہ تحقيقات کے بعد کچهہ لکهہ سکون * ۲۷ کيونکہ مجهے نامناسب معلوم هوتا
هي کہ بند هوئے کو بهيجون اور اُسپر جو تہمتين کي هين نہ بتاؤن *

چهبيسوان باب

۱ اگرپا نے پاؤل سے کہا تجهے پروانگي هي کہ اپنا عذر بيان
کرے تب پاؤل هاتهہ اُٹهاکر اپنا عذر بيان کرنے لگا * ۲ کہ اي بادشاہ
اگرپا مين اپني نيکبختي جانتا هون کہ اُن سب باتون کا جنکا يہودي
مجهہ پر دعواي کرتے هين آج تيرے سامهنے عذر بيان کرون * ۳ خاص
اسلئے کہ تو يہوديون کے تمام دستور اور مسئلون سے واقف هي سو
مين تيري منت کرتا هون کہ تهہر کے ميري سن * ۴ کہ ميري
چال جواني سے سب يہودي جانتے هين کہ کسطرح شروع سے اپني قوم
کے درميان يروشالم مين نباهتا رها * ۵ سو وے جو مجهے شروع سے
جانتے اگر چاهين تو گواهي دين کہ مين اُنکے مذهب کے سب سے
پرهيزگار فرقے کے موافق زندگي کرتا رها يعنے فروسي تها * ۶ اور اب
اُس وعدے کي اُميد کے سبب جو خدا کے همارے باپ دادے سے
کيا تها مين يہان کهڑا هون اور مجهپر نالش کرکے يہان کهڑا کيا *

نے پاؤل سے خوش سلوکي کرکے پروانگي دي کہ اپنے دوستون
کے پاس جاکے آرام پاوے * ۴ پھر وھان سے لنگر اُٹھاکے قپرس کے
نیچے سے گذرے اِس لئے کہ ھوا سامھنے کي تھي * ۵ اور جب ھم
قلکیہ اور پمفیلیہ کے سمندر سے گذرے تو میرا نامے لیقیہ کے شہر
مین آئے *

۶ صوبہ دار نے وھان اسکندریہ کا ایک جہاز پاکے جو اطلیہ کو جاتا تھا
ھمین اُسپر بیٹھایا * ۷ اور جب ھم بہت دن آھستہ آھستہ چلے اور
مشکل سے قندس کے سامھنے آئے تو اِسلئے کہ ھوا ھمین آگے بڑھنے
نہ دیتي تھي قریطي کي طرف جاکے سلموني کے سامھنے آئے * ۸ اور وھان
سے مشکل سے گذرکے اس جگہہ جو حسن بندر کہلاتا ھی پہنچے لاسیا
شہر اُسکے نزدیک تھا * ۹ جب بہت دن گذرے اور اب جہاز کے چلنے
مین خطرہ تھا اِسلئے کہ روزے کے دن بھي گذرگئے تھے پاؤل نے اُنھین
جتاکے کہا * ۱۰ ای صاحبو مین دیکھتا ھون کہ اس سفر مین نقصان
اور بڑي تباھي پہنچے گي نہ صرف بوجھے اور جہاز پر بلکہ ھماري جانون
پر بھي * ۱۱ پر صوبہ دار نے مانجھي اور جہاز کے مالک کي باتون
کو پاؤل کي باتون سے زیادہ مانا * ۱۲ اور اِسلئے کہ وہ بندر اچھا
نہ تھا کہ وھان جاڑا کاٹین اکثرون نے صلاح کي کہ وھان سے روانہ ھون
کہ اگر ھوسکے تو فینیقي مین پہنچکے جاڑا کاٹین کہ وہ قریطي کا ایک
بندر تھا جو دکھن پچھم اور اُتر پچھم کے رخ تھا *

۱۳ جب کچھہ کچھہ دکھنیا چلنے لگي تو اُنھون نے یہہ سمجھکے کہ
اپنے مطلب کو پہنچے لنگر اُٹھایا اور قریطي کا کنارہ پکڑے روانہ ھوئے *
۱۴ لیکن تھوڑي دیر بعد ایک بڑي طوفاني ھوا کا جو یورقلدون کہلاتي
ھی اُسکو طمانچہ لگا * ۱۵ اور جب جہاز اختیار مین نرھا اور ھوا کو
سنبھال نسکا تو ھم نے چھوڑدیا کہ چلا جاے * ۱۶ اور ایک ٹاپو کے تلے
جسکا نام قلاؤدي ھی بھگئے اور بڑي مشکل سے چھوٹي ناؤکو قابو مین
لائے * ۱۷ اور اُسے اُٹھاکے اُنھون نے تدبیرین کرکے جہازکو نیچے سے
باندھا اور سرتس نامے چور بالو مین دھس جانے کے ڈر سے ھم نے جہازکا

۲۱ اُنهین باتون کے سبب یہودیون نے مجهے هیکل مین پکڑکے
میرے قتل کي تدبیرکي * ۲۲ پر خدا کي مدد پاکے آج تک کهڑا هون
اور چهوٹے بڑے پر گواهي دیتا اور کچهه نهین کهتا سوا اُسکے جو نبیون
اور موسیٰ نے کها که هوگا * ۲۳ که مسیح دکهه اُٹهاویگا اور مردون کے
جي اُٹهنے کا پهلا هوکے اُس قوم اور غیر قومون کو نور پهنچاویگا *
۲۴ جب وه اپنے عذر کي یهه باتین کهتا تها فیسطس نے پکارکے کها
که اي پاؤل تو دیوانه هی بهت علم نے تجهے دیوانه کیا * ۲۵ اُسنے
کها اي فیسطس بهادر مین دیوانه نهین هون بلکه سچائي اور هوشیاري
کي باتین کهتا * ۲۶ که بادشاه جسکے سامهنے اب مین بیدهڑک بولتا
هون یهه جانتا هون اور مجهے یقین هی که کوئي بات اُن مین سے اُسپر
چهپي نهین کیونکه یهه ماجرا تو کونے مین نهین هوا * ۲۷ اي
بادشاه اگرپا کیا تو نبیون کو مانتا مین جانتا هون که مانتا هی *
۲۸ اگرپا نے پاؤل سے کها نزدیک هی که تیرے سمجهانے سے کرستیان
هو جاؤن * ۲۹ پاؤل بولا خدا کرے که صرف توهي نهین بلکه جتنے آج
میري سنتے هین فقط نزدیک هی نهین بلکه بالکل ایسے هي هون جیسا
مین هون مگر بغیر ان زنجیرون کے * ۳۰ جب اُس نے یهه کها بادشاه
اُٹها اور حاکم وبرنیقي اور جو اُنکے ساتهه بیٹهے تهے * ۳۱ اور ذرا لے مین
جاکے آپس مین کهنے لگے که یهه شخص تو کوئي ایسي بات نهین کهتا
جو قید یا قتل کے لایق هو * ۳۲ اگرپا نے فیسطس سے کها اگر قیصر
کي دهائي نه دیتا تو هو سکتا تها که یهه شخص چهوٹ جاے *

ستائسوان باب

۱ اور جب مقرر هوا که هم جهاز پر اطلیه کو جاوین اُنهون نے پاؤل اور
کتنے اور قیدیون کو یولیوس نامے ایک اغسطوسي پلٹن کے صوبه دار کے
حواله کیا * ۲ اور ادرمتي کے ایک جهاز پر جو اسیا کے کنارے کنارے
جانے پر تها چڑهکے همنے لنگر اُٹهایا اور ارسطرخس مقدونی شهر تسلنیقي
سے همارے ساتهه تها * ۳ دوسرے دن هم صیدا مین پهنچے اور یولیوس

۳۴ اب مین تمھاري منت کرتا ھون کہ کچھہ کھاؤ کہ اس مین تمھاري
سلامتي ھی کیونکہ تم مین سے کسي کا ایك بال نہ بیکیگا * ۳۵ اور
یہہ کہکے اسنے روتي لي اور اُن سب کے سامھنے خدا کا شکر کیا اور
توڑکے کھانے لگا * ۳۶ تب وے سب خاطر جمع ھوئے اور کھانے
لگے * ۳۷ اور سب ملا کے اس جہاز مین دوسو چھہتر تھے * ۳۸ اور جب
کھاکے آسودہ ھوئے اُنھون نے اناج کو سمندر مین پھینک کے جہاز
ھلکا کیا * ۳۹ اور جب دن ھوا اُنھون نے اس زمین کو نہ پہچانا پر ایک
کول دیکھا جسکے کنارے پر اُنھون نے چاھا کہ اگر ھو سکے تو جہاز کو
چڑھا لیجاوین * ۴۰ تب لنگر کاٹ کے دریا مین چھوڑ دئے اور وؤھین
پتوارکي رسي کھولي اور ھوا کے رخ پر پال چڑھا کے کنارے کي طرف
چلے * ۴۱ اور ایك جگہہ جہان دو دریا ملے تھے پہنچ کے جہاز کو زمین پر
دوڑا دیا تب گلھي دھکا کھا کے پھنس گئي اور لہرون کے زور سے پیچھا
توٹ گیا * ۴۲ اور سپاھیون کي یہہ صلاح تھي کہ بندھوؤن کو مار ڈالین
نہو کہ کوئي پیرکے بھاگ جاے * ۴۳ لیکن صوبہ دار نے یہہ چاہ کے
کہ پاؤل کو بچاوے اُنکو اُس ارادے سے باز رکھا اور حکم کیا کہ جو لوگ
پیر سکتے ھین پہلے کود کے آپ کو کنارے پر پہنچاوین * ۴۴ اور باقي
بعضے تختون پر اور بعضے جہاز کے ٹکڑون پر اور یونہین سب کے سب
سلامت زمین پر پہنچے *

اٹھائیسوان باب

۱ اور بچ جانے کے بعد اُنھون نے دریافت کیا کہ اُس ٹاپو کا نام
ملیطہ ھی * ۲ اور وھان کے جنگلي لوگون نے ھم سے نہایت سلوک کیا
کہ مینہہ اور جاڑے کے سبب آگ سلگا کے ھمین پاس بلایا * ۳ جب
پاؤل نے لکڑي کا گٹھا جمع کرکے آگ مین ڈالا ایک ناگ گرمي سے
نکل کے اُسکے ھاتھہ مین لپٹ گیا * ۴ تب اُن جنگلیون نے اُس کیڑے
کو اُسکے ھاتھہ مین لٹکتا دیکھکے آپسمین کہا کہ مقرر یہہ شخص
خوني ھی کہ اگرچہ سمندر سے بچ گیا پر خون اُسے جیتا نہین

پال وال گرا دیا اور یون هي چلے * ۱۸ جب آندهي نے همین نهایت ستایا
تو دوسرے دن اُنهون نے جهاز کا بوجهه پهینک دیا * ۱۹ اور تیسرے دن
هم نے اپنے هاتهون سے جهاز کا اسباب بهي پهینکا * ۲۰ اور جب بهت
دنون تك سورج اور تارے نظر نه آئے اور بڑي آندهي چلتي رهي آخر
کو بچنے کي اُمید همین بالکل جاتي رهي *
۲۱ اور بهت فاقون کے بعد پاؤل نے اُنکے بیچ مین کهڑے هوکے کها
که ای صاحبو لازم تها که تم هماري بات مان کے قریطي سے نه چلتے
اور یه نقصان اور تباهي نه اُتهاتے * ۲۲ اور اب مین تمهاري منت
کرتا هون که خاطر جمع رکهو کیونکه تم مین سے کسي کي جان بر باد
نهوگي مگر جهاز * ۲۳ کیونکه خدا کے فرشتے نے جسکا مین هون اور
جسکي بندگي کرتا اُسي رات کو میرے پاس آکے کها * ۲۴ ای پاؤل
مت ڈر کیونکه ضرور هی که تو قیصر کے آگے حاضر هو * ۲۵ اور
دیکهه خدا نے اِن سب کو جو تیرے ساتهه جهاز مین هین بخش دیا *
۲۶ پس ای صاحبو خاطر جمع رهو کیونکه مین خدا پر اعتقاد رکهتا
هون که جیسا مجهے کها گیا ویساهي هوگا * ۲۷ لیکن ضرور هی که هم
کسي ٹاپو مین جا پڑین * ۲۸ جب چودهوین رات آئي اور هم ادریه
کے سمندر کي لهرون مین ٹکرا رهے تهے آدهي رات کو ملاحون نے اٹکل
کیا که کسي ملك کے نزدیك پهنچے * ۲۹ تب پاني کي تهاه لي اور بیس
پرسا پایا اور تهوڑي دور بڑهکے پهر تهاه لي اور پندره پرسا پایا اور اِس
ڈر سے که ایسا نهو که چٹانون پر جا پڑین جهاز کے پیچهے سے چار لنگر
ڈالا اور چاهتے تهے که دن هو * ۳۰ اور جب ملاحون نے چاها که جهاز پر
سے بهاگ جاین اور اِس بهانے سے چهوٹي ناؤ کو سمندر مین لٹکانے لگے
که گویا گلهي پر سے لنگر ڈالا چاهتے هین * ۳۱ پاؤل نے صوبه دار اور
سپاهیون سے کها که اگر یے کشتي پر نرهین تو تم بچ نهین سکتے *
۳۲ تب سپاهیون نے چهوٹي کشتي کے رسي کاٹ کے اُسے بها دیا * ۳۳ اور
دن هونے نپایا که پاؤل نے سب کي منت کي که کچهه کهاؤ اور کها که
آج چوده دن هوئے که تم راه دیکهتے هو اور فاقه کیا اور کچهه نه کهایا *

کیونکه اُنهون نے میرے قتل کا کوئي سبب نپایا * ۱۹ پر جب یہودي
برخلاف کہنے لگے مین نے لاچاري سے قیصر کي دهائي دي اِس واسطے
نهین که اپني قوم پر فریاد کرون * ۲۰ سو اسي سبب مین نے تمهین
بلایا که تمهین دیکهون اور گفتگو کرون کیونکه اسرائیل هي کي اُمید
کے سبب اُس زنجیر سے بندها هون * ۲۱ اُنهون نے اُسے کہا که همنے
نه یہودیه سے تیرے حق مین خط پائے نه کسي نے بهائیون مین سے
آکے تیري کچهه خبر سنائي یا بدي بیان کي * ۲۲ پر هم چاهتے هین
که تجهسے سنین که تو کیا سمجهتا هی کیونکه همکو معلوم هی
که سب کہین اِس فرقے کو برا کہتے هین * ۲۳ تب اُنهون نے اُسکے
لئے ایک دن ٹهہرا کے بہتیرے اُسکے ڈیرے پر آئے اُس نے اُنسے
صبح سے شام تک بیان کیا که خدا کي بادشاهت پر گواهي دي اور موسیٰ
کي شریعت اور نبیون کي کتاب سے مسیح کے حق مین دلیلین لاکے
اُنهین سمجهایا * ۲۴ بعضون نے اُن باتون کو مانا اور بعضے بے ایمان
رهے * ۲۵ جب وے آپس مین موافق نهوئے پاؤل کے یه کہتے هي
چلے گئے که روح قدس نے اشعیا نبي کي معرفت همارے باپ دادون
سے خوب کہا * ۲۶ که تو اُس قوم کے پاس جا اور کہه که سنے کو تو
سنوگے پر نه سمجهوگے اور دیکهنے کو تو دیکهوگے پر نه سوجهیگي *
۲۷ کیونکه اُس قوم کا دل سست اور کان اُونچے هین اور اپني آنکهین
موندلین ایسا نهو که آنکهون سے دیکهین اور کانون سے سنین اور
دل سے سمجهین اور پهرین اور مین اُنهین چنگا کرون * ۲۸ پس تمکو
معلوم هووے که خدا کي نجات غیر قومون کے پاس بهیجي گئي اور
وے اُسے سنینگے * ۲۹ جب اُس نے یه کہا یہودي آپس مین بہت
بحث کرتے چلے گئے * ۳۰ اور پاؤل پورے دو برس اپنے کرائے کے گهر
مین رها اور سب کو جو اُس کے پاس آتے تهے آنے دیا * ۳۱ اور بڑي
بے پروائي اور بے روک ٹوک خدا کي بادشاهت کي منادي کرتا اور
خداوند یسوع مسیح کي باتین سکهاتا رها *

چهوڑتا هی * ۵ اور اُسنے اُس کیڑے کو آگ مین جهٹک دیا اور
اُسے کچهه نقصان نه پهنچا * ۶ پر وے دیکهتے تهے که وہ سوج جایگا
یا یکایك گرکے مر جایگا * ۷ لیکن جب وے دیر تك منتظر رهے اور
دیکها که اُسکا کچهه نبگڑا تو کچهه اور سمجهے اور کهنے لگے که یهه
ایك خدا هی *
۸ اور اُس جگهه کے نزدیك پبلیوس نامے اُس ٹاپو کے سردار کی زمین
تهی اُسنے همین اپنے گهر لیجا کے تین دن تك بڑی مهربانی سے هماری
مهمانی کی * ۹ اور یون هوا که پبلیوس کا باپ تپ اور آنولهو کی
بیماری سے پڑا تها پاؤل نے اُسکے پاس جا کے دعا مانگی اور اُسپر هاتهه
رکهکے اُسے چنگا کیا * ۱۰ جب یهه هوا تب جتنے لوگ اُس ٹاپو مین
بیمار تهے آئے اور چنگے هوئے * ۱۱ اور اُنهون نے هماری بڑی عزت کی
اور همارے چلتے وقت جو کچهه همین درکار تها لادیا *
۱۲ اور تین مهینے بعد اسکندریه جهاز پر جسکا نشان دو دیو بچه تها
اور جاڑے بهر اُس ٹاپو مین رها روانه هوئے * ۱۳ اور سیراکوس مین
لنگر کر کے تین دن رهے اور وهان سے گهوم کے ریگیوم مین پهنچے *
۱۴ اور ایك روز بعد جب دکهنیا چلی دوسرے دن پتیولی مین آئے *
۱۵ وهان بهائیون کو پایا اُنهون نے منت کی که سات دن همارے پاس
رهے اور یون هم روم کو چلے وهان سے بهائی هماری خبر سنکے اپیائی
فورم اور تین سرائے تك همارے ملنے کو آئے اور پاؤل نے اُنهین
دیکهکر خدا کا شکر کیا اور خاطر جمع هوا *
۱۶ جب هم روم مین پهنچے صوبه دار نے قیدیون کو خاص رساله کے
سپرد کیا مگر پاؤل کو پروانگی هوئی که اکیلا ایک سپاهی کے ساتهه جو
اُس کی نگهبانی کرے رهے * ۱۷ اور یون هوا که تین دن بعد پاؤل
نے یهودیون کے رئیسون کو اکٹهے کیا جب وے جمع هوئے اُنسے کها
ای بهائیو مین نے قوم کے اور باپ دادون کے دستورکے کچهه برخلاف
نه کیا تو بهی یروشالم سے باندهکے مجهے رومیون کے هاتهه مین حواله
کیا * ۱۸ اُنهون نے میرا حال دریافت کرکے چاها که مجهے چهوڑ دین

پھل پایا ویساھي کچھہ تم سے بھي پاؤن پر آج تک رکا رھا * ۱۴ کہ مین
یونانیون اور غیر یونانیون داناؤن اور نادانون کا قرضدار ھون * ۱۵ سو مین
مستعد ھون کہ تم کو بھي جو روم مین ھو مقدور بھر انجیل کي خبردون *
۱۶ کیونکہ مین مسیح کي انجیل سے شرماتا نہین اسلئے کہ وہ
ھرایک کي نجات کے واسطے جو ایمان لاتا پہلے یہودي پھر یوناني کے لئے
خدا کي قدرت ھی * ۱۷ اس واسطے کہ خدا کي راستي جو سراسر ایمان
سے ھی اُسمین ظاھر ھی جیسا کہ لکھا ھی کہ جو ایمان سے راستباز
ھی سوھي جیتا رھیگا * ۱۸ کیونکہ آدمی کي تمام بے دیني اور
نا راستي پر خدا کا غضب آسمان سے ظاھر ھی اسلئے کہ وے سچائي کو
ناراستي سے روک دیتے ھین * ۱۹ خدا کي بابت جو کچھہ معلوم ھوسکتا
اُن پر ظاھر ھی کیونکہ خدا نے اُن پر ظاھر کیا * ۲۰ اِس لئے کہ
اُسکي صفتین جو دیکھنے مین نہین آتین یعنے اُسکي قدیم قدرت اور
خدائی دنیا کي پیدایش سے اُسکے کامون پر غور کرنے مین ایسي صاف
معلوم ھوتین کہ اُنکو کچھہ عذر نہین * ۲۱ کیونکہ اگرچہ اُنھون نے
خدا کو پہچانا تو بھی خدائي کے لایق بزرگی اور شکرگذاري نکي بلکہ
باطل خیال مین پڑگئے اور اُن کے نا فہم دل تاریک ھوگئے * ۲۲ وے
آپکو دانا ٹھہرا کے نادان ھوگئے * ۲۳ اور غیر فاني خدا کے جلال کو
فانی آدمي اور پرندے اور چرندے اور کیڑون مکڑون کي مورت اور
صورت سے بدل ڈالا * ۲۴ اِس واسطے خدا نے بھي اُن کے دلون کی
خواھش پر اُنھین ناپاکي مین چھوڑ دیا کہ اپنے بدن آپس مین
بے حرمت کرین * ۲۵ اُنھون نے خدا کي سچائي کو جوتھہ سے بدل ڈالا
اور بنانے والے کو جو ھمیشہ تعریف کے لایق ھی آمین چھوڑ کے
بنائي ھوئي چیز کي پرستش اور بندگی کي * ۲۶ اس سبب سے خدا نے
اُنکو گندے شہوتون مین چھوڑ دیا کہ اُنکي عورتون نے بھي اپنا معمولي
کام اُلٹے کامون سے بدل ڈالا * ۲۷ یون ھي مرد بھي اپنے معمولي کام
عورتون سے چھوڑ کے اپني شہوت سے آپس مین چلے کہ مردون نے مردون
کے ساتھہ روسیاھي کے کام کرکے آپ سے اپني گمراھي کے لایق پھل

پاؤل کا خط رومیون کے لئے

پہلا باب

۱ پاؤل یسوع کا بندہ اور چنا ہوا رسول * ۲ جو خداکي اُس اِنجیل کے
لئے خاص کیا گیا جسکا وعدہ اُسنے آگے سے اپنے نبیون کے وسیلے پاک کتابون
مین * ۳ اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے حق مین کیا ھی
جو جسم کي نسبت داؤد کي نسل سے ھوا * ۴ مگر روح قدس کي نسبت
جي اُٹھنے کي مضبوط دلیل سے خداکا بیٹا ثابت ھوا * ۵ جس سے ھم نے
فضل اور رسالت پائي کہ سب قومین اُس کے نام پر ایمان لا کے تابع
ھون * ۶ جن مین سے تم بھي یسوع مسیح کے چنے ھوئے ھو * ۷ اُن
سب کو جو روم مین خدا کے پیارے اور چنے ھوئے مقدس ھین لکھتا
ھی ھمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تم پر فضل
اور سلامتي ھو *
۸ پہلے مین یسوع مسیح کي معرفت تم سبکے لئے اپنے خداکا شکر کرتا
ھون کہ تمام دنیا مین تمھارے ایمان کا ذکر ھی * ۹ اور خدا جسکی
خدمت مین اپني روح سے اُسکے بیٹے کي انجیل مین کرتا ھون میرا گواہ
ھی کہ مین کسطرح نت تمھین یاد کرتا * ۱۰ اور ھمیشہ اپني دعا مین
آرزو رکھتا ھون کہ اگر خداکي مرضي سے میرا سفر بخیر ھو تو تمھارے
پاس آؤن * ۱۱ کیونکہ مین بہت چاھتا ھون کہ تمھین دیکھون تا کہ
کوئي روحاني نعمت تمھین پہنچاؤن کہ تم مضبوط ھو جاؤ * ۱۲ یعنے
مین تم سے آپس کے ایمان کے سبب جو تم مین اور مجھہ مین ھی
تسلي پاؤن * ۱۳ اي بھائیو مین نہین چاھتا کہ تم اُس سے ناواقف رھو
کہ مین نے بارھا تمھارے پاس آنیکا ارادہ کیا تاکہ جیسا اور قومون سے

اور سلامتي مليگي پہلے یہودي پھر یوناني کو * ۱۱ کیونکه خدا کسي کي
طرف داري نہين کرتا *

۱۲ اِسلئے که جنکو شریعت نہین ملي اور اُنهون نے گناه کئے وے
بغیر شریعت کے هلاك هونگے اور جنهون نے شریعت پا کے گناه کئے
اُنکي سزا شریعت کے موافق هوگي * ۱۳ جسدن که خدا میري
انجیل کے موافق یسوع مسیح کي معرفت آدمیون کي پوشیده باتون کا
انصاف کریگا * ۱۴ کیونکه خدا کے نزدیك شریعت کے سننیوالے راستباز
نه تهہرینگے بلکه شریعت پر عمل کرنے والے * ۱۵ اِسلئے جب غیر
قوم جنهین شریعت نه ملي اگر طبیعت سے شریعت کے کام کرتے هین
تو وے شریعت نه پا کے اپنے لئے آپ هي شریعت هین * ۱۶ وے
شریعت کا خلاصه اپنے دلون مین لکها هوا دکهاتے هین اور اُنکي
تمیز بهي گواهي دیتي اور اُنکے خیال آپس مین الزام دیتے یا عذر
کرتے هین *

۱۷ دیکهه تو یہودي کہلاتا اور شریعت پر بهروسا رکهتا اور خدا پر گهمنڈ
کرتا * ۱۸ اور اُسکي مرضي جانتا اور شریعت کي تعلیم پا کے برے
بهلے مین فرق کرتا * ۱۹ اور آپ پر یقین رکهتا هی که مین اندهونکا
راه دکهانے والا اور اندهیرے مین رهنیوالون کے لئے روشني هون *
۲۰ اور نادانون کا سکهلانیوالا اور لڑکون کا اُستاد اور علم و سچائي کا
خلاصه جو شریعت مین هی میرے پاس موجود هی * ۲۱ پس کیا
تو جو اورون کو سکهاتا هی آپ کو نہین سکهاتا تو جو وعظ کرتا هی
که چوري نکرنا کیا آپ هي چوري کرتا * ۲۲ تو جو کہتا که زنا نکرنا
کیا آپ هي زنا کرتا تو جو بتون سے نفرت رکهتا کیا آپ هی هیکل کو
لوٹتا هی * ۲۳ اور تو جو شریعت پر گهمنڈ کرتا هی شریعت کے
نه ماننے سے خدا کے نام کي بیعزتي کرتا * ۲۴ چنانچه لکها هی که
تمهارے سبب غیر قومون مین خدا کے نام کي حقارت هوتي هی *

۲۵ ختنه فایده مند تو هی اگر تو شریعت پر عمل کرے لیکن جو تو
شریعت کے برخلاف چلنے والا هوا تو تیرا ختنه نامختوني ٹهہرا * ۲۶ اگر

پایا * ۲۸ اور جیسا اُنھون نے پسند نکیا کہ خدا کو پہچان کے یاد رکھین
خدا نے بھي اُنکو عقل کي بے تمیزي مین چھوڑ دیا کہ نالایق کام کرین *
۲۹ سو وے طرح طرح کي ناراستي حرامکاري برائي لالچ بد ذاتي سے
بھر گئے اور ڈاہ خون جھگڑا دغابازي بد خوئي سے پر ھوئے * ۳۰ کانا
پھوسي کرنے والے تہمت لگانے والے خدا کے دشمن جبر کرنے والے
گھمنڈي ترھانکہنے والے بدیون کے باني ماباپ کے نا فرمان بردار *
۳۱ بے عقل بد عہد بے درد کینہ ور بے رحم ھوئے * ۳۲ اور اگرچہ
وے خدا کا حکم جانتے کہ ایسے کام کرنے والے قتل کے لایق ھین
تو بھي نہ صرف آپ کرتے بلکہ کرنے والون سے بھي خوش ھوتے *

دوسرا باب

۱ پس اي آدمي کوئي کیون نہ ھو جو تو عیب لگاتا تجھکو کچھہ عذر
نہین کیونکہ جس بات مین تو دوسرے پر عیب لگاتا آپ کو گنہگار
ٹھہراتا ھی اِسواسطے کہ تو جو عیب لگاتا وھي کام کرتا ھی * ۲ لیکن
ھم جانتے ھین کہ ایسے کام کرنیوالون پر خدا کي طرف سے سزا کا حکم
درست ھی * ۳ اي انسان جو تو ایسے کام کرنیوالون پر عیب لگاتا اور
خود وھي کرتا کیا یہہ خیال کرتا ھی کہ خدا کي عدالت سے بچ نکلیگا *
۴ یا تو اُسکي کمال مہرباني اور برداشت اور مہلت کو ناچیز سمجھتا اور
نہین جانتا کہ خدا کي مہرباني اِسي لئے ھی کہ تو توبہ کرے *
۵ بلکہ تو اپنے سخت اور بے توبہ کئے دل سے اُس دن کي خاطر
جسمین غضب اور خدا کي عدالت حق ظاھر ھوگي اپنے لئے غضب جمع کرتا
ھی * ۶ جو ھرایک کو اُسکے کامون کے موافق بدلا دیگا * ۷ اُنکو
جو نیک کام پر قایم رھکے بزرگي اور عزت اور بقا کے چاھنیوالے ھین
ھمیشہ کي زندگي دیگا * ۸ مگر اُن پر جو فسادي اور سچائي سے مخالف
اور ناراستي کے تابع ھین قہر اور غضب ھوگا * ۹ بلکہ ھر ایک آدمي
کي جان جو برائي کرتا ھی مصیبت اور عذاب مین پڑیگي پہلے یہودي
پھر یوناني کي * ۱۰ اور ھر ایک کو جو بھلائي کرتا ھی بزرگي اور عزت

۱۳ اُنکا گلا کھلی گور هی اُنهون نے اپني زبان سے فریب دیا هی
اُن کے هونٹھون مین سانپون کا زهر هی * ۱۴ اُن کے منهه مین لعنت
اور کڑواهت بهري هی * ۱۵ اُنکے قدم خون کرنے مین تیز هین *
۱۶ اُن کي راهون مین تباهي اور پریشاني هی * ۱۷ اور اُنهون نے
سلامتي کي راه نهین پهچاني * ۱۸ اُنکي نظرون مین خدا کا خوف نهین *
۱۹ اب هم جانتے هین که جوکچهه شریعت فرماتي شریعت والون هي
سے کهتي هی تاکه سب کا منهه بند هو جاے اور ساري دنیا خدا کے
سامهنے گنهگار ٹههرے * ۲۰ پس کوئی آدمی شریعت کے کامون سے اُس
کے سامهنے راستباز نه ٹههریگا کیونکه شریعت کے وسیلے سے گناه کی
پهچان هي هی *

۲۱ پر اب خدا کي راستبازي بے شریعت هی ظاهر هوئی جسپر شریعت
اور نبی گواهی دیتے هین * ۲۲ یعنے خدا کی وه راستبازي جو یسوع مسیح
پر ایمان لانے سے سب کے لئے هی اور سب ایمان لانے والون کو ملتی
کیونکه کچهه فرق نهین * ۲۳ اِس لئے که سب نے گناه کیا اور خدا
کے جلال سے محروم هین * ۲۴ سو وے اُسکے فضل سے اُس مخلصي
کے سبب جو مسیح یسوع سے هی مفت راستباز گنے جاتے هین *
۲۵ جسے خدا نے کفاره جو اُسکے لهو پر ایمان لانے سے کام آوے ٹههرایا
تاکه اپني راستی اگلے وقت کي بابت ظاهر کرے جس مین اُسنے
صبر کرکے گناهون سے طرح دي اور اُس وقت کی بابت بهي اپنی راستی
ظاهر کرے * ۲۶ تاکه وه آپ هی راست رهے اور اُسے جو یسوع پر ایمان
لاوے راستباز ٹههراوے * ۲۷ پهر اب گهمنڈ کهان رها اُس کی جگهه
هي نرهي کس شریعت سے کیا اعمال کي شریعت سے نهین بلکه ایمان
کي شریعت سے * ۲۸ پس نتیجه یهه هی که آدمي ایمان هي سے بے
اعمال شریعت کے راستباز ٹههرتا هی * ۲۹ کیا وه صرف یهودیون کا
خدا هی اور غیر قومون کا نهین البته وه غیر قومون کا بهي هی *
۳۰ کیونکه ایک هي خدا هی جو مختونون کو ایمان سے اور نامختونون
کو بهي ایمان هی کے سبب راستباز ٹههراویگا * ۳۱ پس کیا هم

نامختون شریعت کے حکمون پر عمل کرے تو کیا اُسکی نامختونی ختنه
نه گنی جایگی * ۲۷ اور اگر ذاتی نامختون شریعت کو پورا کرے تو کیا
تجھے جو باؤجود کتاب اور ختنے کے شریعت سے برخلاف چلتا هی گنهگار
نه ٹھہرائیگا * ۲۸ کیونکه وه یہودی نہین جو ظاهر هی مین هی اور
وه ختنه نہین جو ظاهر هی جسم مین هی * ۲۹ بلکه یہودی وهی
جو باطن سے هو اور ختنه وهی جو دل اور روح سے هو نه که لفظی جسکی
تعریف آدمیون سے نہین بلکه خدا کی طرف سے هو *

تیسرا باب

۱ پس کیا یہودی کو کچھه فضیلت یا ختنے کا کچھه فایده نہین * ۲ البته
هر طرح بہت هی خاص کر یہه که وے خدا کے کلام کے امانت دار
هوئے * ۳ پھر اگر بعضے ایمان نه لائے تو کیا اُن کی بے ایمانی خدا کا
اعتبار باطل کرسکتی هی * ۴ هرگز نہین بلکه خدا سچا هی اگرچه
هرایک آدمی جھوٹھا هو چنانچه لکھا هی که تو اپنی باتون مین راست
ٹھہرے اور عدالت مین جیت جاے * ۵ پر اگر هماری ناراستی خدا کی
راستی کو ظاهر کرتی هی تو هم کیا کہین کیا خدا ناراست هی جو قہر
نازل کرتا مین تو آدمی کی طرح بولتا هون * ۶ هرگز نہین تو خدا کیونکر
دنیا کی عدالت کریگا * ۷ پھر اگر میرے جھوٹھه کے سبب خدا کی
سچائی اُسکے جلال کے لئے زیاده ظاهر هوئی تو مجھپر کیون گنهگار کی
طرح حکم هوتا هی * ۸ اور هم کیون نه برائی کرین تاکه بھلائی نکلے
چنانچه بعضے همپر یہه تہمت لگاتے هین که هم یون کہتے که برائی کرین
تاکه بھلائی حاصل هو ایسون پر سزا کا حکم حق هی *
۹ پس کیا هم اُن سے بہتر هین هرگز نہین کیونکه هم آگے بیان کر
چکے که کیا یہودی اور کیا یونانی سب کے سب گناه کے تلے دبے هین *
۱۰ جیسا لکھا هی که کوئی راستباز نہین ایک بھی نہین * ۱۱ کوئی
سمجھنے والا نہین کوئی خدا کا ڈھونڈھنے والا نہین * ۱۲ سب گمراه هین
سب کے سب نکمے هین کوئی نیکی کرنے والا نہین ایک بھی نہین *

سبب هی اس لئے کہ جہان شریعت نہین وهان نافرمانی بهی نہین *
۱۶ سو اس لئے ایمان سے هوا کہ وہ فضل ٹھہرے تاکہ وہ وعدہ تمام
نسل کے لئے باقی رهے نہ صرف اس نسل کے لئے جو شریعت والي
هی بلکہ اس کے لئے بهی جو ابیرهام کا سا ایمان رکهتي * ۱۷ وہ
اس خدا کے سامهنے جسپر وہ ایمان لایا اور جو مردون کا جلانے والا
اور ان چیزون کا جو موجود نہین یون ذکر کرتا گویا موجود هین هم سب
کا باپ هی چنانچہ لکها هی کہ مین نے تجهے بہت قومون کا باپ
مقرر کیا * ۱۸ وہ نا امیدي کي جگہہ مین امید کے ساتهہ ایمان لایا
تاکہ وہ اس کلام کے موافق کہ تیري نسل ایسي هوگي سب قومون کا
باپ هو * ۱۹ وہ سست اعتقاد نہ تها اور نہ اسنے اپنے مردے سے بدن کا
جو سو برس کے قریب کا تها اور نہ سارا کے رحم کا جو خشک هوگیا
تها کچهہ خیال کیا * ۲۰ اور وہ بے ایمانی سے خدا کے وعدے مین شک
نہ لایا بلکہ اعتقاد مین مضبوط هوکر خدا کي بڑائي کی * ۲۱ اور اسے
کمال یقین هوا کہ جو کچهہ اس نے وعدہ کیا پورا کرسکتا هی *
۲۲ اسی واسطے یہہ اس کے لئے راستبازي ٹھہري * ۲۳ اور صرف
اسیکے لئے نہین لکها کہ یہہ اس کے واسطے ٹھہري * ۲۴ بلکہ
یہہ همارے لئے بهي راستبازي ٹھہري گئي اگر هم اس پر ایمان لاوین
جس نے همارے خداوند یسوع کو مردون مین سے جلایا * ۲۵ وہ
هماري خطاؤن کے واسطے حوالہ کردیا گیا اور همارے راستباز هونے کے
لئے جلایا گیا *

پانچوان باب

۱ پس جب کہ هم ایمان کے سبب راستباز ٹھہرے تو هم مین اور
خدا مین همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے میل هوا * ۲ اور اسي
کے وسیلے سے هم اس فضل مین جس پر قایم هین ایمان کے سبب دخل
پاتے اور خدا کے جلال کی امید پر گهمنڈ کرتے هین * ۳ اور صرف
یہي نہین بلکہ مصیبتون مین بهي بڑائي کرتے یہہ جان کر کہ مصیبت

شریعت کو ایمان سے باطل کرتے هین هرگز نهین بلکه هم تو شریعت
کو قایم کرتے *

چوتها باب

۱ پهر هم کیا کهین که همارے باپ ابیرهام نے جسم کي بابت کچهه
پایا * ۲ کیونکه اگر ابیرهام اعمال کي راه سے راستباز گنا گیا تو اُس
کي بڑائي کي جگهه هی لیکن خدا کے آگے نهین * ۳ اِس لئے که
کتاب کیا کهتي هی یهی که ابیرهام خدا پر ایمان لایا اور یهه اُسکے
لئے راستبازي ٹههري * ۴ مزدور کو مزدوري دیني بخشش نهین بلکه
اُسکا حق هی * ۵ پر اُس کے لئے جو کام نهین کرتا بلکه اُس پر
جو گنهگار کو راستباز ٹههراتا ایمان لاتا هی اُسی کا ایمان راستبازي گنا
جاتا * ۶ چنانچه داؤد بهي اُس آدمي کي نیك بختي کا ذکر کرتا هی
جس کو خدا بغیر اعمال کے راستباز ٹههراتا * ۷ که مبارك وے جنکی
خطائین معاف هوئین اور جن کے گناه چهپائے گئے * ۸ مبارك وه
شخص جس کے گناهون کا حساب خداوند نلیگا * ۹ پس کیا یهه نیك بختی
مختونون هي کے لئے هی یا نامختونون کے لئے بهي هم تو کهه چکے
که ابیرهام کے لئے اُس کا ایمان راستبازي گنا گیا * ۱۰ پس وه کب
گنا گیا مختونی یا نامختونی کی حالت مین مختونی مین نهین بلکه
نا مختونی مین * ۱۱ اور اُس نے ختنے کا نشان پایا که اُس ایمان کی
راستبازي کی مهر هو جو اُسے نا مختوني مین ملي تهي تاکه وه اُن سب
کا جو نا مختوني مین ایمان لاتے هین باپ هو که اُن کے لئے بهی
راستبازي گني جاے * ۱۲ اور مختون کا بهی باپ هو نه اُن کا جو صرف
مختون هین بلکه جو همارے باپ ابیرهام کے ایمان کی بهی جو نامختونی
مین تها پیروي کرتے * ۱۳ کیونکه وه وعده جو ابیرهام اور اُسکی نسل
کے ساتهه تها که تو دنیا کا وارث هوگا سو شریعت کے وسیلے سے نهین
بلکه ایمان کي راستبازي سے * ۱۴ کیونکه اگر شریعت والے هی وارث
هین تو ایمان بے فایده اور وعده لاحاصل * ۱۵ کیونکه شریعت غصے کا

ایک خطا کے سبب سب آدمیون پر سزا کا حکم هوا ویسا هي ایک
راستبازي کے سبب سب آدمیون کے لئے زندگي کي راستبازي ٹهہري *
۱۹ کیونکه جیسے ایک شخص کي نافرمان برداري سے بہت لوگ گنہگار
ٹهہرے ویسے هي ایک کي فرمان برداري کے سبب بہت لوگ راستباز
ٹهہرینگے * ۲۰ اور شریعت درمیان مین آئي که خطا زیاده هو پر جہان گناه
زیاده هوا فضل اُس سے بهي نہایت زیاده هوا هی * ۲۱ که جیسے
گناه نے موت سے بادشاهت کي ویسا هي فضل همارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے همیشه کي زندگي کے لئے راستبازي سے
بادشاهت کرے *

چهٹها باب

۱ پس هم کیا کہین کیا گناه کرتے رهین تاکه فضل زیاده هو * ۲ هرگز نہین
هم تو گناه کي نسبت مرده هین پهر کیونکر اُس مین زندگي گذارین *
۳ کیا تم نہین جانتے که هم مین سے جنهون نے مسیح یسوع کا
باپتسما پایا اُسکي موت کا باپتسما پایا * ۴ پس موت کے باپتسمے کے
سبب اُس کے ساته گاڑے گئے تا که جیسے مسیح مردون مین سے باپ
جلال کے وسیلے سے جي اُٹها ویسے هي هم بهي نئي زندگي مین قدم
مارین * ۵ اگر هم اُسکي طرح مر کے بوئے گئے تو البته جي اُٹهنے
مین بهي اُسکي مانند هونگے * ۶ کیونکه هم جانتے هین که هماري
پراني آدمیت اُسکے ساته صلیب پر کهینچي گئي تاکه گناه کا بدن نیست
هو جاے که هم آگے کو گناه کے غلام نه بنین * ۷ کیونکه جو مرا
اُس نے گناه سے چهٹکارا پایا * ۸ پس اگر هم مسیح کے ساته مرے
تو همین یقین هی که اُس کے ساته جئینگے بهي * ۹ هم یه جانتے
هین که مسیح مردون مین سے جي اُٹها پهر نہین مرنیکا اور موت پهر
اُس پر اختیار نہین رکهتي * ۱۰ کیونکه جو موا سو گناه کي نسبت ایک
دفعه موا پهر جو جیا تو خدا کي نسبت جیا * ۱۱ اُسي طرح تم بهي
آپ کو گناه کي نسبت مرده سمجهو پر خدا کي نسبت همارے خداوند

سے صبر پیدا هوتا * ۴ اور صبر سے تجربه اور تجربه سے امید * ۵ اور
یہه امید شرمنده نہین کرتي کیونکه روح قدس کے وسیلے سے جو همین
ملا خداکي محبت همارے دل مین جاري هوتي * ۶ کیونکه جب هم
کم زور تھے مسیح عین وقت پر بے دینون کے لئے موا * ۷ که کسي
راستباز کے واسطے اپني جان دیني مشکل هے پر شاید کسي مین
یہه جرات هو که کسي بهلائي کرنیوالے کے لئے اپني جان دے *
۸ لیکن خدا نے اپني محبت هم پر یون ظاهر کي که جب هم گناه کرتے
جاتے تھے مسیح همارے واسطے موا * ۹ پس جب اُسکے لہو کے سبب
هم راستباز ٹهہرے تو کتنا هي زیاده اُسکے وسیلے قہر سے بچ رهینگے *
۱۰ کیونکه جب خدا نے هم سے جس وقت که هم دشمن تھے اپنے بیٹے کي
موت کے سبب میل کیا پس هم اب مل کر اُسکي زندگي کے سبب
کتنا هي زیاده بچ جائینگے * ۱۱ اور صرف یهي نہین بلکه اپنے خداوند
یسوع کے وسیلے جس سبب اب هم نے میل پایا خدا پر فخر کرتے هین *
۱۲ پس جسطرح ایک شخص کے وسیلے گناه اور گناه کے سبب موت
دنیا مین آئي اسي طرح موت سب مین پهیلي اِسلئے که سب نے
گناه کیا * ۱۳ کیونکه شریعت کے ظاهر هونے تک گناه دنیا مین تھا پر
جہان شریعت نہین گناه کي نسبت نہین کي جاتي * ۱۴ تو بهي موت
نے آدم سے موسیٰ تک اُن پر بهي اختیار پایا جنهون نے آدم کا سا گناه
نکیا جو آنے والے کا نشان تھا * ۱۵ پر یہه نہین که جسقدر خطا
اُسي قدر بخشش کیونکه جب ایک هي خطا کے سبب بہت سے مر گئے تو
ایک هي شخص یعنے خداوند یسوع مسیح کے فضل سے خدا کا فضل وکرم
بہتون پر کہین زیاده هوگا * ۱۶ اور جو کچهه اُس ایک گنہگار سے هوا
سو بخشش برابر نہین کیونکه ایک هي خطا کے سبب سزا کا حکم هوا
پر راستباز هونے کے لئے بہت خطاؤن کي بخشش هے * ۱۷ کیونکه
اگر ایک کی خطا کے سبب موت نے ایک هي کے وسیلے سے بادشاهت
کي تو وے جو کمال فضل اور راستبازي کا انعام پاتے هین ایک یسوع
مسیح کے وسیلے زندگي مین کیا هي بادشاهت کرینگے * ۱۸ پس جیسا

ساتوان باب

۱ اى بهائیو تم نہین جانتے مین تو اُن سے کہتا هون جو شریعت سے
واقف هین کہ جب تك آدمي جیتا هى اُس پر شریعت کا حکم هى *
۲ کیونکہ بیاهي عورت شریعت کے موافق اپنے خصم کي زندگي تك
اُس کی قید مین هى پر اگر خصم مرے تو وہ اپنے خصم کی قید سے چھٹ
جاتي هى * ۳ پس خصم کے جیتے جی اگر وہ دوسرے کو کرے تو
زناکار ٹھہریگي پر اگر خصم مرگیا تو وہ اُس قید سے چھٹ گئی کہ
اگر دوسرے مرد کو کرے زناکار نہ هوگی * ۴ سو اى میرے بهائیو
تم مسیح کے بدن کے سبب شریعت کی نسبت مرگئے هو کہ تم دوسرے کے
هو جاؤ جو مردون مین سے جی اُٹھا تاکہ هم خدا کے لئے پھل لاوین *
۵ کیونکہ جب هم جسماني تھے گناہ کي خواهشین جو شریعت کے سبب
تھین همارے بند بند مین موت کے پھل لانیکو اثر کرتین * ۶ پر اب
جو هم مرگئے تو شریعت سے جسکی قید مین تھے چھوٹ گئے ایسا کہ
روح کے نئے طور سے نہ کہ حرف کے پرانے طور سے بندگی کرین *
۷ پھر هم کیا کہین کیا شریعت گناہ هى هرگز نہین بلکہ بغیر
شریعت کے مین گناہ کو نہین پہچانتا کیونکہ مین لالچ کو نہ جانتا اگر
شریعت نہ کہتي کہ تو لالچ نکر * ۸ پر گناہ نے شریعت کے سبب
قابو پاکر مجھہ مین هر طرح کے لالچ پیدا کئے کیونکہ شریعت کے
بغیر گناہ مردہ هى * ۹ کہ مین آگے بے شریعت جیتا تھا پر جب حکم
آیا گناہ جی اُٹھا اور مین مرگیا * ۱۰ اور وهی حکم جو زندگی کے لئے تھا
میرے لئے موت کا سبب هوا * ۱۱ کیونکہ گناہ نے حکم کے وسیلے قابو
پاکر مجھے بہکایا اور اُسی کے سبب مار ڈالا * ۱۲ پس شریعت تو پاك
هى اور حکم پاك اور سچا اور خوب هى *
۱۳ پس کیا جو خوب هى میرے لئے موت کا سبب هوا هرگز نہین
بلکہ گناہ نے تاکہ اُس کا گناہ هونا ظاهر هو اچھي چیز کے وسیلے موت
مجھہ مین پیدا کی کہ گناہ حکم کے وسیلے نہایت هي برا معلوم هو *
۱۴ کیونکہ هم جانتے هین کہ شریعت روحاني هى پر مین جسماني

یسوع مسیح کے وسیلے زندہ * ۱۲ پس گناہ تمھارے نیست ہونے والے
بدن پر سلطنت نکرے کہ تم جسماني خواهشون مین اُس کے
فرمان بردار هو جاؤ * ۱۳ اور نہ اپنے انگ گناہ کے حوالے کرو کہ ناراستي
کے هتھیار بن جاوین بلکہ اپنے تئین اِسطرح خدا کو سونپو جیسے مر کے
جي اُٹھے اور اپنے انگ خدا کے سپرد کرو تاکہ راستی کے هتھیار بنین *
۱۴ اِس لئے کہ گناہ تم پر حکومت نہ کر سکیگا کیونکہ تم شریعت کے
اختیار مین نہین بلکہ فضل کے اختیار مین هو *
۱۵ پس اِس لئے کہ هم شریعت کے اختیار مین نہین بلکہ فضل کے
اختیار مین کیا گناہ کیا کرین هرگز نہین * ۱۶ کیا تم نہین جانتے کہ جسکی
تابعداري مین تم آپ کو غلام کي مانند سونپتے هو اُسیکے غلام هو
جسکي تابعداري کرتے خواہ گناہ کي جسکا آخر موت هو خواہ فرمان
برداري کي جسکا پھل راستبازي هے * ۱۷ پر خدا کا شکر کہ تم
جو آگے گناہ کے غلام تھے تعلیم کے سانچے مین ڈھالے جاکے دل سے
فرمان بردار هوئے * ۱۸ اور گناہ سے چھوٹ کر راستبازي کے غلام بنے *
۱۹ مین تمھارے جسم کي کم زوري کے سبب آدمي کي طرح بیان کرتا
هون کیونکہ جیسے تم نے اپنے انگ ناپاکي اور شرارت کي غلامي مین
سونپے تھے تاکہ شرارت کرین ویسے هي اب اپنے انگ راستبازي کي
غلامي مین پاک هونے کے واسطے سونپو * ۲۰ کیونکہ جب تم گناہ
کے غلام تھے راستبازي سے آزاد تھے * ۲۱ بس تم نے اُن کامون سے
جن سے اب شرمندہ هو کیا پھل پایا کیونکہ اُنکا انجام موت هے *
۲۲ پر اب تم گناہ سے چھوٹ کر خدا کے بندے هو کے پاکیزگي کا پھل
لاتے هو اور آخر همیشہ کي زندگي هے * ۲۳ کیونکہ گناہ کا عوض
موت هے پر خدا کي بخشش همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے
همیشہ کي زندگي هے *

سزا کا حکم دیا * ۴ تاکه هم مین جو جسم کے طور پر نهین بلکه
روح کے طور پر چلتے هین شریعت کي راستي پوري هو * ۵ کیونکه
وے جو جسم کے طور پر هین اُن کا مزاج جسماني هی پر وے جو
روح کے طور پر هین اُنکا مزاج روحاني * ۶ که جسماني مزاج موت
هی پر روحاني مزاج زندگاني اور سلامتي * ۷ اِس لئے که جسماني
مزاج خدا کا دشمن هی کیونکه خدا کي شریعت کے تابع نه هی
اور نه هو سکتا * ۸ اور جو جسماني هین خدا کو پسند نهین آسکتے *
۹ پر تم جسماني نهین بلکه روحاني هو اگر خدا کا روح تم مین بستا
هی پر جسمین مسیح کا روح نهین وه اُس کا نهین * ۱۰ اور اگر مسیح
تم مین هی تو بدن البته گناه کے سبب مرده هی پر روح راستي کے
سبب زنده * ۱۱ پهر اگر اُس کا روح جسنے یسوع کو مردون مین سے
جلایا تم مین بسے تو مسیح کا جلانے والا تمهارے مردے بدن کو بهي
اپنے اُس روح کے وسیله جو تم مین بستا هی جلاویگا *
۱۲ پس ای بهائیو هم کچهه جسم کے قرضدار نهین که جسم کے طور پر
چلین * ۱۳ کیونکه اگر تم جسم کے طور پر زندگی کرو تو مروگے پر
اگر روح سے بدن کي بري خواهشون کو مارو تو جیؤگے * ۱۴ اِسلئے که
جتنے خدا کے روح کي هدایت سے چلتے وے هي خدا کے فرزند هین *
۱۵ که تم نے غلامي کا روح نهین پایا که پهر ڈرو بلکه لیپالك هونیکا
روح پایا جس سے هم ابا یعنے ای باپ پکار پکار کهتے هین * ۱۶ وهي
روح همارے روح کے ساتهه گواهي دیتا که هم خدا کے فرزند هین *
۱۷ اور جب فرزند هوئے تو وارث بهی یعنے خدا کے وارث اور میراث مین
مسیح کے شریك بشرطیکه هم اُس کے ساتهه دکهه اُٹهاوین تاکه اُسکے
ساتهه جلال بهي پاوین *
۱۸ کیونکه میري سمجهه مین اُس وقت کے دکهه درد اس لایق نهین
که اُس جلال کے جو هم پر ظاهر هونے والا هی مقابل هون *
۱۹ که خلقت کمال آرزو سے خدا کے فرزندون کے ظاهر هونے کي راه تکتي
هی * ۲۰ اِس لئے که خلقت خرابي مین پهنسي اپني خوشي سے نهین

اور گناه کے هاتهه بک گیا هون * ۱۵ که جو مین کرتا هون پسند نهین
کرتا کیونکه جو مین نهین چاهتا سو کرتا بلکه جس سے مجهے نفرت
هی وهي کرتا هون * ۱۶ پس جب مین وهي کرتا هون جو نهین چاهتا
تو مین قبول کرتا هون که شریعت خوب هی * ۱۷ سو اب مین اسکا
کرنیوالا نهین بلکه گناه جو مجهه مین بستا هی * ۱۸ کیونکه مین
جانتا هون که مجهه مین یعنی میرے جسم مین کوئي اچهي چیز نهین
بستي اسواسطے که مین چاهتا تو هون پر جو کچهه اچها هی
کرنے نهین پاتا * ۱۹ که جو نیکي مین چاهتا هون نهین کرتا بلکه
وه بدي جسے مین نهین چاهتا سو هي کرتا هون * ۲۰ پس جبکه مین
جسے نهین چاهتا وهي کرتا هون تو پهر مین اس کا کرنیوالا نهین بلکه
گناه جو مجهه مین بستا هی * ۲۱ غرض مین وه شریعت پاتا هون که
جب مین نیکي کیا چاهتا هون تو بدي میرے پاس موجود هوتي *
۲۲ کیونکه مین باطني انسانیت سے خدا کي شریعت پر راضي هون *
۲۳ مگر دوسري شریعت اپنے بدن بدن مین دیکهتا هون جو میري عقل
کي شریعت سے لڑتي اور مجهے اس گناه کي شریعت کا جو میرے
بدن بدن مین هی گرفتار کرتي * ۲۴ افسوس مین تو سخت مصیبت
مین هون اس موت کے بدن سے مجهے کون چهڑاویگا * ۲۵ خدا کا شکر
کرتا هون که همارے خداوند یسوع مسیح کا وسیله غرض مین تو اپني
عقل سے خدا کي شریعت بجا لاتا هون پر جسم سے گناه کي شریعت *

آٹهوان باب

۱ پس اب جو مسیح یسوع مین هین اور جسم کے طور پر نهین بلکه
روح کے طور پر چلتے ان پر سزا کا حکم نهین * ۲ کیونکه اس روح
زندگي کي شریعت نے جو مسیح یسوع مین هی مجهے گناه اور موت
کي شریعت سے چهڑا دیا * ۳ اس لئے جو شریعت سے جسم کي
کمزوري کے سبب نهو سکا سو خدا سے هوا که اس نے اپنے بیٹے کو
گنهگار جسم مین کي صورت مین گناه کے سبب بهیج کر گناه پر جسم مین

مرگیا بلکہ جي بھي اُٹھا اور خدا کي دھني طرف بیٹھا ھی وہ تو ھماري
سفارش کرتا ھی * ۳۵ کون ھم کو مسیح کي محبت سے جدا کریگا
مصیبت یا تنگي یا ستایا جانا یا کال یا ننگا رھنا یا خطرہ یا تلوار *
۳۶ چنانچہ لکھا ھی کہ ھم تیري خاطر دن بھر مارے جاتے ھین
اور ذبح کي بھیڑون کے برابر گنے جاتے ھین * ۳۷ بلکہ ھم اُن
سب چیزون پر اُسکے وسیلے جس نے ھم سے محبت کي نہایت غالب
ھوتے ھین * ۳۸ کیونکہ مجھہ کو یقین ھی کہ نہ موت نہ زندگي
نہ فرشتے نہ حکومتین نہ قدرتین اور نہ حال نہ استقبال کي چیزین *
۳۹ نہ بلندي نہ پستي اور نہ کوئي دوسرا مخلوق ھم کو خدا کي اُس
محبت سے جو ھمارے خداوند مسیح یسوع مین ھی جدا کر سکیگي *

نوان باب

۱ مین مسیح کے سامھنے سچ بولتا ھون جھوٹھہ نہین کہتا اور میرا دل
بھي روح قدس کي معرفت میرا گواہ ھی * ۲ کہ مجھے بڑا غم اور
رنج میرے دلکا ھردم ھی * ۳ کہ مین یہان تک چاھتا تھا کہ اگر
ھوسکے تو اپنے بھائیون کے بدلے جو جسم کي رو سے میرے قرابتی ھین
مسیح سے محروم ھوؤن * ۴ وے اسرائیلي ھین اور لیپالک ھونا اور جلال
اور وثیقے اور شریعت پانا اور عبادت اور وعدے اُن ھي کے ھین *
۵ اور باپ دادے اُن ھي مین کے ھین اور جسم کي نسبت مسیح بھي
اُن ھي مین سے ھوا جو سبھونکا خدا ھمیشہ مبارک ھی آمین *
۶ لیکن یہہ نہ سمجھا چاھئے کہ خدا کا کلام باطل ھوگیا اس لئے
کہ سب جو اسرائیل مین سے ھین اسرائیلي نہین * ۷ اور نہ اس سبب
سے کہ وے ابیرھام کي نسل ھین سب فرزند ھین کیونکہ فرمایا ھی
کہ اسحاق ھي سے تیري نسل کہلائیگي * ۸ یعنے نہ وے جو جسم کے
بیٹے ھین خدا کے فرزند ھین بلکہ وھي فرزند جو وعدے کے ھین
نسل گنے جاتے ھین * ۹ کیونکہ وعدے کي بات یہي ھی کہ
مین اُسي وقت آونگا اور سارا ایک بیٹا جنیگي * ۱۰ اور صرف اتنا ھي

بلکه پهنسانے والے کے سبب * ۲۱ اِس اُمید پر کہ خلقت بهي غلامي
کي خرابي سے چهوٹ کے خدا کے فرزندون کے جلال کي آزادگي مین
داخل هوؤے * ۲۲ کیونکه هم جانتے هین که ساري خلقت مل کے
اب تک چیخین مارتي اور اُسے پیرہن لگي هین * ۲۳ اور فقط وہ نہین
بلکه هم بهي جنهین روح کا پہلا حاصل ملا آپ سے کراهتے هین اور
لیپالك هونے یعنے اپنے جسمون کي رهائي کي راہ تکتے هین * ۲۴ که
هم اُمید سے بچ گئے هین اور اُمید اُن چیزونکي بابت جو نظر آوین
اُمید نہین هی کیونکه جو چیز کوئي دیکهتا اُس کا اُمید وار کسطرح
هو سکتا هی * ۲۵ پر جسے هم نہین دیکهتے اگر هم اُس کے
اُمید وار هین تو صبر سے اُسکي راہ تکتے هین * ۲۶ اُسیطرح وہ
روح بهي هماري کمزوریون مین هماري مدد کرتا هی کیونکه جو
دعا مانگني همین ضرور هی هم نہین جانتے پر وہ روح ایسي آهین
بهر کے که جنکا بیان نہین هوسکتا هماري سفارش کرتا هی * ۲۷ اور
وہ جو دلون کا جاننے والا هی جانتا هی که روح کا کیا مطلب هی
که وہ خدا کي مرضي کے مطابق مقدس لوگون کي سفارش کرتا
هی * ۲۸ اور هم جانتے هین که ساري چیزین اُنکي بهلائي کے لئے
جو خدا سے محبت رکهتے هین مل کے فاید، بخشتي هین یے وے هین
جو خدا کے ارادے کے موافق بلائے گئے * ۲۹ که جنهین اُسے پہلے
سے پہچانا اُنهین آگے سے ٹهہرایا که اُسکے بیٹے کے هم شکل هون
تاکه وہ بہت سے بهائیون مین پہلوٹا ٹهہرے * ۳۰ اور جنهین اُسنے
آگے سے ٹهہرایا اُسنے اُنکو بلایا بهي اور جنهین بلایا اُنکو راستباز بهي
ٹهہرایا اور جنکو راستباز ٹهہرایا اُن کو جلال بهي بخشا *

۳۱ پس هم اُن باتون کو کیا کہین اگر خدا هماري طرف هی تو کون
همارا مخالف هوگا * ۳۲ جس نے اپنے بیٹے هي کو دکهہ نه چهوڑا بلکه
هم سب کے لئے سونپ دیا تو وہ اُس کے ساتهہ سب چیزین بهي همین
کیونکر نه بخشیگا * ۳۳ خدا کے چنے هوؤن پر کون دعوی کریگا
اُنکا راستباز ٹهہرانے والا خدا * ۳۴ کون سزا کا حکم دیگا مسیح جو

خدا کے فرزند کہلاوینگے * ۲۷ اور اشعیا اسرائیل کي بابت پکارتا هی
که اگرچه بني اسرائیل شمار مین دریا کي ریت کے برابر هین لیکن
اُن مین سے تهوڑے بچ جائیگے * ۲۸ کیونکه وه حساب کو راستي سے
پورا اور فیصل کرتا هی که خداوند زمین مین مختصر حساب کریگا *
۲۹ اور چنانچه اشعیا نے آگے کہا که اگر لشکرون کا خداوند همارے
لئے نسل باقي نه چهوڑتا تو هم سدوم کي مانند اور عمورا کے برابر هوتے *
۳۰ پس اب هم کیا کہین که غیر قومون نے جو راستبازي کي تلاش
مین نه تهین راستبازي حاصل کي یعنے وه راستبازي جو ایمان سے هی *
۳۱ پر اسرائیل راستبازي کي شریعت کي تلاش کرکے راستبازي کي
شریعت تک نہین پہنچا هی * ۳۲ کس لئے اس لئے که اُنهون نے
ایمان سے نہین بلکه شریعت کے کامون سے اُس کي تلاش کي کیونکه
اُنهون نے ٹهوکر کهلانے والے پتهر سے ٹهوکر کهائي * ۳۳ چنانچه
لکها هی که دیکهو مین صیہون مین ایک ٹهیس کهلانے والی
چٹان اور ٹهوکر کهلانے والا پتهر رکهتا هون اور جو کوئي اُس پر
ایمان لاتا هی سو شرمنده نہوگا *

دسوان باب

۱ اي بهائیو میرے دل کي خواهش اور خدا سے میري دعا اسرائیل
کي بابت یہه هی که وے نجات پاوین * ۲ مین اُنکا گواه هون که
وے خدا کی بابت غیرت مند تو هین پر دانائي سے نہین * ۳ اسلئے
که وے خدا کي راستبازي کو نه جان کے اور کوشش کرکے که اپني
راستبازي قایم کرین خدا کي راستبازي کے تابع نہوئے * ۴ که هرایک
ایمان لانے والے کي راستبازي کے لئے مسیح شریعت کي غایت
ٹهہرے * ۵ که وه راستبازي جو شریعت کي هی موسي اِس کا ذکر
یون کرتا هی که جس اِنسان نے اِن کامون کو کیا وه اُن کے سبب
جیتا رهیگا * ۶ پر وه راستبازي جو ایمان سے هی یون کہتي هی که
تو اپنے دل مین مت کہه که آسمان پر کون چڑهیگا یعنے مسیح کو اُتار

نہین بلکہ ربقہ بھی جب ایک شخص سے یعنے ہمارے باپ اسحاق سے
حاملہ ہوئي * ۱۱ اور ہنوز لڑکے پیدا نہوئے اور نہ نیک اور بد کے فاعل
تھے تب اس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا * ۱۲ تاکہ چننے
مین خدا کا ارادہ جو کامون پر نہین بلکہ بلانے والے پر موقوف ھی
قایم رہے * ۱۳ جیسا لکھا ھی کہ مین نے یعقوب سے محبت کي اور
عسوع سے عداوت رکھي *
۱۴ پس ہم کیا کہین کیا خدا کے یہان بے انصافي ھی ایسا نہووے *
۱۵ کہ وہ موسیٰ سے کہتا ھی مین جس پر رحم کیا چاھتا ہون اُس پر
رحم کرونگا اور جس پر مہر چاھتا ہون اُس پر مہر کرونگا * ۱۶ پس
یہہ نہ چاہنے والے نہ تلاش کرنے والے پر بلکہ خدائے رحیم پر
موقوف ھی * ۱۷ اور کتاب فرعون سے کہتي ھی کہ مین نے اتنے
لئے تجھے بڑھایا کہ تیرے وسیلے سے اپني قدرت ظاہر کرون اور میرا نام
تمام روے زمین پر مشہور ہووے * ۱۸ پس وہ جس پر چاھتا ھی
رحم کرتا ھی اور جسے چاھتا ھی سخت کرتا ھی *
۱۹ پس تو یہہ مجھہ سے کہیگا پھر وہ کیون ملامت کرتا ھی کسنے اُس
کے ارادے کا مقابلہ کیا * ۲۰ اي آدمي تو کون ھی جو خدا سے
تکرار کرتا ھی کیا کاریگري کاریگر کو کہہ سکتي ھی کہ تونے
مجھے کیون ایسا بنایا * ۲۱ کیا کمہار کا متي پر اختیار نہین کہ وہ ایک ھی
لوندے مین سے ایک برتن عزت کا اور دوسرا بے عزتي کا بناوے * ۲۲ اگر
خدا نے اس ارادے سے نہ اپنے غصے کو ظاہر کرے اور قدرت کو
دکھاوے قہر کے برتنون کي جو تباہ کرنے کے لایق تھے نہایت برداشت
کی * ۲۳ اور اپنے بے نہایت جلال کو رحم کے برتنون پر جو اُس نے
حشمت کے لئے آگے طیار کئے تھے ظاہر کیا تو کیا ہوا * ۲۴ یعنے ہم پر
جنہین نہ فقط یہودیون مین سے بلکہ غیر قومون مین سے بھی بلایا *
۲۵ چنانچہ ہوشیع کي کتاب مین یون کہتا ھی کہ مین غیر قوم کو
اپني قوم کہونگا اور جو پیارے نہ تھے اُنہین پیارا کہونگا * ۲۶ اور جس
جگہہ یہہ اُن سے کہا گیا کہ تم میري قوم نہین ہو اُسي جگہہ وے زندہ

گیارهوان باب

۱ بس مین کهتا هون کیا خدانے اپني قوم کو خارج کردیا ایسا نهووے
کیونکه مین بهي اِسرائیلي ابیرهام کي نسل مین اور بن یمین کے
گهرانے سے هون * ۲ خدانے اپني اُس قوم کو جسے اُس نے پهلے سے
جانا خارج نهین کیا کیا تم نهین جانتے هو که اِلیا کے حق مین کتاب
کیا کهتي هی که وه کیونکر خدا سے اسرائیل پر فریاد کرکے کهتا
هی * ۳ که ای خداوند اُنهون نے تیرے نبیون کو قتل کیا اور
تیري قربان گاهون کو ڈهایا اب مین اکیلا باقي هون اور وے میري جان
کي بهي فکر مین هین * ۴ پر کلام الٰهي اُس کو کیا کهتا هی یهه
که مین نے اپنے لئے سات هزار آدمي بچارکهے هین جنهون نے بعل
کے آگے گهٹهنا نهین ٹیکا * ۵ پس اِسي طرح اُس وقت بهي کتنے هي
فضل سے برگزیده هوکے باقي رهے هین * ۶ پهر اگر فضل سے هی
تو اعمال سے نهین نهین تو فضل فضل نرهیگا اور اگر اعمال سے هی
تو فضل پهر کچهه نهین نهین تو عمل عمل نرهیگا *
۷ پس یهه کیا هی که اسرائیل جس چیز کي تلاش کرتا هی وه
اُس کو نه ملي پر چنے هوؤن کو ملي اور باقي اندهے رهے * ۸ چنانچه
لکها هی که خدانے آج تک اُنهین اونگهنے والي روح اور آنکهین
که ندیکهین اور کان که نه سنین دئے هین * ۹ اور داؤد کهتا هی
که اُنکا دسترخوان جال اور پهندا اور ٹهوکر کهلانے والا پتهر اور اُنکي
سزا کا سبب هووے * ۱۰ اُنکي آنکهین تاریک هو جاوین که وے
ندیکهین اور تو اُنکي پیٹهه کو همیشه جهکا رکهه *
۱۱ پس مین کهتا هون که کیا اُنهون نے ایسي ٹهوکر کهائي که گر
پڑے ایسا نهو مگر اُن کے گرنے کے باعث نجات غیر قومون کو ملي
تاکه اُنهین اُنسے غیرت آوے * ۱۲ پر اگر اُن کا گرنا دنیا کے لئے دولت
هوئي اور اُن کي گهٹي غیر قومون کے لئے دولت تو اُنکا کمال کتنا هي
زیاده دولت نهوگا * ۱۳ مین غیر قوم کا رسول هوکر تم غیر قومون سے
بولتا هون اور اپني خدمت کي بڑائي کرتا هون * ۱۴ تاکه مین کسي

لانے کو * ۷ یا غار مین کون اُتریگا یعنے مسیح کو مردون مین سے اُٹھا
لانے کو * ۸ پھر کیا کہتي هی یہہ کہ کلام تیرے نزدیك تیرے منہہ
اور تیرے دل مین هی یہہ وهي کلام ایمان کا هی جس کی هم
منادي کرتے هین * ۹ کہ اگر تو اپني زبان سے خداوند یسوع کا اقرار
کرے اور اپنے دل سے ایمان لاوے کہ خدانے اُسے پھرکے جلایا تو
تو نجات پاویگا * ۱۰ کیونکہ راستبازي کے لئے دل سے ایمان لانا هی
اور نجات کي خاطر منہہ سے اقرار کرنا * ۱۱ چنانچہ کتاب یہہ کہتي هی
کہ جو کوئي اُسپر ایمان لاتا هی شرمنده نہوگا * ۱۲ پس یہودیون اور
یونانیون مین کچھہ تفاوت نرها کیونکہ وهي جو سب کا خداوند هی
اُن سب کو جو اُس کا نام لینے والے هین نہایت بخشنے والا هی *
۱۳ کیونکہ هرایك جو خداوند کا نام لیگا بچایا جایگا *
۱۴ پس جسپر وے ایمان نہین لائے اُسکا نام کیونکر لیوین اور جسکو
اُنھون نے نہین سنا اُسپر کیونکر ایمان لاوین اور منادي کرنے والے
کے بغیر کیونکر سنین * ۱۵ اور اگر بھیجے نجاوین تو کیونکر منادي
کرین چنانچہ یہہ لکھا هی کہ جو صلح اور اچھي چیزون کي خوش
خبري دیتے هین کیا مبارک قدم هین * ۱۶ لیکن سب نے یہہ خوشخبري
مان نلي کہ اشعیا کہتا هی کہ ای خداوند کون هماري منادي پر
ایمان لایا * ۱۷ پس ایمان سن لینے سے اور سن لینا خدا کے کلام سے
آتا هی * ۱۸ پر مین کہتا هون کیا اُنھون نے نہین سنا البتہ اُن کي
آواز تمام روے زمین پر اور اُنکي باتین دنیا کی حدون تك پہنچین *
۱۹ پھر مین کہتا هون کیا اسرائیل آگاه نہوا موسی نے تو پہلے کہا کہ
مین اُن سے جو قوم سے باهر هین تم کو غیرت دلاؤنگا اور قوم نادان سے
تمکو غصے پر لاؤنگا * ۲۰ پر اشعیا بڑا بے پروا هی اور کہتا هی
جنھون نے مجھے نہین ڈھونڈھا مجھکو پاگئے جنھون نے مجھے نہین
پوچھا اُن پر مین ظاهر هوا * ۲۱ لیکن وه اسرائیل کے حق مین یون کہتا
هی کہ مین اپنے هاتھہ دن بھر ایک قوم کے لئے جو نافرمان بردار
اور حجتي هی بڑھائے رها *

طرف سے مقرر هین * ۲ پس جو کوئي حکومت کا سامهنا کرتا هی
سو خدا کي مقرري بات کا مخالف هی اور وے جو مخالف هین سو
آپ هي سزا پاوینگے * ۳ که حاکم نیکوکارون کو نهین بلکه بدکارون
کو خوف کا باعث هی پس اگر تو چاهے که حکومت سے نڈر رهے
تو نیکي کر که وه تیري تعریف کریگا * ۴ کیونکه وه خدا کا خادم
تیري بهتري کے لئے هی پر اگر تو برا کرے تو ڈر که وه تلوار عبث
نهین پکڑتا که وه خدا کا خادم بدکار کو سزا دیکے بدلا لینے والا هی *
۵ پس تابع رهنا نه صرف غضب کے سبب بلکه نیک نیتي کے واسطے بهي
ضرور هی * ۶ اسلئے تم خراج بهي دو که وے خدا کے خادم هین
تاکه اُس کام مین مشغول رهین * ۷ پس سب کا حق ادا کرو جس کو
خراج چاهئے خراج اور جس کو محصول چاهئے محصول دو اور جس سے ڈرا
چاهئے ڈرو اور جس کي عزت کیا چاهئے عزت کرو *
۸ سوا آپس کي محبت کے کسي کے قرضدار نهو کیونکه جو اَورون
سے محبت رکهتا هی اُسنے شریعت کو پورا کیا هی * ۹ اِس واسطے
که یے حکم جو هین که تو زنا نکر قتل نکر چوري نکر جهوٹهي
گواهي ندے لالچ نکر اور دوسرے حکم جو هین اُن کا خلاصه
اُس بات مین هی که تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو
کرتا هی * ۱۰ که محبت وه هی جو اپنے پڑوسي سے بدي نهین
کرتي اِس واسطے محبت رکهنا شریعت کا پورا کرنا هی *
۱۱ اور وقت کو جان کے یون هي کرو اِس لئے که گهڑي اب آپهنچي
که هم نیند سے جاگین کیونکه جس وقت هم ایمان لائے اُس وقت کي
نسبت اب هماري نجات زیاده نزدیك هی * ۱۲ رات بهت گذرگئي اور
صبح نزدیك هوئي پس هم اندهیرے کے کامون کو ترک کرین اور
روشني کے هتهیار باندهین * ۱۳ اور جیسا دن کو دستور هی درست
چلن سے چلین نه که دهوم دهام اور مستیون نه که حرام کاریون اور
بد پرهیزیون نه که جهگڑے اور ڈاه سے * ۱۴ بلکه خداوند یسوع مسیح
کا جامه پهنو اور جسم کي خواهشون کے لئے تدبیر نکرو *

نبوت هی تو هم ایمان کے اندازے کے موافق نبوت کریں * ۷ اور
اگر خدمت هی تو خدمت مین رهین اگر کوئي اُستاد هؤوے تو
تعلیم پر * ۸ اور نصیحت کرنے والا نصیحت مین مشغول رهے اور جو
خیرات بانٹنے والا هی صاف دلي سے بانٹے اور سردار کوشش سے سرداري
کرے اور رحم کرنے والا خوشي سے رحم کرے *
۹ محبت بے ریا هؤوے بدی سے نفرت کرو نیکي سے ملے رهو *
۱۰ برادرانه محبت سے ایك دوسرے کو پیار کرو عزت کي راه سے ایك
دوسرے کو بہتر سمجھو * ۱۱ کوشش مین سستي نکرو روح سے سرگرم
هو خداوند کي بندگي مین رهو * ۱۲ اُمید مین خوش تکلیف مین
برداشت کرنے والے دعا مانگنے پر مستعد رهو * ۱۳ مقدسون کي احتیاج
مین شریك هو مسافر پروري مین مشغول رهو * ۱۴ اُن کے لئے جو
تمهین ستاتے هین برکت چاهو خیر مناؤ لعنت نکرو * ۱۵ خوش وقتون
کے ساتھه خوش رهو اور رونے والون کے ساتھه روؤ آپس مین ایك سا
مزاج رکھو بڑے بڑے خیال مت باندهو * ۱۶ بلکه غریبون کے ساتھه
غریبی کرو اپنی دانست مین عقل مند نه بنو * ۱۷ بدي کے عوض
مین کسي سے بدي نکرو اُن کامون پر جو سب لوگون کے نزدیك بھلے
هین دور اندیش رهو * ۱۸ اگر هوسکے تو مقدور بھر هر انسان کے ساتھه
ملے رهو * ۱۹ عزیزو اپنا بدلا مت لو بلکه غصے کي راه چھوڑ دو
کیونکه یہه لکھا هی که خداوند کہتا هی که بدلا لینا میرا کام
هی مین هي بدلا لونگا * ۲۰ پس اگر تیرا دشمن بھوکھا هو اُس کو
کھلا اگر پیاسا هو اُسے پاني دے کیونکه تو یہه کرکے اُس کے سر پر
آگ کے انگارون کا ڈھیر لگاویگا * ۲۱ بدي کا مغلوب نه هو بلکه بدي
پر نیکي سے غالب هو *

تیرهوان باب

۱ هرایك شخص حاکمون کے تابع رهے کیونکه ایسی کوئي حکومت
نهین جو خدا کي طرف سے نهو اور اور جتنی حکومتین هین سو خدا کي

کے سامھنے نرکھین * ۱۴ مجھے خداوند یسوع سے معلوم هوا اور مین
نے یقین جانا کہ کوئي چیز آپ ناپاك نہین لیکن جو اُس کو ناپاك
جانتا اُس کے لئے ناپاك هی * ۱۵ پر اگر تیرا بھائی تیرے کھانے
سے دق هوتا هی تو تو محبت کے طور پر نہین چلتا تو اپنے کھانے سے
اُس کو جس کے واسطے مسیح موا هلاك مت کر * ۱۶ پس تمھاري خوبي کي
بدنامي نہ هوؤے * ۱۷ کیونکہ خدا کي بادشاهت کھانا پینا نہین بلکہ
راستي اور سلامتي اور روح قدس سے خوش وقتي هی * ۱۸ پس جو کوئي
اُن هي باتون مین مسیح کي بندگي کرتا هی خدا کا مقبول اور آدمي کا
پسندیده هی * ۱۹ پس ایسي باتون کي پیروئي کرین جن سے صلح هو
اور جن سے ایك دوسرے کو ترقي دے * ۲۰ کھانے کے لئے خدا کے
کام کو مت بگاڑو ساري چیزین تو پاك هین پر وه اُس انسان کے لئے جو
کھا کے ٹھوکر کھاتا هی برا هی * ۲۱ بھلا یہہ هی کہ گوشت
نہ کھاوے وین نہ پیوے اور ایسا کام نکرے جس سے تیرا بھائي دھکا
یا ٹھوکر کھاے یا سست هو جاے * ۲۲ تو اعتقاد رکھتا هی تو اپنے
لئے اُسے خدا کے حضور مضبوط رکھہ مبارك وه جو اپنے تئین اُس کام کے
سبب جسے وه پسند کر کے کرتا هی ملامت نکرے * ۲۳ پر جو کسي
چیز مین شبہہ رکھتا هی اگر اُسے کھاوے تو گنہگار ٹھہرا اس واسطے
کہ وه اعتقاد سے نہین کھاتا اور جو کچھہ اعتقاد سے نہین سو گناه هی *

پندرھوان باب

۱ پس هم کو جو زورآور هین چاهئے کہ کم زورون کي سستیون کي
برداشت کرین اور خود پسندي نکرین * ۲ هر کوئي هم مین سے اپنے
پڑوسی کو اُسکي بھلائي کي ترقي کے لئے خوش کرے * ۳ کیونکہ
مسیح بھي اپني خوشي نہ چاهتا تھا بلکہ جیسا لکھا هی کہ تیرے
ملامت کرنےوالون کي ملامتین مجھہ پر آ پڑین * ۴ کہ جو کچھہ
آگے لکھا گیا سو هماري تعلیم کے لئے لکھا گیا تاکہ هم صبر سے اور
کتابون کي تسلي سے اُمید رکھین * ۵ اور خدا جو صبر اور تسلي کا

چودھوان باب

۱ سست اعتقاد کو اپ مین شامل کرلو پر شبھون کے تکرار کے لئے
نہین * ۲ ایك کو اعتقاد ھی کہ ھرایك چیز کا کھانا روا ھی پر جو
سست اعتقاد ھی سو صرف ساگ پات کھاتا ھی * ۳ پس وہ جو
کھاتا ھی اُسے جو نہین کھاتا ناچیز نجانے اور وہ جو نہین کھاتا
اُسکو جو کھاتا ھی عیب نکرے کیونکہ خدا نے اُس کو قبول
کیا ھی * ۴ پس تو کون ھی جو دوسرے کے نوکر پر حکم کرتا
ھی وہ تو اپنے خاوند کے آگے کھڑا یا پڑا ھی بلکہ وہ کھڑا رھیگا
اِس واسطے کہ خدا اُس کے کھڑا کرنے پر قادر ھی *
۵ کوئي ایک دن کو دوسرے دن سے بہتر جانتا ھی اور کوئی
سب دنون کو برابر جانتا ھی ھرایك اپنے دلمین پورا اعتقاد رکھے *
۶ اور وہ جو دن کو مانتا ھی سو خداوند کے لئے مانتا ھی اور جو
دن کو نہین مانتا سو خداوند کے لئے نہین مانتا ھی جو کھاتا ھی
سو خداوند کے واسطے کھاتا کیونکہ وہ خدا کا شکر کرتا ھی اور جو
نہین کھاتا سو خداوند کے واسطے نہین کھاتا اور خدا کا شکر کرتا ھی *
۷ کہ کوئي ھم مین سے اپنے واسطے نہین جیتا اور کوئي اپنے واسطے نہین
مرتا * ۸ اگر جیتے ھین تو خداوند کے واسطے جیتے ھین اور اگر مرتے
ھین تو خداوند کے واسطے مرتے ھین اِس لئے ھم جیتے مرتے خداوند
ھي کے ھین * ۹ کہ مسیح اُسي لئے موا اور پھر جي اُٹھا کہ مردون
اور زندون کا بھي خداوند ھو * ۱۰ تو کس لئے اپنے بھائي پر عیب لگاتا
ھی اور تو کس لئے اپنے بھائي کو ناچیز جانتا ھی کیونکہ ھم سب
مسیح کے تخت عدالت کے آگے حاضر کئے جائینگے * ۱۱ چنانچہ یہہ
لکھا ھی کہ خداوند کہتا ھی کہ اپني حیات کی قسم ھرایك
گھتھنا میرے آگے جھکیگا اور ھرایك زبان خدا کے سامھنے اقرار
کریگي * ۱۲ پس ھرایك ھم مین سے خدا کو اپنا اپنا حساب دیگا *
۱۳ پس چاھئے کہ ھم اب ایك دوسرے پر عیب نہ لگاوین بلکہ یہہ
تجویز کرین کہ وہ چیز جو ٹھوکر یا گرنے کا باعث ھووے اپنے بھائي

غیر قومون کے فرمان بردار ہوئے کو کیئے * ۱۹ یہان تک کہ مین نے
یروشالم سے لے چوگرد الرکون تک مسیح کی انجیل کی پوري منادي کي *
۲۰ سو مین اُس حرمت کا مشتاق تھا کہ جہان جہان مسیح کا نام نہین
لیا گیا وهان انجیل سناؤن تا نہوۓ کہ مین دوسرے کي نیو پر ردا
رکھون * ۲۱ تا کہ جیسا لکھا هی کہ وے جنھون کو اُسکي خبر نہین
پہنچي دیکھینگے اور جنھون نے نہین سنا سمجھینگے ویسا هي هوۓ *
۲۲ اسي سبب مین بارها تمھارے پاس آنے سے رکا رها هون * ۲۳ پر
اب اِسلئے کہ اُن ملکون مین جگہہ باقي نرهي اور تمھاري ملاقات کا
بھي بہت برسون سے مشتاق هون سو جب سپانیا کو روانہ هوؤنگا تم پاس
آؤنگا * ۲۴ کیونکہ اُمید رکھتا هون کہ مین اُدھر جاتے هوئے تمھین
دیکھہ لونگا اور تمھاري ملاقات سے خاطر جمع هو کے تم سے اُدھر کیطرف
روانہ کیا جاؤنگا * ۲۵ پر بالفعل مین یروشالم کو مقدسون کي خدمت
کرنے کے لئے جاتا هون * ۲۶ کیونکہ مقدونیہ اور اخایا کے لوگون
کي مرضي یون هی کہ یروشالم کے مقدسون کے لئے جو مفلس هین
کچھہ بھیجین * ۲۷ یہہ اُنکي مرضي هوئي اور یے اُن کے قرضدار
بھي هین کیونکہ جب غیر قوم روحاني باتون مین اُن کے شریک هوئے
هین تو لازم هی کہ یے جسماني باتون مین اُن کي خدمت کرین *
۲۸ پس مین اُس کام کو تمام کرکے اور یے میوے اُن کے هاتھہ سونپ
کے تم پاس سے هوکر سپانیا کو جاؤنگا * ۲۹ اور مین جانتا هون کہ میرا
آنا تمھارے پاس انجیل مسیح کي کمال برکت سے هوگا *
۳۰ اور اى بھائیو مین تم سے اپنے خداوند یسوع مسیح کا اور روح
کي محبت کا واسطہ دے کے التماس کرتا هون کہ تم میرے واسطے
میرے ساتھہ خدا سے دعائین مانگنے مین دل سے کوشش کرو * ۳۱ تا کہ
مین یہودیہ مین بے ایمانون سے بچارهون اور میري وہ خدمت جو یروشالم
کے لئے هی سو مقدس لوگون کو پسند پڑے * ۳۲ خدا چاهے تو مین
تمھارے پاس خوشي سے آؤن اور تمھارے ساتھہ آرام پاؤن * ۳۳ اب
سلامتي کا خدا تم سب کے ساتھہ هو آمین *

باني هی تم کو یهه بخشے که تم مسیح یسوع کي طرح آپس مین ایکدل
رهو * ٦ تا که تم ایکدل اور ایک زبان هو کے خدا کي جو همارے
خداوند یسوع مسیح کا باپ هی تعریف کرو * ۷ اِس واسطے تم مین
سے هر ایك دوسرے کي خاطرداري کرے جیسے مسیح نے بهی هماري
خاطرداري کر دي تا که خدا کا جلال هؤوے * ۸ مین کہتا هون که
یسوع مسیح خدا کي سچائي کے لئے مختونون کا خادم هوا تا که اُن
وعدون کو جو باپ دادون سے کئے گئے پورا کرے * ۹ اور غیر قوم بهی
رحم کے سبب خدا کي تعریف کرین چنانچه لکها هی که اِسواسطے
مین غیر قومون کے بیچ تیرا اقرار کرونگا اور تیرا نام گاؤنگا * ۱۰ اور وه
پهر کہتا هی که ای غیر قومو اُس کي قوم کے ساتهه خوشي کرو *
۱۱ اور پهر یهه که ای ساري غیر قومو خداوند کي تعریف کرو اور
ای لوگو تم سب اُسکي بزرگي کرو * ۱۲ اور پهر اشعیا یهه کہتا هی
که یشي کي جڑ ظاهر هوگي اور غیر قومون پر حکومت کرنے کو اُتهیگي
اُسي پر غیر قومین بهروسا رکهینگي * ۱۳ اب خدا جو امید کا باني هی
تمهین ایمان لانے کے باعث ساري خوشي اور سلامتي سے بهر دے
تا که روح قدس کي قدرت سے تمهاري امید زیاده تر هوتي جاوے *
۱۴ اور ای میرے بهائیو مین تو خود تمهارے حق مین یهه یقین
رکهتا هون که تم خوبیون سے پورے اور تمام دانائي سے بهرے هو اور
آپس مین نصیحت کرسکتے هو * ۱۵ پر ای بهائیو مین نے کچهه
جرات کر کے یاد دهي کے طور پر تهوڑا سا تمهین لکهه بهیجا کیونکه
اِسي لئے خدا نے مجهه کو نعمت بخشي * ۱٦ که مین غیر قومونکے
لئے یسوع مسیح کا خادم هو کے خدا کي انجیل کي خدمت گذاري
کرون تا که غیر قومون کي نذر روح قدس سے پاك هو کے مقبول
هؤوے * ۱۷ پس مین اُن باتون مین جو خدا کي هین یسوع کي بابت
فخر کر سکتا هون * ۱۸ که مین یهه جرات نهین رکهتا که اُن کامون
کے سوا کچهه اور بیان کرون جو مسیح نے میرے وسیلے قول اور فعل سے
اور کرامانون اور معجزون کي قوت اور خدا کي روح کي قدرت سے

۱۷ اي بھائیو مین تم سے یہہ التماس کرتا ھون کہ تم اُن لوگون کو جو
اُس تعلیم کے برخلاف جو تم نے پائي پھوٹ اور ٹھوکر کھلانے کے باعث
ھین پہچان رکھو اور اُن سے کنارے رھو * ۱۸ کیونکہ جو ایسے ھین سو
ھمارے خداوند یسوع مسیح کی نہین بلکہ اپنے پیٹ کي بندگي
کرتے ھین اور چکني باتون اور دعاے خیر سے سادہ دلون کو فریب
دیتے ھین * ۱۹ تمھاري فرمان برداري سب مین مشہور ھوئي اِسواسطے
مین تم سے خوش ھون لیکن مین یہہ چاھتا ھون کہ تم نیکي سے
خبردار اور بدي سے بے خبر رھو * ۲۰ اور سلامتی کا خدا شیطان کو
تمھارے پانون تلے جلد کچلوا ڈالیگا ھمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل
تمھارے ساتھہ ھووے *

۲۱ میرا ھمخدمت طیموطیئوس اور میرے رشتہ دار لوقیوس اور یاسون
اور سوس پطھر تمھین سلام کہتے ھین * ۲۲ مین طرطیوس جو اُس خط کا
لکھنے والا ھون تم کو خداوند مین ھو کے سلام کہتا ھون * ۲۳ اور جایوس
جو میرا اور ساري مجلس کا میزبان ھی تمھین سلام کہتا ھی اور
راسطس شہر کا مختار اور بھائي قوارطس تم کو سلام کہتے ھین *
۲۴ اب ھمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر رھے آمین *
اب وہ جو تم کو میري انجیل اور یسوع مسیح کي منادي پر یعنے
اُس بھید پر قایم رکھہ سکتا ھی جو قدیم زمانون سے پوشیدہ رھا *
۲۶ مگر نبیون کي کتابون کے وسیلے خداے ابدي کے حکم کے مطابق
اب ظاھر ھوا اور سب غیر قومون مین ایمان کي فرمان برداري کرنے
کے لئے مشہور کیا گیا * ۲۷ اُسي واحد خداے دانا کي یسوع مسیح
کے وسیلے سے ھمیشہ حمد ھوا کرے آمین *

سولهوان باب

۱ مین تم سے فیبي کي سفارش کرتا هون وہ هماري بهن هی اور شہر
کنخریہ مین مجلس کي خادمہ هی * ۲ تم اُس کو خداوند کے
واسطے یون قبول کرو جیسا مقدسون کے لایق هی اور جس جس کام
مین وہ تمهاري محتاج هو تم اُس کي مدد کرو کیونکه وہ بہتون کي
بلکه میري بهي مددگار تهي * ۳ پرسکلا اور اکلا کو میرا سلام
کہو کہ اُنهون نے میرے ساتھہ هو کے یسوع مسیح کي خدمت کي *
۴ اور میري جان کے بدلے اپنا سر دهر دیا اور نہ صرف مین بلکه غیر
قومون کي ساري مجلسون اُن کي احسان مند هین * ۵ اور مجلس کو جو
اُن کے گهر مین هی سلام کہو میرے پیارے اپنیتس کو جو اخایا کا
مسیح کے لئے پہلا پهل هی سلام کہو * ۶ اور مریم کو جسے همارے واسطے
بہت محنت کي سلام کہو * ۷ اور اندرنیقس اور یونیہ کو سلام کہو جو
میرے رشتہ دار هین اور قید خانے مین میرے شریک تهے اور رسولون مین
نامدار هین اور مجهہ سے پہلے مسیحی هوئے * ۸ اور امپلیاس کو جو خداوند
مین هو کے میرا پیارا هی سلام کہو * ۹ اور اُربانوس کو جو مسیح
کے کامون مین میرا همخدمت هی اور میرے عزیز استخوس کو سلام
کہو * ۱۰ اور اپلاس کو جو معتبر مسیحي هی سلام کہو اور ارسطوبل کے
لوگون کو سلام کہو * ۱۱ اور میرے رشتہ دار هرودیون کو سلام
کہو اور نرکس کے لوگون جو خداوند مین هین سلام کہو * ۱۲ طروفینا
اور طرو فوسا کو جو خداوند کے واسطے محنتي هین سلام کہو اور عزیزہ
فرسس کو جسنے خداوند کے لئے بہت محنت کي هی سلام کہو *
۱۳ اور روفس کو جو خداوند کا برگزیدہ هی اور اُسکي مان کو جو میري
بهی مان هی سلام کہو * ۱۴ اور اسنغرطس اور فلیجون اور هرما اور پطربا
اور هرمے اور بهائیون کو جو اُنکے ساتهہ هین سلام کہو * ۱۵ اور فللجوس
اور یولیا اور ناروس اور اُسکي بهن کو اور المپاس اور سارے مقدسون
کو جو اُن کے ساتهہ هین سلام کہو * ۱۶ اور تم آپسمین پاک بوسہ لے کے
ایک دوسرے کو سلام کرو مسیح کي مجلسون تمهین سلام کہتي هین *

کہتا ھی کہ مین پاؤل کا مین اپلوس کا مین کیفا کا مین مسیح کا
ھون * ۱۳ تو کیا مسیح بٹ گیا یا پاؤل تمہارے واسطے صلیب پر کھینچا گیا
تم نے پاؤل کے نام سے باپتسما پایا * ۱۴ مین خدا کا شکر کرتا ھون کہ
مین نے تم مین سے کسي کو کرسپس اور جایوس کے سوا باپتسما نہین
دیا * ۱۵ نہوۓ کہ کوئي کہے کہ اُسنے اپنے نام سے باپتسما دیا *
۱۶ اور مین نے سطفان کے خاندان کو بھي باپتسما دیا اور سوا اُنکے
مین نہین جانتا کہ مین نے کسي اور کو باپتسما دیا * ۱۷ کیونکہ مسیح
نے مجھے باپتسما دینے کو نہین بلکہ انجیل سنانے کو بھیجا پر کلام کي
حکمت سے نہین نہو کہ مسیح کي صلیب باطل ٹھہرے * ۱۸ کہ صلیب کي
بات ھلاک ھونیوالون کے نزدیک بیوقوفي ھی پر ھم نجات پانیوالون کے
لئے خدا کي قدرت ھی * ۱۹ کیونکہ لکھا ھی کہ مین حکیمون
کي حکمت کو نیست اور سمجھہ دارون کي سمجھہ کو نا پیدا کرونگا *
۲۰ کہان حکیم کہان فقیہ کہان اِس جہان کا بحث کرنیوالا کیا خدا نے
اِس دنیا کي حکمت کو بیوقوفي نہین ٹھہرایا * ۲۱ اِسلئے کہ جب حکمت
الہي سے یون ھوا کہ دنیا نے حکمت سے خدا کو نہ پہچانا تو خدا کي
یہہ مرضي ھوئي کہ منادي کي بیوقوفي سے ایمان والون کو بچاوے *
۲۲ چنانچہ یہودي کوئي نشان چاھتے اور یوناني حکمت کي تلاش مین
ھین * ۲۳ پر ھم مسیح کي جو مصلوب ھوا منادي کرتے ھین وہ تو
یہودیون کے لئے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر اور یونانیون کے لئے بیوقوفي ھی *
۲۴ لیکن مسیح اُنکے لئے جو بلاۓ گئے ھین کیا یہودي کیا یوناني
خدا کي قدرت اور خدا کي حکمت ھی * ۲۵ کیونکہ خدا کي
بیوقوفي آدمیون کي حکمت پر غالب ھی اور خدا کي کم زوري
آدمیون سے زور آور ھی *
۲۶ اي بھائیو تم اپني بلاھٹ پر نگاہ کرو کہ اُسمین دنیا کے بہت
سے حکیم اور بہت مغرور والے اور بہت اشراف نہین ھین * ۲۷ مگر
خدا نے دنیا کے بیوقوفون کو چن لیا تاکہ حکیمون کو شرمندہ کرے
اور خدا نے دنیا کے کم زورون کو چن لیا تاکہ زورآورون کو شرمندہ

پاؤل کا پہلا خط قرنتیون کو

پہلا باب

۱ پاؤل جو خداکي مرضي سے يسوع مسيح کا چنا هوا رسول هی اور
بهائي سستنيس کي طرف سے * ۲ خداکي اُس مجلس کو جو قرنت مين
هی يعني اُنکو جو مسيح يسوع مين هوکے پاک هوئے اور بلائے
هوئے مقدس هين اُن سب سميت جو هر مکان مين يسوع مسيح کا نام
جو همارا اور اُنکا خداوند هی ليا کرتے هين * ۳ همارے باپ
خداکي اور خداوند يسوع مسيح کي طرف سے فضل اور سلامتي تمهارے
لئے هووے *
۴ مين خداکے اُس فضل پر جو مسيح يسوع سے تمکو عنايت هوا
تمهارے لئے هميشه اپنے خداکا شکر کرتا هون * ۵ که اِسکے سبب
تم هر طرح سارے کلام اور ساري پهچان سے غني هو * ۶ چنانچه وه
گواهي جو مسيح کي بابت هی تم مين ثابت هوئي * ۷ يهان تک که
تم کسي انعام مين کم نهين اور همارے خداوند يسوع مسيح کے ظاهر
هونيکي راه تکتے هو * ۸ وهي تمهين آخر تک ثابت قدم رکهيگا تاکه
تم همارے خداوند يسوع مسيح کے دن بے عيب ٹهہرو * ۹ خدا جسنے
تمهين اپنے بيٹے همارے خداوند يسوع مسيح کے ميل کو بلايا سچا هی *
۱۰ اي بهائيو مين تم سے يسوع مسيح کے نام کے واسطے جو همارا
خداوند هی التماس کرتا هون که تم سب ايک هي بات بولو اور دوئي
تم مين نهو بلکه تم سب ايک دل اور ايک سمجهه هوکے ملے رهو *
۱۱ بهائيو مجهے کلوئي کے لوگون سے تمهاري بابت يون معلوم هوا که
تم مين جهگڑے هين * ۱۲ ميرا مطلب يهه هی که تم مين سے هرايک

باتین جانتا هی مگر آدمي کي روح جو اُس مین هی اِسیطرح خدا
کے روح کے سوا خدا کي بات کوئي نهین جانتا * ۱۲ اب همنے نه دنیا
کي روح کو بلکه وه روح جو خدا کي طرف سے هی پایا تاکه هم اُن
چیزون کو جو خدا نے همین بخشي هین جانین * ۱۳ اور هم روحاني چیزونکو
روحاني باتون سے بیان کرتے تو آدمي کي حکمت کي سکهائي هوئي
باتین نهین بلکه روح قدس کي سکهائي هوئي باتین بولتے هین *
۱۴ مگر نفساني آدمي خدا کي روح کي باتون کو نهین قبول کرتا که وه
اُسکے آگے بیوقوفیان هین اور نه وه اُنکو جان سکتا هی کیونکه وے
روحاني طور پر بوجهي جاتي هین * ۱۵ اور وه جو روحاني هی سو سب
باتون کو دریافت کرتا پر وه کسي سے دریافت نهین کیا جاتا هی *
۱۶ اِسلئے که خداوند کي سمجهه کو کسنے سمجها که اُسکو سمجهاوے
مگر مسیح کي سمجهه هم مین هی *

تیسرا باب

۱ اور ای بهائیو مین تم سے یون نه بول سکا جیسے روحانیون سے
بلکه جیسے جسمانیون سے جیسے اُن سے جو مسیح مین لڑکے هین *
۲ مین نے تمهین گوشت نه کهلایا پر دوده پلایا کیونکه تمکو طاقت نه
تهي بلکه اب بهي طاقت نهین کیونکه ابهی جسمانی هو * ۳ اِسیلئے
که جب ڈاه اور جهگڑا اور پهوٹ تم مین هی تو کیا تم جسماني نهین هو
اور آدمي کي چال پر نهین چلتے * ۴ اِس لئے که جب ایک کهتا هی
که مین پاؤل کا هون اور دوسرا که مین اپلوس کا هون تو کیا تم جسماني
نهین * ۵ پاؤل کون اور اپلوس کون هی خدمت کرنے والے جنکے
وسیلے سے تم ایمان لائے سو بهي اتنا جتنا خداوند نے هرایك کو بخشا *
۶ مین نے درخت لگایا اور اپلوس نے سینچا پر خدا نے بڑهایا * ۷ پس
لگانے والا کچهه چیز نهین اور نه سینچنے والا مگر خدا جو بڑهانے والا
هی * ۸ لگانے والا اور سینچنے والا دونون ایک هین اور هرایك اپني
محنت کے موافق اپنا بدلا پاویگا * ۹ کیونکه هم خدا کي خدمت مین

کرے * ۲۸ اور دنیا کے کم ذات و حقیرون کو اور اُن کو جو شمار
مین نہین خدا نے چن لیا تاکہ اُنہین جو شمار مین ھین ناچیز کرڈالے *
۲۹ کہ کوئي بشر اُسکے آگے گھمنڈ نکرسکے * ۳۰ لیکن تم یسوع
مسیح مین ھوکے اُسکے ھو کہ وہ ھمارے لئے خدا کي حکمت اور
راستبازي اور پاکیزگي و خلاصي ھی * ۳۱ تاکہ جیسا لکھا ھی
کہ جو گھمنڈ کرے سو خداوند پر کرے *

دوسرا باب

۱ اور ای بھائیو جب مین خدا کی گواھي کي خبر دینے تمھارے پاس
آیا تب کلام کي فصاحت اور حکمت کے ساتھہ نہین آیا * ۲ کیونکہ مین
نے یہہ ٹھانا کہ یسوع مسیح اور اُسکے مصلوب ھونیکے سوا اورکچھہ تمھارے
پاس آکے نہ جانون * ۳ اور مین کم زور اور ڈرتا اور نہایت کانپتا تمھارے
درمیان رھا * ۴ اور میرا کلام اور میري منادي آدمي کي حکمت کي
لبھانیوالي باتون سے نہین بلکہ روح اور قدرت کي ثبوت کي دلیل تھي *
۵ تاکہ تمھارا ایمان آدمي کي حکمت پر نہین بلکہ خدا کي قدرت
پر موقوف ھو *
۶ لیکن کاملون کے درمیان ھم حکمت کي بات بولتے ھین مگر اُس
جہان کي اور اِس جہان کے نیست ھو جانیوالے سردارون کي حکمت
نہین * ۷ بلکہ ھم خدا کي وہ پوشیدہ حکمت بیان کرتے ھین جو
آگے سے چھپي تھي جسے خدا نے جہان سے پہلے ھمارے جلال کے
واسطے مقرر کیا * ۸ کسي نے اِس جہان کے سردارون مین سے اُس کو
نجانا کیونکہ اگر جانتے تو جلال کے خداوند کو مصلوب نکرتے *
۹ لیکن جیسا لکھا ھی کہ خدا نے اپنے چاھنے والون کے لئے وے
چیزین تیار کین جنھین نہ آنکھون نے دیکھا نہ کانون نے سنا اور نہ
آدمي کے دل مین آئین * ۱۰ سو خدا نے اُن کو اپنے روح کے وسیلے
سے ھمپر ظاھر کیا کہ روح ساري چیزون کو بلکہ خدا کي عمیق باتون
کو بھي دریافت کر لیتا ھی * ۱۱ کہ آدمیون مین سے کون آدمي کي

کہ وہ دیانت دار ہووے * ۳ لیکن مجھہ کو کچھہ اُسکي پروا نہین کہ
تم یا اور کوئي آدمي مجھکو پرکھے بلکہ مین آپ بھي اپنے تئین نہین
پرکھتا * ۴ کیونکہ میرا دل مجھے ملامت نہین کرتا پر مین کچھہ
اُس سے راستباز نہین ٹھہر جاتا میرا پرکھنے والا خداوند ھی *
۵ اِسواسطے جبتک خداوند نہ آوے تم اُسوقت سے پہلے انصاف نکرو وہ
تاریکي کي پوشیدہ باتین روشن کردیگا اور دلون کے منصوبے ظاھر کریگا
تب خدا کي طرف سے ھرایک کي تعریف ھوگي *
۶ اور اي بھائیو مین نے اِن باتون مین تمھاري خاطر اپنا اور اپلوس
کا ذکر مثال کے طور پر کیا تاکہ تم ھم سے سیکھو کہ اُس سے جو
لکھا ھی زیادہ نہ سمجھو ایسا نہو کہ تم ایك کے لئے دوسرے کي ضد
مین پھولو * ۷ کون مجھہ مین اور دوسرے مین فرق کرتا ھی اور
تیرے پاس کیا ھی جو تونے دوسرے سے پایا اور جب تونے دوسرے
سے پایا تو کیون گھمنڈ کرتا ھی کہ گویا نہین پایا *
۸ تم اب تو آسودہ اور دولتمند ھوئے اور ھمارے بغیر سلطنت کي اور
کاش کہ تم سلطنت کرتے تو ھم بھي تمھارے ساتھہ سلطنت کرتے *
۹ کیونکہ میري دانست مین خدانے ھم سب رسولون کو پچھلے کرکے
قتل ھونے والون کي طرح ظاھر کیا کہ ھم تمام دنیا اور فرشتون اور
آدمیون کے لئے ایك سوانگ ٹھہرے ھین * ۱۰ ھم مسیح کے سبب سے
بیوقوف ھین پر تم مسیح مین ھوکے عقلمند ھو ھم کمزور تم زورآور
اور تم عزت والے ھم بے عزت ھین * ۱۱ ھم اِس دم تك بھوکھے پیاسے
ننگے مار کھاتے اور مارے پھرتے ھین * ۱۲ اور اپنے ھاتھون سے محنتین
کرتے وے برا کہتے ھم بھلا مناتے ھین وے ستاتے ھم سہتے ھین *
۱۳ وے گالیان دیتے ھم گڑگڑاتے ھین اور دنیا مین کوڑے کي اور سب
چیزون کي جھاڑن کي مانند آج تك ھین *
۱۴ مین تمھین شرمندہ کرنے کے لئے یہہ نہین لکھتا بلکہ اپنے
پیارے فرزندون کی طرح تمکو نصیحت کرتا ھون * ۱۵ کیونکہ اگرچہ
تم نے مسیح مین ھوکے ھزارون اُستاد رکھے پر تمھارے باپ بہت سے

هم خدمت هین تم خدا کي کهیتي اور خدا کی عمارت هو *
۱۰ مین نے خدا کي نعمت کے موافق جو مجهے عنایت هوئی عقلمند
راج کي مانند نیؤ ڈالي اور دوسرا اُسپر ردا دهرتا هی سو هرایک غور
کرے که وه کسطرح سے دهرتا هی * ۱۱ کیونکه سوا اُس نیؤ کے جو
پڑي هی کوئي دوسري نیؤ ڈال نهین سکتا وه یسوع مسیح هی *
۱۲ پر اگر کوئی اُس نیؤ پر سونے روپے بیش قیمت پتهر لکڑي گهاس
بهوس کا ردا رکهے * ۱۳ تو هرایک کا کام ظاهر هوگا که وه دن اُسکو
ظاهر کردیگا کیونکه ایسے کام آگ سے کهل جاتے هین اور جسکا کام جیسا
هی آگ پرکهیگي * ۱۴ جسکا کام قایم رهیگا وه مزدوري پاویگا *
۱۵ اور جسکا کام جل جاویگا وه نقصان اُتهاویگا وه آپ تو بچ جاویگا پر ایسا
جیسا آگ سے *
۱۶ کیا تم نهین جانتے که تم خدا کے هیکل هو اور خدا کا روح تم مین
بستا هی * ۱۷ اور اگر کوئي خدا کا هیکل خراب کرے تو خدا اُسکو خراب
کریگا کیونکه خدا کا هیکل پاك هی اور وهي تم هو * ۱۸ کوئي آپ کو
فریب نديوے جو کوئي تمهارے درمیان آپ کو اِس جهان مین حکیم
سمجهے تو بیوقوف بنے تاکه حکیم هو جاوے * ۱۹ کیونکه اِس جهان کي
حکمت خدا کے آگے بیوقوفي هی که لکها هی وه حکیمون کو اُن
هي کي چترائیون مین گرفتار کرتا هی * ۲۰ اور یهه که خداوند حکیمون
کے قیاسون کو جانتا هی که باطل هین * ۲۱ پس آدمیون پر کوئي
گهمنڈ نکرے که ساري چیزین تمهاري هین * ۲۲ کیا پاؤل کیا
اپلوس کیا کیفا کیا دنیا کیا زندگي کیا موت اور کیا حال کي چیزین اور
کیا آینده کي سب تمهاري هین * ۲۳ اور تم مسیح کے هو اور مسیح
خدا کا هی *

چوتها باب

۱ آدمي همکو ایسا جانے جیسے مسیح کے خدمت گذار اور خدا کے
بهیدون کے مختار * ۲ پهر مختار مین اِس بات کي تلاش هوتي هی

پرانے خمیر سے نہین اور نہ بدي و شرارت کے خمیر سے بلکہ دل کي صفائي اور سچائي کي بے خمیري روٹي سے *

۹ مین نے خط مین تمکو یہہ لکھا کہ تم حرام کارون مین مت ملے رھو * ۱۰ لیکن نہ یہہ کہ بالکل دنیا کے حرام کارون یا لالچیون یا ظالمون یا بت پرستون سے نہ ملو نہین تو تمھین دنیا سے نکلنا ضرور ھوتا * ۱۱ پر مین نے اب تمھین یہہ لکھا ھی کہ اگر کوئي بھائي کہلا کے حرام کار یا لالچي یا بت پرست یا گالي بکنے والا یا شرابي یا ظالم ھو تو تم اُس سے میل نہ رکھنا بلکہ ایسے کے ساتھہ کھانے تک نہ کھانا * ۱۲ کیونکہ مجھے کیا کام ھی جو باھر والون پر حکم کرون کیا تم اُن پر جو تم مین شامل ھین حکم نہین کرتے * ۱۳ اُن پر جو باھر ھین خدا حکم کرتا ھی غرض تم اُس برے آدمي کو اپنے درمیان سے نکال دو *

چھٹھا باب

۱ ایا تم مین سے کسي کا ھواؤ پڑتا ھی کہ دوسرے سے معاملہ رکھہ کے فیصلے کے لئے بے دینون پاس جاوے نہ کہ مقدسون پاس * ۲ کیا تم نہین جانتے کہ مقدس لوگ دنیا کا فیصلہ کرینگے پس اگر دنیا کا فیصلہ تم سے کیا جاویگا تو کیا تم چھوٹے قضیون کے فیصل کرنیکے لائق نہین ھو * ۳ کیا تم نہین جانتے کہ ھم فرشتون کا فیصلہ کرینگے کیا اس زندگي کے معاملے فیصل نکرین * ۴ اسواسطے اگر تم مین اس زندگي کے قضیے ھون تو مجلس کے اُن شخصون کو جو حقیر ھین پنچ مانو * ۵ مین یہہ اس لئے کہتا ھون کہ تم شرمندہ ھو کیا ایسا ھی کہ تم مین ایک عقلمند بھي نہین جو اپنے بھائي کا مقدمہ فیصل کر سکے * ۶ کہ بھائي بھائي سے قضیہ کرتا ھی اور سو بھي بے دینون کے آگے * ۷ یہہ تمھارا بڑا قصور ھی کہ تم آپس کي داد فریاد کیا کرتے ھو ظلم اُٹھانا کیون نہین بہتر جانتے اپنا نقصان کیون نہین قبول کرتے * ۸ تم تو ظلم اور زبردستي کرتے ھو سو بھي بھائیون پر *

نہوئے اِس لئے کہ مین هي انجیل کے وسیلے سے مسیح یسوع مین
تمهارا باپ هوا * ۱۶ پس مین تم سے منت کرتا هون کہ تم میرے
پیرو هو * ۱۷ اِس واسطے مین نے طیموطیئوس کو جو میرا فرزند عزیز اور
خداوند مین دیانت دار هی تم پاس بھیجا کہ وہ میري راهین جو مسیح
مین هین جسطرح مین هر کہین هرایک مجلس مین بتلاتا هون تمکو یاد
دلاوے *
۱۸ بعضے یہہ سمجھکے پھولتے هین کہ مین تمهارے پاس نہین
آنیکا * ۱۹ پر اگر خداوند چاهے تو مین تمهارے پاس جلد آؤنگا اور نہ
شیخي کرتے والون کي باتون کو بلکہ اُنکي قدرت کو دریافت کرونگا *
۲۰ کیونکہ خدا کي بادشاهت کلام سے نہین بلکہ قدرت سے هی *
۲۱ تم کیا چاهتے هو مین تمهارے پاس لٹهہ لیکے آؤن یا محبت اور دل
کي عاجزي سے *

پانچوان باب

۱ اکثر سنتے هین کہ تمهارے بیچ حرام کاري هوتي هی اور ایسي
حرام کاري جسکا غیر قومون مین بھي ذکر نہین کہ آدمي اپنے باپ کي
جورو کو رکھے * ۲ اور تم پھولتے هو اور جیسا کہ چاهئے غم نہین کرتے
تاکہ جسنے یہہ کام کیا وہ تم مین سے نکالا جاوے * ۳ کہ مین جسم
سے غیر حاضر اور روح سے حاضر هوکے گویا حاضر هون اُسپر جسنے ایسا
کیا یہہ حکم دیتا هون * ۴ کہ تم اور روح جو تیري هی همارے
خداوند یسوع مسیح کي قدرت کے ساتھہ مل کر ایسے شخص کو همارے
خداوند یسوع مسیح کا نام لیکے * ۵ شیطان کو سونپو تاکہ جسم کے
دکھہ اُٹھاوے کہ اُسکي روح خداوند یسوع کے دن بچائي جاوے *
۶ تمهارا گھمنڈ کرنا خوب نہین کیا تم نہین جانتے کہ تھوڑا سا خمیر
ساري لوئي کو خمیر کر ڈالتا هی * ۷ پس تم پرانے خمیر کو نکال
پھینکو تاکہ تم تازي لوئي بنو کیونکہ تم بے خمیر هو اِسلئے کہ همارا بھي
فسح یعنے مسیح همارے لئے قرباني هوا * ۸ اب آؤ هم عید کریں

چاهئے ادا کرے * ۴ جورو اپنے بدن کي مختار نہين بلکه خصم مختار
هی اسي طرح خصم بهی اپنے بدن کا مختار نہين بلکہ جورو * ۵ تم
ایك دوسرے سے جدا نرهو مگر تهوڑي مدت آپس کي رضامندي سے تاکہ
روزه اور دعا کرنیکے واسطے فراغت پاؤ اور پهر آپسمین ایک جا هوؤ تاکہ
شیطان تمکو تمهاري بے اختیاري کے سبب امتحان مین نہ ڈالے * ۶ اور
مین صلاح کي نہ حکم کي راه سے کہتا هون * ۷ کہ مین چاهتا کہ جیسا مین
هون ایسے هی سب هؤوین پر سب نے اپنا اپنا انعام خدا سے پایا ایك نے
یون اور دوسرے نے وؤن * ۸ سو مین بن بیاهے مردون اور بیوؤن سے
یہہ کہتا هون کہ بہتر یون هی کہ وے ایسے رهین جیسا مین هون *
۹ لیکن اگر وہ نسکین تو بیاه کرین کہ بیاه کرنا جل جانے سے بہتر
هی * ۱۰ پر اُنکو جنکا بیاه هوا هی مین نہین بلکه خداوند حکم کرتا
هی کہ جورو اپنے خصم کو نچهوڑے * ۱۱ اور اگر چهوڑے تو وہ بے نکاح
رهے یا اپنے خصم سے پهر میل کرے اور خصم اپنی جورو کو نہ چهوڑے *
۱۲ پر باقیون کو خداوند نہین مین کہتا هون کہ اگر کسي بهائي کي
جورو بے ایمان هو اور وه اُسکے ساتهہ رهنے کو راضی هو تو وه اُسکو
نچهوڑے * ۱۳ یا کسي عورت کا خصم بے ایمان هؤوے اور وه اُسکے ساتهه
رهنے کو راضي هو تو وه اُسکو نچهوڑے * ۱۴ کیونکه بے ایمان خصم
اپني جورو کے سبب سے پاك هوا اور بے ایمان جورو خصم کے باعث پاك
هوئی هی نہین تو تمهارے فرزند ناپاك هوتے پر اب پاك هین *
۱۵ اگر بے ایمان آپ کو جدا کرے تو کرے بهائي بہن ایسي باتون کي
قید مین نہین اور خدا نے همکو ملاپ کے لئے بلایا هی * ۱۶ ای
عورت کیا جانئے تو اپنے خصم کو بچاوے اور ای مرد کیا جانئے تو اپني
جورو کو بچاوے * ۱۷ مگر جیسا خدا سے هرایك کو حصہ ملا اور جسطرح
سے خدا نے هرایك کو بلایا وه ویساهي چلے اور مین ساري مجلسون مین
ایساهي مقرر کرتا هون *
۱۸ اگر کوئي مختون هوکر بلایا گیا تو نا مختون نہو اور اگر کوئي
نا مختوني مین بلایا گیا تو مختون نہؤوے * ۱۹ ختنہ کچهه نہین اور

۹ کیا تم نهین جانتے که نا راست خدا کی بادشاهت کے وارث نهوونگے فریب
نکهاؤ که حرامکار اور بت پرست اور زاني اور کاندو و عیاش اورگالی
بکنے والا اور لونڈے باز * ۱۰ اور چور لالچي اور شرابي اورگالي بکنے
والے اور ظالم خدا کی بادشاهت کے وارث نهونگے * ۱۱ اور بعضے تمهارے
درمیان ایسے تھے پر خداوند یسوع کے نام سے اور همارے خدا کے روح
سے غسل دلائے گئے اور پاك هوئے اور راستباز بهي ٹههرے *
۱۲ ساري چیزین میرے لئے روا هین پر سب فائده مند نهین ساري
چیزین میرے لئے روا هین پر مین کسي چیز کے اختیار مین نهونگا *
۱۳ کهانے پیٹ کے لئے هین اور پیٹ کهانون کے لئے پر خدا اُنکو اور
اُسکو نیست کریگا مگر بدن حرامکاري کے لئے نهین بلکه خداوند کے
لئے هی اور خداوند بدن کے لئے * ۱۴ اور خدا نے خداوند کو جلایا
هی اور تمکو بهي اپني قدرت سے جلاویگا * ۱۵ کیا تم نهین جانتے که
تمهارے بدن مسیح کے انگ هین پس کیا مین مسیح کے انگ لیکر
کسي کے انگ بناؤن * هرگز نهین کیا تمکو خبر نهین که جو کوئي
کسبي سے صحبت کرتا هی سو اُس سے ایك تن هوا کیونکه وه کهتا
هی که ایسے دونو ایک تن هونگے * ۱۷ پر وه جو خداوند سے صحبت
رکهتا هی سو اُسکے ساتهه ایک روح هوا هی * ۱۸ حرامکاري سے بهاگو
جو گناه آدمي کرتا هی وه بدن کے باهر هی پر زنا کرنیوالا اپنے بدن کا
گنهگار هی * ۱۹ کیا تم نهین جانتے که تمهارا بدن روح قدس کا هیکل
هی جو تم مین بستا اور جسکو تمنے خدا سے پایا اور تم اپنے نهین هو *
۲۰ کیونکه تم دامون سے خرید ے گئے پس تم اپنے تن سے اور اپني
روح سے جو خدا کے هین خدا کی بزرگي کرو *

ساتهوان باب

۱ جن باتون کے واسطے تم نے مجهے لکها سو بهتر تو یهه هی که مرد
عورت کو نه چهوئے * ۲ لیکن حرام سے بچ رهنے کو هر مرد اپني جورو اور
هر عورت اپنا خصم رکهے * ۳ خصم جوروکا اور جورو بهي خصم کا حق جیسا

بن بیاهي مین بهي هی که بن بیاهی خداوند کے لئے اندیشه مند رهتي هی که وه بدن اور روح مین پاك بنے پر بیاهي هوئي دنیا کے لئے اندیشه مند رهتي هی که کیونکر اپنے خصم کو راضي کرے * ۳۵ پر یهه تمهارے فائدے کے واسطے کهتا هون نه یهه که تمهین پهندے مین ڈالون بلکه اسلئے که تم آراسته هو اور خداوند کی بندگي مین خاطر جمعي سے مشغول رهو *

۳۶ اور اگر کوئي اپني کنواري لڑکي کے حق مین جواني سے ڈهل جانا نامناسب جانے اور یهی ضرور سمجهے تو جو چاهے سو کر لے که وه گناه نهین کرتا بیاه کردے * ۳۷ پر جو کوئي ضرور نه سمجهه کے اپنے دل مین مضبوط رهے اور اپنے ارادے پر اختیار رکهتا هو اور دل مین یهه ٹهانے که مین اپنی لڑکي کو بن بیاهي رهنے دونگا تو وه اچها کرتا هی * ۳۸ غرض وه جو بیاه دیتا هی اچها کرتا هی اور جو بیاه نهین دیتا سو بهت بهتر کرتا هی *

۳۹ عورت شریعت کی پابند هی جبتك اُسکا خصم جیتا رهے پر اگر اُسکا خصم مرجاے تب وه آزاد هی جس سے چاهے بیاه کر لے مگر صرف خداوند کے لوگون مین سے * ۴۰ پر اگر بن بیاهي رهے تو وه میري دانست مین نیک بخت زیاده هی اور مین جانتا هون که خداوند کي روح مجهه مین هی *

آٹهوان باب

۱ باقي اُن چیزون کی بابت جو بتون پر قرباني کی جاتي هین سو هم جانتے هین که هم سب تمیز رکهتے هین تمیز پهلاتي هی پر محبت بڑهاتي هی * ۲ اور اگر کوئي گمان کرے که کچهه جانتا هی تو جیسا جاننا چاهئے وه ابتك کچهه نهین جانتا * ۳ لیکن جو کوئي خدا سے محبت رکهتا هی وه اُسے پهچانتا هی * ۴ سو اُن چیزون کے کهانے کي بابت جو بتون پر قرباني کي جاتي هین هم جانتے هین که بت هرگز کچهه چیز نهین اور کوئی خدا نهین مگر ایک * ۵ کیونکه هر چند

نا مختونی بھی کچھہ نہین بلکہ جو کچھہ ھی خدا کے حکمون پر
چلنا ھی * ۲۰ جو جس حالت مین بلایا گیا وہ اسی مین رھے *
۲۱ کیا تو غلامی کی حالت مین بلایا گیا تو اندیشہ نکر اور اگر تجھے
آزاد ھونے کی قدرت ھی تو اسے اختیار کر * ۲۲ کیونکہ جس غلام کو
خداوند نے بلایا وہ خداوند کا آزاد کیا ھی اور اسیطرح جس آزاد کو
بلایا وہ مسیح کا غلام ھی * ۲۳ تم دامون سے خریدے گئے ھو آدمی
کے غلام نہ بنو * ۲۴ غرض ای بھائیو جو جس حالت مین بلایا گیا
اسی حالت مین خدا کے حضور رھے *
۲۵ پر کنوارون کے حق مین خداوند کا کوئی حکم مجھہ پاس نہین
لیکن جیسا دیانت دار ھونے کے لئے مجھہ پر خداوند کی طرف سے
رحم ھوا ویسی ھی صلاح دیتا ھون * ۲۶ سو میرا یہہ گمان ھی کہ
اس وقت کی تکلیفون پر نظر کرکے یہہ بہتر ھی کیا بہتر ھی کہ
آدمی جیسا ھی ویسا ھی رھے * ۲۷ اگر تو جورو کے بند مین ھی
تو اس سے چھٹکارا مت چاہ اور اگر تو نے چھٹکارا پایا ھی تو پھر
جورو مت ڈھونڈھ * ۲۸ لیکن اگر تو بیاہ کرے تو گناہ نہین کرتا اور
اگر کنواری بیاھی جاوے تو وہ گناہ نہین کرتی پر ایسے لوگ جسم کی
تکلیف پاوینگے اور مین کہہ نہین سکتا *
۲۹ پر ای بھائیو مین تم سے کہتا ھون کہ وقت تنگ ھی اسواسطے
چاھئے کہ جورو والے ایسے ھوویں جیسے انکے جورو نہین * ۳۰ اور
رونے والے ایسے جیسے وے نہین روتے اور خوشی کرنے والے ایسے جیسے
وے خوشی نہین کرتے اور خریدنے والے ایسے جیسے وے مالک نہین *
۳۱ اور اس دنیا کے کاروباری ایسے جیسے دنیا سے کام نہین رکھتے
کیونکہ دنیا کا تماشا گذرتا چلا جاتا ھی * ۳۲ سو مین یہہ چاھتا
ھون کہ تم بے اندیشہ رھو وہ جو بن بیاھا ھی سو خداوند کے لئے
اندیشہ مند رھتا ھی کہ وہ کیونکر خداوند کو راضی کرے *
۳۳ پر وہ جو بیاھا ھی سو دنیا کے واسطے اندیشہ مند ھی کہ
کیونکر وہ اپنی جورو کو راضی کرے * ۳۴ اور یہہ فرق بیاھی اور

اختیار نہین کہ محنت نکرین * ۷ کون اپنا خرچ کر کے سپاہ گري
کرتا ھی کون انگور کا باغ لگاتا ھی کہ اُسکا پھل نہین کھاتا یا کون
گلے چراتا ھی جو اُس گلے کا کچھہ دودہ نہین پیتا * ۸ کیا مین ایسي
باتین انسان کي عادت پر بولتا ھون کیا شریعت بھی یہہ نہین کہتی *
۹ موسی کي شریعت مین تو یون لکھا ھی کہ دانونے ھوئے
بیل کا منہہ مت باندھیو کیا خدا کو بیل کي کچھہ پروا ھی * ۱۰ یا کہ
وہ خاص ھمارے واسطے یون کہتا ھان یہہ ھمارے واسطے بے شك لکھا
ھی تاکہ جوتنے والا اُمید سے جوتے اور دانو نے والا اُمید سے دانوے
اور اُمید کا حاصل پاوے * ۱۱ سو اگر ھم نے تمہارے لئے روحاني
چیزین بوئین ھین تو کیا یہہ بڑي بات ھی کہ ھم تمھاري جسماني
چیزین کاٹین * ۱۲ اگر اورون کا تم پر یہہ اختیار ھی تو ھمارا کتنا
زیادہ نہوگا لیکن ھم نے اپنا اختیار ظاھر نکیا بلکہ ساري باتین
سہتے ھین نہووے کہ ھم مسیح کي انجیل کے مزاحم ھووین * ۱۳ کیا
تم نہین جانتے کہ جو ھیکل کے کارو بار کرتے سو ھیکل مین سے
کھاتے ھین اور جو قربان گاہ مین حاضر ھوا کرتے سو قربان گاہ سے
حصہ لیتے ھین * ۱۴ اور ایسا ھي خداوند نے بھي فرمایا ھی کہ
جو انجیل کے سنانیوالے ھین انجیل سے جیتے رھین *

۱۵ پر مین اُنمین سے کچھہ عمل مین نہ لایا اور مین نے اِس اِرادے
سے نہین لکھا کہ میرے واسطے یون کیا جاوے کیونکہ اُس سے
مجھے مرنا بہتر ھی کہ کوئي میرے فخر کو کھو دیوے * ۱۶ اِسلئے
کہ اگر مین انجیل کي خبر دون تو کچھہ میرا فخر نہین کیونکہ مجھے
ضرورت پڑي ھی اور مجھہ پر افسوس ھی اگر مین انجیل کي
خبر نہ دون * ۱۷ کہ اگر مین یہہ خوشي سے کرون تو پھل پاؤنگا پر اگر
ناخوشي سے تو بھي مختاري مجھے سونپي گئي ھی * ۱۸ پس کیونکر
مجھے پھل ملیگا اسطرح کہ مین انجیل کي خبر دے کے مسیح کي
انجیل کو بے عوض ٹھہراؤن تاکہ مین اپنے اس اختیار کو جو انجیل
کي بابت ھی برے ڈھب پر ظاھر نکرون *

آسمان و زمین مین بہت هین جو خدا کہلاتے هین چنانچه بہتیرے خدا
اور بہتیرے خداوند هین * ۶ لیکن همارا ایک خدا هی جو باپ
هی جس سے ساري چیزین هوئین اور هم اُسیکے لئے هین اور ایک
خداوند هی جو یسوع مسیح هی جسکے سبب ساري چیزین هوئین
اور هم اُسیکے وسیلے سے هین * ۷ لیکن سبکو یہہ تمیز نہین بلکه
کتنے هي بت کو کچهه چیز سمجهه کر بتون پر کي قرباني آج تلك
کہاتے هین اور اُنکے دل ضعیف هوکر آلوده هو جاتے هین *
۸ کہانا همین خدا سے نہین ملاتا کیونکه اگر کہاوین تو هم کچهه
بڑه نہین جاتے اور جو نه کہاوین تو گهٹ نہین جاتے * ۹ لیکن خبردار
که تمهارا یہہ اختیار کم زورون کے ٹهوکر کهلانیکا باعث نہووے *
۱۰ کیونکه اگر کوئي تجهے جو تمیز دار هی بتخانے مین کہاتے دیکهے
تو کیا وه جسکا دل ضعیف هی بتون کي قرباني کہانے پر دلیر نہوگا *
۱۱ اور تیرا وه کم زور بهائي جسکے لئے مسیح موا تیري تمیز سے هلاك
نہوگا * ۱۲ پس تم بهائیون کے یون گنہگار هو کے اور اُنکے ضعیف دل
کو گهائل کرکے مسیح کے گنہگار ٹهہرتے هو * ۱۳ سو اگر کوئي خوراك
میرے بهائي کو ٹهوکر کهلاوے تو مین قیامت تلك کبهی گوشت
نه کہاؤن تا نہووے که مین اپنے بهائي کي ٹهوکر کا سبب هوؤن *

نوان باب

۱ کیا مین رسول نہین هون کیا مین آزاد نہین کیا مین نے یسوع
مسیح کو جو همارا خداوند هی نہین دیکها کیا تم خداوند مین میرے
بنائے هوئے نہین هو * ۲ اگر مین دوسرون کے لئے رسول نہین توبهی
تمهارے لئے تو البته هون کیونکه تم خداوند مین هوکر میري رسالت پر
مہر هو * ۳ جو مجهے پرکهتے هین اُنکے لئے میرا یہہ جواب هی *
۴ کیا همین کہانے پینے کا اختیار نہین * ۵ اور کیا هم کو یہہ اختیار
نہین که کسي دیني بہن کو بیاه کر لئے پهرین جیسے اور رسول اور
خداوند کے بهائي اور کیفا کرتے هین * ۶ یا صرف مجهے اور برنابا کو

۵ پر خدا اُنمین بہتون سے راضي نه تها جو وے میدان مین بچهه گئے * ۶ اور یے باتین همارے واسطے نمونه هوئین تاکه هم برائیون کي خواهش نکرین جیسي اُنهون نے کي * ۷ اور تم بت پرست نه بنو چنانچه اُنمین کئي ایک تهے جیسا لکها هی که یهه قوم کهانے پینے بیٹهي پهر ناچنے اُتهي * ۸ اور هم حرامکاري نه کرین چنانچه اُنمین سے کئي ایک نے کي اور دن بهر مین تیئیس هزار مرگئے * ۹ اور هم مسیح کا امتحان نکرین چنانچه اُنمین سے بعضون نے کیا اور سانپون سے هلاک هوئے * ۱۰ اور تم نه کڑکڑاؤ چنانچه اُنمین سے کئي ایک کڑکڑائے اور هلاک کرنیوالے سے هلاک هوئے * ۱۱ اور یے سب باتین جو اُنپر پڑین نمونه هوئین اور هم جو آخري زمانے مین هین هماري نصیحت کے واسطے لکهی گئین * ۱۲ پس جو کوئي آپ کو قائم سمجهتا هی سو خبردار رهے ایسا نہو که گر پڑے * ۱۳ تم کسي امتحان مین سوا اُسکے جو انسان سے کیا جاتا هی نہین پڑے اور خدا سچا هی که وه تمکو تمهاري طاقت سے زیاده امتحان مین پڑنے نه دیگا بلکه وه امتحان کے ساتهه نکال کے راه بهي ٹهہرا دیگا تاکه تم برداشت کر سکو *

۱۴ پس ای میرے پیارو تم بت پرستي سے بهاگو * ۱۵ مین تم سے یون بولتا هون جیسے عقلمندون سے مین جو کہتا هون سو جانچو * ۱۶ کیا یهه برکت کا پیاله جسپر هم برکت مانگتے هین مسیح کے لہو کا میل نہین اور کیا یهه روٹي جو هم توڑتے هین مسیح کے بدن کا میل نہین هی * ۱۷ کیونکه هم هرچند بہت سے هین پر مل کے ایک روٹي یعنے ایک تن هین اسلئے که هم سب ایک هي روٹي مین شریک هین * ۱۸ تم اُنپر جو جسم کي رو سے اسرائیلي هین نظر کرو که جو قرباني کهانیوالے هین کیا وے قربانگاه کے شریک نہین * ۱۹ پس کیا مین کہتا هون که بت کچهه چیز هی یا بتون پر قرباني کچهه چیز هی * ۲۰ بلکه غیر قوم جو قرباني کرتے هین دیؤون کے لئے کرتے هین نه خدا کے لئے اور مین نہین چاهتا که تم دیؤون کے شریک هو * ۲۱ تم خداوند اور دیو دونو کا پیاله پي نہین سکتے نه تم خداوند اور دیو دونون کے دسترخوان

۱۹ کہ مین نے سب سے آزاد هو کر آپ کو سب کا غلام ٹهہرایا تاکہ مین
بہتون کو نفع مین پاؤن * ۲۰ مین یہود کے درمیان یہودي سا تھا تاکہ
مین یہودیون کو نفع مین پاؤن شریعت والون مین ویسا هي شریعت
والا بنا تاکہ شریعت والون کو نفع مین پاؤن * ۲۱ اور بے شریعت
لوگون مین بے شریعت سا یعنے مین خدا کے نزدیك بے شریعت نہین
هوا بلکه مسیحي شریعت والا تھا تاکہ مین بے شریعت لوگون کو نفع
مین پاؤن * ۲۲ مین کمزوري مین کمزور تھا تاکہ کمزورون کو نفع مین
پاؤن مین سب آدمیون کے واسطے سب کچھہ بنا تاکہ هرایك طرح سے
بعضون کو بچاؤن * ۲۳ اور مین یہہ انجیل کے واسطے کرتا هون تاکہ
مین اُسمین شریک هوؤن *
۲۴ کیا تم نہین جانتے هو که میدان مین جب دوڑتے هین تو سب
دوڑتے هین پر بازي ایك هي پاتا هی پس تم ایسا دوڑو که تم هي
جیتو * ۲۵ اور هرایك کشتي گیر سب باتون کا پرهیز رکھتا هی سو وے
اُس تاج کے لئے جو فاني هی اور هم وہ تاج پانے کو جو باقي هی
یہہ کرتے هین * ۲۶ سو مین دوڑتا هون پر بے ٹھکانے نہین مین
گھو سے لڑتا هون پر اُسکي مانند نہین جو هوا کو مارتا هی *
۲۷ بلکه مین اپنے بدن کو پیسے ڈالتا هون اور باندہ کے گھسیٹتے لئے
پھرتا هون نہوے که مین اورون کو منادي کر کے آپ
نامقبول ٹھہرون *

دسوان باب

۱ پر اے بھائیو مین نہین چاهتا که تم اِس سے ناواقف رهو که
همارے سب باپ دادے بادل کے نیچے تھے اور وے سب سمندر مین
سے هو کر نکل گئے * ۲ اور سبھون نے اُس بادل اور سمندر مین
موسیٰ کا بپتسما پایا * ۳ اور سبھون نے ایک هي روحاني خوراك کھائي *
۴ اور سبھون نے ایك هي روحاني پاني پیا کیونکه اُنھون نے اُس
روحاني پہاڑي سے جو اُنکے ساتھہ چلي پاني پیا اور وہ پہاڑي مسیح تھا *

کرتے وقت اپنے سرکو ڈھانپتا ھی وہ اپنے سرکو بیحرمت کرتا *
۵ اور جو عورت ننگے سر دعا یا نبوت کرتي سو اپنے سرکو بیحرمت کرتي
ھی * ۶ کیونکہ یہہ اور اُسکا سر مونڈھنا برابر ھی کیونکہ
اگر عورت اوڑھني نہ اوڑھے تو اُسکي چوٹي بھي کٹ جاوے اور اگر
عورت چوٹي کٹنے یا سر منڈنے سے بیحرمت ھوتي ھی تو اُوڑھني
اُوڑھے * ۷ مرد کو نہ چاھیے کہ اپنے سرکو ڈھانپے کہ وہ خدا کی
صورت اور اُسکا جلال ھی پر عورت مرد کا جلال ھی * ۸ اِسلئیے کہ
مرد عورت سے نہین بلکہ عورت مرد سے ھی * ۹ اور مرد عورت کے
لئیے پیدا نہین بلکہ عورت مرد کے لئیے ھوئي * ۱۰ پس چاھئیے کہ عورت
بھیجے ھؤون کے لئیے اپنے سرکو ڈھانپے * ۱۱ مگر خداوند مین نہ مرد عورت
کے بغیر ھی نہ عورت مرد کے بغیر * ۱۲ کیونکہ جیسا عورت مرد سے ھی
ویساھي مرد بھي عورت کے وسیلے سے ھی پر سب خدا سے ھین *
۱۳ تم آپ ھي تجویز کرو کیون مناسب ھی کہ عورت سر ننگي ھوکر
خدا سے دعا مانگے * ۱۴ کیا طبیعت سے تمکو معلوم نہین ھوتا کہ
اگر مرد چوٹي رکھے تو اُسکي بیحرمتي ھی * ۱۵ پر اگر عورت کے لئیے
بال ھون تو اُسکي زینت ھی کیونکہ یہہ اُسے پردے کے واسطے
دئیے گئیے * ۱۶ لیکن اگر کوئي تکراري ھو تو معلوم رھے کہ نہ ھمارا
نہ خدا کي مجلسیون کا یہہ دستور ھی *
۱۷ اور اب جو مین تمھین کہتا ھون اِسمین تمھاري تعریف نہین کرتا
کہ تم جو جمع ھوتے ھو تو اُسمین تمھاري بھلائي نہین بلکہ برائی
ھی * ۱۸ مین سنتا ھون کہ جب تم مجلس مین جمع ھوتے ھو تمھارے
بیچ اختلاف ھوتے ھین اور مین اِس خبر کو تھوڑي سي سچ جانتا ھون *
۱۹ کیونکہ ضرور ھی کہ تمھارے بیچ فرقے بھي ھو جاوین تا کہ
وے جو تم مین مقبول ھین ظاھر ھو جاوین *
۲۰ پھر جو تم ایک ھي مقام مین جمع ھوتے ھو تو یہہ عشا رباني
کھانیکے لئیے نہین ھی * ۲۱ کیونکہ اُسکے کھانیکے وقت ھرایک
پہلے اپناھی کھانا کھالیتا ھی اور کوئي بھوکھا رہ جاتا اور کوئي مست

پر شریک هو سکتے * ۲۲ کیا هم خداوند کو غیرت دلاتے هین کیا هم
اُس سے زورآور هین *
۲۳ سب کچهه میرے لئے حلال هی پر سب کچهه فائده مند نهین
سب کچهه مجهے حلال هی پر سب کچهه ترقي نهین بخشتي * ۲۴ کوئي
اپني بهتري نه ڈهونڈهے بلکه هرایک دوسرے کي بهتري چاهے *
۲۵ جو کچهه قصابون کي دوکانون مین بکتا هی سو کهاؤ اور دینداري
کي رو سے کچهه نه پوچهو * ۲۶ کیونکه زمین اور اُسکي معموري
خداوند کي هی * ۲۷ اور اگر بے ایمانونمین سے کوئي تمهاري مهماني
کرے اور تم قبول کرو تو جو کچهه تمهارے سامهنے رکها جاوے
کهاؤ اور دینداري کي راه سے کچهه نه پوچهو * ۲۸ پر اگر کوئي تمهین
کهے که یهه بتون کي قرباني هی تو اُسکي خاطر جسنے جتایا اور دینداري
کے واسطے نه کهاؤ که زمین اور اُسکي معموري خداوند کي هی *
۲۹ اُس سے میرا اراده تیري دینداري کا نهین بلکه دوسرے کي هی
کیونکه میري آزادگي دوسرے کي دینداري کي بند مین کیون پڑے *
۳۰ اور اگر مین شکر کرکے کهاتا هون تو جس چیز پر شکر کرتا هون
اُسکے سبب کس لئے بدنام هونگا * ۳۱ پس تم کهاتے یا پیتے یا جو کچهه
کرتے هو سب خدا کے جلال کے لئے کرو * ۳۲ تم نه یهودیون نه یونانیون
نه خدا کي مجلس کو ٹهوکر کهلانے کے باعث هو * ۳۳ چنانچه مین
سب باتون مین سب کو راضي رکهتا هون اور اپنا نهین بلکه بهتون کا
فائده ڈهونڈهتا هون تا که وے نجات پاوین *

گیارهوان باب

۱ تم میرے پیرو هو جیسے مین بهي مسیح کا هون * ۲ اور اي بهائیو
مین تمهاري تعریف کرتا هون که تم هر بات مین مجهے یاد رکهتے هو اور
اُن باتون کو جو سپرد هوئین ایسا یاد رکهتے هو جیسا مین نے تمهین
سونپا هی * ۳ پر مین چاهتا هون که تم جانو که هرایک مرد کا سر مسیح
هی اور عورت کا سر مرد اور مسیح کا سر خدا * ۴ جو مرد دعا یا نبوت

جسطرح چلائے گئے چلتے تھے * ۳ پس مین تمھین جتاتا ھون کہ وہ جو
یسوع کو ملعون کہتا ھی خداکي روح سے نہین بولتا اور کوئي بغیر
روح قدس کے یسوع کو خداوند کہہ نہین سکتا ھی *
۴ اور نعمتین طرح طرح کي ھین پر روح ایکھي ھی * ۵ اور خدمتین
بھي طرح‌طرح کي ھین پر خداوند ایکھي ھی * ۶ اور تاثیرین طرح‌طرح
کي ھین پر خدا یکھي ھی جو سب مین تمام سب کچھہ تاثیر کرتا
ھی * ۷ لیکن سب کے فائدے کے لئے روح کا ظہور ھرایک مین
ھوتا ھی * ۸ ایک کو روح سے حکمت کي بات ملتی ھی اور دوسرے
کو اُسي روح سے علم کي بات * ۹ اور بعضے کو اُسي روح سے ایمان
اور بعضے کو اُسي روح سے چنگا کرنے کي نعمتین * ۱۰ اور کسي کو
کرامتون کي قدرتین اور کسي کو نبوت اور بعضے کو روحون کي پہچان
اور بعضے کو طرح طرح کي زبانین اور بعضے کو زبانون کا ترجمہ کرنا *
۱۱ لیکن وھي ایک روح یہہ سب کچھہ کرتا ھی اور جیسا چاھتا ھرایک
کو بانٹتا ھی * ۱۲ کیونکہ جسطرح بدن ایک ھی اور انگ بہت
اور ایک بدن کے بہت انگ ملکر ایک بدن ھوتے ھین مسیح بھی ایسا
ھی ھی * ۱۳ ھم سب نے کیا یہودي کیا یونانی کیا غلام کیا آزاد ایکھي
روح سے ایک بدن بنے کے لئے باپتسما پایا اور ھم سب نے ایک ھي روح
سے پیا ھی * ۱۴ کیونکہ بدن مین ایک انگ نہین بلکہ بہت سے
ھین * ۱۵ اور اگر پانو کہے اس سبب سے کہ مین ھاتھہ نہین مین بدن
کا نہین ھون تو کیا وہ اُس سبب سے بدن کا نہین ھی * ۱۶ اور اگر
کان کہے اِس سبب سے کہ مین آنکھہ نہین مین بدن کا نہین تو کیا
وہ اُس سے بدن کا نہین * ۱۷ اگر سارا بدن آنکھہ ھوتا تو سننا کہان
ھوتا اور اگر سب سننا ھوتا تو سونگھنا کہان ھوتا * ۱۸ پر اب خدا نے ھرایک
انگ کو بدن مین اپني مرضي کے موافق رکھا * ۱۹ پر اگر وے سب
ایکھي انگ ھوتے تو بدن کہان ھوتا * ۲۰ پر اب بہت سے انگ ھین
لیکن بدن ایک ھی * ۲۱ آنکھہ ھاتھہ سے نہین کہہ سکتي کہ مین
تیري محتاج نہین اور سر بھی پانون سے نہین کہہ سکتا کہ مین تمہارا

هوجاتا هی * ۲۲ کیا تم کھانے پینے کے لئے گھر نہین رکھتے هو
یا خدا کي مجلسون کو نا چیز جانتے هو اور محتاجون کو شرمنده کرتے هو
اب مین تم سے کیا کہون کیا مین تمھاري تعریف کرون مین اسمین تمھاري
تعریف نہین کرنیکا *
۲۳ کیونکه مین نے یہه بات خداوند سے پائي اور تمھین بھي سونپي
که خداوند یسوع نے جس رات که پکڑوایا گیا روٹي لي * ۲۴ اور شکر
کرکے توڑي اور کہا که لوکھاؤ یہه میرا بدن هی جو تمھارے لئے
توڑا جاتا هی تم میري یادگاري کے لئے یہه کیا کرو * ۲۵ اور اسیطرح
اسنے کھانیکے بعد پیاله بھي لیا اور کہا که یہه پیاله وه نیا عہد هی جو
میرے لہو سے هی جب کبھی تم پیو میري یادگاريکے لئے پیو * ۲۶ کیونکه
جب کبھي تم یہه روٹي کھاتے اور یہه پیاله پیتے هو تو تم خداوند کي موت
کو جبتک که وه آوے جتاتے رهتے هو * ۲۷ اسواسطے جو کوئي نامناسب
طور سے یہه روٹي کھاوے یا خداوند کا پیاله پیوے تو وه خداوند کے
بدن اور لہو کا گنہگار هوگا * ۲۸ پس آدمي پہلے آپ کو جانچے اور یونہین
اس روٹي مین سے کھاوے اور اس پیالے سے پیوے * ۲۹ کیونکه
جو نا مناسب طور سے کھاتا اور پیتا هی سو خداوند کے بدن کا لحاظ نکرکے
اپنی سزا کھاتا اور پیتا هی * ۳۰ اسي سبب سے تم مین بہتیرے
کمزور اور بیمار هین اور کتنے سو گئے * ۳۱ اگر هم اپنے تئین جانچتے
تو سزا نپاتے * ۳۲ اور خداوند همین سزا دیکے تربیت کرتا هی
نه هؤوے که هم بر دنیا کے ساتھه سزا کا حکم هو * ۳۳ پس ای
میرے بھائیو جب تم کھانیکے لئے جمع هو تو ایک دوسرے کي راه دیکھو *
۳۴ اور اگر کوئي بھوکھا هو تو اپنے گھر مین کھاوے نہو که تم اپنے
جمع هونے سزا پاؤ اب جو کچھه باقي هی سو مین آگے درست کرونگا *

بارھوان باب

۱ ای بھائیو مین نہین چاهتا هون که تم روحاني نعمتون سے ناواقف
رهو * ۲ تم جانتے هو که جب تم غیر قوم تھے اور گونگے بتون کے پیچھے

خود غرض نہین تند مزاج نہین * ۶ بد گمان نہین ناراستي سے خوش
نہین بلکه راستی سے خوش هی * ۷ سب باتون کو پی جاتي هی
سب کچھه باور کرتي هی سب چیز کی اُمید رکھتی هی سب کي
برداشت کرتي هی * ۸ محبت کبھی جاتي نہین رہتي اگر نبوتین هین
تو موقوف هونگي اگر زبانین هین تو بند هو جائنگي اگر علم هی تو
لاحاصل هو جایگا * ۹ کیونکه همارا علم ناقص هی اور هماري نبوت ناتمام *
۱۰ پر جب کمال حاصل هوگا تو ناقص نیست هو جائیگا * ۱۱ جب مین
لڑکا تھا تب میري بولي لڑکے کي سي اور مزاج لڑکے کا سا اور سمجھه
لڑکے کی سي تھي پر جب جوان هوا تب مین نے لڑکپن سے هاتھه
اُٹھایا * ۱۲ که اب هم آئینے سے دھندھلا سا دیکھتے هین پر اُسوقت
رو برو دیکھینگے اِسوقت میرا علم ناقص هی پر اُسوقت مین اسطرح
جانونگا جسطرح وہ مجھے جانتا هی * ۱۳ اب تو ایمان اُمید محبت یے
تینون موجود هین پر اُن مین جو بڑہ کر هی سو محبت هی *

چودھوان باب

۱ محبت کا پیچھا کرو اور روحاني نعمتون کي آرزو رکھو خصوصا اُس
نعمت کي که تم نبوت کرو * ۲ کیونکه جو بیگانی زبان بولتا هی وہ
آدمیون سے نہین بلکه خدا سے بولتا هی که کوئي نہین سمجھتا اگرچه
وہ روح سے بھید کی باتین بولتا هی * ۳ پر جو نبوت کرتا هی سو
آدمیون سے اُنکي ترقي اور نصیحت اور تسلي کے لئے بولتا هی *
۴ جو بیگانی زبان مین بولتا هی سو اپني ترقي کرتا هی پر جو
نبوت کرتا هی مجلس کي ترقي کرتا هی * ۵ مین چاهتا هون که
تم سب طرح طرح کي زبانین بولو پر خاص کر چاهتا هون که نبوت کرو
که نبوت کرنیوالا اُس سے جو طرح طرح کي زبانین بولتا هی بڑا
هی اگر وہ ترجمه اِس لئے نکرے که مجلس ترقي پاوے *
۶ اب ای بھائیو اگر مین طرح طرح کی زبانین بولتا هوا تمھارے
پاس آؤن اور الہام کي یا علم یا نبوت یا تعلیم کی باتین تمسے نه کہون

محتاج نهين * ۲۲ بلكه بدن مين وے انگ جو كمزور معلوم هوتے
هين بہت ضرور هين * ۲۳ اور بدن كے اُن انگ كو جنهين هم ذليل
جانتے هين اُنہين كو زياده عزت ديتے هين اور همارے بد ڈول انگ بہت
خوش ڈول هو جاتے هين * ۲۴ مگر همارے خوش ڈول انگ اُسكے محتاج
نهين پر خدا نے ذليل انگون كو زياده حرمت دے كے بدن كو مركب
كيا * ۲۵ تاكه جدائي بدن مين نهووے بلكه سارے انگ آپسمين ايك
دوسرے كے همدرد هين * ۲۶ اور اگر ايك انگ كچهه دكهه پاتا هى
تو سارے انگ اُسكے ساتهه دكهه پاتے هين اور اگر ايك انگ عزت پاوے
تو سارے انگ اُسكے ساتهه خوش هوتے هين * ۲۷ تم مل كے مسيح كے
بدن هو اور جدا جدا انگ هو * ۲۸ اور مجلس مين خدا نے كتنون كو
مقرر كيا پهلے رسولون كو دوسرے نبيون كو تيسرے اُستادون كو بعد
اُسكے كرامتين تب چنگا كرنيكي قدرتين مدد گاريان پيشوائيان طرح
طرح كى زبانين * ۲۹ كيا سب رسول هين كيا سب نبي هين كيا سب
اُستاد هين كيا سب كرامتين دكهاتے هين كيا سبكو چنگا كرنيكى
قدرت هى * ۳۰ كيا سب طرح طرح كي زبانين بولتے هين كيا سب
ترجمه كرتے هين * ۳۱ تم اچهي سے اچهى نعمتون كے مشتاق رهو پر
مين ايك اور راه جو اُنسے كهين بهتر هى تمهين دكهاتا هون *

تيرهوان باب

۱ اگر مين آدمي يا فرشتون كى زبانين بولون اور محبت نركهون تو مين
ٹهنٹهناتا پيتل يا جهنجهناتا جهانجهه هون * ۲ اور اگر مين نبوت كرون
اور اگر مين غيب كي سب باتين اور سارے علم جانو اور ميرا ايمان پورا
هو يهان تك كه پهاڑون كو چلاؤن پر محبت نركهون تو مين كچهه نهين
هون * ۳ اور اگر مين اپنا سارا مال خيرات مين دے ڈالون يا اگر
مين اپنا بدن دون كه جلايا جاوے پر محبت نركهون تو مجهے كچهه
فائده نهين * ۴ محبت صبر اور مهر بخشتي هى محبت ڈاه نهين كرتي
محبت شيخي نهين كرتى پهولتى نهين * ۵ بے موقع نهين كرتى

بے ایمانون کے لئے نہین بلکہ ایمان دارون کے لئے هی * ۲۳ پس اگر ساري
مجلس ایک مقام مین جمع هو اور سب کے سب طرح طرح کي زبان بولین
اور عوام یا بے ایمان لوگ اندر آوین تو کیا وے نه کهینگے که یے دیوانے
هین * ۲۴ پر اگر سب نبوت کرین اور کوئی بے ایمان یا عوام سے اندر
آجاوے تو هرایک کي بات سے قائل هوگا هرایک سے پرکها جایگا * ۲۵ اور یون
اُسکے دل کے بهید سب ظاهر هوئنگے تب وه منهه کے بل گرکے خدا کو
سجده کریگا اور اقرار کریگا که خدا بے شك تمهارے بیچ هی *
۲۶ پس ای بهائیو کیا هی که جب تم ایکٹهے هوتے هو تب تم مین
هرایك کے ساتهه زبور یا کوئي تعلیم یا بیگاني زبان یا الهام ترجمه هوتا
هی چاهئے که سب کچهه ترقي کے لئے هووے * ۲۷ اگر کوئي بیگاني
زبان مین بولے تو دو دو اور نهایت تین تین ایك ایك کرکے بولین اور
ایک شخص ترجمه کرے * ۲۸ پر اگر کوئي ترجمه کرنے والا نه هو تو
وه مجلس مین چپکا رهے اور اپنے اور خدا کے ساتهه بولے * ۲۹ دو یا تین
نبي بولین باقي تجویز کرین * ۳۰ پر اگر بات دوسرے پر جو بیٹها
هی کهل جاوے تو پهلا چپکا رهے * ۳۱ که تم سب کے سب ایک ایک
کرکے نبوت کر سکتے هو تاکه سب سیکهین اور سب تسلي پاوین * ۳۲ اور
نبیون کي روحین نبیون کے تابع هین * ۳۳ کیونکه بے ٹهکانے کي
باتین نهین بلکه سلامتي کي باتین خدا کي طرف سے هین چنانچه
مقدس لوگون کي ساري مجلسون مین هی *
۳۴ تمهاري عورتین مجلسون مین چپکي رهین که اُنهین بولنے کا
نهین بلکه فرمان بردار هونے کا حکم هی جسطرح شریعت مین بهي
لکها هی * ۳۵ اور اگر وے کچهه سیکها چاهین تو گهر مین اپنے خصم
سے پوچهین کیونکه شرم کي بات هی که عورتین مجلس مین بولین *
۳۶ کیا خدا کا کلام تمهین سے نکلا یا صرف تمهین تك پهنچا هی *
۳۷ اگر کوئی اپنے تئین نبي یا روحاني جانے تو وه اُن باتون کا جو
مین تمهین لکهتا هون اقرار کرے که خداوند کے احکام یے هین *
۳۸ اور اگر کوئي نه جانے تو نه جانے * ۳۹ غرض ای بهائیو نبوت

تو مجھسے تمکو کیا فائدہ ہوگا * ۷ چنانچہ بے جان چیزین جن سے
آوازین نکلتی ہین جیسے تربی یا بین اگر اُنکے بولون مین تفاوت نہو
تو جو پھونکا یا بجایا جاتا ہی کیونکر بوجھا جائیگا * ۸ اور اگر نرسنگے
کے بول دبدھے کے ساتھہ ہون تو کون آپ کو لڑائی پر طیار کریگا *
۹ ویسے ہی تم بھی اگر زبان سے آسان بات نہ بولو تو جو کہا جاتا ہی
کیونکر سمجھا جایگا تم ہواسے بک بک کرنے والے ٹھہروگے * ۱۰ کتنی
زبانین طرح طرح کی دنیا مین نہ ہونگی اور اُن مین سے کوئی بے معنی
نہین * ۱۱ پر اگر وہ زبان مجھے نہ آتی ہو تو مین بولنے والے کے آگے
نادان ٹھہرونگا اور بولنے والے میرے آگے *
۱۲ پس تم جب روحانی نعمتون کی آرزو رکھتے ہو تو یہہ کوشش کرو کہ
مجلس کی ترقی کے لئے تمھین کمال ہو * ۱۳ اس واسطے جو بے گانی
زبان مین بولتا ہی دعا مانگے کہ ترجمہ بھی کرسکے * ۱۴ کیونکہ
اگر مین کسی بیگانی زبان مین دعا مانگون تو میری روح دعا مانگتی
ہی پر میری عقل بیکار ہی * ۱۵ پس مین کیا کرون مین روح سے
دعا مانگونگا اور عقل سے بھی اور مین روح سے گاؤنگا اور عقل سے بھی *
۱۶ نہین تو اگر تو روح سے برکت کی بات بولے تو وہ جو عوام کی جگہہ
مین بیٹھتا ہی تیری شکرگذاری مین آمین کیونکر کہیگا اس واسطے
کہ جو کچھہ تو کہتا ہی وہ اُسے نہین جانتا * ۱۷ تو تو اچھی طرح
شکر کرتا ہی پر دوسرا ترقی نہین پاتا * ۱۸ مین اپنے خدا کا شکر
کرتا ہون کہ تم سبھون سے زیادہ زبانین بولتا ہون * ۱۹ لیکن مین
مجلس کے درمیان بیگانی زبان مین دس ہزار باتون کے کہنے سے پانچ
باتین اپنی عقل سے اورون کی تعلیم کے لئے پسند کرتا ہون *
۲۰ ای بھائیو تم عقل مین لڑکے نہ بنو تم بدی مین لڑکے رہو پر
عقلون مین جوان ہو * ۲۱ شریعت مین لکھا ہی کہ خداوند کہتا
ہی مین بیگانی زبان اور بیگانے ہونٹھون سے اس قوم کے ساتھہ
بولونگا تو بھی وے میری نہ سنینگے * ۲۲ پس طرح طرح کی زبان ایمان
دارون کے لئے نہین بلکہ بے ایمانون کے واسطے نشان ہی پر نبوت

خدا کي بابت گواهي دي که اُسنے مسیح کو پھر جلایا هی اگر مردے
نهین اُٹھتے تو اُسنے اُسکو بھي نهین اُٹھایا * ۱۶ کیونکه اگر مردے
نهین اُٹھتے تو مسیح بھي نهین اُٹھا * ۱۷ اور اگر مسیح نهین اُٹھا تو همارا
ایمان بیفائده هی تم ابتک اپنے گناهون مین گرفتار هو * ۱۸ اور جو مسیح
مین هوکے سوگئے هین سو نیست هوئے * ۱۹ اگر هم صرف اِسي زندگي
مین مسیح سے امید رکھتے هین تو هم سارے آدمیون سے کم بخت هین *
۲۰ پر اب مسیح تو مردون مین سے اُٹھا هی اور اُنمین جو سو گئے
هین پهلا پھل هوا * ۲۱ که جب آدمي کے سبب سے موت هی تو
آدمي هي کے سبب سے مردون کي قیامت بھي هی * ۲۲ که جیسا
آدم کے سبب سے سارے مرتے هین ویسا هي مسیح کے سبب سے
سارے جلائے جاوینگے * ۲۳ لیکن هرایک اپني اپني نوبت مین پهلا
پھل مسیح پھر وے جو مسیح کے هین اُسکے آنے پر * ۲۴ بعد اُسکے
آخرت هی تب وه بادشاهت خدا کو جو باپ هی پھر دیگا اور ساري
حکومت اور سارے اختیار و قدرت کو نیست کردیگا * ۲۵ کیونکه
جبتک که وه سارے دشمنون کو اپنے پانون تلے نه لائے ضرور هی که
سلطنت کرے * ۲۶ موت بھي جو آخري دشمن هی نیست هوگي *
۲۷ که اُسنے سب کچھه اُسکے پانؤن تلے کردیا هی مگر جب که وه
کهتا هی که سب کچھه اُسکے پانؤن تلے کر دیا تو ظاهر هی که وهي
الگ رها جسنے سب کچھه اُسکے پانؤن تلے کر دیا * ۲۸ اور جب سب کچھه
اُسکے پانؤن تلے هولے تب بیٹا آپهي اُسکے پانو تلے هوگا جسنے سب
چیزین اُسکے پانو تلے کردین تاکه خدا سب کچھه سب مین هووے *
۲۹ نهین تو وے جو که مردون کے اُوپر بپتسما پاتے هین سو کیا کرینگے
اگر مردے مطلق نه اُٹھین تو کیون مردون کے اُوپر بپتسما پاتے
هین * ۳۰ اور پھر هم کیون هردم خطرے مین پڑے هین * ۳۱ مجھے
اپنے اُس فخر کي جو همارے خداوند مسیح یسوع سے هی قسم که
مین هر روز مرتا هون * ۳۲ اگر مین آدمي کي طرح افیسس مین
درندون کے ساتھه لڑا تو مجھے کیا فائده اگر مردے نه اُٹھین پس آؤ

کرنے کي آرزو کهو لیکن طرح طرح کي زبانین بولنے سے منع نکرو *
۴۰ ساري باتین درستي اور تهکانے کے ساته هوئین *

پندرهوان باب

۱ اب اي بهائیو مین تمهین اسي انجیل کي بات جتاتا هون جسکي
خوشخبري مین نے تمهین دي اور تم نے پائي اور اسپر قائم هو * ۲ اسي
کے سبب تم بچ بهي جاتے هو بشرطیکه وه خوشخبري جو مین نے تمهین دي
یاد رکهو نهین تو تمهارا ایمان لانا بیفائده هی * ۳ کیونکه مین نے
اول باتون مین وهي تمکو سونپا جو مین نے پایا که جیسا نبیون کي
کتابون مین لکها هی مسیح همارے گناهون کے واسطے موا * ۴ اور
گاڑا گیا اور تیسرے دن کتابون کے موافق جي اُتها * ۵ اور کافا کو اور
اُسکے بعد بارهون کو دکهائي دیا * ۶ بعد اُسکے پانچ سو بهائي سے
زیاده تهے جنهین وه ایکبارگي دکهائي دیا که اکثر اُن مین سے ابتک
موجود هین پر کتني ایک سو گئے * ۷ پهر یعقوب کو دیکهائي دیا پهر
سارے رسولون کو * ۸ اور سب کے پیچهے مجهکو جو ادهورے دنون کا
پیدا هون دیکهائي دیا * ۹ که مین رسولون مین سب سے چهوتا هون
اور اُس لایق نهین که رسول کهلاؤن اِسواسطے که مین نے خدا کي
مجلس کو ستایا * ۱۰ پر مین جو کچهه هون خدا کے فضل سے هون اور
اُس کا فضل جو مجهپر هوا سو بیفائده نهوا پر مین نے اُن سب سے
زیاده محنت کي نه مین نے بلکه خدا کے فضل نے جو میرے ساته
تها * ۱۱ پس کیا مین کیا وے ایسي منادي کرتے هین اور تم ایسا هي
ایمان لائے هو *

۱۲ اب اگر منادي کي جاتي هی که مسیح مردونمین سے جي اُتها
تو تم مین سے کتني ایک کیون کهتے هین که مردون کي قیامت نهوگي *
۱۳ جب مردون کي قیامت نهین تو مسیح بهي نهین جي اُتها * ۱۴ اور
اگر مسیح نهین اُتها تو هماري منادي جهوتهي هی اور تمهارا ایمان
بهي جهوتها * ۱۵ اور هم خدا کے جهوتے گواه تهہرے کیونکه همنے

کے وارث نہین ہو سکتے اور نہ فاني بقا کا وارث ہو سکتا ہی *
۵۱ دیکھو مین تمھین غیب کي ایک بات کہتا ہون کہ ہم سب نہ
سوئینگے پر ہم سب ایک دم ایک پل مین پچھلا نرسنگا پھنکتے ہوئے
بدل جائینگے * ۵۲ نرسنگا تو پھونکا جاویگا اور مردے اُٹھکے غیر فاني
ہونگے اور ہم بدل جائینگے * ۵۳ کیونکہ ضرور ہی کہ فاني بقا کو
پہنے اور یہہ مرنے والا ہمیشہ کي زندگي کو پہنے * ۵۴ اور جب یہہ
فاني غیر فاني کو اور یہہ مرنے والا ہمیشہ کي زندگي کو پہن چکیگا
تب وہ بات جو لکھي ہی پوري ہوگي کہ فتح نے موت کو نگل
لیا * ۵۵ اي موت تیرا ڈنک کہان ہی اي قبر تیري فتح کہان *
۵۶ موت کا ڈنک گناہ ہی اور گناہ کا زور شریعت * ۵۷ پر شکر خدا
کو جسنے ہمین ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے فتح بخشي *
۵۸ پس اي میرے عزیز بھائیو تم مضبوط اور ثابت رہو اور خداوند
کے کام مین ہمیشہ ترقي کرتے رہو کہ تم جانتے ہو کہ تمھاري محنت
خداوند مین بے فائدہ نہین ہی *

سولہوان باب

۱ اب اُس چندے کي بابت جو مقدس لوگون کے واسطے ہی جیسا
مین نے غلتیہ کي مجلسون کو حکم کیا ویسا تم بھي کرو * ۲ کہ ہرھفتہ
کے پہلے دن تم مین سے ہرکوئي آمد کے موافق اپنے پاس نکال رکھے
اور جمع کرے تاکہ جب مین آؤن تو چندا کرنا نہ پڑے * ۳ اور مین
آکے اُنھین جنکو تم معتبر ٹھہراؤگے دستخطون سے تمھارے چندے کے
روپیے یروشالم مین لیجانے کو بھیجونگا * ۴ اور اگر میرا جانا بھي
مناسب ہوگا تو وے میرے ساتھہ جائینگے *
۵ اور جب مین مقدونیہ مین ہوکے نکلونگا کہ البتہ مقدونیہ مین
سے جانا چاہتا ہون تب تمھارے پاس آؤنگا * ۶ شاید مین تمھارے
پاس ٹھہرون بلکہ جاڑا بھي کاٹون تاکہ تم مجھے آگے جہان میرا جانا
ہو روانہ کردو * ۷ کہ اب مین نہین چاہتا کہ راہ مین تمھاري ملاقات

کھاوین پیوین کہ کل کے دن مر ہینگے * ۳۳ فریب نہ کھاؤ بری صحبتین
اچھی عادتون کو بگارتی ہین * ۳۴ تم راستباز کی طرح ہوشیار رہو اور
گناہ نہ کرو کہ کتنون مین خدا کی پہچان نہین ہی مین تمھین
شرم دلانے کو یہہ کہتا ہون *
۳۵ شاید کوئی کہے کہ مردے کسطرح اُٹھینگے اور کس بدن مین
آوینگے * ۳۶ ای نادان جو چیز تو بوتا ہی اگر نہ مرے تو کبھی
جلائی نہ جائیگی * ۳۷ اور یہہ جو تو بوتا ہی نہ وہ بدن ہی جو
ہوئیگا بلکہ نرا ایک دانہ ہی خواہ گیہون خواہ کچھہ اور * ۳۸ پر
خدا اُسکو جیسا اُسنے چاہا ایک بدن دیتا ہی اور ہر ایک بیج کا
ایک خاص بدن ہی * ۳۹ سارے جسم ایکہی سے نہین بلکہ
آدمیون کا جسم اور ہی چارپائے کا اور ہی مچھلیون کا اور ہی
پرندون کا * ۴۰ اور بدن آسمانی بھی ہین اور خاکی بھی ہین پر
آسمانیون کا جلال اور ہی اور خاکیون اور * ۴۱ آفتاب کا جلال اور
ہی ماہتاب کا جلال اور اور ستارون کا جلال اور ہی کہ ستارہ
ستارے سے جلال مین فرق رکھتا ہی *
۴۲ مردون کی قیامت بھی ایسی ہی وہ فنا مین بویا جاتا اور بقا مین
اُٹھیگا * ۴۳ بے حرمتی مین بویاجاتا ہی اور جلال مین اُٹھیگا کمزوری
مین بویا جاتا ہی قدرت مین اُٹھیگا * ۴۴ حیوانی بدن بویا جاتا
ہی اور روحانی بدن اُٹھیگا ایک حیوانی بدن ہی اور ایک روحانی
بدن * ۴۵ چنانچہ لکھا ہی کہ پہلا آدمی یعنے آدم جیتی جان ہوا
اور پچھلا آدم جلانے والا روح ہوا * ۴۶ لیکن روحانی پہلے نہ تھا
بلکہ جسمانی بعد اُسکے روحانی * ۴۷ پہلا آدمی زمین سے خاکی
ہی دوسرا آدمی خداوند آسمان سے ہی * ۴۸ جیسا خاکی ویسے
وے بھی جو خاکی ہین اور جیسا آسمانی ویسے وے بھی جو آسمانی
ہین * ۴۹ اور جس طرح ہم نے خاکی کی صورت پائی ہی ہم آسمانی
کی صورت بھی پاوینگے *
۵۰ ای بھائیو مین یہہ کہتا ہون کہ جسم اور خون خدا کی بادشاہت

پاؤل کا دوسرا خط قرنتیون کو

پہلا باب

۱ پاؤل جو خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول هی اور طیمتیؤس
کي طرف سے خدا کي اُس مجلس کو جو قرنت مین هی اُن سب
مقدس لوگون سمیت جو تمام اخایا مین هین * ۲ فضل اور سلامتي
همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تمهارے
لئے هؤوے *

۳ مبارک هی وہ خدا جو همارے خداوند یسوع مسیح کا باپ اور
رحمتون کا باپ اور ساري تسلي کا خدا هی * ۴ وهي هماري هرایک
مصیبت مین همکو تسلي دیتا هی تاکہ هم اُس هي تسلي کے سبب جو
همین خدا سے ملتي هی اُن کو بهي جو کسي طرح کي مصیبت مین هین
دلاسا دے سکین * ۵ کیونکہ جسطرح مسیحي دکهہ هم پر بڑهتے
جاتے هین اُسیطرح هماري تسلي بهي مسیح کے سبب سے بڑهتي هی *
۶ اور هم اگر مصیبت اُٹهاتے هین تو تمهارے تسلي اور نجات کے
واسطے هی جو تمهارے اُن دکهون کي برداشت کرنے سے اثر کرتي
هی جنهین هم بهي سهتے هین اور اگر هم تسلي پاتے هین تو تمهاري
تسلي اور نجات کے واسطے هی اور هماري اُمید تمهاري بابت مضبوط
هی * ۷ کیونکہ هم جانتے هین کہ جیسا تم دکهون مین شریک هو
ویسا هي تسلي مین بهي *

۸ اى بهائیو هم نهین چاهتے کہ تم هماري اُس مصیبت سے جو آسیا
مین هم پر پڑي ناواقف رهو کہ هم طاقت سے باهر بہت هي دب گئے
یہان تک کہ هم نے زندگي سے بهي هاتهہ دهویا * ۹ بلکہ اپنے اوپر

کرون پر امیدوار هون که اگر خداوند رخصت دے تو کچهه دن تمهارے
پاس رهون * ۸ اور مین پنتیکوست کے دن تک افیسس مین رهونگا *
۹ که ایک بڑا دروازه جو کام بخش هی میرے لئے کهلا هی اور
مخالف بهت سے هین *
۱۰ اور اگر تیموتیوس آوے تو خبردار وه تمهارے پاس بے خوف رهے
که وه میری طرح خداوند کا کام کرتا هی * ۱۱ پس کوئی اسکو ناچیز
نه سمجهے بلکه تم اسکو سلامت ادهر کو روانه کیجیو که میرے پاس
پهنچے کیونکه مین راه دیکهتا هون که وه بهائیون سمیت آوے *
۱۲ رها اپلوس بهائی سو مین نے اس سے بهت التماس کیا که وه
تمهارے پاس بهائیون کے ساتهه جاوے پر اسکا اراده ابکی مطلق نه تها
که جاوے پر جب فرصت پاویگا تو جاویگا *
۱۳ جاگتے رهو ایمان مین مضبوط هو مردانے بنو زورآور هو * ۱۴ تمهاری
سب باتین محبت کے ساتهه هون *
۱۵ اب اے بهائیو مین تمسے عرض کرتا هون تم سطفان کے خاندان کو جانتے
هو وه اخایه کا پهلا پهل هی اور وے مقدس لوگون کی خدمت کرنے کو
مستعد رهتے هین * ۱۶ سو تم ایسے لوگون کے اور هرایک کے جو کام اور محنت
مین شریک هون فرمان بردار رهو * ۱۷ اور مین سطفان اور فرتوناتس اور
اخایکس کے آنے سے خوش هون کیونکه انهون نے تمسے جو کم هوا سو بهر دیا *
۱۸ که انهون نے میری اور تمهاری روح کو تازه کیا اس لئے تم ایسون کو مانو *
۱۹ اور آسیا کی مجلس مین تمهین سلام کهتی هین اور اقلا اور
پرسکلا مجلس سمیت جو ان کے گهر مین هی تمهین خداوند کے
واسطے بهت بهت سلام کهتے هین * ۲۰ سارے بهائی تمهین سلام کهتے
هین تم پاک بوسه لیکے آپس مین سلام کرو *
۲۱ سلام مجهه پاؤل کا اپنے هاتهه سے * ۲۲ اگر کوئی خداوند یسوع
مسیح سے محبت نهین رکهتا وه ملعون ماران آتا هووے * ۲۳ خداوند
یسوع مسیح کا فضل تمپر هووے * ۲۴ میری محبت تم سب کے ساتهه
مسیح یسوع مین هو * آمین

قرنت مین نہین آیا * ۲۴ لیکن ہم تمھارے ایمان پر خداوندي
نہین کرتے بلکہ تمھاري خوشي کے مدد گار ہین کیونکہ تم ایمان
مین قائم ہو *

دوسرا باب

۱ مین نے اپنے دل مین یہہ ٹھانا کہ مین تمھارے پاس پھر کے
غمگین نہ آؤن * ۲ کیونکہ اگر مین تمھین غمگین کرون تو کون سواے
اُسکے جسے مین نے غمگین کیا مجھے خوش کر سکتا ہی * ۳ اور
مین نے تم سبھون کي طرف سے یقین کر کے کہ جو میري خوشي ہی
وہي تم سبھون کي خوشي ہی تم کو یہہ لکھا ہی تا نہووے کہ
مین آ کر اُن سے جن سے چاہتا کہ مین خوش ہوؤن غمگین ہوؤن *
۴ کہ مین نے بڑي مصیبت اور دلگیري سے بہت سے آنسو بہا بہا کر
تمھین لکھا اور اِس واسطے نہین کہ تم غمگین ہو بر تا کہ تم میري
اُس بڑي محبت کو جو تم سے ہی جانو * ۵ اور اگر کسي نے غمگین
کیا تو اُسنے مجھي کو نہین غمگین کیا بلکہ مبالغہ نہین کرتا تھوڑا سا
تم سب کو بھي * ۶ یہہ الزام جو اُسنے بہتیرون سے اُٹھایا اُسکے واسطے
بس ہی * ۷ سو بہتر ہی کہ تم اُسکے برخلاف اُسکو بخشو اور
تسلي دو تا کہین ایسا نہو کہ بہت غم اُسے کھا جاوے * ۸ بس مین
تمسے عرض کرتا ہون کہ تم اُسکے ساتھہ اپني محبت ثابت کرو * ۹ کہ
مین نے اسواسطے بھي لکھا تھا کہ تمھین جانچون کہ تم ساري باتون
مین فرمان بردار ہو یا نہین * ۱۰ جسے تم کچھہ بخشتے ہو اُسے مین
بھي بخشتا ہون اور مین نے جسے کچھہ بخشا تمھاري خاطر سے مسیح کے
قائم مقام ہو کر بخشا * ۱۱ تا نہووے کہ شیطان ہم پر زیادتي کرے کیونکہ
ہم اُسکي مکر بیرون سے ناواقف نہین ہین *
۱۲ اور جب مین مسیح کي انجیل سنانے طرؤاس مین آیا اور خداوند
سے مجھہ پر ایک دروازہ کھل گیا * ۱۳ تب مین نے اپنے بھائي طیطس
کو جو نہ پایا تو میرے دلمین آرام نہ رہا اور اُنسے رخصت ہوکر وہان سے

قتل کا حکم بیقین کرچکے تھے تاکہ ہم نہ اپنا بلکہ خدا کا جو مردون کو
جلاتا ہی بھروسا رکھین * ۱۰ اُسنے ایسی بڑی ہلاکت سے ہمکو چھڑایا
اور چھڑاتا ہی اور ہمکو اُس سے یہہ اُمید ہی کہ وہ آگے کو
بھی چھڑاویگا * ۱۱ اور تم مل کے دعا سے ہمارے مددگار ہو تاکہ وہ
نعمت جو بہت سے لوگون کی دعا سے ہمکو ملی بہت سے لوگ اُسکا
شکر ہمارے لئے کرین * ۱۲ اور ہمارا فخر یہہ ہی کہ ہمارا دل
گواہی دیتا ہی کہ ہمنے خدا کی صفائی اور سچائی کے ساتھہ جسمانی
حکمت سے نہین بلکہ خدا کے فضل سے دنیا مین گذران کی خاص
کر تمہارے درمیان * ۱۳ کیونکہ ہم اور باتین تمھین نہین لکھتے مگر
وہی جنھین تم پڑھتے اور مانتے ہو اور مجھے اُمید ہی کہ تم آخر تک مانتے
رہوگے * ۱۴ چنانچہ تم نے تھوڑا سا ہمین مانا ہی کہ ہم تمہارے
فخر ہین جیسے خداوند یسوع کے دن تم بھی ہمارے *
۱۵ اور مین نے اُسی بھروسے پر پہلے تمہارے پاس آنیکا ارادہ کیا
تاکہ تم دوسری نعمت پاؤ * ۱۶ اور پھر تم پاس ہو کر مقدونیہ کو
جاؤن اور مقدونیہ سے پھر تمہارے پاس آؤن اور تم مجھے آگے یہودیہ
کو پہنچا دو * ۱۷ پس مین نے جو یہہ ارادہ کیا تو کیا ہلکاپن سے
کیا یا جو ارادہ مین کرتا ہون سو کیا جسمانی طور پر کرتا ہون کہ ہان
ہان اور نہین نہین بھی میری بات مین ہو * ۱۸ پر خداے برحق
جانتا ہی کہ ہماری جو بات تم سے تھی سو ہان اور نہین نہ ٹھہری *
۱۹ کہ خدا کا بیٹا یسوع مسیح جسکی منادی ہم نے یعنے مین نے اور
سلوانس اور تیمتیوس نے تمہارے بیچ کی سو ہان اور نہین نہ ٹھہرا
بلکہ ہان اُس سے ٹھہرا * ۲۰ کیونکہ خدا کے جتنے وعدے ہین
اُس سے ہان اور اُس سے آمین ہین تاکہ ہمارے وسیلے سے خدا کا
جلال ظاہر ہو * ۲۱ اور جو ہمکو تمہارے ساتھہ مسیح مین قائم کرتا
ہی اور جسنے ہمکو مسیحی کیا سو خدا ہی * ۲۲ اور اُسنے ہم پر
مہر بھی کی اور روح کا بیعانہ ہمارے دلون مین دیا * ۲۳ غرض مین
خدا کو اپنے دل پر گواہ لاتا ہون کہ مین نے تم پر رحم کیا کہ ابتک

وہ جلال والا اُس بڑے جلال والے کی نسبت جلال ہی نہ رکھتا تھا *
۱۱ اور اگر نیست ہونیوالی چیز جلال کے ساتھہ تھی تو وہ جو قائم رہنیوالی
ہی کتنی ہي زیادہ جلال کے ساتھہ ہی *
۱۲ پس ہم ایسي اُمید رکھہ کے بڑي بے پروائي سے بولتے ہین *
۱۳ اور ہم موسیٰ کي طرح نہین کرتے جسنے اپنے چہرے پر پردا ڈالا
تا کہ بني‌اسرائیل اُس اُٹھہ جانیوالي کي غایت تک بخوبی نہ دیکھین *
۱۴ لیکن اُنکا فہم تاریک ہوگیا کیونکہ آج تک پرانے عہد کے پڑھنے
مین وہي پردہ رہتا ہی اور اُٹھہ نہین جاتا اِسلئے کہ وہ پردا مسیح سے
جاتا رہتا ہی * ۱۵ پر آج تک جب موسیٰ کي کتاب پڑھي جاتی ہی
تو وہ پردہ اُنکے دل پر پڑا رہتا ہی * ۱۶ لیکن جب وہ خداوند کي
طرف پھریگا تب وہ پردا ہر طرف سے اُٹھہ جایگا * ۱۷ اور خداوند وہي
روح ہی اور جہان کہین خداوند کي روح ہی وہین آزادگي ہی *
۱۸ اور ہم سب بے پردا خداوند کے جلال کو آئینہ مین دیکھہ دیکھہ
کے ایک جلال سے دوسرے جلال تک خداوند کي روح کے وسیلے اُسکي
صورت پر بدل جاتے ہین *

چوتھا باب

۱ پس جبکہ ہمنے یہہ خدمت پائي اور ہمپر ایسا رحم ہوا تو ہم اُداس
نہین ہوتے * ۲ اور ہمنے شرم کے پوشیدہ کامون سے کنارہ کیا اور دغابازي
کي چال نہین چلتے اور نہ خدا کي بات مین میل کرتے ہین بلکہ
راستي کے ظاہر کرنے سے ہرایک آدمي کے دل مین خدا کے حضور جگہہ
کرتے ہین *
۳ اور ہماري انجیل اگر پوشیدہ ہوئے تو اُن ہي پر پوشیدہ ہی
جو ہلاک ہوتے ہین * ۴ کہ اِس جہان کے خدانے اُنکي عقلون کو جو
بے ایمان ہین تاریک کردیا ہی تا نہوئے کہ مسیح جو خدا کي صورت
ہی اُسکي جلال والي انجیل کي روشني اُن پر چمکے * ۵ کہ ہم اپني
نہین بلکہ مسیح یسوع کي جو خداوند ہی منادي کرتے ہین اور

مقدونیه مین آیا * ۱۴ اب شکر خدا کا جو مسیح مین همکو همیشه
فتح بخشتا هی اور اپنے علم کی خوشبو هم سے هرایك جگهه ظاهر
کرواتا هی * ۱۵ کیونکه هم خدا کے آگے اُنکے لئے جو بچائے جاتے
هین اور اُنکے لئے جو هلاك هوتے هین مسیح کي خوشبوئی هین *
۱۶ بعضون کو مرنے کے لئے موت کي بو اور بعضون کو جینے کے لئے
زندگی کي بو هین اور کون اِن باتون کے لائق هی * ۱۷ که هم
بهتون کی مانند خدا کے کلام مین میل نهین کرتے بلکه سچائي اور
خدا کي طرف سے هم خدا کے حضور مسیح کے حق مین بولتے هین *

تیسرا باب

۱ کیا هم پهر اپني نیکنامي جتانا شروع کرتے هین یا هم اورون کي
طرح محتاج هین که نیك نامی کے خط تمهارے پاس لاوین یا تم سے
نیکنامي کے خط لیجاوین * ۲ همارا خط جو همارے دلون پر لکها
هی تم هو اور اُسے سارے آدمي جانتے اور پڑهتے هین * ۳ که تم ظاهر
مسیح کے خط هو جو هماري معرفت طیار هوا اور وه سیاهي سے نهین
بلکه زنده خدا کي روح سے اور پتهر کي تختیون پر نهین بلکه دل
کي تختیون پر جو گوشت کی هین لکها گیا هی *
۴ هم ایسا بهروسا مسیح کي معرفت خدا پر رکهتے هین * ۵ نه که
هم اُس لائق هین که آپ سے کچهه خیال بهي کر سکین بلکه هماري
لیاقت خدا سے هی * ۶ اُسنے همکو یهه لیاقت بهی دي هی که
هم نئے عهد کے خادم هون لفظ کے نهین بلکه روح کے کیونکه لفظ
مار ڈالتا پر روح جلاتي هی * ۷ اور اگر موت کي وه خدمت جو لفظی
اور پتهرون پر کهودي گئي تهي جلال کے ساتهه هوئی که بني اسرائیل
موسیٰ کے چهره پر به سبب اُس جلال کے جو اُسکے چهرے پر تها
اور نیست هونیوالا تها نظر نکر سکے * ۸ تو روح کي خدمت کتنی
زیاده جلال کے ساتهه نهوگي * ۹ که جب الزام دلانیوالي خدمت جلال
هی تو راستبازي کي خدمت کا جلال کتنا زیاده نهوگا * ۱۰ بلکه

پانچوان باب

۱ کیونکه هم جانتے هین که جب همارا یهه خیمه سا مٹي کا گهر اُجڑ
جاوے تو هم ایك عمارت خدا سے پاوینگے وه ایك گهر هی جو هاتهون
سے نهین بنا بلکه ابدي اور آسمان پر هی * ۲ که هم اُس مین
آهین کهینچتے اور بڑي آرزو رکهتے هین که اپنے آسماني گهر کو نهین *
۳ که هم لباس پهن کے ننگے نه پائے جائینگے * ۴ کیونکه هم تو جب تك
اُس خیمه مین هین بوجهه سے دب کر آهین کهینچتے هین لیکن نهین
چاهتے که اُتارین بلکه یهه که اُسپر پهن لین تاکه زندگي موت کو
نگل جاوے * ۵ اور جسنے همکو اُسي کے لئے طیار کیا سو خدا هی
اُسنے همین روح کا بیعانه بهي دیا * ۶ اِسلئے هماري همیشه خاطر جمع
هی اور جانتے هین که جب تك هم بدن کے دیس مین هین خداوند
سے پردیس مین هین * ۷ که هم ایمان سے نه که بینائي سے چلتے
هین * ۸ هماري خاطر جمع هی اور هم بیشتر چاهتے هین که بدن سے
پردیس مین اور خداوند کے دیس مین جا رهین * ۹ اِس واسطے هم
اُس عزت کے آرزو مند هین که کیا دیس مین اور کیا پردیس مین
اُسکو پسند آوین * ۱۰ کیونکه هم سبکو ضرور هی که مسیح کي مسند
عدالت کے آگے حاضر هوویں تاکه هرایك جو کچهه اُسنے بدن سے کیا کیا
بهلا کیا برا موافق اُسکے پاوے *
۱۱ اِسواسطے هم خداوند کے خوف کو سمجهه کر آدمیون کي منت کرتے
هین اور خدا پر همارا حال ظاهر هی اور اُمید هی که تمهارے
دلون پر بهي ظاهر هو * ۱۲ که هم پهر اپني نیك نامي تمپر نهین جتاتے
هین پر تمهین همارے سبب فخر کرنے کي گون ملتي هی تاکه تم
اُنکو جو ظاهر پر فخر کرتے هین اور باطن پر نهین جواب دے سکو *
۱۳ کیونکه اگر هم بے خود هین تو یهه خدا کے واسطے هی اور اگر
هوشیار هین تو یهه تمهارے واسطے هی * ۱۴ که مسیح کي محبت
همکو کهینچتي هی کیونکه هم یهه سمجهے که جب ایك سب کے واسطے
موا تو سب مردے ٹهہرے * ۱۵ اور وه سب کے واسطے موا تاکه جو جیتے

هم آپ تو یسوع کے لئے تمهارے نوکر هین * ۶ کیونکه خدا هي ہے
جس کے حکم سے تاریکي سے روشني چمکي همارے دلون کو روشن کیا
تاکه خدا کے جلال کي پہچان یسوع مسیح کے چہرے سے ظاهر هوۓ *
۷ پر هم یہه خزانه مٹي کے باسنون مین رکهتے هین تاکه ظاهر هوۓ
که قدرت کي بزرگي هماري طرف سے نہین بلکه خدا کي طرف سے
هی * ۸ اور هم تو هر طرف سے مصیبت مین هین لیکن شکنجه مین
نہین حیران هین پر نا امید نہین * ۹ ستائے جاتے هین پر اکیلے
چهوڑے نہین گئے گرائے جاتے هین پر هلاک نہین هوئے * ۱۰ که هم
خداوند یسوع مسیح کي موت کو اپنے بدن مین همیشه لئے پهرتے هین
تاکه یسوع کي زندگي بهي همارے جسم مین ظاهر هوۓ * ۱۱ که هم جو
زنده هین یسوع کی خاطر همیشه موت کے حواله کئے جاتے هین تاکه یسوع
کي زندگي بهي همارے نیست هو جانے والے جسم مین ظاهر هوۓ *
۱۲ پس موت کا هم مین اور زندگي کا تم مین اثر هوتا هی *
۱۳ پر اِس سبب سے که ایمان کي روح هم مین هی جیسا لکها هی
که مین ایمان لایا اور اِس لئے بولا هم بهي ایمان لائے اور اِسي واسطے
بولتے هین * ۱۴ که هم جانتے هین که جسنے خداوند یسوع کو جلایا
سو همکو بهي یسوع کے سبب سے جلاویگا اور تمهارے ساته اپنے حضور
مین حاضر کریگا * ۱۵ کیونکه ساري چیزین تمهارے واسطے هین تاکه
وه فضل جو نہایت هوا خدا کے جلال کے لئے بہتون کے وسیلے سے شکر
گذاري بڑهاوے *
۱۶ اِسلئے هم اداس نہین هوتے هین پر اگرچه هماري ظاهري انسانیت
نیست هوتي تهي لیکن باطني روز بروز نئي هوتي جاتي هی * ۱۷ که
هماري پل بهر کي هلکي مصیبت کیا هي بے نہایت اور ابدي بهاري
جلال همارے لئے پیدا کرتي رهتی هی * ۱۸ که هم نه ان چیزون
پر جو دیکهنے مین آتي هین بلکه ان چیزون پر جو دیکهنے مین نہین
آتین نظر کرتے هین کیونکه جو چیزین دیکهنے مین آتي هین چند دن
کي هین اور وے جو دیکهنے مین نہین آتین همیشه کي هین *

پر سچے هین * ۹ گم نام کي مانند هین پر مشهور هین مردے کی
مانند هین پر دیکهو هم جیتے هین تنبیه پانے والون کي مانند هین
پر موئے نهین * ۱۰ غمگین کي مانند هین پر همیشه خوش هین کنگال
کي مانند هین پر بهتون کو دولتمند کرتے هین نادار کي مانند
هین پر سب کچهه رکهتے هین *

۱۱ ای قرنتیو هماري زبان تمهاري طرف کهلي همارا دل کشاده هی *
۱۲ تم همارے سبب سے تنگ نهین پر اپنے هي دلون سے تنگ هو *
۱۳ مین اسکے بدلے مین تم سے یون کهتا هون جیسا فرزندون سے که
تم بهي کشاده دل رهو *

۱۴ اور تم بے ایمانون کے ساتهه نالائق جوئے مین مت جتے جاؤ که
راستي اور ناراستي مین کون ساجها هی اور روشني کو تاریکي سے
کون سا میل هی * ۱۵ اور مسیح کو بلیعال کے ساتهه کون سي موافقت
هی ایمان دار کا بے ایمان کے ساتهه کیا حصه هی * ۱۶ اور خدا
کي هیکل کو بتون سے کون سي مناسبت هی تم تو زنده خدا کي
هیکل هو چنانچه خدا نے کها هی که مین انمین رهونگا اور انمین
چلونگا اور مین انکا خدا هونگا اور وے میرے لوگ هونگے * ۱۷ اسواسطے
خداوند یهه کهتا هی که تم انکے درمیان سے نکل آؤ اور جدا
هو رهو اور ناپاك کو مت چهوؤ اور مین تمکو قبول کرونگا * ۱۸ اور
مین تمهارا باپ هونگا اور تم میرے بیٹے بیٹیان هوگے یهه خداوند قادر
مطلق فرماتا هی *

ساتوان باب

۱ پس ای عزیزو ایسے وعدے پاکے هم آپ کو هر طرح کي جسماني
اور روحاني ناپاکی سے پاك کرکے خدا کے ڈر سے پاکیزگي کو کامل کرین *
۲ همکو قبول کرلو هم نے کسي سے بے انصافي نهین کي کسي کو خراب
نهین کیا کسي پر کچهه زیادتي نهین کي * ۳ مین الزام دینے کے واسطے
یهه نهین کهتا کیونکه آگے هي کهه چکا هون که تم همارے دلون مین

هین سو آگے کو اپنے لئے نه جیوین بلکه اُسکے لئے جو اُنکے واسطے
موا اور پھر اُٹھا * ۱۶ اِس واسطے هم اب سے کسي کو جسم کي راه سے
نہین پہچانتے هین اور اگرچه همنے مسیح کو بھي جسم کی راه سے پہچانا
هی پر اب اِس وضع اُسے پھر هم نہین پہچانتے * ۱۷ پس اگر کوئي
مسیح مین هی تو وه نیا مخلوق هی پرانی چیزین گذر گئین دیکھو
ساري چیزین نئي هوئین * ۱۸ اور یہه ساري چیزین خدا کي طرف سے
هین جس نے یسوع مسیح کے سبب همکو آپ سے ملا لیا اور ملاپ کي
خدمت همین دي * ۱۹ یعني خدا نے مسیح مین هوکے دنیا کو اپنے ساتھه
یون ملا لیا که اُس نے اُنکي تقصیرون کو اُنپر حساب نکیا اور میل
کا کلام همین سونپا * ۲۰ اِس لئے هم مسیح کے بدلے ایلچي هین گویا
که خدا همارے وسیلے منت کرتا هی سو هم مسیح کے بدلے التماس
کرتے هین که تم خدا سے میل کرو * ۲۱ کیونکه اُسنے اُسکو جو گناه
سے واقف نه تھا همارے بدلے گناه ٹھہرایا تاکه هم اُس کے سبب اِلهي
راستبازي ٹھہرین *

چھٹا باب

۱ پس هم همخدمت هوکے تمسے بھي منت کرتے هین که خدا کا فضل
قبول کرنا تمھارے لئے بے فایده نهو * ۲ کیونکه وه کہتا هی که
مین نے قبولیت کے وقت مین تیري سني اور نجات کے دن تیري مدد
کي دیکھو اب قبولیت کا وقت هی دیکھو اب نجات کا دن هی * ۳ هم
کسي کے ٹھوکر کھانے کے باعث نہین هوتے تاکه یہه خدمت بدنام نهو *
۴ پر آپ کو هرایک بات مین خدا کے خادم کي طرح ظاهر کرتے هین بڑي
برداشت سے مصیبتون سے احتیاجون سے تنگیون سے * ۵ مار پیٹ سے قید سے
هنگامون سے محنتون سے بیدار رهنے سے فاقون سے * ۶ پاکیزگي سے علم سے
صبر سے مهرباني سے پاک روح سے بے ریا محبت سے * ۷ راستي کي بات
سے خدا کي قدرت سے راستبازي کے هتھیارون سے جو دهنے بائین هین *
۸ عزت اور بے عزتي سے بدنامي اور نیک نامي سے دغاباز کي مانند هین

هوئي * ۱۴ اور اگر مین نے اُس کے سامھنے تمھاري بابت کچھہ فخر کیا
تو شرمندہ نہین پر جیسے ساري باتین جو هم نے تم سے کہین سچ سچ
هین ویسے هی همارا فخر جو طیطس کے سامھنے تھا سچ ٹھہرا * ۱۵ اور
اُسکي دلي محبت تم پر زیادہ ترهي که اُسکو تم سب کي فرمان
برداري یاد هي که تم نے ڈرتے اور تھرتھراتے اسے قبول کیا * ۱۶ مین
خوش هون که هرایک بات مین تم سے میري خاطر جمع هي *

آٹھوان باب

۱ اور اي بھائیو هم خدا کے اُس فضل کو جو مقدونیه کي مجلسون
پر کیا گیا هي تمھین جتاتے هین * ۲ که مصیبت کي بڑي آزمایش
مین اُنکي خوشي کي زیادتي اور اُنکي نہایت غریبي نے اُنکي
سخاوت کي دولت کو بہت بڑھایا * ۳ کیونکه مین یہہ گواهي دیتا هون
که وے مقدور بھر بلکه مقدور سے زیادہ آپ سے مستعد تھے * ۴ اور
بڑي منت کے ساتھہ هم سے درخواست کي که هم مقدسون کي خدمت
مین یہہ ساجھے کا انعام پہنچاؤن * ۵ اور هماري اُمید هي کے موافق
نہین بلکه اپنے تئین پہلے خداوند کو اور پھر خدا کي مرضي سے
هم کو سونپا * ۶ اِسواسطے هم نے طیطس سے درخوات کي که جیسا
اُس نے شروع کیا تھا ویسا هي تمھارے درمیان بھي اُس انعام کو
پورا کرے *

۷ اور جیسے هر ایک بات یعنے ایمان اور کلام اور علم اور کمال کوشش
اور وہ محبت جو تمھین هم سے هی تم مین بہت هی ویسے هي یہہ
نعمت بھي تم مین بہت هو * ۸ مین کچھہ حکومت کي راہ سے نہین
بلکه اورون کي کوشش کے سبب اور تمھاري محبت کي سچائي آزمانے
کے لئے یہہ کہتا هون * ۹ کیونکه تم همارے خداوند یسوع مسیح
کے فضل کو جانتے هو که وہ دولتمند تھا اور تمھارے واسطے مفلس
هوا تاکه تم اُسکي مفلسي سے دولتمند هوجاؤ * ۱۰ اور مین اُس بات مین
صلاح دیتا هون کیونکه یہي تمھارے واسطے مناسب هی که تم نے

هو همین تمهارے ساتھہ جینے اور مرنیکي آرزو هی * ۴ میري
باتین تمهاري بابت بہت بے دھڑك هین مجھے بڑا فخر هی مین تو
تسلي سے بھرا هوا هون اپني سب مصیبت مین خوشي کے مارے
اُچل چلا هون *

۵ جب هم مقدونیه مین آئے همارے جسم کو کچھہ آرام نه تھا بلکه
هم هرطرح کي مصیبت مین گرفتار تھے باهر لڑائیان بھیتر دهشتین *
۶ لیکن خدا نے جو عاجزون کو دلاسا دیتا هی طیطس کے آ پہنچنے
سے همین تسلي بخشی * ۷ اور نه صرف اُسي کے آجانے سے بلکه
اُس تسلي سے بھي جو اُسنے تمهارے بیچ رہ کے پائي که اُسنے تمهارا
شوق تمهارا افسوس تمهاري غیرت مندي جو میري بابت تھي همارے
آگے بیان کي یہان تك که مین نہایت خوش هوا * ۸ جو مین نے اُس
خط سے تمهین غمگین کیا اُس سے مین نہین پچھتاتا اگرچه مین پچھتاتا
تھا اِس لئے که دیکھتا هون که جو غمگیني اِس خط سے هوئي سو
تھوڑي هی مدت تک تھی * ۹ اب مین خوش هوا هون نه اِسواسطے که
تم غمگین هوئے پر اِس واسطے که تمهارے غم کا انجام توبه هوا کیونکه
تم خدا کے لئے غمگین هوئے تاکه هم سے کسي بات مین نقصان نه پاؤ *
۱۰ کیونکه وه غم جو خدا کے لئے هی توبه پیدا کرتا هی جس سے
نجات هوتي هی اور اُسے کچھہ پچھتاوا نہین هوتا پر دنیا کا غم موت
پیدا کرتا هی * ۱۱ دیکھو که تمهارے غم نے جو خدا کے لئے تھا تم مین
کیا هي چالاکي کیا هي عذر خواهي کیا هی خفگي کیا هي دهشت کیا هي
شوق کیا هي غیرت کیا هي بدلا لینا پیدا کیا تم نے آپ کو هرطرح
ثابت کیا که اُس مقدمه مین پاك هو * ۱۲ غرض اگرچه مین نے تمهین
لکھا پر مین نے نه اُس کے لئے جس نے اندھیر کیا اور نه اُسکے
واسطے جسپر اندھیرا هوا بلکه اِس لئے که همارے فکر جو تمهارے
لئے خدا کے حضور هی تم پر ظاهر هوؤے *

۱۳ اِسي لئے هم نے تمهاري تسلي سے تسلي پائي اور طیطس کي
خوشي سے بہت زیاده خوش هوئے که اُسکي روح تم سبھون کے سبب تازه

اُس فخر کو جو تمھارے بابت هی اُن پر اور مجلسون کے سامھنے
ثابت کرو *

نوان باب

۱ پر اُس خدمت کي بابت جو مقدس لوگون کے واسطے هی میرا
لکھنا تو تمکو زیادہ هی * ۲ کیونکه مین تمھاري همت کو جانتا هون
اُسي سبب مقدونیون کے آگے تمھاري بڑائي کرتا هون کہ اخایا کا
ملك پرسال سے دینے پر طیار تھا اور تمھاري سرگرمي نے بہتون کؤ
اُبھارا * ۳ لیکن مین نے بھائیون کو بھیجا کہ هماري وہ بڑائي جو
اُس بات مین تمھاري بابت تھي بے اصل نہ ٹھہرے تاکہ جیسا مین
نے کہا هی تم طیار هو رهو * ۴ کہین ایسا نہ هؤوے کہ اگر مقدونیہ
کے لوگ میرے ساتھہ آوین اور تمھین طیار نہ پاوین تو هم نہین کہتے
کہ تم بلکہ هم اُس بڑائي پر بھروسا کرنے سے شرمندہ هون * ۵ اِس واسطے
مین بھائیون سے یہہ درخواست کرنا ضرور سمجھا کہ وے آگے تمھارے
پاس جاوین اور تمھاري اُس سخاوت کو جس کا پیشتر ذکر هوا آگے طیار
کر رکھین تاکہ وہ سخاوت کي طرح نکہ بخیلي کي طرح موجود رهے *
۶ پر بات یہہ هی کہ جو تھوڑا بوتا هی تھوڑا کاٹیگا اور جو بہت بوتا
هی بہت کاٹیگا * ۷ هرایك جس طرح اپنے دل مین ٹھہراتا هی دیوے
نہ افسوس سے نہ لاچاري سے کیونکه خدا اُسي کو جو خوشي سے دیتا
هی پیار کرتا هی * ۸ اور خدا تمپر هر طرح کي نعمت بڑھا سکتا
هی تاکہ تم هر بات مین کمال بے پروائي حاصل کرکے هر طرح کي
نیکوکاري مین بڑھتے جاو * ۹ چنانچہ لکھا هی کہ اُسنے بکھرایا هی
اُس نے کنگالون کو دیا هی اُسکي راستبازي همیشہ کي هی * ۱۰ اب
جو بونے کے لئے بیج بخشے اور کھانے کو روٹي بخشتا هی سو تمکو
بونے کے لئے بیج بخشے اور زیادہ کرے اور تمھاري راستبازي کے پھل
کو بڑھاوے * ۱۱ تاکہ تم سب طرح سے هرایك طور کي سخاوت کو دولتمند
هو کہ یہہ همارے وسیلے سے خدا کي شکرگذاري کا باعث هوتي هی *

نه فقط یہہ کام کرنا شروع بلکه ایک برس آگے سے اُس کرنے کا اراده
کیا * ۱۱ پس اب تم اُسے تمام بھی کرو تاکه جیسے تم اراده کرنے پر مستعد
تھے ویسی هي مقدور کے موافق اُس کے تمام کرنے پر بھي هو *
۱۲ کیونکه اگر پہلے کوئي دل سے مستعد هو تو موافق اُسکے جو اُس پاس
هی مقبول هوگا نه اُس کے موافق جو اُس پاس نہین * ۱۳ غرض
یہہ نہین که اورون کو آرام اور تمھین تکلیف هو * ۱۴ بلکه برابري
کے طور پر هو تاکه اُسوقت تمھاري زیادتي اُنکي کمي کو پورا کرے
اور اُنکي زیادتي تمھاري کمي کو تاکه برابري هو جاوے * ۱۵ چنانچه
لکھا هی که جس نے بہت جمع کیا اُس کا کچھه بڑھا نہین اور جسنے
تھوڑا جمع کیا اُس کا کچھه گھٹا نہین *
۱۶ اب خدا کا شکر جس نے تمھارے لئے اُس کوشش کو طیطس کے
دل مین ڈالا * ۱۷ که اُس نے وه درخواست تو قبول کي بلکه بڑي
چالاکي کے ساتھه اپني خوشي سے تمھارے پاس نکل گیا * ۱۸ اور
هم نے اُسکے ساتھه اُس بھائي کو بھیجا جس کي تعریف انجیل مین
ساري مجلسون کے درمیان هی * ۱۹ اور صرف یہي نہین بلکه وه
مجلسون کا چنا هوا هی که همارا هم سفر هو کے یہہ نعمت ساتھه
لیجائے جس کے هم خادم هین تاکه خداوند هي کي تعریف کي جاوے
اور تمھاري همت ظاهر هؤوے * ۲۰ هم اِس سے خبردار رهتے هین که
اُس انعام کي بہتایت سے جس کے هم خادم هین کوئي همین بدنام
نه کرے * ۲۱ اِس لئے جو باتین که صرف خداوند هي کے نہین
بلکه آدمیون کے بھي آگے بھلي هین هم اُنکے لئے دوراندیشي
کرتے هین * ۲۲ اور هم نے اُنکے ساتھه اپنے اُس بھائي کو بھیجا
جسے هم نے بہت سي باتون مین بارها آزما کر چالاک پایا پر اب اُس
بڑے بھروسے کے سبب سے جو اُس کا تم پر هی زیاده تر چالاك پایا *
۲۳ باقي طیطس جو هی وه میرا شریك اور تمھارے واسطے میرا
هم خدمت هی اور همارے بھائي جو هین سو وے مجلسون کے رسول
اور مسیح کے جلال هین * ۲۴ اِس واسطے تم اپني محبت اور همارے

هی کہ اُس کے خط البتہ بھاري اور زورآور هین پر وہ آپ جسم سے
کم زور اور کلام سے ناچیز هی * ۱۱ سو کہنے والا سمجھہ رکھے کہ جیسے
پیٹھہ پیچھے خطون مین همارا کلام هی ویسے هي جب هم حاضر هونگے
همارا کام بھي هوگا * ۱۲ کیونکہ هماري یہہ جرات نہین کہ هم اپنے
تئین اُن مین شمار کرین یا اُن سے مقابلہ کرین جو کہ اپني تعریف
کرتے هین لیکن وے آپ سے اپني پیمایش کرکے اور آپ سے اپنا مقابلہ
کرکے نادان ٹھہرتے هین * ۱۳ پر هم پیمانہ سے باهر جاکے فخر
نہ کرینگے بلکہ جس قانون کي پیمایش خدانے همین بانٹ دي جو
تم تک پہنچتي هی هم اُسي کے موافق فخر کرینگے * ۱۴ کیونکہ هم
حد سے باهر آپ کو نہین بڑھاتے گویا تم تک نہ پہنچے اِس لئے کہ
همنے مسیح کي انجیل تم تک بھي پہنچائي هی * ۱۵ اور هم پیمانے کے
باهر جاکر دوسرون کي محنتون پر فخر نہین کرتے لیکن اُمیدوار هین کہ
تم اپنے ایمان مین ترقي کرکے همکو همارے قانون کے موافق بہت زیادہ
بڑھا دو * ۱۶ کہ هم تمهاري سرحد کے اُس پار جاکے انجیل پہنچاوین
اور دوسرے کے قانون پر جہان سب طیار هین فخر نکرین * ۱۷ پر جو
فخر کرتا هی سو خداوند پر فخر کرے کیونکہ جو اپني تعریف
کرتا هی وہ نہین بلکہ جس کي تعریف خداوند کرتا هی وهي
مقبول هی *

گیارهوان باب

۱ کاش کے تم ذرا میري بیوقوفي کي برداشت کرو اور تم تو میري
برداشت کرتے هو * ۲ مجھے تمهاري بابت خدا کي سي غیرت آتي هی
کیونکہ مین نے تمهین سنوارا تاکہ مین تمکو پاک دامن کنواري کي
مانند ایکهي مرد یعني مسیح کے پاس حاضر کرون * ۳ پر مین ڈرتا هون
کہین ایسا نہووے کہ جیسے سانپ نے اپني دغابازي سے حوا کو ٹھگا
ویسهي تمهاري سمجھہ بھي اِس صفائي سے جو مسیح مین هی پھر
کے خراب هو جاوے * ۴ کہ اگر کوئي آکر دوسرے یسوع کي منادي

۱۲ کیونکه اُس نذر کي خدمت نه صرف مقدسون کي احتیاجون کو دور
کرتي بلکه بہتون کے وسیلے خدا کے واسطے شکرگذاریان بهي بڑهاتي
هی * ۱۳ که وے اُس خدمت کي سند سے اِسلیٔے خدا کي تعریف
کرتے هین که تم مسیح کي انجیل کے تابع هونے کا اپنے اُوپر اقرار
کرتے هو اور سخاوت سے اُن کے اور سب کے شریك هو * ۱۴ اور وے
تمهارے واسطے دعا مانگتے هین اور خدا کے اُس کمال فضل کے لیٔے جو
تمپر هی تمهین بہت چاهتے هین * ۱۵ خدا کي اُس بخشش پر جو
بیان سے باهر هی شکر هو *

دسوان باب

۱ مین پاؤل جو تمهارے روبرو تم مین حقیر اور پیٹهه پیچهے تمپر
دلیر هون مسیح کي فروتني اور برداشت کا واسطه دیکے تمسے عرض اور
درخواست کرتا هون * ۲ که مین حاضر هوکے وه دلیري نه کرون جو
اُن پر جن کے نزدیك هماري چال جسماني هی کیا چاهتا هون *
۳ کیونکه هم اگرچه جسم مین چلتے هین پر جسم کے طور پر نهین
لڑتے * ۴ اِس لیٔے که هماري لڑائي کے هتهیار جسماني نهین پر خدا
کے سبب قلعون کے ڈهاه دینے پر قدرت رکهتے هین * ۵ که هم مباحثون
اور هرایك بلندي کو خدا کي پہچان کے برخلاف آپ کو اُبهارتي هی
گرا دیتے هین اور هرایك خیال کو قید کرکے مسیح کا فرمان بردار کرتے
هین * ۶ اور هم مستعد هین که جب تمهاري فرمان برداري پوري هو
تو هم هرطرح کي نا فرمان برداري کا بدلا لیوین *
۷ کیا تم ظاهر پر نظر کرتے هو اگر کسي کو اُس کا یقین هی که وه
آپ مسیح کا هی تو وه یهه بهي آپ سے غور کرے که جیسا وه مسیح کا هی
ویسے هم بهي مسیح کے هین * ۸ که اگر مین اِس اختیار پر جو خداوند
نے بنائے نه تمهارے ڈهاه دینے کو همین دیا هی کچهه زیاده فخر
کرون تو شرمنده نهوؤنگا * ۹ مین یهه کہتا هون نهووے که مین ایسا ظاهر
هوؤن که خطون کو لکهه کے تمهین ڈراتا هون * ۱۰ کیونکه کوئي کہتا

هین تو مین بهي فخر کرونگا * ۱۹ کیونکه تم آپ عقل مند هوکر بیوقوفون
کي برداشت خوشي سے کرتے هو * ۲۰ که جب کوئي تمهین غلام بناتا
هی یا جب کوئي تمهین نگلتا هی یا جب کوئي تمسے کچهه لیتا هی
یا جب کوئي آپ کو بلند کرتا هی یا جب کوئي تمهارے منهه پر طمانچه
مارتا هی تب تم برداشت کرتے هو * ۲۱ مین بیعزتي کي بابت بولتا
هون که گویا هم کمزور هوتے پر جس بات مین کوئي دلیر هی تو
مین بیوقوفي سے یهه کهتا هون که مین بهي دلیر هون * ۲۲ کیا وے
عبراني هین مین بهي هون کیا وے اسرائیلي هین مین بهي کیا ابیرهام
کي نسل سے هین مین بهي هون * ۲۳ کیا مسیح کے خادم هین
مین نادانی سے کهتا هون که مین زیاده تر هون یعنے محنتون مین
زیاده کوڑے کهانے مین حد سے زیاده قیدون مین بیشتر موتون مین
اکثر * ۲۴ مین نے یهودیون سے پانچ بار ایک کم چالیس کوڑے کهاے *
۲۵ تین بار چهڑیون سے مار کهائي ایک دفع پتهرون کي مار کهائي
تین مرتبه جهاز ٹوٹ جانیکي بلا مین پڑا ایک رات دن سمندر مین کاٹا *
۲۶ مین سفرون مین بهت دریاؤن کے خطرون مین چورون کے خطرون
مین اپني قوم سے خطرون مین غیر قومون سے خطرون مین شهر کے بیچ
خطرون مین جنگل کے بیچ خطرون مین سمندر کے بیچ خطرون مین
جهوٹهے بهائیون کے بیچ خطرون مین رها هون * ۲۷ محنت اور مشقت
مین بیداریون مین بارها بهوکهه اور پیاس فاقون مین اکثر سردي اور
ننگے رهنے کي حالت مین بهي رها هون * ۲۸ ان باهر والي چیزون
کے سوا ساري مجلسیون کي فکر مجهه کو هر روز آدباتي هی *
۲۹ کون کمزور هی که مین کمزور نهین هون کون ٹهوکر کهاتا که مین
نهین جلتا * ۳۰ اگر فخر کیا چاهئے تو مین اپني کمزوریون پر فخر
کرونگا * ۳۱ همارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ جو همیشه
مبارک هی جانتا هی که مین جهوٹهه نهین کهتا * ۳۲ دمشق مین
اُس حاکم نے جو بادشاه ارِتس کي طرف سے تها اِس ارادے سے که
مجهے پکڑلے دمشقیون کے شهر پر چوکي بٹهلائي * ۳۳ تب مین

کرنا جسکي همنے منادي نهين کي یا اگر کوئي اور روح جسے تمنے نه پایا
پاتا یا دوسري انجیل ملتي جو تمهين نه ملي تهي تو تمهارا برداشت
کرنا خوب تها *
۵ مين اپنے تئين بهت بزرگ رسولون سے کچهه کم نهين سمجهتا هون *
۶ اور اگر کلام مين عامي هون پر علم مين نهين لیکن هم تو سب
باتون مين هرطرح سے تمپر ظاهر هوئے هين * ۷ مين نے جو اپنے تئين
فروتن کیا تاکه تم بلند هو کیا مين نے گناه کیا کیونکه مين نے تمهين
خدا کي انجیل کي خوشخبري مفت سنائي * ۸ مين نے تو دوسري
مجلسون کو لوتا که تمهاري خدمت کے لئے اُن سے درماه لیا * ۹ اور
مين تمهارے پاس حاضر ره کر جب محتاج هوا تب بهي کسي پر بوجهه
نه دیا کیونکه میري احتیاج کو اُن بهائیون نے جو مقدونیه سے آئے تهے
دور کیا اور هرایک بات مين مين نے تمپر بوجهه دینے سے باز رها اور
باز رهونگا * ۱۰ مسیح کي اِس سچائي سے جو مجهه مين هي مين کهتا
هون که یهه فخر اخایا کي سرحدون مين مجهسے نه جائیگا * ۱۱ کسواسطے
کیا اِس واسطے که مين تمسے محبت نهين رکهتا خدا جانتا هي *
۱۲ پر مين جو کرتا هون سوهي کرتا رهونگا که مين اُنکو جو قابو
ڈهونڈهتے هين قابو پانے نه دونگا تاکه جس بات مين وے فخر کرتے
هين ایسے جیسے هم هين پائے جاوين * ۱۳ کیونکه ایسے لوگ جهوتهے
رسول دغاباز کا رنده هين جو اپني صورتون کو مسیح کے رسولون سے بدل
ڈالتے هين * ۱۴ اور یهه تعجب نهين کیونکه شیطان بهي اپني صورت
کو نوري فرشتے سے بدل ڈالتا هي * ۱۵ اِسواسطے اگر اُس کے خادم
بهي اپني صورتون کو راستبازي کے خادمون سے بدل ڈالین تو کچهه یهه
بڑي بات نهين پر اُن کا انجام اُن کے کامون کے موافق هوگا *
۱۶ پهر مين یهه کهتا هون که کوئي مجهے بیوقوف نه سمجهے اور نهين تو
بیوقوف بهي سمجهه کے مجهے قبول کرے که مين بهي ذرا فخر کرون *
۱۷ جو کچهه که مين فخر کرتا هون سو خداوند کي راه سے نهين بلکه
بیوقوفي کي راه سے کهتا هون * ۱۸ جبکه بهت سے جسماني حال پر فخر کرتے

تھا کہ تم میري تعریف کرتے اس لئے کہ مین بہت بڑے رسولون سے
کچھہ کمتر نہین اگرچہ مین کچھہ نہین ہون * ۱۲ رسول ہونے کے نشان
کمال صبر اور کرامانون اور اچنبھے کي باتون اور معجزون سے البتہ تمھارے
بیچ ظاہر ہوئے * ۱۳ تم کون سي بات مین دوسري مجلسیون سے کم تھے
سوا اسکے کہ مین نے تمپر بوجھہ ندیا میري بے انصافي معاف کیجئے *
۱۴ دیکھو مین پھر تیسري بار تمھارے پاس آنے پر طیار ہون لیکن
پھر بھي تمپر بوجھہ ندونگا کیونکہ مین نہ تمھارا کچھہ بلکہ تمھین
کو ڈھونڈھتا ہون کہ لڑکون کو ماں باپ کے لئے نہین بلکہ ماں باپ کو
لڑکون کے لئے جمع کرنا چاہئے * ۱۵ اور مین تمھاري جانون کے واسطے
بہت خوشي سے خرچ کرونگا اور خرچ ہو جاؤنگا اگرچہ مین جتنا تمھین
زیادہ پیار کرتا ہون اتنا ہي کمتر پیارا ہون * ۱۶ پر مین نے مان لیا
کہ تمپر بوجھہ نہوا لیکن شاید مین نے ہوشیاري سے تمھین فریب
کرکے پھنسایا * ۱۷ خیر جنھین مین نے تمھارے پاس بھیجا اُنمین سے
کیا کسي کے وسیلے کچھہ تمسے نفع پایا * ۱۸ مین نے طیطس سے التماس
کیا اور اُس کے ساتھہ ایک بھائي کو بھیجا تو کیا طیطس نے تمسے کچھہ
نفع پایا کیا ہم ایک ہي روح سے ایکہي نقش قدم پر نہ چلتے تھے *
۱۹ پھر تم گمان کرتے ہو کہ ہم تمسے عذر کرتے ہین سو نہین ہے
پیارو ہم خدا کے آگے مسیح مین ہوکے یہہ ساري باتین تمھاري ترقي
کے لئے کہتے ہین * ۲۰ مین ڈرتا ہون کہین ایسا نہو کہ مین آکر جیسا
تمھین چاہتا ہون ویسا نہ پاؤن اور مجھے بھي جیسا تم نہین چاہتے ہو
ویسا پاؤ نہو کہ قضیے اور ڈاہ اور غضب اور جھگڑے اور غیبتین اور
کانا پھوسیان اور شیخیان اور ہنگامے ہووین * ۲۱ اور نہو کہ جب آؤن تب
میرا خدا مجھے تمھارے سبب سے ہلکا کرے کہ مین اُن مین سے
اکثرون کے واسطے جنھون نے آگے گناہ کیا اور اپني ناپاکي اور حرام کاري
اور شہوت سے توبہ نکیا افسوس کرون *

کھڑکي کي راہ سے ٹوکري مین دیوار پر سے لٹکا دیا گیا اور اُسکے
ھاتھون سے نکل آیا *

بارھوان باب

۱ فخر کرنا مجھے تو فائدہ نہین پر مین خداوند کے مشاھدات اور
مکاشفات کے بیان پر آتا ھون * ۲ مسیح کے ایک شخص کو مین جانتا
ھون کہ چودہ برس گذرے ھونگے کہ وہ یا تو بدن کے ساتھہ کہ یہہ
مجھے معلوم نہین یا بغیر بدن کے کہ یہہ بھي مجھے معلوم نہین خدا
کو معلوم ھی تیسرے آسمان تک یکایک پہنچایا گیا * ۳ اور مین ایسے
شخص کو جانتا ھون کہ وھي یا بدن کے ساتھہ یا بدن کے بغیر کہ
مجھے معلوم نہین پر خدا کو معلوم ھی * ۴ فردوس تک یکایک پہنچایا
گیا اور اُس نے وہ باتین سنین جو کہنے کي نہین اور جنکا کہنا بشر کا
مقدور نہین * ۵ ایسے ھي آدمي پر مین فخر کرونگا پر مین آپ پر سوا
اپني کمزوریون کے فخر نکرونگا * ۶ کہ اگر مین فخر کیا چاھون تو
مین بیوقوف نہ بنون کیونکہ سچ بولونگا پر مین آپ کو باز رکھتا ھون تا
نہووے کہ کوئي مجھے اُس سے جیسا مجھے دیکھتا ھی یا جیسا میرے
حق مین سنتا ھی زیادہ جانے * ۷ اور تاکہ مین مشاھدات کي
زیادتي سے پھول نہ جاؤن میرے جسم مین کانٹا جو شیطان کا ایلچي ھی
کہ مجھے گھوسے مارنے کو رکھا گیا تاکہ مین پھول نہ جاؤن * ۸ اِسکے
لئے مین نے خداوند سے تین بار التماس کیا کہ یہہ مجھہ مین سے دور
ھو جاوے * ۹ پر اُسنے یہہ مجھسے کہا کہ میرا فضل تجھے کفایت ھی
کیونکہ میرا زور کمزوري مین پورا ھوتا ھی پس مین اپني کمزوریون
پر بہت ھي خوشي سے فخر کرونگا تاکہ مسیح کا زور مجھپر سایہ ڈالے *
۱۰ سو مین مسیح کے واسطے کمزوریون ملامتون مین احتیاجون مین
ستائے جانے مین تنگیون مین خوش ھون کہ جب مین کم زور ھون
تبھي زورآور ھون *
۱۱ مین فخر کرنے سے بیوقوف بنا پر تمنے مجھے ناچار کیا کیونکہ چاھتا

پاؤل کا خط گلتیون کو

پہلا باب

۱ پاؤل جو نہ آدمیون سے نہ آدمي کے وسیلہ سے بلکہ یسوع مسیح
اور خدا باپ سے جسنے اُسکو مردون مین سے جلایا رسول ہوا * ۲ اور
سارے بھائیون سے جو میرے ساتھ ہین گلتیہ کي مجلسون کو *
۳ فضل اور سلامتی خدا باپ اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کي
طرف سے تمہارے لئے ہووے * ۴ جسنے ہمارے گناہون کے بدلے مین
اپنے تئین دیا تاکہ وہ ہم کو ہمارے باپ خدا کي مرضي کے مطابق
اُس خراب دنیا سے خلاصي بخشے * ۵ جلال ابدي اُسکا ہی آمین *
٦ مین تعجب کرتا ہون کہ تم اتنا جلدي اُسے جس نے تمہین مسیح
کے فضل مین بلایا پھر کے دوسري انجیل کے ہو گئے * ۷ سو وہ دوسري
تو نہین مگر بعضے ہین جو تم کو گھبراتے اور مسیح کي انجیل الٹ
دینے چاہتے * ۸ لیکن اگر ہم یا آسمان سے کوئي فرشتہ سوا اُس
انجیل کے جو ہم نے تمہین سنائي دوسري انجیل تمہین سناوے
ملعون ہووے * ۹ جیسا ہم نے آگے کہا ویسا ہي اب مین پھر کہتا
ہون کہ اگر کوئي تمہین کسی دوسري انجیل کو سوا اُسکے جسے تم نے
پایا سناوے وہ ملعون ہووے * ۱۰ کیا اب مین آدمیون کو مانتا ہون یا
خدا کو کیا مین آدمیون کو خوش کیا چاہتا ہون اگر مین اب تک
آدمیون کو خوش کرتا تو مسیح کا بندہ نہوتا *
۱۱ پر اے بھائیو مین تمہین جتاتا ہون کہ وہ انجیل جسکي مین
نے خبر دي آدمي کي طرف سے نہین ہی * ۱۲ اِس لئے کہ مین
نے اُسکو نہ آدمي سے پایا نہ سیکھا پر یسوع مسیح کے الہام سے *

تیرهوان باب

۱ یهه تیسرا مرتبه هی که مین تمهارے پاس آتا هون دو یا تین
گواهون کے منهه سے هرایک بات ثابت هو جایگي * ۲ مین نے آگے
یهه کہا هی اور مین آپ کو دوسري بار حاضر جان کے آگے سے کہه
دیتا هون اور اب پیتهه پیچهے اُنکو جنهون نے آگے گناه کئے اور باقي
سبهون کو بهي یهه کہتا هون که اگر مین پهر آؤن تو نچهوڑونگا *
۳ کیونکه تم اُس بات کي دلیل چاهتے هو که مسیح مجهه مین بولتا
هی وه تمهاري نسبت کم زور نهین بلکه تم مین زورآور هی *
۴ اگرچه وه کم زوري سے صلیب پر مارا گیا لیکن خدا کي قدرت سے
وه جیتا هی اور هم بهي اُس مین کم زور هین پر اُسکے ساتهه خدا کي
قدرت سے جو تمهارے حق مین هی جئینگے * ۵ تم آپ کو جانچو که
تم ایمان کے ساتهه هو که نهین اپنے تئین پرکهو کیا تم آپ کو نهین
جانتے که یسوع مسیح تم مین هی نهین تو تم نا مقبول هو * ۶ پر مین
اُمید رکهتا هون که تم معلوم کروگے که هم نا مقبول نهین * ۷ اور
مین خدا سے یهه دعا مانگتا هون که تم کچهه بهي بدي نکرو سو نه
اِس واسطے که هم مقبول ظاهر هوؤین بر اِسواسطے که تم بهلا کرو اگرچه
هم نا مقبولون کي گنتي مین هوؤین * ۸ کیونکه هم سچائي کے برخلاف
کچهه نهین پر سچائي کے واسطے سب کچهه کرسکتے هین * ۹ کیونکه
جب هم کم زور اور تم زورآور هو تو هم خوش هین اور یهه بهی چاهتے که تم
کامل هو * ۱۰ اِس لئے مین تمهارے پیتهه پیچهے یے باتین لکهتا هون
تاکه مین حاضر هوکے اِس اختیار کے موافق جو خداوند نے مجهے بنانے
کے واسطے نه ڈهاه دینے کے واسطے دیا هی تمپر سختي نکرون *
۱۱ غرض اي بهائیو خوش رهو کامل هو خاطر جمع رکهو ایک دل هو
ملے رهو که خدا جو محبت اور سلامتي کا باني هی تمهارے ساتهه هوگا *
۱۲ تم آپس مین پاک بوسه لے کے سلام کرو * ۱۳ سارے مقدس لوگ
تمهین سلام کہتے هین * ۱۴ اب خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا
کي محبت اور روح قدس کي صحبت تم سبهون کے ساتهه هوؤے * آمین

دریافت کرین که وے همین غلامي مین لاوین * ۵ جن کے هم
دبیل نهوئے که گهڑي بهر بهي اُن کے تابع رهتے تاکه انجیل کي
سچائي تمهارے درمیان قایم رهے * ۶ پر وے جو ظاهر مین بزرگ تهے
سو جیسے تهے ویسے تهے مجهے کچهه کام نهین خدا کسیکا طرف دار نهین
خیر اُنهون نے جو بزرگ تهے مجهے کچهه نه سکهایا * ۷ لیکن برخلاف
اُسکے جب اُنهون نے دیکها که نامختونون کے مین انجیل کا امانت
دار هوا جیسا مختونون کے لئے پتهر تها * ۸ کیونکه جس نے مختونون کي
رسالت کے لئے پتهر مین اثر کیا اُسنے غیر قومون کے لئے مجهه مین
بهي اثر کیا * ۹ اور جب یعقوب اور کیفا اور یوحنا نے که گویا مجلس
کے ستون تهے اُس فضل کو جو مجهه پر هوا تها دریافت کیا تو مجهے
اور برنابا کو ملاپ کا دهنا هاتهه دیا هم غیر قومون کے اور وے مختونون
کے پاس جاوین * ۱۰ مگر اتنا کہا که غریبون کو یاد رکهو سو مین
بهي اُس کام مین چالاک تها *
۱۱ پر جب پتهر انطاکیه مین آیا تو مین نے رو برو اُس سے مقابله کیا
اِس لئے که وه ملامت کے لایق تها * ۱۲ کیونکه وه بیشتر اُسے که کئي
شخص یعقوب کے یہان سے آئے غیر قومون کے ساتهه کهایا کرتا تها پر
جب وے آئے تو مختونون سے ڈر کے پیچهے هٹتا * ۱۳ اور الگ هوا اور
باقي یهودیون نے بهي اُسي کي طرح مکر کیا یہان تک که برنابا بهي
دب کر اُن کے مکر مین شریک هوا * ۱۴ جب مین نے دیکها که وے
انجیل کي سچائي پر سیدهي چال نهین چلتے مین نے سبهون کے سامهنے
پتهر کو کہا که جب تو یهودي هو کر غیر قومون کي طرح نه که
یهودیون کي طرح زندگي گذرانا هی پس تو کس واسطے غیر قومون پر
یہه جبر کرتا هی که یهودیون کے طور پر چلین *
۱۵ هم جو قوم کے یهودي هین اور غیر قومون مین سے گنهگار نهین *
۱۶ یہه جانکر که آدمي نه شریعت کے کام سے بلکه یسوع مسیح پر
ایمان لانے سے راستباز گنا جاتا هی هم بهي مسیح یسوع پر ایمان
لائے تاکه هم مسیح پر ایمان لانے سے نه که شریعت کے کامون سے

۱۳ تم نے تو میری چال جب مین یہودی مذہب تھا سنی ھی کہ
مین خدا کی مجلس کو نہایت ستاتا اور آسے و یران کرتا تھا * ۱۴ اور
مین دین یہودی مین اپنے قوم کے ھم عمرون سے بڑہ کر تھا کہ اپنے
باپ دادون کی سنتون پر زیادہ سرگرم تھا * ۱۵ لیکن جب خدا کی
مرضی ھوئی جسنے مجھے میری مان کے پیٹ ھی مین سے الگ کیا اور
اپنے فضل سے بلایا * ۱۶ کہ اپنے بیٹے کو مجھہ پر ظاھر کرے تاکہ مین
آسکی انجیل غیر قومون کے بیچ سناؤن تب فورا مین نے گوشت اور
لہو سے صلاح نہ لی * ۱۷ نہ یروشالم کو آن پاس جو مجھہ سے پہلے
رسول تھے گیا مین عرب کو گیا پھر وھان سے دمشق کو پھرا * ۱۸ تب
آسکے تین برس بعد پتھر سے ملاقات کرنے کو یروشالم مین گیا اور
آسکے ساتھہ پندرہ دن رھا * ۱۹ رسولون مین سے دوسرے کسی کو
نہ دیکھا مگر خداوند کے بھائی یعقوب کو * ۲۰ جو کچھہ مین تم کو
لکھتا ھون خدا کے آگے کہتا ھون کہ جھوٹھی نہین * ۲۱ بعد آسکے
مین سریہ اور کیلیکیا کے ملکون مین گیا * ۲۲ اور یہودیہ کی مسیحی
مجلس میری صورت سے واقف نہ تھی * ۲۳ آنھون نے صرف سنا تھا کہ
جو ھم کو پہلے ستاتا تھا سو ھی آس ایمان کی جسے وہ آگے مٹاتا تھا
اب منادی کرتا ھی * ۲۴ اور وے میری بابت خدا کی تعریف
کرتے تھے *

دوسرا باب

۱ پھر چودہ برس بعد مین برنابا کے ساتھہ طیطس کو بھی لئے یروشالم
کو پھر گیا * ۲ اور میرا جانا الہام سے ھوا اور وہ انجیل جسکی منادی
مین غیر قومون مین کرتا ھون آن سے بیان کی مگر بزرگون سے الگ تا
نہو کہ میری اگلی اور حال کی دوڑ دھوپ بیفایدہ ھوۓ * ۳ پر
طیطس کو جو میرے ساتھہ تھا اور یونانی ھی ختنہ کروانا ضرور نہوا *
۴ اور یہہ جھوٹھے بھائیون کے سبب سے جو چھپ کے گھس آئے تا کہ
آس آزادگی کو جو ھمین یسوع مسیح مین ملی ھی جاسوسی کرکے

سارے غیر قوم تیرے باعث برکت پاوینگے * ۹ پس جو ایمان والے
هین سو ایمان والے ابیرهام کے ساتھ برکت پاتے هین * ۱۰ کیونکه
وے سب جو شریعت کے عمل پر بھروسا رکھتے هین لعنتي هین که
لکھا هی جو کوئي اِن سب باتون کے کرنے پر که شریعت کي
کتاب مین لکھي هین قایم نهین رهتا لعنتي هی * ۱۱ پر یه بات
که کوئي خدا کے نزدیک شریعت سے راستباز نهین ٹھهرتا سو ظاهر هی
کیونکه جو ایمان سے راستباز هوا سوهي جئیگا * ۱۲ پر شریعت کو ایمان
سے کچھه نسبت نهین بلکه وه آدمي جس نے اُس کے حکمون پر
عمل کیا سو اُنهین سے جئیگا * ۱۳ مسیح نے همین مول لے کر
شریعت کي لعنت سے چھڑایا که وه همارے بدلے مین لعنتي هوا
کیونکه لکھا هی جو کوئي لکڑي پر لٹکایا گیا سو لعنتي هی *
۱۴ تاکه ابیرهام کي برکت غیر قومون تک یسوع مسیح سے پهنچے که هم
ایمان سے اُس روح کو جسکا وعده هی پاوین *

۱۵ اي بھائیو مین انسان کي طرح بولتا هون که عهد کو اگرچه آدمي
کا هووے جب مقرر هوگیا تو کوئي باطل نهین کرتا اور نه اُسپر کچھه
بڑهاتا هی * ۱۶ ابیرهام اور اُسکي نسل سے وعدے کئے گئے سو وه
اُسے نهین کهتا که تیري نسلون کو جیسا بهتون کے واسطے بلکه جیسا
ایک کے واسطے کهتا هی که تیري نسل کو سو وه مسیح هی *
۱۷ اور مین یه کهتا هون که اُس عهد کو جو مسیح کے حق مین خدا نے
آگے مقرر کیا شریعت جو چار سو تیس برس کے بعد آئي رد نهین کرسکتي
که وه وعده بے فایده هو جاوے * ۱۸ کیونکه اگر میراث شریعت کے
وسیلے سے هی تو پھر وعده سے نهین پر خدا نے اُسے ابیرهام کو وعده
هي سے بخشا *

۱۹ پس شریعت کس واسطے هی وه گناهون کے لئے ازدیاد هوئي
هی جب تک که وه نسل جسکے لئے وعده کیا گیا نه آوے اور وه
فرشتون کے وسیلے سے ایک درمیاني کے هاتھه مین سپرد هوئي * ۲۰ اب
درمیاني ایک کا نهین هوتا پر خدا ایک هي هی * ۲۱ پس شریعت کیا

راستباز گنے جاوین کیونکہ کوئی آدمی شریعت کے کامون سے راستباز
گنا نجائیگا * ۱۷ پر هم جو مسیح کے سبب سے راستباز گنے جائینگی تلاش
مین هین اگر گنہگار ٹھہرین تو کیا مسیح گناہ کا باعث هی هرگز نہین *
۱۸ کیونکہ جن چیزون کو مین نے ڈھا دیا اگر آنہین پھر کے بناون تو
مین اپنے تئین خطا کار ٹھہراتا هون * ۱۹ اِس واسطے کہ مین شریعت
هي کے باعث شریعت کي نسبت موا تاکہ مین خدا کي نسبت زندہ
هوجاون * ۲۰ مین مسیح کے ساتھہ صلیب پر کھینچا گیا لیکن زندہ هون پر
تو بھي مین نہین بلکہ مسیح مجھہ مین زندہ هی اور مین جو اب
جسم مین زندہ هون سو خدا کے بیٹے پر ایمان سے زندہ هون جس نے
مجھسے محبت کي اور آپ کو میرے بدلے دیا * ۲۱ مین خدا کے فضل کو
بیجا نہین ٹھہراتا کیونکہ راستبازي اگر شریعت سے ملتي هی تو
مسیح بے فایدہ موا *

تیسرا باب

۱ اي باولے گلتیو کس کي جادو بھري آنکھون نے تمکو مارا کہ
تم سچائي کے فرمان بردار نہوئے باوجودیکہ یسوع مسیح تمھاري آنکھون
کے سامھنے یون ظاهر کیا گیا کہ گویا تمھارے درمیان صلیب پر کھینچا
گیا * ۲ مین یہہ صرف تمسے دریافت کیا چاهتا هون کہ تم نے شریعت پر
سے عمل کرنے یا ایمان کے سننے سے روح پائي * ۳ کیا تم ایسے باولے هو
کیا روح سے شروع کر کے اب جسم سے کامل هوا چاهتے هو * ۴ کیا تمنے
اتني چیزون کي بیفایدہ برداشت کي پر شاید بیفایدہ نہین * ۵ بس وہ
جو تمھین روح بخشتا هی اور تم مین معجزہ ظاهر کرتا هی سو
شریعت پر عمل کرنے سے یا کہ ایمان کے سننے سے ایسا کرتا هی *
۶ چنانچہ ابیرهام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُس کے لئے راستبازي گني
گئي * ۷ پس جانو کہ جو ایمان والے هین وهي ابیرهام کے فرزند
هین * ۸ اور کتاب نے یہہ پیش بیني کر کے کہ غیر قومون کو ایمان کي
راہ سے راستباز ٹھہراویگا ابیرهام کو آگے هي یہہ خوش خبري دي کہ

خدا نہین بندگي کرتے تھے * ۹ پر اب جو تم نے خدا کو پہچانا بلکه
خدا نے تمکو پہچانا تو تم کیون دو باره اُن ضعیف اور ناکاري پہلي باتون
کي طرف پھرتے هو جنکي غلامي تم پھر کیا چاهتے هو * ۱۰ تم دنون اور
مہینون اور فصلون اور برسون کو مانتے هو * ۱۱ مین تمهارے حق مین
ڈرتا هون تا نہو که جو محنت مین نے تمپر کي هی بیفایده هؤوے *
۱۲ اى بهائیو مین تمهاري منت کرتا هون که تم میري مانند هو جاؤ
کیونکه مین بهي تمهاري مانند هون تمنے میرا کچهه ڈهالا بگاڑا نہین *
۱۳ تم جانتے هو که مین نے پہلے تمکو جسم کي کمزوري مین خوش خبري
دي * ۱۴ اور تمنے میرے اُس امتحان کو جو میرے جسم مین تها حقیر
نجانا اور نه رد کیا پر مجهے خداکے فرشتے کي مانند بلکه مسیح یسوع
کي مانند قبول کیا * ۱۵ تب تمهین کیاهي خوشي تهي مین تو تمهارا
گواه هون که اگر هوسکتا تو تم اپني آنکهون تک نکال کے مجهے دیتے *
۱۶ پس کیا اُس سبب سے که مین تمسے سچ بولتا هون تمهارا دشمن
هوگیا * ۱۷ وے تمهارے دل سوز هین پر بهلائي کے لئے نہین بلکه
وے تمهین الگ کیا چاهتے هین تاکه تم اُن کے دل سوز بنے رهو بهلائي
کے لئے همیشه دل سوز رهنا اچها هی * ۱۸ اور نه فقط جب مین
تمهارے پاس حاضر هون * ۱۹ اى میرے بچو جب تک مسیح تم مین
صورت نه پکڑے مجهے تمهارے سبب پهر جنے کا درد هی * ۲۰ مین
چاهتا هون که اب تم پاس آؤن اور اپني آواز بدلون کیونکه مجهے
تمهارے حق مین شبهه هی *

۲۱ مجهسے کہو تو تم جو شریعت کے تابع هوا چاهتے هو کیا تم نہین
سنتے که شریعت کیا کہتی هی * ۲۲ که یهه لکها هی ابیرهام
کے دو بیٹے تهے ایک لونڈي سے دوسرا آزاد سے * ۲۳ پر وه جو لونڈي
سے تها جسم کی طور پر پیدا هوا اور جو آزاد سے تها سو وعده کے
طور پر * ۲۴ یهه باتین تمثیلین هین اس لئے که یهه عورتین دو عهد
هین ایک تو سینا پہاڑ کی جو نرے غلام جنتی هی یهه هاجره هی *
۲۵ کیونکه هاجره عرب کا کوه سینا اور یہان کی یروشالم کا جواب هی

خدا کے وعدون سے برخلاف هی هرگز نہین کیونکه اگر کوئي ایسي
شریعت دي گئي هوتي جو زندگي بخش سکتي تو البته راستبازي شریعت
سے هوتي * ۲۲ پر کتاب نے سب کو گناه کے تحت مین شمار کیا تاکه وه
وعده جو یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلے سے هی ایمان دارون
کو دیا جاوے * ۲۳ لیکن ایمان کے آنے سے پیشتر هم شریعت کي
بند مین قید تھے اور اُس ایمان تک جو ظاهر هونے والا تھا گھیرے مین
رهے * ۲۴ پس شریعت مسیح تک پہنچانے کو هماری اُستاد ٹھہري تاکه
هم ایمان سے راستباز گنے جاوین * ۲۵ پر جب ایمان آچکا تو هم پھر
اُستاد کي بند مین نہین هین * ۲۶ کیونکه تم سب کے سب اُس ایمان
کے سبب جو مسیح یسوع پر هی خدا کے فرزند هو * ۲۷ که تم سب نے
جو بپتسما مسیح مین پایا مسیح کو پہن لیا * ۲۸ نه یہودي نه یوناني
هی نه بنده نه آزاد نه مرد نه عورت کیونکه تم سب مسیح یسوع مین
ایک هو * ۲۹ اور اگر تم مسیح کے هو تو ابیرهام کي نسل اور وعدے
کے مطابق هو *

چوتھا باب

۱ اور مین کہتا هون که وارث جب تک لڑکا هی اُس مین اور غلام
مین فرق نہین اگرچه وه سب کا مالک هی * ۲ لیکن اُس وقت تک جو
باپ نے مقرر کیا مربي اور مختارون کے اختیار مین هی * ۳ سو هم
بھي جب لڑکے تھے تب تک دنیا کي تربیت کي پہلي باتون مین غلام
بن رهے تھے * ۴ پر جب وقت پورا هوا تب خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا وه
عورت سے پیدا هو کے شریعت کے تابع هوا * ۵ تاکه وه اُنکو جو شریعت
کے تابع هین مول لے اور هم لے پالک هونے کا درجه پاوین * ۶ اور
اس لئے که تم بیٹے هو خدا نے اپنے بیٹے کا روح تمهارے دلون مین بھیجا
جو آبا یعني باپ پکارتا هی * ۷ پس اب تو غلام نہین بلکه بیٹا هی
اور جب که بیٹا هی تو مسیح کے سبب خدا کا وارث هی *
۸ لیکن تم آگے جب خدا کو نہین پہچانتے تھے اُنکي جو حقیقت مین

اگر اب ختنه کي منادي کرتا تو کاهیکو اب تک ستایا جاتا که صلیب
کي ٹھوکر جاتي رهي * ۱۲ کاش که جو تمکو گھبراتی هین وے کٹ
بھي جاوین *

۱۳ اي بھائیو تم تو آزادگي کے لئے بلائے گئے هو مگر اُس آزادگي
کو جسم کے لئے فرصت نه سمجھو بلکه محبت سے ایک دوسرے کي
خدمت کرو * ۱۴ اسلئے که ساري شریعت اُسي ایک باتمین ختم هی که
تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو * ۱۵ پر اگر تم ایک دوسرے
کو پھاڑ کھاو تو خبردار نهوۓ که ایک دوسرے کو نگل جاؤ *
۱۶ پر مین کهتا هون که تم روحی چلن چلو تو تم جسم کی خواهش
کو پورا نکروگے * ۱۷ کیونکه جسم کی خواهش روح کي مخالف هی
اور روح کي خواهش جسم کي مخالف اور یے آپس مین برخلاف هین
یهان تک که جو کچھه تم چاهتے سو نهین کر سکتے هو * ۱۸ پر اگر تم
روح کي هدایت سے چلتے هو تو شریعت کي بند مین نهین * ۱۹ اور
جسم کے کام تو ظاهر هین یعني زنا حرامکاري ناپاکي شهوت * ۲۰ بت پرستي
جادوگري دشمنیان قضیے حسد غضب جھگڑے جدائیان بدعتین *
۲۱ ڈاه قتل مستیان عیش و عشرت اور جو کام که اُن کی مانند هین اور
اُن کی بابت مین تمهین آگے هي کهتا هون جیسا مین آگے کهه چکا
که ایسے کام کرنے والے خدا کي بادشاهت کے وارث نهونگے * ۲۲ پر
روح کا پھل جو هی سو محبت خوشی سلامتي صبر خیرخواهي نیکی
ایمان داري فروتني * ۲۳ پرهیزگاري ایسے ایسے کامون کے مخالف کوئي
شریعت نهین * ۲۴ اور اُنهون نے جو مسیح کے هین جسم کو اُسکي
بري خصلتون اور خواهشون سمیت صلیب پر کھینچا هی * ۲۵ اگر هماري
زندگي روحاني هی تو چاهئے که هماري چلن بھی روحانی هو * ۲۶ هم
جھوٹھے گھمنڈ نکرین ایک دوسرے کو نه چڑھاوے ایک دوسرے پر
ڈاه نه کرے *

جو اپنے لڑکون کے ساتھہ غلامی مین ھی * ۲۶ پر اوپر کی یروشالم
آزاد ھی * ۲۷ سو ھی ھم سب کی مان ھی * ۲۸ کیونکہ لکھا
ھی کہ ای بانجھہ جو جنے والی نہین جی جان سے خوش ھو اور تو
جو درد جنے کا نہین جانتی اب پھول اور قہقہے مار کیونکہ بیکس عورت
کے لڑکے خصم والی کے لڑکون سے زیادہ ھین * ۲۸ پس ای بھائیو
ھم اسحاق کی طرح وعدہ کے فرزند ھین * ۲۹ پر جیسا اُس وقت
وہ جسکی پیدایش جسمانی تھی اُسے جسکی پیدایش روحانی تھی
ستاتا تھا ویسا اب بھی ھوتا ھی * ۳۰ پر کتاب کیا کہتی ھی کہ
لونڈی اور اُس کے بیٹے کو نکال کیونکہ لونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے
کے ساتھہ ھرگز وارث نہ ھوگا * ۳۱ غرض ای بھائیو ھم لونڈی کے
بیٹے نہین بلکہ آزاد کے ھین *

پانچوان باب

۱ پس اُس آزادگی پر جس سے مسیح نے ھمین آزاد کیا قایم رھو اور
غلامی کے جوئے تلے دو بارہ نہ جتو * ۲ دیکھو مین پاؤل تم سے کہتا ھون
اگر تم ختنہ کرواؤ تو مسیح سے تمھین کچھہ فایدہ نہوگا * ۳ مین ھرایک
آدمی پر جسکا ختنہ ھوا ھی پھر گواھی دیتا ھون کہ اُسے تمام شریعت
پر عمل کرنا واجب ھوا * ۴ تم اگر شریعت کی رو سے راستباز بنا چاھتے
ھو تو مسیح سے جدا ھوئے اور تم فضل سے گرے * ۵ کہ ھم تو روح
کے سبب ایمان کی راہ سے راستبازی کی اُمید حاصل ھونے کے منتظر
ھین * ۶ اسلئے کہ مسیح یسوع مین مختونی اور نامختونی سے کچھہ
غرض نہین مگر ایمان سے جو محبت کی راہ سے اثر کرتا ھی * ۷ تم
تو اچھی طرح دوڑتے تھے کسنے تمھین روکا کہ تم سچائی کے فرمان بردار
نہو * ۸ یہہ اعتقاد تمھارے بلانے والے سے نہین ھی * ۹ تھوڑا سا
خمیر ساری لوئی کو خمیر بنا دیتا ھی * ۱۰ تمھاری بابت خداوند سے
مجھے یقین ھی کہ تم اور طرح کے خیال نکروگے لیکن وہ جو تمھین
گھبراتا ھی کوئی کیون نہ ھو سزا اُٹھاویگا * ۱۱ اور مین ای بھائیو

هوے * ۱۷ آینده کوئي مجھے تکلیف نه دے کیونکه مین اپنے بدن پر
خداوند یسوع والے داغ لئے پھرتا هون * ۱۸ اے بھائیو همارے خداوند
یسوع مسیح کا فضل تمهاري روح کے ساتھه رهے آمین *

پاؤل کا خط افسیون کو

پہلا باب

۱ پاؤل جو خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول هی اُن مقدس
لوگون کو جو افیسس مین هین اور مسیح یسوع پر ایمان لائے هین *
۲ همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے فضل اور
سلامتي تم پر هوۓ *
۳ مبارک هی خدا اور همارے خداوند یسوع مسیح کا باپ جسنے
هم کو مسیح کے سبب سے آسمان کي هر طرح کي روحانی برکت بخشی *
۴ چنانچه اُسنے هم کو دنیا کي پیدایش کے پیشتر اُس کے لئے چن لیا تا که
هم اُس کے حضور محبت مین پاك اور بے عیب هوۓ ین * ۵ که اُسنے پہلے
سے هماري بابت یون مقرر کیا که هم اُس کے نیك ارادے کے موافق
یسوع مسیح کے وسیلے اُس کے لے پالك هوۓ ین * ۶ تا که اُس کے فضل
کے جلال کي تعریف هوۓ جس فضل سے اُسنے همین اُس پیارے مین
قبولیت بخشی * ۷ هم اُسمین هوکے اُس کے خون کي بدولت چھٹکارا
یعنے گناهون کي معافي اُس کے نهایت فضل سے پاتے هین * ۸ جس سے
اُسنے هم کو هر طرح کي حکمت اور عقل بہت سي بخشي * ۹ که اُسنے اپنی
مرضی کے بھید کو جو اپنے نیك ارادے کے موافق آگے هي سے آپ مین
ٹهرایا هم پر ظاهر کیا * ۱۰ که وه وقتون کے پورے هونے کي بندوبست
سے سب چیزون کے سرے سرکرده ہے جو آسمان پر خواه وے جو زمین پر

چھتھان باب

۱ اي بھائیو اگر کوئي شخص کسي خطا مین ہکایک گرفتار ھو جاوے
تو تم جو روحانی ھو ایسے شخص روحي فروتني سے سنبھال کے درست کرو
اپنے اوپر لحاظ رکھہ کے کہ تو بھي امتحان مین نہ پڑے * ۲ تم ایک
دوسرے کا بوجھہ اٹھا لو اور اسیطرح سے مسیح کي شریعت کو پورا
کرو * ۳ اگر کوئي ناچیز ھوتے ھوئے آپ کو کچھہ چیز سمجھے تو
وہ اپنے تئین دھوکھا دیتا ھی * ۴ لیکن ھرایک اپنے ھي عمل کو
جانچے تب فخر کا سبب اپنے ھي مین پاویگا دوسرے مین نہین * ۵ کہ
ھرایک اپنا ھي بوجھہ اٹھاویگا *
۶ جو کوئي کلام سیکھے سکھلانے والے کو ساري نعمتون مین شریک
کرے * ۷ تم دغا دکھاؤ خدا ٹھٹھون مین نہین اڑایا جاتا کہ آدمي
جو کچھہ بوتا ھی سو ھي کاٹیگا * ۸ اسلئے کہ جو کوئي اپنے جسم
کے لئے بوتا ھی سو جسم سے خرابي لویگا اور جو روح کے لئے بوتا
ھی روح سے ھمیشہ کي زندگي پاویگا * ۹ ھم اچھے کام کرنے سے
تھک نہ جائین کیونکہ اگر ھم سست نہووین تو بر وقت کاٹینگے *
۱۰ پس جہان تک ھم کو فرصت ملے سب سے نیکي کرین خاص کر
ان سے جو ایمان کے گھر کے ھین *
۱۱ تم دیکھتے ھو کہ مین نے تمھین کیسا بڑا خط اپنے ھاتھہ سے لکھا
ھی * ۱۲ جتنے دنیا کي نیک نامی چاھتے ھین وے زبردستی تمھارے
ختنہ کرواتے ھین صرف اتنے واسطے کہ وے مسیح کي صلیب کي
بابت ستائے نجاوین * ۱۳ کیونکہ وے بھي جو ختنہ کرواتے شریعت
کو حفظ نہین کرتے پر چاھتے ھین کہ تم ختنہ کرواؤ تاکہ وے تمھارے
جسم کي بابت فخر کرین * ۱۴ پر نہووے کہ مین فخر کرون سوا اپنے
خداوند یسوع مسیح کي صلیب پر جسے دنیا میرے آگے صلیب پر
کھینچي گئي اور مین دنیا کے آگے * ۱۵ کیونکہ مسیح یسوع مین
نہ مختوني کچھہ ھی نہ نامختوني بلکہ نئي پیدایش * ۱۶ اور جتنے
اس قانون پر چلتے ھین سلامتي و رحم ان پر اور خدا کے اسرائیل پر

کي طرح جو روح هی که اب نا فرمان بردار لوگون مین تاثیر کرتي چلتي
تهي * ۳ اور اُنکے درمیان هم سب کے سب اپني جسماني خواهشون کے
ساتهه زندگاني گذرانتي اور تن من کي خواهشین پوري کرتي تهي اور
دوسرون کي مانند طبیعت سے غضب کے فرزند تهے * ۴ پر خدا نے جو
رحم مین غني هی اپني بڑي محبت سے جس سے اُس نے همکو پیار
کیا * ۵ هم کو جو گناهون کے سبب مرده تهے مسیح کے ساتهه جلایا تم
فضل هي سے بچ گئے * ۶ اور اسنے همکو اُسکے ساتهه اٹهایا اور مسیح یسوع
کے سبب آسماني مقامون پر اُسکے ساتهه بیٹهایا * ۷ تاکه وه اپني اس
مهرباني سے جو مسیح یسوع کے سبب هم پر هی آنے والے زمانے مین
اپنے فضل کي بے نهایت دولت کو دکهلاوے * ۸ کیونکه تم فضل کے
سبب ایمان لاکے بچ گئے هو اور یهه تم سے نهین خدا کي بخشش هی *
۹ یهه اعمال کے سبب سے نهین نهو که کوئي بڑائي کرے * ۱۰ کیونکه
هم اسکي کاریگري هین اور مسیح یسوع مین هوکے اچهے کامون کے
واسطے پیدا هوئے جن کے لئے خدا نے همین آگے طیار کیا تها تاکه هم
انهین کیا کرین *
۱۱ اس واسطے یاد کرو که تم آگے جسم کي نسبت غیر قوم تهے ایسے که
وے جو آپ کو مختون کهتے هین جنکا ختنه جسمي اور هاتهه سے هوا تم کو
نا مختون کهتے تهے * ۱۲ اور یهه که اُس وقت مسیح سے جدا اور اسرائیل
کي سرکار سے الگ اور وعدے کے عهدون سے باهر اور بے امید اور
دنیا مین بے خدا تهے * ۱۳ پر اب مسیح یسوع مین هوکے تم جو آگے
دور تهے مسیح کے لهو کے سبب سے نزدیک هوگئے * ۱۴ کیونکه وهي
هماري صلح هی جسنے دوکو ایک کیا اور اس دیوار کو جو درمیان مین
تهي ڈها دیا * ۱۵ اور اپنا جسم دیکے دشمني کو یعني شریعت کے حکمون
اور دستورون کو کهودیا تاکه وه صلح کروا کے دو سے آپ مین ایک نیا
انسان بناوے * ۱۶ اور دشمني متا کے صلیب کے سبب سے دونون کو
ایک تن بناکر خدا سے ملاوے * ۱۷ اور اُسنے آکے تمهین جو دور تهے
اور اُنهین جو نزدیک تهے صلح کي خوشخبري دي * ۱۸ کیونکه اسکے

هین مسیح مین ملاوے * ۱۱ اس سے هم نے بهي اُسکے ٹهہرانے کے موافق
جو اپني مرضي کی تدبیر کے مطابق سب کچهه کرتا هی آگے سے مقرر
هوکے میراث پاي * ۱۲ تا کہ هم جنهون نے پہلے مسیح پر بهروسا کیا
اُسکے جلال کي تعریف کے باعث هوؤین * ۱۳ اور تم نے بهي کلام حق
یعني اپني نجات کی خوشخبري سنکر اسپر بهروسا کیا اور اُسکے سبب سے
تم کو بهی جو ایمان لائے روح قدس کی جسکا وعده هوا مہر ملي * ۱۴ وه
همارے میراث پانیکا بیعانه هی جب تك کہ خریدے هوئے کي خلاص
نہو تا کہ اُسکے جلال کي تعریف هؤوے *
۱۵ اس لئے مین یهه سن کے کہ تم خداوند یسوع پر ایمان لائے اور
سارے مقدس لوگون کی محبت رکھتے هو * ۱۶ تمهاري بابت شکر کرنا اور
اپني دعاؤن مین تمهین یاد کرنا نهین چهوڑتا * ۱۷ تاکہ همارے خداوند
یسوع مسیح کا خدا جو جلال کا باپ هی تمهین حکمت اور کشف کي
روح بخشے تاکہ تم اسکو پہچانو * ۱۸ اور تمهارے دل کي آنکهین روشن
هو جاوین کہ تم سمجهو کہ اسکے بلانے مین کیا هي اُمید هی اور اسکے
جلال والی میراث جو مقدسون کے لئے هی کیاهي دولت هی *
۱۹ اور هم مین جو ایمان لائے هین کیاهي اسکي کمال بڑي قدرت هی
اُسکی اُس بڑي قدرت کے موافق * ۲۰ جو اسنے مسیح مین ظاهر کي
جب اسے مردون مین سے جلایا اور اپنے دهنے آسماني مقامون پر بیٹهایا *
۲۱ اور ساري حکومت اور اختیار اور قدرت اور خاوندي پر اور هرایك نام
پر جو نه صرف اس جہان مین بلکہ آنے والے جہان مین بهي لیا جاتا
هی بلند کیا * ۲۲ اور سب کچهه اسکے پاؤن تلے کر دیا اور اسکو مجلس
کے لئے سب کا سر بنایا * ۲۳ وه اُسکا بدن اور اُسکي معموري هی جو
سب کچهه سب مین بهرتا هی *

دوسرا باب

۱ اور اُسنے تمهین بهي جو خطاؤن اور گناهون کے سبب مرده تهے زنده
کیا * ۲ جن مین تم آگے اُس جہان کے طور پر هوا کي حکومت کے سردار

کے وسیلے سے همت اور دخل بھروسے کے ساتھہ رکھتے ھین * ۱۳ پس
مین چاھتا ھون کہ تم میري مصیبتون کے سبب جو تمھاري خاطر ھین
سست مت ھؤو کیونکہ یے تمھارے لئے عزت ھین *
۱۴ اِس واسطے ھمارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کے آگے *
۱۵ جس سے تمام خاندان کا آسمان اور زمین پر نام ھی مین اپنے
گھتھنے ٹیکتا ھون * ۱۶ کہ وہ اپنے فضل کي دولت کے موافق تمھین
یہہ دے کہ تم اُس کي روح کے سبب باطني انسانیت مین بڑے
زورآور ھو جاو * ۱۷ اور مسیح تمھارے دلون مین ایمان کے وسیلے سے
بسے * ۱۸ اور تم محبت مین جڑ پیدا کر کے اور نیو ڈال کے سارے
مقدس لوگون سمیت سمجھنے کي قدرت پیدا کرو * ۱۹ کہ اُسکي
چوڑان اور گہراؤ اور لنبان اور اُنچان کتني ھی اور مسیح کي محبت
جو سمجھہ سے باھر ھی دریافت کرو تاکہ تم خدا کي ساري معموري سے
بھر جاو * ۲۰ اب اُسکو جو ایسا قادر ھی کہ جو کچھہ ھم مانگتے یا
خیال کرتے ھین اُسے نہایت زیادہ اُس قدرت کے موافق جو ھم مین
تاثیر کرتي کرسکتا ھی * ۲۱ اُسي کو مجلس کے درمیان مسیح یسوع
مین پشت در پشت ابد تک جلال ھؤوے *

چوتھا باب

۱ پس مین جو خداوند کے لئے قیدي ھون تمسے التماس کرتاھون کہ
جس بلاھٹ سے تم بلائے گئے اُس کے مناسب چلو * ۲ کمال خاکساري
اور فروتني سے صبر کر کے محبت سے ایک دوسرے کي برداشت
کرو * ۳ اور کوشش کرو کہ روح کي یگانگي صلح کے بند سے بندھي
رھے * ۴ ایک بدن اور ایک روح ھی چنانچہ تمھین بھي جو بلائے گئے
ھو اپنے بلائے جانے سے ایک ھي امید ھی * ۵ ایک خداوند ایک ایمان
ایک باپتسما * ۶ ایک خدا جو سب کا باپ کہ سب کے اوپر اور سب
کے درمیان اور تم سب مین ھي *
۷ پر ھم مین سے ھرایک کو مسیح کے انعام کے اندازہ کے موافق

وسیلے ہم دونو ایك هي روح سے باپ کے پاس دخل پاتے هین *
۱۹ سو اب تم بیگانه اور مسافر نہین بلکه مقدسون کے هم شہري اور
خدا کے گھرانے هو * ۲۰ اور رسولون اور نبیون کي نیو پر جہان یسوع
مسیح آپ کونے کا سرا هی ردے کي طرح اُتھائے گئے هو *
۲۱ جس سے ساري عمارت یکتھے جوڑ کر مقدس هیکل خداوند کے لئے
اُتھتا جاتا هی * ۲۲ اور تم بھي اُسمین هو کے اورون کے ساتھہ بنائے
جاتے هو تاکه روح کے وسیلے سے خدا کے لئے مکان بنو *

تیسرا باب

۱ اسواسطے مین پاؤل تم غیر قومون کے لئے یسوع مسیح کا قیدي هون *
۲ تم نے سنا هی که مجھے تمھارے لئے خدا کے فضل کي مختاري
ملي * ۳ که اُس نے الہام سے اُس بھید کو مجھہ پر کھولا چنانچه
مین اُس کو تھوڑے مین آگے لکھہ چکا * ۴ جسے تم پڑھہ کے جان
سکتے هو که مین مسیح کا بھید کس قدر سمجھتا هون * ۵ جو اگلے
زمانون مین بنی آدم کو اِسطرح نه معلوم هوا جس طرح اُس کے مقدس
رسولون اور نبیون پر روح سے اب ظاهر هوا * ۶ که غیر قوم انجیل کے
وسیلے سے میراث مین شریك اور بدن مین شامل اور اُسکے وعدے
مین جو مسیح کے سبب سے هی ساجھي هون * ۷ اور خدا کے فضل
کے اُس انعام سے جو اُس کي قدرت کي تاثیر سے مجھے ملا مین اُس انجیل کا
خادم هون * ۸ مجھے جو سارے حقیر ترین مقدسون سے حقیر هون یہه
فضل عنایت هوا که مین غیر قومون کے درمیان مسیح کی بیقیاس
دولت کي خوش خبري دون * ۹ اور سب پر یہه بات روشن کرون که
اُس بھید کا میل کیا هی جو ازل سے خدا مین جس نے سب کچھه
یسوع مسیح سے پیدا کیا پوشیده تھا * ۱۰ که اب مجلس کے وسیلے سے
خدا کي طرح طرح کي حکمت سردارون اور اختیار والون پر جو آسمان
کے مقامون مین هین ظاهر هؤوے * ۱۱ جیسا اُس نے همارے خداوند
یسوع مسیح مین ازل سے مقرر کیا * ۱۲ اور هم اُس مین هو کے ایمان

بنو * ۲۴ اور نئي انسانیت کو جو خدا کے موافق راست بازي اور سچائي کی پاکیزگي مین پیدا هوئي هی پہنو *
۲۵ سو جهوتهه چهوڑ کے هرایك شخص اپنے پڑوسي سے سچ بولے کہ هم تو اپسمین ایک دوسرے کے انگ هین * ۲۶ غصہ کر کے گنہگار مت هو ایسا نہو کہ سورج ڈوبے اور تم خفا کے خفا رهو * ۲۷ شیطان کو جگہہ ندو *
۲۸ جسنے چوري کي هو پهر چوري نکرے بلکہ اچها پیشہ اختیار کر کے هاتهون سے محنت کرے تاکہ محتاج کو کچهہ دے سکے *
۲۹ کوئي گندي بات تمهارے منہہ سے نہ نکلے بلکہ وہ جو ترقي کے لئے بہتر هو تاکہ سننے والون کو فایدہ بخشے * ۳۰ اور خدا کي روح مقدس کو جسے تم پر چهٹکارے کے دن تك کو مہر هوئي رنجیدہ نکرو *
۳۱ ساري کڑواهٹ اور غضب اور غصہ اور غل اور بد زباني تمام بدي سمیت تم سے دور هو جاوین * ۳۲ تم ایك دوسرے پر مہربان هو اور دردمند اور ایك دوسرے کو بخشا کرو چنانچہ خدا نے بهی مسیح کے لئے تمہین بخشا هی *

پانچوان باب

۱ پس تم عزیز فرزندون کی طرح خدا کے پیرو هو * ۲ اور محبت کے طور پر چلو جیسے مسیح نے بهي هم سے محبت کي خوشبو کے لئے هماري عیوض مین اپنے تئین خدا کے آگے نذر اور قربان کیا *
۳ اور حرامکاري اور هر طرح کي ناپاکي اور لالچ کا تم مین ذکر تك نہو جیسا مقدس لوگون کو مناسب هی * ۴ اور بے شرمي اور بیہودہ بات یا ٹهٹهے بازي جو نا مناسب هی نہوے بلکہ بیشتر شکر گذاري * ۵ کیونکہ تم اُسے واقف هو کہ کوئی حرامکار اور یا ناپاك اور لالچي جو بت پرست هی مسیح اور خدا کی بادشاهت کا وارث نہین هی * ۶ کوئي تمکو بیہودہ باتون سے بهلاوا ندے کیون کہ ایسی باتون کے سبب خدا کا غضب نا فرمان بردارون پر پڑتا هی * ۷ پس

فضل عنایت هوا هی * ۸ اِسواسطے وہ کہتا هی کہ اُس نے اُونچے
پر چڑھکے قید کو قید کیا اور آدمیون کو انعام دئے * ۹ اور اُسکے او پر
چڑھنا سوا اُسکے اور کیا هی کہ وہ پہلے زمین کے نیچے اُترا *
۱۰ وہ جو اُترا سو وهي هی جو سارے آسمانون پر چڑھا تا کہ سب کو
بھر پور کرے * ۱۱ اور اُس نے بعضون کو رسول اور بعضون کو نبي
اور بعضون کو انجیل کا منادي کرنیوالا اور بعضون کو چرواها اور بعضون کو
اُستاد مقرر کر دیا * ۱۲ تا کہ مقدس لوگ خدمت کے کام مین آراستہ
هوتے جاوین اور مسیح کا بدن بنتا جاے * ۱۳ جبتک کہ هم سب کے
سب ایمان اور خدا کے بیٹے کي پہچان کي یگانگي اور کامل انسان
یعنے مسیح کے پورے قد کے اندازے تک پہنچین * ۱۴ تاکہ هم آگے
کو لڑکے نرهین کہ تعلیم کي هرطرح کي هواؤن سے اور آدمیون
پیچ بازي اورگمراہ کرنیوالي دغابازي اور منصوبے سے اُچھلتے بہتے پھرین *
۱۵ بلکہ محبت کے ساتھہ سچ بولکے اُسمین جو سر هی یعنے مسیح
مین هو کے هر طرح بڑھتے جاوین * ۱۶ اُس سے سارا بدن هرایک
بند کي مدد سے مل اور جڑ کر اُس تاثیر کے موافق جو هر خبر کے
اندازہ سے هوتي هی بڑھتا هي ایسا کہ وہ بدن محبت مین اپني
ترقي کرتا هی *

۱۷ اِس لئے مین یہہ کہتا هون اور خداوند کے آگے حکم کرتا هون
کہ تم آگے کو ایسي چال نہ چلو جیسے اور غیر قوم اپني جھوٹھي سمجھہ
کے موافق چلتے هین * ۱۸ کہ اُنکي عقل تاریک هوگئي هی اور وے
اُس نادانی کے سبب جو اُنمین هی اور اپنے دلکي سختي کے باعث
خدا کي زندگي سے جدا هین * ۱۹ اُنھون نے سن هوکے آپکو شہوت
کے سپرد کیا تاکہ هرطرح کے گندے کام حرص سے کرین * ۲۰ پر تمنے
مسیح سے ایسي تعلیم نہین پائي * ۲۱ جیسي یسوع مین سچائي هی
تمنے اُسکي سني اور اُس سے تعلیم پائي هی * ۲۲ کہ تم اگلي چلن کي
بابت اُس پراني انسانیت کو جو فریب دینیوالي شہوتون کے سبب سے
خراب هوئي هی اُتارو * ۲۳ اور اپنے دل اور طبیعت کي نسبت نئے

پاؤل کا خط فیلپیون کو

پهلا باب

۱ يسوع مسيح کے بندے پاؤل اور طيموطيؤس فلپي شهر کے اُن سب
مقدسون کو جو مسيح يسوع مين هين نگهبان اور خادمون سميت *
۲ فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند يسوع مسيح کي
طرف سے تمهارے لئے هؤوے *
۳ مين جب تمهين ياد کرتا اپنے خدا کا شکر بجا لاتا هون * ۴ اور
اپني هرايک دعا مين خوشي سے هميشه تمسب کے لئے دعا مانگتا هون *
۵ که تم اول روز سے آج تک انجيل مين شريک رهے * ۶ مجهے يهه يقين
هى که وه جس نے تم مين نيک کام شروع کيا هى سو يسوع مسيح
کے دن تک کرتا چلا جائيگا * ۷ چنانچه مناسب هى که مين تم سبکے
حق مين ايساهي سمجهون کيونکه تم ميري زنجيرون اور عذر اور انجيل
کے ثابت کرنے مين ميرے دل مين هو اور تم سب ميري نعمت مين
شريک هو * ۸ که خدا ميرا گواه هى که مين يسوع مسيح کي سي
اُلفت رکهه کے تمسب کا مشتاق هون * ۹ اور مين يهه دعا کرتا هون که
تمهاري محبت دانائي اور کمال دريافت کے ساتهه زياده بڑهتي چلي
جاوے * ۱۰ تاکه تم اُن چيزون مين جنمين فرق هى تفاوت کرو اور
مسيح کے دن تک خالص رهو اور ٹهوکر نکهاؤ * ۱۱ اور راستبازي کے
پهلون سے جو يسوع مسيح کے سبب سے هى لدے رهو تاکه خدا کا جلال
اور تعريف هؤوے *
۱۲ اور اى بهائيو مين چاهتا هون که تم جانو جو مجهپر هوا هى سو
انجيل کي زياده ترقي کے لئے ظاهر هوا * ۱۳ يهان تک که قيصر کے

۱۰ باقي اي ميرے بھائيو خداوند اور اُسكي قدرت كي قوت سے
زورآور بنو * ۱۱ خداكے سارے هتهيار باندهو تاكه تم شيطان كے منصوبون
كے مقابل قايم ره سكو * ۱۲ كيونكه همين خون اور جسم سے كشتي
كرنا نهين بلكه سردارون سے اور اختيار والون سے اور اِس دنيا كي
تاريكي كے قدرت والون سے اور شرير روحون سے بهي جو بلند مكان مين
هين * ۱۳ اِس واسطے تم خداكے سارے هتهيار اُٹها لو تاكه تم برے
دن مقابله كر سكو اور سب كام كركے قايم ره سكو * ۱۴ اِس لئے تم
اپني كمر سچائي سے كس كے اور راستبازي كا بكهتر پهن كے * ۱۵ اور
پانون مين صلح بخشنے والي انجيل كي طياري كا جوتا پهن كے * ۱۶ اور
اُن سب كے اُوپر ايمان كي ڈهال لگاكے جسے تم اُس شرير كے سارے
جلتے تيرون كو بجها سكو قايم رهو * ۱۷ اور نجات كا خود اور روح كي
تلوار جو خداكا كلام هي ليلو * ۱۸ اور كمال آرزو و منت كے ساتهه
هر وقت روح سےدعا مانگو اور اُسكے لئے سب مقدسونكے واسطے نهايت
مستعد هوكے اور منت كركے جاگتے رهو * ۱۹ اور ميرے واسطے بهي تاكه
مجهے كلام كرنے كي طاقت عنايت هو كه ميرا منهه بے پروائي سے كهل
جاوے تاكه مين اِس انجيل كے بهيد كو جس كے لئے قيدي ايلچي هون
ظاهر كرون * ۲۰ كه مين اُس كو بے دهڑك ايسا كهون جيسا مجهے كها
چاهئے * ۲۱ اور تخكس جو پيارا بهائي اور خداوند كا سچا خادم هي
تمكو سب باتين بتائيگا * ۲۲ تاكه تمبهي ميرے احوال كو جانو كه مين
كيا كرتا هون مين نے اُسے تمهارے پاس اِسواسطے بهيجا كه تم همارے
احوال كو جانو اور وه تمهارے دلونكو تسلي دے * ۲۳ بهائيون كي
سلامتي هو اور باپ خدا كي اور خداوند يسوع مسيح كي طرف سے ايمان
كے ساتهه محبت ملے * ۲۴ اُن سب پر جو همارے خداوند يسوع مسيح
سے سچي محبت ركهتے هين فضل هوۓ * آمين

دکھاؤ کہ وہ اُن کے لئے ھلاکت کا پر تمھارے واسطے خدا کیطرف سے
نجات کا نشان ھی * ۲۹ کیونکہ مسیح کي بابت تمھین یہہ نہین
بخشا گیا کہ تم فقط اُس پر ایمان لاؤ بلکہ یہہ کہ اُسکي خاطر دکھہ
بھي پاؤ * ۳۰ کہ تم ایسي کوشش کرتے ھو جیسي تم نے مجھے کرتے
دیکھي اور اب سنتے ھو کہ مین کرتا ھون *

دوسرا باب

۱ سو اگر مسیح مین کچھہ دلاسا اور کچھہ محبت کي تسلي اور اگر روح القدس
کي کوئي شراکت روح کا کچھہ میل اور اگر کچھہ رحم اور دردمندي
ھی * ۲ تو میري خوشي کو پورا کرو کہ ایک سا مزاج رکھو ایک سي
محبت رکھو ایک جان ھوؤ اور ایك دل ھوؤ * ۳ جھگڑے اور جھوٹھي
شیخي سے کچھہ نکرو پر خاکساري سے ایك دوسرے کو اپنے سے بہتر
جانو * ۴ تم مین سے ھر ایك اپنے احوال پر نہین بلکہ ھر ایک دوسرون
کے احوال پر لحاظ کرے *
۵ پس تمھارا مزاج وھي ھووے جو مسیح یسوع کا تھا * ۶ کہ اُسنے
خدا کی صورت مین ھو کے خدا کے برابر ھونا غنیمت نہ جانا *
۷ بلکہ اُس نے آپکو عاجز بنایا اور خادم کي صورت پکڑ کے آدمي
کي شکل بنا * ۸ اور آدمي کي صورت مین ظاھر ھو کے آپ کو
فروتن کیا اور مرنے تك بلکہ صلیبي موت تک فرمان بردار رھا *
۹ اِسواسطے خدا نے اُسے بہت سرفراز کیا اور اُسکو ایسا نام جو سب ناموں
سے بزرگ ھی بخشا * ۱۰ تاکہ یسوع کے نام پر کیا آسماني کیا زمیني اور
کیا جو زمین کے تلے ھین ھر ایک گھتنا ٹیکے اور ھر ایك زبان اقرار کرے *
۱۱ کہ یسوع مسیح خداوند ھی تاکہ خدا باپ کا جلال ھووے *
۱۲ سو ای میرے پیارو جس طرح تم ھمیشہ فرمان برداري کرتے
آئے ھو اِسي طرح تم نہ صرف میري حاضري بلکہ اب میري غیر حاضري
مین بہت زیادہ ڈرتے اور تھر تھراتے اپني نجات کے کام کئے جاؤ *
۱۳ کیونکہ وہ خدا ھي ھی جو تم مین اثر کرتا کہ تم اُسکي مرضي

سارے محل اور باقي سب مکانون مین مشہور ہوا کہ مین مسیح کے
واسطے باندھا گیا * ۱۴ اور اکثرون نے آن مین سے جو خداوند مین
بھائي ھین میري زنجیرون سے دلیر ھو کے بے خوف کلام بولنے کي زیادہ
جرات پیدا کي * ۱۵ بعضے تو ڈاہ اور جھگڑے سے اور بعضے نیک نیت سے
مسیح کي منادي کرتے ھین * ۱۶ جھگڑا لو تو صاف دل سے مسیح کي
انجیل نہین سناتے بلکہ اِس خیال سے کہ میري زنجیرون پر اور رنج
بڑھاوین * ۱۷ پر محبت والے یہہ جان کر انجیل سناتے ھین کہ مین
انجیل ثابت کرنیکے واسطے مقرر ھون * ۱۸ پس کیاھي ھر طرح سے
مسیح کي خبر دي جاتي ھی خواہ مکاري سے خواہ سچائي سے اور مین
آس مین خوش ھون بلکہ خوش رھونگا بھي * ۱۹ کیونکہ مین جانتا
ھون کہ تمھاري دعا اور یسوع مسیح کي روح کي مدد سے اِس کا انجام
میري نجات ھوگي * ۲۰ چنانچہ میرا انتظار اور اُمید یہہ ھی کہ مین
کسي بات مین شرمندہ نہون بلکہ کمال بے پروائي سے ھمیشہ کي
طرح اب بھي مسیح میرے بدن سے خواہ میرے جیتے خواہ میرے موئے
پر بزرگ ھؤوے * ۲۱ کیونکہ زندگي میرے لئے مسیح ھی اور موت
نفع ھی * ۲۲ پر اگر مین جسم مین زندہ رھون تو یہہ میري محنت
کا پھل ھوگا اور مین نہین جانتا کہ کسے اختیار کرون * ۲۳ کہ مین دو
بات کي بند مین جکڑا ھون مجھے آرزو ھی کہ چھٹکارا پاؤن اور مسیح
کے ساتھہ رھون کہ یہہ بہت بہتر ھی * ۲۴ پر جسم مین رھنا تمھاري
خاطر آس سے بہت ضرور ھی * ۲۵ اور مین یہہ یقین جانتا ھون کہ
مین رھونگا اور تم سب کے ساتھہ ٹھہرونگا تاکہ تم ایمان مین بڑھتے جاؤ
اور خوش رھو * ۲۶ کہ تمھارا فخر جو مسیح یسوع کي بابت میرے
سبب سے ھی سو میرے تمھارے پاس پھر آنے سے زیادہ ھؤوے *
۲۷ صرف مسیح کي انجیل کے موافق گذران کرو تاکہ خواہ مین آؤن
اور تمھین دیکھون خواہ نہ آؤن مین تمھارا یہہ احوال سنون کہ تم ایک
روح مین قایم ھو رھے اور انجیل کے ایمان کے لئے ایک جان ھو کے
کوشش کرتے ھو * ۲۸ اور یہہ کہ مخالفون سے کسي بات مین ھول

زندگي کو نا چيز جانا تاکه ميري خدمت کرنے مين تمهاري کمی
کو پورا کرے *

تيسرا باب

۱ باقي اى ميرے بهائيو خداوند مين خوش رهو که ايکهي بات
تمهين پهير پهير لکهنا ميرے لئے تکليف نهين اور تمهارے لئے سلامتي
کا باعث هى * ۲ کتون سے خبردار رهو بدکارون سے پرهيز کرو کاٹ کوٹ
کرنے والونسے چوکس رهو * ۳ کيونکه حقيقي ختنه هم هين جو روح سے
خدا کي عبادت کرتے هين اور مسيح يسوع پر فخر کرتے هين اور جسم
کا بهروسا نهين رکهتے * ۴ ليکن مين جسم کا بهروسا رکهه سکتا هون
اگر اورکوئي جسم پر بهروسا کرسکے تو مين زياده * ۵ که ميرا ختنه
آتهوين دن هوا اور مين اسرائيل کي اولاد بنيمين کے فرقه سے عبرانيون
کا عبراني شريعت کي نسبت فروسي هون * ۶ غيرت مين تو مجلس کا
ستانے والا اور شرع کي راستبازي مين بے عيب تها * ۷ ليکن جتني چيزين
ميرے نفع کي تهين مين اُنهين کو مسيح کي خاطر نقصان سمجها * ۸ بلکه
مين اپنے خداوند مسيح يسوع کي پهچان کي خوبي کے سبب سب کچهه
نقصان سمجهتا هون جسکي خاطر هر چيز کا نقصان اُتهايا اور اُنهين
گندگي جانتا هون تاکه مين مسيح کو نفع مين پاؤن * ۹ اور اُس مين
پايا جاؤن اپني اِس راستبازي کے ساتهه نهين جو شريعت سے هى
بلکه اِس راستبازي کے ساتهه جو مسيح پر ايمان لانے سے يعنے اِس
راستبازي کے ساتهه جو خدا کے طرف سے ايمان کي راه مين ملتي هى *
۱۰ اور مين اُس کو اور اُس کے جي اُتهنے کي قدرت کو اور اُسکے ساتهه
دکهون مين شريك هونے کو دريافت کرون اور اُس کي موت سے مناسبت
پيدا کرون * ۱۱ تاکه مين کسيطرح سے مردون کے جي اُتهنے کے درجه
تك پهنچون * ۱۲ کيونکه مين اب تك پا نه چکا ابتك مين کامل نهين هوا
بلکه پيچها کئے جاتا هون تاکه جس غرض کے لئے مجهے يسوع مسيح
نے پکڑا مين اُسے جا پکڑون * ۱۳ اى بهائيو ميرا يهه گمان نهين که

کے مطابق چاهو اور کام بهي کرو * ۱۴ سب کام بے کڑکڑائے اور بن
تکرار کے کرو * ۱۵ تاکہ تم بے الزام اور بے بد هو کے تيرهي ترچهي
قوم کے درميان خدا کے بے عيب فرزند بنے رهو * ۱۶ اور تم اُنمين
زندگي کا کلام لئے هوئے نور کے مانند دنيا مين چمکو تاکہ مسيح کے
دن ميري بڑائي هو کہ ميري دوڑ اور محنت بے فايده نهوئي *
۱۷ پر اگر ميرا لهو تمهارے ايمان کي قرباني اور هديه پر ڈهالا
جاوے تو بهي مين خوش هون اور تم سب کے ساتهہ خوشي کرون *
۱۸ تم بهي ويسے هي خوش هو اور ميرے ساتهہ خوشي کرو * ۱۹ اور
مجهے خداوند يسوع سے يهہ اميد هي کہ طيمطيوس کو تمهارے
پاس جلد بهيجون تاکہ تمهارا احوال دريافت کر کے ميري بهي خاطرجمع
هو * ۲۰ کيونکہ کوئي ايسا همزاج ميرا ساتهي نهين جو دلکي صفائي
سے تمهارے لئے فکرمند هووے * ۲۱ کہ سب اپني چيزون کي
تلاش مين هين اُنکي نهين جو يسوع مسيح کي هين * ۲۲ ليکن
تم اُس کے پرکهے جانے سے واقف هو کہ جيسا بيٹا باپ کے ساتهہ ويسا
اُس نے ميرے ساتهہ انجيل کي خدمت کي * ۲۳ پس مين اُميدوار
هون کہ اپنے احوال کا انجام ديکهہ کے في الفور اُسے بهيج دون * ۲۴ اور
مجهے خداوند سے يقين هي کہ مين آپ بهي جلد آون *
۲۵ اب ايپفرديطس کو جو ميرا بهائي اور هم خدمت اور هم سپاه اور
تمهارا بهيجا هوا اور ميري احتياج رفع کرنے کے لئے خادم هي مين
نے تم پاس بهيجنا ضرور جانا * ۲۶ کہ وه تم سب کا نپٹ مشتاق هي
اور اِسواسطے کہ تم نے اُسکي بيماري کا حال سنا تها آداس رهتا تها *
۲۷ وه تو بيماري سے مرنے کے قريب تها پر خدا نے اُسپر رحم کيا اور
فقط اُس پر نهين بلکہ مجهپر بهي تا نهووے کہ مين داغ پر داغ
اُٹهاؤن ٥ ۲۸ سو مين نے اُسے بهت جلد بهيجا تا کہ تم اُسکي
دوباره ملاقات سے خوش هو اور ميرا بهي غم گهٹے * ۲۹ پس تم اُسکو
خداوند کے سبب کمال خوشي سے قبول کرو اور ايسونکي عزت
کرو * ۳۰ اِسلئے کہ وه مسيح کے کام کے واسطے مرنے پر تها اُسنے

دیانت دار خادم هی ایساهي سیکها * ۸ اُسي نے تمهاري روحي
محبت کو هم پر ظاهر کیا *
۹ سو هم نے بهي جس‌دن سے یہہ سنا تمهارے واسطے دعا مانگنے سے
باز نہین رهتے اور یہہ عرض کرتے هین که تم تمام حکمت اور روحاني
سمجهه سے اُسکي مرضي کي پہچان مین کامل هو * ۱۰ تاکه تم
خداوند کی کامل رضامندي پر لایق چال چلو اور هرایک نیک کام مین
پهل لانے رهو اور خدا کي پہچان مین ترقي کرو * ۱۱ اور اُسکی کمال
قدرت سے سب طرح کي مضبوطی پیدا کرو تاکه تم خوشی کے ساتهه
هرصورت سے صبر و برداشت کرسکو * ۱۲ اور باپ کا شکر کرتے رهو جسنے
هم کو اِس لایق کیا که نور مین پاك لوگون کے ساتهه میراث مین حصه
پاوین * ۱۳ اُسي نے هم کو تاریکي کے قبضے سے چهڑایا اور اپنے پیارے
بیٹے کي بادشاهت مین داخل کیا * ۱۴ اُسي مین هم اُس کے لهو کے
سبب سے نجات یعنے گناهونکي معافي پاتے هین * ۱۵ وه ان دیکهه
خدا کي صورت هی اور وه ساري خلقت مین پهلوتا هی * ۱۶ کیونکه
اُس سے ساري چیزین جو آسمان اور زمین پر هین دیکهی اور ان دیکهي
کیا تخت کیا خاوندیان کیا ریاست کیا مختاریان پیدا کي گئیین ساري
چیزین اُس سے اور اُس کے لئے پیدا هوئیین * ۱۷ اور وه سب سے آگے
هی اور اس سے ساري چیزین بحال رهتي هین *
۱۸ اور وه بدن یعنے مجلس کا سر هی وهي شروع اور مردون مین سے
پهلوتا هی تاکه وه سب باتون مین اول هو * ۱۹ کیونکه اُسے یہه
بهایا که سارا کمال اُسمین بسے * ۲۰ اور اُس کے خون کے سبب جو
صلیب پر بہا صلح کر کے ساري چیزون کو کیا وے جو زمین پر هین
کیا وے جو آسمان پر هین اُسي کے وسیلے سے اپنی طرف ملا لے *
۲۱ اور تمکو جو آگے بیگانے اور برے کامون کے سبب دل سے دشمن
تهے اب اُس کے جسماني بدن سے موت کے وسیلے ملا لیا * ۲۲ تاکه
وه تم کو پاك اور بے عیب و بے الزام اپنے حضور حاضر کرے * ۲۳ بشرطیکه
تمهاري بنیاد ایمان پر قایم رهے اور تم مضبوط رهو اور اُس انجیل کی

مقبول جو خدا کے پسند هی * ۱۹ میرا خدا اپنے جلال کی دولت کے
موافق تمهاري هرایك احتیاج مسیح یسوع سے رفع کریگا * ۲۰ همارے
باپ خدا کا همیشه جلال هؤوے آمین *
۲۱ هرایك مقدس کو جو مسیح یسوع مین هی سلام کهو سارے
بهائی جو میرے ساتهه هین تمهین سلام کہتے هین * ۲۲ سارے
مقدس لوگ خصوصا وے جو قیصر کے گهر کے هین تم سب کو
سلام کہتے هین * ۲۳ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر
هؤوے * آمین

پاؤل کا خط کلسیون کو

پہلا باب

۱ خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کے رسول پاول اور طیموطیؤس بهائي
کي طرف سے * ۲ اُن کلسیون کے لئے جو مسیح مین هو کے پاك اور
ایماندار بهائي هین همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف
سے فضل اور سلامتي تمهارے لئے هؤوے *
۳ جب سے هم نے سنا که تم مسیح یسوع پر ایمان لائے اور سب پاك
لوگون کو پیار کرتے هو * ۴ هم تمهارے حق مین همیشه دعا کر کے
خدا اور اپنے خداوند یسوع مسیح کے باپ کا شکر کرتے هین * ۵ اُس
امید کے لئے جو تمهارے واسطے آسمان پر موجود هی جسکا ذکر تم نے
انجیل کے کلام حق مین سنا * ۶ وه تم پاس پہنچی جیسے سارے
جہان مین اور پهل دیتی هی چنانچه تمهارے درمیان بهي جس دن سے
تم نے خدا کے فضل کو سنا اور حقیقت مین پہچانا * ۷ چنانچه
تم نے همارے عزیز هم خدمت اپفراس سے جو تمهارے واسطے مسیح کا

تم نے تعلیم پائی ایمان مین مضبوط رهو اور اُسمین شکر گذاري کے
ساتھه ترقي کرو *
۸ خبردار کوئي فیلسوفي اور بیهوده فریب سے جو مسیح کے موافق
نهین بلکه آدمیون کے اور دنیا کي پهلی باتون کے موافق هین تمهین
لوت نہ لے * ۹ کیونکه الوهیت کا سارا کمال اُس مین مجسم هو رها * ۱۰ اور
تم اُسمین جو ساري سرداري اور مختاري کا سر هی کامل بنے هو * ۱۱ اور
اُس مین تمهارا ایسا ختنه هوا جو هاتهه سے نهین یعنی مسیحي ختنه جو
جسماني گناهون کا بدن اُتار پهینکتا هی * ۱۲ اور اُسکے ساتهه باپتسما
کے سبب گاڑے گئے اور اُسي کے سبب اُس خدا کی قدرت پر جسنے
اُسکو مردون مین سے جلایا ایمان لا کے اُسکے ساتهه جي بهي اُتهے هو *
۱۳ اور اُس نے تمهین جو گناهون اور اپنے جسم کي نامختوني سے مرده
تهے اُسکے ساتهه زنده کیا که اُس نے تمهارے سب گناه بخش دئے *
۱۴ اور حکمون کا دستخط جو همارا مخالف تها هماري بابت متا ڈالا اور
اُسکو بیچ مین سے اُتها کے صلیب پر کیلین جڑین * ۱۵ اور سردارون
و اختیار والون کي قدرت چهین لي اور اُنهین برملا رسوا کر کے اُنپر
شاد یانے بجائے *
۱۶ پس کوئي کهانے پینے یا عید یا نئے چاند یا سبت کے دن کي بابت
تمهین گنهگار نه ٹههراوے * ۱۷ که یے آنیوالي چیزون کے سایه هین
پر بدن مسیح هی * ۱۸ کوئي خاکساري اور فرشتون کي عبادت سے
خوش هو کے تم کو تمهارے اجر سے محروم نکرے که ایسا شخص
اپني جسماني عقل سے عبث پهول کے اُن چیزون مین جنهین اُس نے
نهین دیکهین بیجا دخل کرتا هی * ۱۹ اور اُس سر کو نهین پکڑے
رهتا جس سے سارا بدن بند اور پٹهے سے غذا پا کے اور آپسمین جٹ
کے خدا کے بڑهائے بڑهتا هی *
۲۰ پس اگر تم مسیح کے ساتهه دنیا کي پهلي باتونکي نسبت مر گئے
هو تو تم کیون اُنکي مانند جو دنیا مین زنده هین دستور پرست هو *
۲۱ مت چهونا مت چکهنا مت هاتهه لگانا * ۲۲ یے ساري چیزین کام مین

اُمید سے جسے تم نے سُنا ٹل نہ جاؤ جسکی منادي هرایك مخلوق کے
لئے آسمان کے نیچے کي گئي اور مین پاؤل اُسکا خادم هون * ۲۴ مین
اپني اُن مصیبتون سے جو تمهارے واسطے کھینچتا هون اب خوش هون اور
مسیح کي مصیبتون کي کمتیان اُس کے بدن کے یعنے مجلس کے لئے
اپنے جسم سے بھرے دیتا هون * ۲۵ مین اُس مجلس کا خادم هوا چنانچه
یه مختاري خدا کی طرف سے مجھے تمهارے لئے ملي تاکه مین خدا
کے کلام کو پورا بیان کرون * ۲۶ یعنے اُس بھید کو جواگلے زمانے سے
پشت به پشت پوشیده رها پر اب اُس کے پاك لوگون پر ظاهر هوا * ۲۷ جن پر
خدا نے ظاهر کرنا چاها کہ غیر قومون کے لئے اس بھید کي کمال
بزرگي کیا هی وه یه کہ مسیح تم مین جلال کي امید هی * ۲۸ جسکي
خبر دیکے هم هرایك آدمي کو نصیحت کرتے اور هر شخص کو کمال دانائي
سے سکھاتے هین تاکہ هم هرایك آدمي کو مسیح یسوع مین کامل کرکے
حاضر کرین * ۲۹ اور اسلئے مین اُسکي اُس کے تاثیر موافق جو قدرت
سے مجھه مین اثر کرتي هی کوشش کرکے محنت کرتا هون *

دوسرا باب

۱ مین چاهتا هون کہ تم جانو کہ تمهارے اور اُن کے واسطے جو لادیقیه
مین هین اور اُن سب کے واسطے جنهون نے میري جسمي صورت نهین
دیکھي کیاهی کوشش کرتا هون * ۲ کہ اُن کے دل کو تسلي هو اور
وے محبت سے آپسمین گتھے رهین تاکہ وے پوري سمجھه کی تمام
دولتکو پهنچین اورخدا یعنے باپ اور مسیح کے بھید کو جانین * ۳ جسمین
حکمت اور دانائي کے سارے خزانے چھپے هین * ۴ مین یه کهتا
هون نهوئے کہ کوئي چکني چپڑي باتون سے تمهین بهلاوا دے * ۵ کیونکہ
اگرچه مین جسم سے دور هون پر روح سے تمهارے پاس اور تمهاري
درستي اور مسیح پر تمهارے ایمان کي مضبوطي کو دیکھه کے خوش
هون * ۶ پس جیسا تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا ویساهي
اُسمین چلو * ۷ اور اُسمین جڑ باندهو اور اُس پر بنائے جاؤ اور جیسي

کمربند هی * ۱۵ اور خدا کي سلامتي جسکي طرف تم ایک تن
هو کر بلائے گئے تمهارے دلون پر حکومت کرے اور تم شکرگذار رهو *
۱۶ مسیح کا کلام تم مین بهتایت سے رهے اور تم ایك دوسرے کو
کمال دانائی سے تعلیم اور نصیحت کرو اور زبور اور گیت اور روحاني
غزلین شکرگذاري کے ساتهه خداوند کے لئے دلون سے گاؤ * ۱۷ اور
جو کچهه کرتے هو کلام اورکام سب کچهه خداوند یسوع کے نام سے کرو
اور اُسکے وسیلے سے خدا باپ کا شکر بجا لاؤ *
۱۸ ای عورتو جیسا خداوند مین مناسب هی اپنے اپنے خصم کي فرمان
برداري کرو * ۱۹ ای مردو اپني جوروؤنکو پیار کرو اور اُنسے کڑوے نهو *
۲۰ ای لڑکو تم اپنے مان باپ کے هرایك بات مین فرمان بردار رهو
کہ خداوند کو یهي پسند هی * ۲۱ ای لڑکے بالے والو اپنے لڑکون
کو دق مت کرو نهوئے کہ وے آوب جاوین *
۲۲ ای نوکرو تم اُن کے جو دنیا مین تمهارے خاوند هین سب
باتون مین فرمان بردار رهو پر خوشامدي لوگونکي مانند دکهانیکو
نهین بلکه صاف دل سے خدا ترسونکي طرح * ۲۳ اور جو کچهه کرو
سو جي سے ایسا کرو جیسا خداوند کے لئے کرتے هین نه کہ آدمیون
کے لئے * ۲۴ کہ تم جانتے هو کہ تم خداوند سے بدلے مین میراث پاؤگے
کیونکه تم خداوند مسیح کي نوکري بجا لاتے هو * ۲۵ پر وہ جو برا
کرتا هی وہ اپنے کئے کے موافق برائی کماویگا اور طرفداري نهین هی *

چوتها باب

۱ ای خاوندو نوکرون کے ساتهه عدل اور انصاف کرو یهه جان کر کہ
تمهارا بهي ایك خاوند آسمان پر هی *
۲ دعا مانگنے مین مشغول اور اُسمین شکرگذاري کے ساتهه هشیار رهو *
۳ اور ساتهه اُس کے همارے لئے بهي دعا کرو کہ خدا همارے لئے کلام
کا دروازه کهولے کہ مین مسیح کے بهید کو جس کے سبب قید هوا هون
بیان کرون * ۴ تاکہ مین اُسے ایسا ظاهر کرون جیسا مجهے لازم هی *

لانے سے خراب ہو جاتی ھیںن آدمیون کے حکم اور تعلمون کے موافق *
۲۳ یے چیزیں جو ایجاد کي ھوئی بندگي اور فروتني اور بدن پر سختي
کرنے مین حکمت کي صورت رکھتي ھین کسي کام کي نہین مگر جسم
کي خواھشین پوري کرنے کو *

تیسرا باب

۱ پس اگر تم مسیح کے ساتھ جي اُٹھے ھو تو آسماني چیزون کي تلاش مین
رھو جہان مسیح خدا کے داھنے بیٹھا ھی * ۲ آسماني چیزونسے دل لگاؤ
نہ اُن چیزون سے جو زمین پر ھین * ۳ کیونکہ تم مرگئے ھو اور تمھاري
زندگي میسح کے ساتھ خدا مین پوشیدہ ھی * ۴ جب مسیح جو ھماري
زندگي ھی ظاھر ھوگا اُس کے ساتھ تم بھي جلال سے ظاھر ھو جاؤ گے *
۵ اسواسطے تم اپنے انگون کو جو زمین پر ھین یعنے حرامکاري اور ناپاکي
اور شہوت اور بري خواھش اور لالچ کو جو بت پرستي ھی مار ڈالو *
۶ اُنہي کے سبب سے خدا کا غضب نافرمان بردار فرزندون پر پڑتا ھی *
۷ اور آگے جب تم اُن کے بیچ جیتے تھے تم بھي اُنکي راہ پر چلے تھے *
۸ پر اب تم اِن سبکو بھي یعنے غصے اور غضب اور بدي اور بد گوئي
اور بد زباني کو اپنے منہہ سے نکال پھینکو * ۹ ایک دوسرے سے
جھوٹھہ نہ بولو کیونکہ تم نے پراني انسانیت کو اُس کے فعلون سمیت
اُتار پھینکا * ۱۰ اور نئي انسانیت کو جو معرفت مین اپنے پیدا
کرنیوالے کي صورت کے موافق نئي بن رھي ھی پہنا ھی * ۱۱ وھان
نہ یوناني ھی نہ یہودي نہ ختنہ نہ نامختوني نہ بربري نہ اسقوطي
نہ غلام نہ آزاد پر مسیح سب کچھہ اور سب مین ھی *
۱۲ پس خدا کے چنے ھوؤن کي مانند جو پاک اور پیارے ھین دردمندي
اور مہرباني اور فروتني و خاکساري اور برداشت کا لباس پہنو * ۱۳ اور
اگر کوئي کسي پر دعوي رکہتا ھو تو ایک دوسرے کي برداشت کرے
اور ایک دوسرے کو بخشے جیسا مسیح نے تمھین بخشا ویسا ھي تم بھي
کرو * ۱۴ اور اُن سب کے اوپر محبت کو پہن لو کہ وہ کمال کا

کیونکه تم نے بھي اپنے ھم قومون سے وھي دکھہ پائے جو اُنھون نے
یہودیون سے * ۱۵ جنھون نے خداوند یسوع اور اپنے نبیون کو مار ڈالا
اور ھمین ستایا اور وے خدا کو خوش نہین آتے اور سارے آدمیون
کے مخالف ھین * ۱۶ اور اِسلئے کہ اُنکے گناہ ھمیشہ کمال کو پہنچتے
رھین وے ھمکو منع کرتے ھین کہ ھم غیر قومون کو وہ کلام نہ سناوین
جس سے اُن کي نجات ھو اور اُن پر غضب انتہا کو پہنچا *
۱۷ پر ھمنے ای بھائیو تمسے تھوڑي مدت تک دل سے نہین ظاھر مین
جدا ھوکے کمال آرزو سے نہایت کوشش کي کہ تمھارا منہہ دیکھین *
۱۸ اِسواسطے ھم نے یعنے مین نے جو پاؤل ھون ایک یا دو بار چاھا کہ
تمھارے پاس آؤن پر شیطان نے ھمین روکا * ۱۹ کہ ھماري اُمید اور
خوشي اور فخر کا تاج کیا ھی کیا تم ھي ھمارے خداوند یسوع مسیح
کے سامھنے اُسکے آتے وقت نہوگے * ۲۰ یقینا تم ھي ھمارے جلال
اور خوشي ھو *

تیسرا باب

۱ اِس واسطے جب ھم زیادہ برداشت کر نہ سکے تو راضي ھوئے کہ ھم
اتینا مین اکیلے رہ جاوین * ۲ چنانچہ ھم نے طیموطیؤس کو جو ھمارا
بھائي اور خدا کا خادم اور مسیح کي انجیل مین ھمارا ھم خدمت ھی
بھیجا کہ وہ تمکو تمھارے ایمان مین مضبوط کرے اور تسلي دے *
۳ تاکہ تم اُن مصیبتون سے لغزش نہ کھاؤ کیونکہ تم آپ جانتے ھو کہ ھم
اُن ھي کے لئے مقرر ھوئے ھین * ۴ اور جب ھم تمھارے پاس تھے
تمھین آگے سے کہا کہ ھم مصیبت مین پڑینگے چنانچہ وھي ھوا اور تم
جانتے ھو * ۵ اِسواسطے جب مین اور زیادہ برداشت نہ کرسکا تب تمھارا
ایمان دریافت کرنے کو بھیجا نہووے کہ امتحان کرنے والے نے تمھارا
امتحان کیا ھو اور ھماري محنت بے فایدہ ھوگئي ھو *
۶ پر اب طیموطیؤس جب تمھارے پاس سے ھمارے پاس آیا اور تمھارے
ایمان اور محبت کي خوشخبري لایا اور کہا کہ تم ھمارا ذکر خیر ھمیشہ

دوسرا باب

ا ای بھائیو تم تو آپ جانتے ہو کہ ہمارا دخل تم میں بے فایدہ
نہ تھا * ۲ اگرچہ ہمنے آگے شہر فیلپی میں بڑا دکھہ اور رسوائی اُٹھائی
چنانچہ تم اِس سے واقف ہو توبھی اپنے خدا کے سبب بے پروائی کے
ساتھہ خدا کی انجیل کمال کوشش سے تمھین سناتے تھے * ۳ کہ ہمارا
وعظ گمراہی اور ناپاکی اور دغابازی سے نہ تھا * ۴ بلکہ جیسا خدانے
ہمکو مقبول جانکے انجیل کا امانت دار کیا ویساہی ہم بولتے ہیں اور
آدمیون کو نہین بلکہ خدا کو جو ہمارے دل آزماتا ہی راضی کرتے
ہیں * ۵ کہ ہم ہرگز خوشامد کی بات نہ بولتے جیسا تم جانتے ہو
نہ لالچ کا پروا رکھتے تھے خدا گواہ ہی * ۶ اور نہ آدمیون سے نہ تمسے
نہ دوسرون سے عزت چاہتے تھے اگرچہ اِس سبب سے کہ ہم مسیح کے
رسول ہیں تمپر بوجھہ ڈال سکتے * ۷ بلکہ ہم تمھارے درمیان ایسے
ملایم تھے جیسے دائی جو اپنے بچون کو پالتی ہی * ۸ ویساہی ہم
تمھارے دل سوز ہوکے نہ فقط خدا کی انجیل بلکہ اپنی جان تک بھی
تمھین دینے کو راضی تھے اِسواسطے کہ تم ہمارے پیارے تھے * ۹ کیونکہ
ای بھائیو تم ہماری محنت اور کوفت کو یاد رکھتے ہو کہ ہمنے اِسلئے
کہ تم میں سے کسی پر بار نہون رات دن دستکاری کرکے تمھین خدا کی
انجیل کی منادی سنائی * ۱۰ تم گواہ ہو اور خدا بھی ہی کہ تم میں
جو ایمان لائے ہم کیاہی پاک اور راست اور بے عیب تھے * ۱۱ چنانچہ تم
جانتے ہو کہ ہم تم میں ہرایک کی یون منت کرتے اور دلاسا دیتے اور
نصیحت کرتے تھے جیسے باپ اپنے بچون کو * ۱۲ تاکہ تم اُس خدا کے
لایق چلو جس نے تمھین اپنی بادشاہی اور جلال میں بلایا *
۱۳ اِسواسطے ہمیشہ خداکے ہم شکرگذار ہیں کہ جب وہ کلام جو
خدا کا ہی جسے ہم سناتے ہیں تمکو ملا تمنے اُسے آدمیون کا کلام نہین
بلکہ خدا کا کلام جان کر کہ وہ حقیقت میں ایسا ہی ہی قبول کیا
اور وہ تم ایمان دارون میں اثر کرتا ہی * ۱۴ اِسلئے کہ تم ای بھائیو
خدا کی مجلسیون کے جو یہودیہ میں مسیح یسوع کی ہیں پیرو ہوئے

۱۹ روح کو مت بجھاؤ * ۲۰ نبوتون کی حقارت نہ کرو * ۲۱ ساري باتون کا
امتحان کرو بہتر کو اختیار کرو * ۲۲ ہر ایک بدی کي صورت سے دور رہو *
۲۳ اور وہ جو سلامتي کا خدا ہی آپہی تم کو بالکل پاک کرے
اور تمہارا سب کچھہ یعنے تمہاري روح اور جان و بدن ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے آنے تک بے عیب سلامت رہے * ۲۴ جس نے تمہین
بلایا وہ سچا ہی وہ ایساہی کریگا *
۲۵ بھائیو ہمارے واسطے دعا مانگو * ۲۶ سارے بھائیون کو پاک بوسہ
لیکے سلام کرو * ۲۷ مین تمہین خداوند کي قسم دیتا ہون کہ یہہ خط
سارے مقدس بھائیون مین پڑھواؤ *
۲۸ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر ہووے * آمین *

پاؤل کا دوسرا خط تسلونیقیون کو

پہلا باب

۱ پاؤل اور سلوانس اور طیمطیوس کي طرف سے تسلونیقیونکي مجلس
کو جو ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح مین ہی *
۲ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے فضل اور
سلامتي تمہارے لئے ہووے *
۳ بھائیو لازم ہی کہ ہم تمہارے لئے ہمیشہ خدا کا شکر کرین
چنانچہ مناسب ہی اِسلئے کہ تمہارا ایمان زیادہ ہوتا جاتا ہی اور
تم سب مین سے ہر ایک کي محبت دوسرون کے ساتھہ بڑھتي جاتی
ہی * ۴ یہان تک کہ ہم آپ خدا کي مجلسون مین تمہارے سبب
فخر کرتے ہین کہ اُن سب دکھہ اور مصیبتون مین جو تم سہتے ہو
تمہارا صبر اور ایمان ظاہر ہوتا ہی * ۵ خدا کے سچے انصاف کا یہہ

پانچوان باب

۱ پر ای بھائیو تمھین اُسکي حاجت نہین کہ وقتون اور موسمونکي
بابت کچھہ تمھین لکھون * ۲ اِسواسطے کہ تم آپ خوب جانتے ھو کہ
خداوند کا دن اسطرح آئیگا جس طرح رات کو چور آتا ھی * ۳ جسوقت
لوگ کہتے ھونگے کہ سلامتي اور بیخطري ھی تب جسطرح حاملہ کو
درد ھوتا ھی اُنپر ناگہاني ھلاکت آویگي اور وے نہ بچینگے *
۴ پر تم ای بھائیو تاریکي مین نہین ھو کہ وہ دن چور کیطرح تم پر
آپڑے * ۵ تم سب نور کے فرزند اور دن کي اولاد ھو ھم رات کے نہین
اور نہ تاریکي کے ھین * ۶ اِسواسطے چاھئے کہ اورون کیطرح نہ سوین
بلکہ بیدار اور ھوشیار رھین * ۷ کیونکہ جو سوتے ھین سو رات ھي
کو سوتے ھین اور جو متوالے ھوتے رات ھي کو متوالے ھوتے ھین *
۸ پر ھم جو دن کے ھین ایمان و محبت کا بکتر اور نجات کي اُمید کا خود
پہن کر جاگتے رھین * ۹ کیونکہ خدا نے ھم کو غضب کے لئے نہین بلکہ
اِس لئے مقرر کیا کہ ھم اپنے خداوند یسوع مسیح سے نجات حاصل کرین *
۱۰ کہ وہ ھمارے واسطے موا تا کہ ھم کیا جاگتے کیا سوتے اُس کے
ساتھہ جیئین * ۱۱ اِس لئے تم ایك ایك کو تسلي دو اور ایک دوسرے کي
ترقي چاھو چنانچہ تم کرتے بھی ھو *
۱۲ اور ای بھائیو ھم تم سے عرض کرتے ھین کہ تم اُن کو جو تم مین
محنت کرتے اور خداوند کے کام مین تمھارے سردار ھین اور تم کو
نصیحت کرتے ھین مانو * ۱۳ اور اُن کے کام کے سبب محبت سے اُنکي
بڑي عزت کرو اور آپسمین ملے رھو * ۱۴ اور ای بھائیو ھم تمھاري
منت کرتے ھین کہ تم کجروؤن کو نصیحت کرو ضعیف دلون کو دلاسا دو
کم زورون کو سنبھالو سب کی برداشت کرو *
۱۵ دیکھو کوئي کسي سے بدي کے عوض بدي نکرے بلکہ تم
ھروقت ایك دوسرے سے اور سب سے خوش سلوکی کرو *
۱۶ ھمیشہ خوش رھو * ۱۷ نت دعا مانگو * ۱۸ ھرایک بات مین شکرگذاري
کرو کیونکہ مسیح یسوع مین تمھاري بابت خدا کی یہي مرضي ھی *

۵ کیا تمھین یاد نہین کہ مین تمھارے ساتھہ ھوتے ھوئے تمھین
یہہ باتین کہتا تھا * ۶ اور تم اُس کو جانتے ھو جو اب روکتا ھی
تاکہ وہ اپنے وقت پر ظاھر ھو * ۷ کہ بدکاری کا بھید اب بھي تو تاثیر
کرتا جاتا ھی صرف اتنا ضرور ھی کہ وہ جو ابتک روکنےوالا ھی
بیچ سے دور کیا جاے * ۸ تب وہ بدکار ظاھر ھوگا جسے خداوند اپنے منہہ
کے دم سے ھلاک اور اپنے آنے کی تجلی سے نیست کر دیگا * ۹ جسکا آنا
شیطان کے کئے کے موافق کمال قدرت اور جھوتھے نشان اور اچنبون اور
ھلاک ھونیوالون کے درمیان شرارت کي کمال دغابازي کے ساتھہ ھوگا *
۱۰ اِسواسطے کہ اُنھون نے راستي کی محبت کو جسے وے نجات پاتے
اختیار نکیا * ۱۱ اور اِس لئے خدا اُن پاس تاثیر کرنیوالی دغا بھیجیگا یہان
تک کہ وے جھوتھہ کو سچ جانیگے * ۱۲ تاکہ وے سب جو سچائي پر ایمان
نہ لائے بلکہ ناراستي سے راضی تھے سزا پاوین *
۱۳ پر ای بھائیو خداوند کے پیارو لازم ھی کہ ھم تمھارے واسطے
ھمیشہ خدا کي شکرگذاري کرین کہ خدا نے تمھین اول سے چن لیا
کہ تم روح سے پاکیزگي حاصل کرکے اور سچائي پر ایمان لاکے نجات
پاؤ * ۱۴ جس کے لئے تمھین ھماري انجیل کے وسیلے بلایا کہ تم ھمارے
خداوند یسوع مسیح کا جلال حاصل کرو *
۱۵ پس اِسواسطے ای بھائیو مضبوط رھو اور اُن باتون کو جو تمھارے
سپرد ھوئین جنھین تمنے کلام یا ھمارے خط سے سیکھا تھا بنے رھو *
۱۶ اب ھمارا خداوند یسوع مسیح آپ اور ھمارا باپ خدا جسنے ھمین پیار
کیا اور ھمین فضل سے ھمیشہ کي تسلی اور اچھي امید دي * ۱۷ تمھارے
دلون کو تسلي دیوے اور تمکو ھرایک اچھے قول اور فعل مین مضبوط کرے *

تیسرا باب

۱ باقي ای بھائیو ھمارے حق مین یہہ دعا کرو کہ خداوند کا کلام
پھیل جاوے اور ایسا جلال پاوے جیسا تم مین ھی * ۲ اور یہہ کہ
ھم نامعقول اور برے آدمیون سے چھتکارا پاوین کیونکہ سب مین ایمان

ایک نمونہ ھی کہ تم خدا کی بادشاھي کے لایق گنے جاؤ جسکے لئے تم
دکھہ پاتے ھو * ۶ کیونکہ خدا کے نزدیک انصاف یہہ ھی کہ جو
تمھین اذیت دیتے ھین اُنھین اذیت اور تمھین جو اذیت پاتے ھو ھمارا
ساتھہ آرام دے * ۷ اُسوقت کہ خداوند یسوع اسمان سے اپنے زبردست
فرشتون کے ساتھہ بھڑکتي آگ مین ظاھر ھوگا * ۸ اور اُن سے جو خدا
کو نہین پہچانتے اور ھمارے خداوند یسوع مسیح کي انجیل کو نہین
مانتے بدلا لیگا * ۹ وے خداوند کي چہرے سے اور اُسکي قدرت
کے جلال سے ابدي ھلاکت کی سزا پاوینگے * ۱۰ اُس دن جب وہ آویگا
کہ اپنے مقدسون سے جلال پاوے اور اپنے سب ایمانداروں مین تعجب
کا باعث ھو *

۱۱ کیونکہ تم ھماري گواھي پر ایمان لائے سو ھم تمھارے لئے سدا
دعا مانگتے ھین کہ ھمارا خدا تمھین اُس بلاھت کے لایق جانے اور
نیکي کي سب خوشی اور ایمان کے کام کو قدرت سے پورا کرے *
۱۲ تاکہ ھمارا خدا اور خداوند یسوع مسیح کے فضل کے موافق ھمارے
خداوند یسوع مسیح کے نام کا جلال تم مین اور تمھارا اُسمین ھو *

دوسرا باب

۱ بھائیو ھم اپنے خداوند یسوع مسیح کے آنے اور اپنے اُس پاس
جمع ھوتے کی بابت تم سے عرض کرتے ھین * ۲ کہ تم اُس خیال سے
کہ مسیح کا دن آ پہنچا ھی جلد اپنے دل کي ڈھارس مت کھوؤ
اور نہ گھبراو نہ کسي روح نہ کسي کلام نہ کسي خط سے یہہ سوچ کر
کہ وہ ھماري طرف سے ھی * ۳ کوئي تمھین کسي طرح سے فریب
نہ دے کیونکہ وہ دن نہین آئیگا مگر جبتک کہ پہلے برگشتگي نہو
اور وہ گناہ کا شخص یعنے ھلاکت کا فرزند ظاھر نہوّوے * ۴ جو ھرایک کا
کہ خدا یا معبود کہلاتا ھی مخالف ھی اور اُن سے آپکو بڑا سمجھتا
ھی یہان تک کہ وہ خدا کے ھیکل مین خدا بن بیٹھیگا اور اپنے
تئین دکھاویگا کہ مین خدا ھون *

پاؤل کا پہلا خط طیموطیئوس کو

پہلا باب

۱ پاؤل کي طرف سے جو همارے بچانے والے خدا اور همارے اُمید گاه
خداوند یسوع مسیح کے حکم سے یسوع مسیح کا رسول هی * ۲ طیموطیئوس
کو جو ایمان مین فرزند حقیقي هی فضل رحم اور سلامتي همارے
باپ خدا اور همارے خداوند یسوع مسیح کي طرف تجهه پر هؤوے *
۳ مین نے مقدونیه جاتے وقت تجهه سے التماس کیا تها کہ افیسس
مین رهیو تاکہ تو بعضون کو تاکید کرے کہ اور طرح کي تعلیم نديوین *
۴ اور کہانیون اور بے حد نسب نامون پر لحاظ نکرین یہه سب کچهه
تکرار کا باعث هوتا هی نہ کہ تربیت اِلٰهي ایماني کا *
۵ اور حکم کا خلاصه وه پیار هی جو پاك دل اور نیك نیت اور بے
مکر ایمان سے هوتا هی * ۶ پر بعضے اِن سے پهرکے بیہوده بکواس
کي طرف متوجه هوئے * ۷ کہ شریعت کے اُستاد بنا چاهتے هین اور
نہین سمجهتے کہ کیا کہتے اور کن باتون پر حجت کرتے هین * ۸ پر هم
جانتے هین کہ شریعت اچهي هی بشرطیکہ کوئي اُسے شریعت کے
طور پر کام مین لاوے * ۹ اور یہہ جانے کہ شریعت عادل کے واسطے
نہین بلکہ بے شرع و نا فرمان بردار و بے دین و گنہگار و ناپاك و
شہدا اور مان باپ کا مارڈالنے والا اور خوني * ۱۰ اور حرامکار اور
لونڈے باز اور برده فروش اور جهوٹهے اور جهوٹهي قسم کهانے والون
کے واسطے اور اُنکے سوا جو کچهه صحیح تعلیم کے برخلاف هؤوے اُسکے
واسطے هی * ۱۱ اُس مبارك خدا کي جلال والي انجیل کے موافق جو
مجهے سونپي گئي هی * ۱۲ اور مین اپنے خداوند مسیح یسوع کا جس

نہین * ۳ پر خداوند امانت دار هی وہ تمکو مضبوط کریگا اور برے
سے بچائیگا * ۴ اور تمهاري بابت خداوند پر همارا یقین هی کہ تم
اُن حکمون پر جو هم تمهین دیتے هین عمل کرتے هو اور کروگے
بهي * ۵ خداوند تمهارے دلون کو خدا کي محبت اور مسیح کے
صبر کی طرف هدایت کرے *
۶ اور ای بهائیو هم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے تمهین حکم
کرتے هین کہ تم هرایک بهائي سے جو کجروي کے ساتهہ اور اُس سونپي
هوئي بات کے جو همسے ملي برخلاف چلتا هی کناره کرو * ۷ کیونکہ
تم آپ جانتے هو کہ هماري پیروي کیونکر کیا چاهئے هم تو تمهارے
درمیان کجرودي کے ساتهہ چلتے نہ تهے * ۸ اور کسي کي روٹي مفت نکهاتے
تهے بلکہ محنت اور مشقت کے ساتهہ رات دن کام کرتے تهے تاکہ کسي
پر تم مین سے بوجهہ نہوڑین * ۹ نہ اِسواسطے کہ هم کو اختیار نہ تها
پر اسلئے کہ هم آپ کو تمهارے لئے نمونہ ٹهہراوین تاکہ تم هماري
پیروي کرو * ۱۰ اور جب هم تمهارے ساتهہ تهے تب همنے تمهین یہہ
حکم کیا کہ جو کوئي کام نکرے وہ کهانے کو نہ پاوے * ۱۱ هم سنتے
هین کہ تم مین سے کتني ایک کجروي کے ساتهہ چلتے اور کچهہ کام نہین
کرتے بلکہ اورون کے کام مین دخل کرتے هین * ۱۲ هم اپنے خداوند
یسوع مسیح سے ایسون کو حکم دیتے هین اور اُنکي منت کرتے هین کہ
وے چپ چاپ کام کرکے اپني هي روٹي کهائین * ۱۳ اور ای بهائیو
تم نیک کام کرنے مین هار نجاؤ * ۱۴ پر اگر کوئي هماري اِس بات کو جو
خط مین هی نہ مانے تو اُسے جان رکهو اور اُس سے ملے نرهو تاکہ وہ
شرمندہ هؤوے * ۱۵ لیکن اُسے دشمن نہ سمجهو بلکہ بهائي جانکے
نصیحت کرو * ۱۶ اب سلامتي کا خداوند آپهي تمکو همیشہ هرطرح سے
سلامتي بخشے خداوند تم سب کے ساتهہ رهے *
۱۷ میرے دستخط سے مجهہ پاؤل کا سلام وہ هرایک خط مین نشان
هی اُسي طرح مین لکهتا هون همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل
تم سب پر هو * آمین

بروقت اُسکي گواھي دي جاوے * ۷ اُس کے لئے مین منادي کرنیوالا
اور رسول مقرر ھوا مین مسیح مین سچ بولتا ھون اور جھوٹھہ نہین کہتا
مین غیر قومون کو ایمان اور سچائي سکھلانے والا ھون *
۸ پس میري مرضي یہہ ھی کہ مرد ھر مکان مین بے غصہ اور
بے حجت پاک ھاتھون کو اُٹھاکے دعا مانگے * ۹ اور یون ھي عورتین بھی
مناسب پوشاک سے شرم اور تمیز کے ساتھہ آپکو سنوارین نہ کہ گوندھنے اور
سونے اور موتیون اور قیمتي لباس سے * ۱۰ بلکہ جیسا عورتون کو جو خدا
پرستي کا اقرار کرتی ھین مناسب ھی کہ آپ کو نیک کامون سے سنوارین *
۱۱ چاھئے کہ عورت چپ چاپ کمال فرمان برداري سے سیکھے * ۱۲ اور
مین پروانگي نہین دیتا کہ عورت سکھلاوے اور آپ شوھر پر حاکم بن
بیٹھے بلکہ خاموشي کے ساتھہ رھے * ۱۳ کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا
بعد اُس کے حوا * ۱۴ اور آدم نے فریب نہین کھایا پر عورت فریب
کھاکے گناہ مین پھنسي * ۱۵ لیکن بے جنے کے سبب بچ جاینگي اگر
وے ایمان اور محبت اور پاکیزگي مین ھوشیاري کے ساتھہ مضبوط رھین *

تیسرا باب

۱ یہہ بات سچ ھی کہ جو کوئي مجلس کی نگھباني کي آرزو رکھتا
اچھے کام کو چاھتا ھی * ۲ پس چاھئے کہ نگھبان بے عیب ایک جورو کا
شوھر پرھیزگار صاحب تمیز شایستہ مسافر دوست تعلیم پر قادر ھو *
۳ نہ کہ شرابي یا مار پیٹ کرنے والا یا نا روا نفع حاصل کرنے والا
بلکہ میانہ رو ھو تکراري اور لالچي نہو * ۴ اور اپنے گھر کا بخوبي
بندوبست کرے اور کمال درستي کے ساتھہ لڑکون کو حکم مین رکھے *
۵ کہ اگر کوئي اپنے ھي گھر کا بندوبست نہ کرنے جانے وہ خدا کي مجلس
کي خبر داري کیونکر کریگا * ۶ اور نیا مرید نہو کہین وہ غرور کرکے
شیطان کي طرح عذاب مین پڑے * ۷ اور چاھئے کہ وہ باھر والون کے
نزدیک بھي نیک نام ھو تانہو کہ وہ ملامت اُٹھاوے اور شیطان کے
پھندے مین پھنس جاوے *

لے مجھے قدرت دي شکرگذار ھون کہ اُس نے مجھے امانت دار
سمجھہ کر خدمت پر مقرر کیا * ۱۳ مین تو آگے کفر بکنے اور ستانے
والا اور جبر کرنے والا تھا لیکن مجھپر رحم ھوا اِسواسطے کہ مین نے
جب ایمان نہ لایا تھا نادانی مین کیا جو کیا * ۱۴ اور ھمارے خداوند کا
فضل ایمان اور پیار سمیت جو مسیح یسوع مین ھی بہت زیادہ ھوا *
۱۵ یہہ دیانت کي بات اور بالکل پسند کے لایق ھی کہ مسیح یسوع
گنہگارون کے بچانے کو دنیا مین آیا اور مین اُن سب مین بڑا گنہگار
ھون * ۱۶ لیکن مجھپر اِسلئے رحم ھوا کہ یسوع مسیح مجھہ بڑے گنہگار پر
کمال صبر ظاھر کرے تاکہ مین اُنکے واسطے جو آ. پر ھمیشہ کي زندگي
کے لئے ایمان لاوینگے نمونہ بنون * ۱۷ اب ازلي بادشاہ غیر فاني ناديدني
واحد حکیم خدا کي عزت اور جلال ھمیشہ ھمیشہ کو ھوؤے آمین *
۱۸ ای فرزند طیموطیؤس مین تجھے اُن نبوتون کے موافق جو آگے تیري
بابت کي گئیین یہہ حکم دیتا ھون تاکہ تو اُن نبوتون کے وسیلے سے اچھي
لڑائي لڑے * ۱۹ اور ایمان اور بھلي سمجھہ پر قایم رھے جس سے بعضون
نے کنارہ کرکے ایمان کي ناو توڑي * ۲۰ اُنھین مین سے ھمناؤس اور
سکندر ھین جنھین مین نے شیطان کو سونپا تاکہ وے تنبیہہ پاکے پھر
کفر نہ بکین *

دوسرا باب

۱ اب سب سے پہلے مین التماس کرتا ھون کہ مناجاتین اور دعائین
اور سفارشین اور شکرگذاریان سارے آدمیون کے لئے کي جاوین *
۲ بادشاھون اور مرتبہ والون کے لئے تاکہ ھم کمال دینداري اور مناسب طور
سے چین اور آرام کے ساتھہ زندگاني گذرانین * ۳ کیونکہ ھمارے نجات
دینیوالے خدا کے آگے یہي خوب اور پسندیدہ ھی * ۴ وہ چاھتا ھی
کہ سارے آدمي نجات پاوین اور سچائي کي پہچان تک پہنچین * ۵ کہ
خدا ایک ھی اور خدا اور آدمیون کے بیچ ایک آدمي درمیاني ھی وہ
مسیح یسوع ھی * ۶ جس نے اپنے تئین سب کے کفارہ مین دیا کہ

۶ سو اگر تو بھائیون کو یہہ باتین یاد دلاوے تو تو ایمان اور اِس اچھي تعلیم کي باتون سے جسکو تونے سرے سے بخوبي دریافت کیا تربیت پاکے یسوع مسیح کا اچھا خادم بنا رهیگا * ۷ پر بیہودہ اور بڑھیون کي کہانیون سے منہہ موڑ اور دین داري مین ریاضت کر * ۸ کہ بدني ریاضت کا فایدہ کم هی پر دینداري سب باتون کے واسطے فایدہ مند هی کہ ابکي اور آیندہ کي زندگي کا وعدہ اُسي کے لئے هی * ۹ یہہ بات سچ اور کمال قبولیت کے لایق هی * ۱۰ همارا محنت کرنا اور لعن طعن سہنا اِسلئے هی کہ همنے زندہ خدا پر جو سب آدمیون کا خاص کر ایمان دارون کا بچانے والا هی بھروسا کیا * ۱۱ اُن باتونکو فرما اور سکھا *

۱۲ کسیکو اپني جواني کي حقارت نہ کرنے دے بلکہ بول چال اور محبت اور مہر اور روح اور ایمان اور پاکیزگي سے ایمان دارون کے لئے نمونہ بن * ۱۳ جب تک مین آؤن تو پڑھتا نصیحت کرتا تعلیم دیتا رہ * ۱۴ تو اُس نعمت سے جو تجھہ مین هی اور تجھے نبوت کي راہ سے قسیسون کے هاتھہ رکھنے کے ساتھہ ملي غافل نہو * ۱۵ اُن باتون کو دھیان مین رکھہ اُنھي کا هو رہ تاکہ تیري ترقي سب پر ظاهر هوّوے * ۱۶ اپني اور اپني تعلیم کي چوکسي رکھہ اُن پر قایم رہ کیونکہ یہہ کرکے تو آپکو اور اُنکو جو تیري سنتے هین بچاویگا *

پانچوان باب

۱ تو کسي بوڑھے کو ملامت نکر بلکہ اُسکي اُسطرح منت کر جسطرح باپ کي کرتا هی اور جوانونکي یون جیسے بھائیونکي * ۲ اور بڑھیون کي یون جیسے مان کي اور جوان عورتون کي یون جیسے بہنونکي کمال پاکیزگي سے *

۳ رانڈونکي جو حقیقت مین رانڈ هین حُرمت کر * ۴ اگر کسي رانڈ کے بیٹے یاپوتے هون تو وے یہہ سیکھین کہ پہلے اپنے گھر مین دیندار بنین اور باپ دادون کا حق ادا کرین کیونکہ یہہ بھلا اور خدا

۸ اِسي طرح خادم بهي درستي کے ساتهه رهين نکه دو زبان يا شرابي
يا نا روا نفع اُتهانے والے * ۹ اور ايمان کے بهيد کو صاف دل سے ياد
کر رکهين * ۱۰ اور يے پهلے آزمائے جاوين اُس کے بعد اگر بے عيب
تهہرين تو خدمت کرين * ۱۱ اِسي طرح اُنکي جوروان بهي درستي
کے ساتهه رهين نه که تهمتي بلکه پرهيزگار اور ساري باتون مين ديانت
دار هوؤين * ۱۲ خادم ايك ايك جورو کرين اور اپنے بچون اور اپنے گهرون
کا بخوبي بندوبست کرتے هون * ۱۳ کيونکه جنهون نے اچهي طرح
خدمت کي سو اپنے لئے اچها درجه اور اُس ايمان مين جو مسيح يسوع
پر هی بهت سي دليري پيدا کرتے هين *
۱۴ مين اِس اُميد پر که جلد تجهه پاس آؤن يے باتين تجهے لکهتا
هون * ۱۵ اگر ديري هوجاے تو تو اِن باتون سے جان رکهيو که خداکے
گهر مين جو زنده خدا کي مجلس اور راستي کا ستون اور تيک هی
کيونکر گذران کيا چاهئے * ۱٦ اور بالاتفاق دين داري کا بڑا بهيد هی
خدا جسم مين ظاهر هوا روح سے راست تهہرا فرشتون کو نظر آيا غير
قومون مين اُسکي منادي هوئي دنيا مين اُس پر ايمان لائے جلال مين
اُتهايا گيا *

چوتها باب

۱ روح صاف فرماتا هی که آخري زمانه مين کتنے ايمان سے برگشته
هونگے که وے گمراه کرنے والي روحون اور ديوؤنکي تعليمون سے
جا لپتينگے * ۲ جو مکر سے جهوتهه بولينگے جنکا دل سن هوگيا هی *
۳ اور وے بياه کرنے سے منع کرينگے اور حکم کرينگے که وه کهانا
نه کهاؤ جنهين خدانے پيدا کيا که ايمان دار اور سچائي کے جاننے والے
شکرگذاري کے ساتهه اُنهين کهاوين * ۴ کيونکه خدا کي پيدا کي
هوئي هرايک چيز اچهي هی اور اِنکار کے لايق نهين اگر شکر کرکے
کهاوين * ۵ اِس واسطے که وه خدا کے کلام اور دعا سے پاك
هوتي هی *

اور خداوند یسوع مسیح اور چنے ہوئے فرشتون کے آگے یہہ حکم کرتا
ہون کہ تو اِن باتون کو بغیر پچھہ کے عمل مین لا اور کسي کي
طرفداري نکر *
۲۲ ہاتھہ کسی پر جلد نرکھہ اور نہ دوسرون کے گناہون مین شریک
ہو اپنے تئین پاک رکھہ *
۲۳ اور اب تو صرف پاني نہ پیا کر بلکہ اپنے ہاضمہ اور اکثر کمزوریون
کے واسطے تھوڑي واین پي *
۲۴ بعضے آدمیون کے گناہ آگے ظاہر ہین اور عدالت مین پہلے ہي
پہنچ جاتے ہین اور بعضون کے گناہ پیچھے * ۲۵ اِسیطرح نیک کام بھي
آگے ظاہر ہین اور وے جو اور وضع کے ہین چھپ نہین سکتے *

چھٹھا باب

۱ جتنے چاکر جوئے کے نیچے ہین اپنے خاوندون کو کمال عزت کے
لایق جانین تاکہ خدا کے نام اور تعلیم کو کوئي برا نہ کہے * ۲ اور وے
جنکے خاوند ایماندار ہین اُنہین اِسواسطے کہ بھائي ہین ناچیز نہ جانین
بلکہ زیادہ اِس لئے خدمت کرین کہ وے ایمان دار اور عزیز اور نعمت
مین شریک ہین یے باتین سکھلا اور نصیحت کر *
۳ اور اگر کوئي دوسري تعلیم دیتا ہی اور ہمارے خداوند یسوع مسیح
کے صحیح کلام اور اور اُس تعلیم کو جو دینداري کے مناسب ہی قبول
نہین کرتا * ۴ وہ گھمنڈ کرتا ہی اور کچھہ نہین جانتا بلکہ اُسے
بحث اور لفظي تکرار کرنیکا مرض ہی جن سے ڈاہ اور قضیہ اور بدگوئیان
اور بدگمانیان * ۵ اور اُن لوگون کي رد و بدل جنکي عقلین خراب
ہوگئی ہین اور جو سچائي سے خالي ہین اور گمان کرتے ہین کہ نفع
جو ہی وہي دینداري ہی تو ویسون سے پرے رہ *
۶ دینداری تو قناعت کے ساتھہ بڑا نفع ہی * ۷ کیونکہ ہم دنیا
مین کچھہ نہ لائے اور ظاہر ہی کہ کچھہ لیجا نہین سکتے * ۸ پس
اگر ہم نے کھانا کپڑا پایا ہمارے لئے بس ہی * ۹ کہ وے جو دولتمند

کے آگے پسندیدہ هی * ۵ اور سچي رانڈ اور بیکس وہ هی جو خدا
پر بهروسا رکهتي اور رات دن مناجات اور دعاؤن مین لگي رهتي هی *
۶ پر جو عیش و عشرت کرتی سو جیتي جي مردہ هی * ۷ اور تو یے
باتین فرما تاکہ وے بے عیب ٹهہرین * ۸ اگر کوئي اپنون اور
خاص کر اپنے گهر کي خبر گیري نکرے تو ایمان سے منکر اور اُس سے
جو ایمان نہین لایا بد تر هی * ۹ وہ رانڈ شمار مین آوے جو ساٹهہ
برس سے کم کي نہ هو اور اُس نے ایکہي شوهر کا منہہ دیکها هو *
۱۰ اور اُسکي نیکوکاري کے گواہ هون اور اُس نے لڑکون کي تربیت
کي هو اور مسافرون کو اپنے یہان اتارا هو اور مقدسون کے پانو دهوئے
هون اور اُنکی جو مصیبت مین گرفتار هین مدد کی هو اور هر ایك
نیك کام کي دهن رکهتي هو * ۱۱ پر جوان رانڈون کو کنارے کر دے
کیونکہ جب وے مسیح کے برخلاف ذرا کتین جتاتین هین تو بیاہ کیا
چاهتي هین * ۱۲ اور اگلے ایمان کو چهوڑ کے سزا کے لایق هوتي هین *
۱۳ اور سوا اُس کے وے آسکتي هو کے گهر گهر دوڑتے پهرنا سیکهتي
هین اور فقط آسکتي نہین بلکہ بکواسي اور هر کام مین داخل کرنیوالی
هوتي هین اور بیجا باتین بکتي هین * ۱۴ اسواسطے میري مرضي یہہ هی
کہ جوان رانڈین بیاہ کرین بچے جنین اور گهر کا کار و بار کرین اور ایسا
نکرین کہ مخالف لعن طعن کی جگہہ پاوے * ۱۵ کیونکہ کئي ایك
ابهی شیطان کے پیچهے هو لئي هین * ۱۶ اگر کسي ایماندار مرد یا
عورت کي رانڈین هون تو وهي اُنکي مدد کرے اور مجلس پر بار نہو
تاکہ وہ اُنکي جو سچ مچ رانڈین هین مدد کرے *
۱۷ اُن قسیسون کو جو اچهي طرح پیشوائي کرتے هین خاص کر اُنکو
جو کلام اور تعلیم مین محنت کرتے هین دوني جزا کے لایق جانو *
۱۸ کیونکہ کتاب یہہ کہتي هی کهلیان کے بیل کا منہہ مت باندہ اور
یہہ کہ کام کرنیوالا اپني مزدوري کا حق دار هی *
۱۹ جو دعوي قسیس پر هو بغیر دو تین گواهون کے مت سن * ۲۰ گنہگارون
کو سب کے سامهنے ملامت کر تاکہ اور دن کو خوف هو * ۲۱ مین خدا

پاؤل کا دوسرا خط طیموطیؤس کو

پہلا باب

۱ پاؤل جو اُس زندگي کے وعدے کے موافق جو مسیح یسوع مین
هی خداکي مرضی سے یسوع مسیح کا رسول هی * ۲ پیارے بیٹے
طیموطیؤس کو فضل رحم اور سلامتي باپ خدا اور همارے خداوند مسیح
یسوع کی طرف سے هؤوے *
۳ خداکا مین شکر کرتا هون جس کی بندگي باپ دادون کے طور پر
پاك دل سے کرتا هون که اپني دعاؤن مین رات دن بلا ناغه تیرا ذکر
کرتا * ۴ اور تیرے آنسؤون کو یاد کر کے تیرے دیکھنے کي آرزو رکھتا
هون تاکه خوشي سے بھر جاؤن * ۵ اور مجھے وه تیرا بیریا ایمان یاد هی
جو پہلے تیري ناني لوئیس اور تیري ماںیونیقا کا تھا اور مجھے یقین هی
که تیرا بھي هی * ۶ اُس سبب سے مین تجھے یاد دلاتا هون که تو
خداکي اُس نعمت کو جو میرے هاتھ رکھنے سے تجھے ملي بھر کے
سلگا * ۷ کیونکه خدا نے هم کو ڈرپوکني روح نهین بلکه قدرت اور
محبت اور هوشیاري کي دي هی * ۸ اِسواسطے تو همارے خداوند کی
گواهي سے اور مجھه سے جو اُسکا قیدي هون شرمنده نهو بلکه خداکي
قدرت سے انجیل کے دکھون مین شریك هو * ۹ که اُس نے همین بچایا
اور پاك بلاهٹ سے بلایا نه همارے کامون کے سبب سے بلکه اپنے
ارادے هي اور اُس نعمت سے جو مسیح یسوع کے وسیلے ازل مین همین
دي گئي * ۱۰ اور اب همارے بچانےوالے یسوع مسیح کے ظهور سے ظاهر
هوئي که جسنے موت کو نیست کیا اور زندگي اور بقا کو انجیل سے
روشن کردیا * ۱۱ مین اُس کے لئے منادي کرنے والا اور رسول اور غیر

هوا چاهتے هین سو امتحان اور پهندے مین اور بہت سي بيہوده اور
بري خواهشون مین پڑتے هین جو آدمیون کو تباهي اور هلاکت کے
دریا مین ڈبا دیتي هین * ۱۰ کیونکه زر کي دوستی ساري برائیون
کی جڑ هی جسکے بعضے آرزومند هوکے ایمان کي راه سے بهٹک گئے
اور آپکو طرح طرح کے غمون سے چهیدا *
۱۱ پر تو ای مرد خدا اِن چیزون سے بهاگ اور راستبازي دین داري
ایمان محبت صبر اور فروتني کا پیچها کر * ۱۲ کوشش کر کے ایمان کي
اچهي لڑائي لڑ همیشه کي زندگي کو پکڑ رکهه جس کے لئے تو بلایا گیا
اور تو نے بہت گواهون کے آگے اچها اقرار کیا هی * ۱۳ مین خدا کے
سامهنے جو سب کو جلاتا هی اور مسیح یسوع کے حضور جسنے پنطیوس
پیلاطس کے آگے اچها اقرار کیا تجهے فرماتا هون * ۱۴ که تو اُس حکم کو
بے داغ و بے الزام همارے خداوند یسوع مسیح کے ظاهر هونے تک حفظ
کر رکهه * ۱۵ جسے وه بر وقت ظاهر کریگا جو مبارک اور اکیلا قدرت والا
بادشاهون کا بادشاه اور خداوندون کا خداوند هی * ۱۶ بقا فقط اُسیکو
هی وه اُس نور مین رهتا هی جس تک کوئي نهین پہنچ سکتا اور اُسے
کسي انسان نے نديکها نه دیکهه سکتا هی اُسي کي عزت اور قدرت
ابدي رهے آمین *
۱۷ اِس جہان کے دولتمندون کو حکم کر که مغرور نهوّوین اور بے بنیاد
دولت پر بهروسا نکرین بلکه زنده خدا پر جسنے همین سب کچهه
بہتایت سے دیا تاکه خوشي سے گذران کرین * ۱۸ اور یهه که وے نیکوکاري
اور بهلے کام سے دولتمند اور سخاوت پر تیار اور بانٹنے پر مستعد رهین *
۱۹ اور آینده کو اپنے لئے ایک بهلی بنیاد پیدا کر رکهین تاکه همیشه کي
زندگی پاوین *
۲۰ ای طیموطیؤس امانت کو حفاظت سے رکهه اور بے دینی کي بيہوده
باتون سے اور اُن تکرارون سے جنهین جهوٹهه موٹهه علم سمجهتے هین
منهه پهیر لے * ۲۱ جس کا بعضے اقرار کر کے ایمان کي راه سے بهٹک گئے
هین فضل تجهه پر هوّوے * آمین *

۸ یاد رکهہ کہ یسوع مسیح جو داؤد کي نسل سے ھی مردون مین سے
جي اُتھا میري انجیل کے موافق * ۹ جسکے لئے مین بدون کي مانند یہان
تک دکهہ پاتا هون کہ بند مین هون پر خدا کا کلام بند نہین هوتا *
۱۰ سو مین چنے هؤون کے لئے سبهي کچهہ سہتا هون تا کہ اُس نجات کو
جو یسوع مسیح سے هی همیشه کے جلال سمیت حاصل کرین *
۱۱ یہہ بات سچ هی کہ اگر هم اُس کے ساتهہ مرین تو هم اُسکے ساتهہ
جئینگے بهي اگر هم اُس کے ساتهہ دکهہ اُتهاوین تو اُسکے ساتهہ بادشاهي
بهي کرینگے * ۱۲ اگر هم اُسکا اِنکار کرین تو وہ بهي همارا اِنکار کریگا *
۱۳ اگرچه هم بے ایمان هو جاوین پر وہ امانت دار رهتا هی وہ آپ
اپنا انکار کر نہین سکتا *

۱۴ تو یہہ باتین یاد دلا اور خداوند کے سامهنے یہہ گواهي دے کہ
وے لفظون کي تکرار نکرین کہ اُس سے کچهہ حاصل نہین مگر
یہہ کہ سننے والے ڈگ جاوین * ۱۵ کوشش کرکے تو اپنے تئین مقبول
اور ایسا کاري گر جو شرمنده نهو اور سچے کلام کا درستي سے تفصیل
کرنے والا خدا کو کر دکهلا * ۱۶ پر بري اور بیهوده باتون سے پرهیز کر
کیونکہ وے آخر کو بیدینی کے درجون مین ترقي کرینگي * ۱۷ اور
اُنکا کلام خورے کي بیماري کي طرح کهاتا چلا جایگا اور اُن مین سے
همنایوس اور فلیطس هین * ۱۸ وے یہہ کہہ کے کہ قیامت هو چکي
سچائي سے پهر گئے اور بعضون کا ایمان ڈگا دیتے هین *

۱۹ تو بهي خدا کي بنیاد مضبوط رهتي هی اور اُسپر یہہ مہر هی
کہ خداوند اُنهین جو اُسکے هین پہچانتا هی اور یہہ کہ هرایک جو
مسیح کا نام لیتا هی بدي سے باز رهے * ۲۰ پر بڑے گهر مین فقط
سونے روپے هي کے برتن نہین بلکہ کاتهہ اور مٹي کے بهي هوتے
هین اور بعضے عزت اور بعضے ذلت کے هین * ۲۱ اِس لئے اگر کوئي اپنے
تئین اُنسے پاک صاف کرے تو وہ عزت کا برتن اور پاک اور مالک کے کام کا
اور هرایک اچهے کام کے لئے طیار هوگا *

۲۲ جواني کي خواهشون سے دور بهاگ اور اُن سب کے ساتهہ جو

قوموں کا استاد مقرر ہوا ہوں * ۱۲ اور اُسي لئے میں یہہ دکھہ پاتا ہوں
لیکن میں شرماتا نہیں اِس واسطے کہ اُسے جسپر ایمان لایا ہوں جانتا
ہوں اور مجھے یقین ہی کہ وہ میري امانت کي اُس دن تک رکھوالي
کرسکتا ہی *
۱۳ تو اُن صحیح باتوں کو جو تو نے مجھہ سے سنیں اُس ایمان اور
محبت کے ساتھہ جو مسیح یسوع میں ہی نمونہ بنا رکھہ * ۱۴ تو
روح قدس کے وسیلے سے جو ہم میں بستا ہی اچھي امانت کي
نگہباني کر *
۱۵ تو یہہ جانتا ہی کہ اسیا کے سب لوگ جن میں سے فجلس اور
ہرمجنیس ہیں مجھہ سے پھر گئے * ۱۶ خداوند انیسفرس کے گھر پر
رحم کرے کیونکہ اُس نے بہت بار مجھے تازہ دم کیا اور میري
زنجیر سے شرمندہ نہوا * ۱۷ بلکہ اُس نے روم میں ہوتے مجھے کوشش
سے ڈھونڈھا اور پایا * ۱۸ خداوند اُسے یہہ بخشے کہ اُس دن خداوند کا
رحم اُسپر ہو اور جو خدمتیں اُس نے شہر افیسس میں کیں تو اُنہیں
خوب جانتا ہی *

دوسرا باب

۱ پس اي میرے فرزند تو اُس فضل سے جو مسیح یسوع میں ہی
مضبوط ہو * ۲ اور میري اُن باتوں کو جو تو نے بہت سے گواہوں کے سامھنے
سنیں ہیں ایسے امانت داروں کے سپرد کر جو اوروں کو سکھا سکیں *
۳ پس تو یسوع مسیح کے بڑے سپاہي کي مانند دکھہ سہہ * ۴ جو
کوئي سپہ گري کرتا اپنے تئیں دنیا کے معاملوں میں نہیں الجھاتا تاکہ
وہ اُسکو خوش کرے جس نے سپہ گري کے لئے اُسے چن لیا * ۵ اور
اگر کوئي کشتي کرے تو تاج نہیں پاتا مگر جب قاعدے کے موافق کشتي
کرے * ۶ کسان کو چاہئے کہ پہلے محنت کرے تب پھلوں میں حصہ
پاوے * ۷ جو باتیں میں کہتا ہوں تو اُن کو سوچ رکھہ اور خداوند
تجھے سب باتوںکي سمجھہ دیوے *

خداوند نے مجھے اُن سب سے بچا لیا * ۱۲ بلکہ سب کے سب جو یسوع
مسیح مین دینداري کے ساتھہ گذران کیا چاھتے ھین دکھہ اُٹھاوینگے *
۱۳ پر برے اور دھوکھے باز آدمي فریب دیکے اور فریب کھاکے بدي
مین آگے بڑھتے جاینگے *
۱۴ پر تو اُن باتون پر جو تونے سیکھین اور یقین جانین قایم رہ کہ تو
یہہ جانتا ھی کہ کس سے سیکھا * ۱۵ اور تو لڑکائي سے مقدس
کتابون سے واقف ھی وے تجھے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات
کي دانائي بخش سکتی ھین * ۱۶ ساري کتاب الہام سے ھی اور تعلیم
کے اور الزام کے اور سدھارنے کے اور راستبازي مین تربیت کے
واسطے فایدہ مند ھی * ۱۷ تاکہ مرد خدا کامل اور ھرایك نیك کام
مین طیار ھو *

چوتھا باب

۱ پس مین خدا اور خداوند یسوع مسیح کے آگے جو اپنے ظاھر ھونے
اور اپني بادشاھي مین زندون اور مردون کي عدالت کریگا تاکید کرتا
ھون * ۲ کہ تو کلام کي منادي کر وقت اور بیوقت اُسي مین مشغول
رہ کمال برداشت اور تعلیم سے الزام دے اور ملامت اور نصیحت کیا کر *
۳ کیونکہ ایسا وقت آویگا جب وے صحیح تعلیم کي برداشت نکرینگے
پر کان کھجلاتے ھوئے اپنی بري خواھشون کے موافق اُستاد پر اُستاد
بلائینگے * ۴ اور کانون کو سچائي کي طرف سے پھیرکے کہانیون پر
لگاوینگے * ۵ سو تو ساري باتون مین بیدار ھو دکھہ سہہ انجیل سنانے
والیکا کام کر اپني خدمت کو پورا کر *
۶ کیونکہ اب میرا لہو ڈھالا جاتا ھی اور میرے کوچ کا وقت آپہنچا
ھی * ۷ مین اچھي لڑائي لڑ چکا مین دوڑ کرچکا مین نے ایمان کو
نگاہ رکھا * ۸ باقي راستبازي کا تاج میرے لیئے دھرا ھی سو خداوند
جو سچا حاکم ھی اُس دن مجھے دیگا اور فقط مجھے نہین بلکہ اُن
سب کو بھی جو اُس کے ظاھر ھونے کو چاھتے ھین *

پاك دل سے خداوند كا نام ليتے هين راستبازي اور ايمان اور محبت اور
صلح كي پيروي كر * ٢٣ پر بيوقوفي اور ناداني كي حجتون سے كناره كر
كه تو جانتا هي كه وے جهگڑے پيدا كرتي هين * ٢٤ اور مناسب
نهين كه خداوند كا بنده جهگڑا كرے بلكه سب سے نرمي كرنے والا
اور سكهلانے پر مستعد اور دكهون كا سهنے والا هووے * ٢٥ اور آنهين
جو مقابله كرتے هين فروتني سے سمجهاوے كه شايد آنهين خدا توبه
بخشے تاكه وے سچائي كو پهچانين * ٢٦ اور وے جنهين شيطان نے جيتا
شكار كيا هي تاكه اُسكي مرضي پر چلين هوشيار هوكر اُس كے پهندے
سے چهوٹين *

تيسرا باب

١ تو يهه جان ركهه كه آخري زمانے مين دن برے آوينگے * ٢ آدمي
خود غرض زر دوست ڈرهانكنے والے گهمنڈي كفر بكنے والے مان باپ كے
نا فرمان بردار نا شكرے ناپاك * ٣ بيدرد كينهور تهمتي نا پرهيزگار
بے رحم نيكون كے دشمن * ٤ دغاباز بے لحاظ پهولنے والے خدا سے
زياده عشرت كو چاهنے والے * ٥ اور دينداركي صورت مين هوكے اُسكي
قدرت كا انكار كرينگے تو ايسون سے دور ره * ٦ كيونكه اُن مين سے وے
هين جو گهرون مين گهسا كرتے هين اور اُن چهچهوري رنڈيون كو جو
گناهون تلے دبين اور طرح طرح كي شهوتون كے بس مين پهنس گئي
هين * ٧ اور هميشه تعليم پاتي هين پر سچائي كي پهچان تك هرگز پهنچ
نهين سكتين گرفتار كرتے هين * ٨ اور جسطرح يانيس اور يمبراس نے
موسي كا سامهنا كيا اُسي طرح يے بهي سچائي كے مخالف خراب عقل
اور ايمان كي بابت نا مقبول هين * ٩ پر وے آگے نه بڑهينگے اسواسطے
كه اُن كي ناداني سب پر ظاهر هو جائيگي جس طرح اُنكي هوئي *
١٠ پر ميري تعليم چال چلن ارادے ايمان صبر محبت برداشت *
١١ ظلم اور دكهون كو جو انطاكيه اور اقونيا اور لسطرا مين مجهه پر پڑے
تونے سرے سے بخوبي دريافت كيا اور مين نے كيسے كيسے ظلم سهے پر

پاؤل کا خط طیطس کو

پہلا باب

۱ پاؤل کي طرف سے جو خدا کا بندہ اور یسوع مسیح کا رسول هی
خدا کے چنے هوؤن کے ایمان اور اُس سچائي کي پہچان کے واسطے جو
دینداري کي بابت هی * ۲ اُس همیشه کي زندگي کي اُمید کے ساتھ
جسکا وعدہ خدا نے جو جھوٹھ نہین بولتا زمانے کے آگے کیا * ۳ اور
وقت پر اپنے کلام کو اُس منادي سے ظاهر کیا جو همارے بچانیوالے
خدا کے حکم سے مجھے سونپی گئي * ۴ طیطس کو جو عام ایمان کی رو سے
خاص فرزند هی فضل رحم اور سلامتي باپ خدا اور همارے بچانیوالے
خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تیرے لئے هوؤے *
۵ مین نے تجھے اِسواسطے قریتي مین چھوڑا تا که تو باقي چیزین
درست کرے اور قسیسون کو شہر بشہر مقرر کرے جیسا مین نے تجھے
حکم کیا هی * ۶ پر ایسون کو جو بے الزام اور ایك ایك جورو رکھتے
هون اور اُن کے لڑکے ایماندار اور بد چالي کي ملامت سے پاك هون اور
کجرو نہؤین * ۷ کیونکه چاهئے که نگاهبان جو خدا کي طرف سے مختار
هی بےالزام هو نه که خود پسند یا غصه ور یا شرابي یا مار پیٹ کرنے
اور نا روا نفع لینیوالا * ۸ بلکه مسافر دوست نیکون کا چاهنیوالا هوشیار
منصف پاك پرهیزگار * ۹ اور تعلیم کے موافق ایمان کے کلام کو
تھانبھے رهے تاکه وہ صحیح تعلیم سے نصیحت کرنے اور برخلاف کہنیوالون
کو الزام دینے پر قدرت رکھے *
۱۰ کیونکه بہت سے کجرو اور بیہودہ گو اور دغاباز هین خاص کر مختونون
مین سے * ۱۱ جنکا منہه بند کیا چاهئے که وے ناروا نفع کے واسطے نامناسب
باتین سکھلا کے گھر کے گھر اُلٹ پلٹ کرڈالتے هین * ۱۲ اُن مین سے

۹ تو کوشش کر تاکه میرے پاس جلد آوے * ۱۰ کیونکه دیماس نے
اِس جہان کو پسند کرکے مجھے چھوڑ دیا اور تسلونیقي کو چلا گیا
کریس کیس غلتیه مین اور طیطس دلمتیه مین گیا * ۱۱ لوقا اکیلا
میرے ساتھه هی تو مرق کو اپنے ساتھه لے آ کیونکه وه اُس خدمت
مین میرے کام کا هی * ۱۲ مین نے طخکس کو افیسس مین بھیجا *
۱۳ تو وه لباده جسے مین نے طراوس مین قرفس کے یہان چھوڑا اور
کتابین خاص کر چمڑے کے ورق لیتا آئیو *
۱۴ سکندر ٹھٹھیرے نے مجھه سے بہت بدي کي خداوند اُس کے
کامون کے موافق اُسے بدلا دے * ۱۵ اُس سے تو بھي خبردار ره کیونکه
اُس نے هماري باتون کي بہت مخالفت کي *
۱۶ میرے پہلے جواب مین کوئي میرا ساتھي نه تھا سبھون نے مجھے
چھوڑ دیا اُسکا حساب اُنھین دینا نه پڑے * ۱۷ پر خداوند میرے ساتھه
رها اور اُسنے مجھے طاقت بخشي که میري معرفت پوري منادي کي جاوے
اور سب غیر قوم سنین اور مین ببر کے منہه سے چھڑایا گیا * ۱۸ اور خداوند
مجھے هرایک برے کام سے بچاویگا اور اپني آسماني بادشاهي تک بچائے
رکھیگا اُس کا جلال همیشه هؤوے آمین *
۱۹ پرسقا اور اکلا کو اور انیفرس کے گھر کو سلام کهه * ۲۰ اراسطس
قرنت مین رها طرفمس کو مین نے میلیطس مین بیمار چھوڑا * ۲۱ جلدي
کر که تو جاڑے سے پیشتر پہنچے یوبلس اور پودیس اور لینس اور قلودیا
اور سارے بھائي تجھے سلام کہتے هین * ۲۲ خداوند یسوع مسیح تیري
روح کے ساتھه رهے فضل تم پر هؤوے * آمین *

---

۱۱ کیونکہ خدا کا فضل جس سے نجات ھی سارے آدمیون پر ظاھر
ھوا * ۱۲ جو ھمین سکھلاتا ھی کہ بیدینی اور دنیا کی بری خواھشون
سے انکار کرکے اِس جہان مین ھوشیاری اور راستی اور دینداری سے
زندگانی گذرانین * ۱۳ اور اُسی مبارک اُمید اور بزرگ خدا اور اپنے
بچانیوالے یسوع مسیح کے جلال کے ساتھہ ظاھر ھونیکی راہ تکین *
۱۴ جس نے آپکو ھمارے بدلے دیا تاکہ وہ ھمین سب طرح کی شرارت
سے چھڑاوے اور ایک خاص اُمت کو جو نیک کامون مین سرگرم ھوئین
اپنے لئے پاک کرے * ۱۵ یہہ باتین کہہ نصیحت کر اور تمام اختیار سے
ملامت کر کوئی تجھے نا چیز نہ سمجھے *

تیسرا باب

۱ اُنھین یاد دلا کہ سردار اور مختارون کے فرمانبردار ھوئین اور
حاکم کی مانین اور ھرایک نیک کام پر مستعد رھین * ۲ اور کسی کے
حق مین برا نہ کہین لڑا نکے رہین اور ھمواری اور سب آدمیون کے ساتھہ
فروتنی کریں * ۳ کیونکہ ھم بھی آگے نادان نافرمان بردار فریب
کھانیوالے اور رنگ برنگ کی شہوتون اور عشرتون کے بس مین تھے اور
بدخواھی اور ڈاہ کے ساتھہ گذران کرتے اور نفرت کے لایق اور آپسمین
کینہ رکھتے تھے *
۴ پر جب ھمارے بچانیوالے خدا کی مہربانی اور پیار ظاھر ھوا
اُس نے * ۵ ھمکو راستبازی کے کامون سے نہین جو ھم نے کئے بلکہ
اپنی رحمت کے سبب نئے جنم کے غسل اور اُس روح قدس کے نئے
بنانے کے سبب بچایا * ۶ جسے اُس نے ھمارے بچانیوالے یسوع مسیح
کی معرفت ھم پر بہتایت سے ڈالا * ۷ تاکہ ھم اُس کے فضل سے
راستباز ٹھہرکر وارث بنکے ھمیشہ کی زندگی کے اُمیدوار ھون *
۸ یہہ بات سچ ھی اور مین چاھتاھون کہ تو اُن باتون کو تاکید سے
کہا کر تاکہ وے جو خدا پر ایمان لائے ھین اندیشہ کرکے نیکوکاری
مین مشغول رھین یے چیزین بھلی اور آدمیون کے واسطے فایدہ مند

ایک نے جو اُنکا نبي تها کہا کہ قریطي همیشه جهوٹے اور برے
درندے اور آسکتي پیٹو هیں * ۱۳ یہہ گواهي سچ هی اِسواسطے تو
اُنهیں سختی سے ملامت کر تاکہ وے ایمان میں صحیح هوں ۱۴ اور
یہودیوں کي کہانیوں اور ایسے آدمیوں کے حکموں پر جو سچائي سے
پهر گئے هیں متوجه نہوویں * ۱۵ پاک لوگوں کے لئے سب کچهہ پاک
هی پر ناپاک اور بےایمانوں کے لئے کچهہ پاک نہیں بلکه اُنکي
عقل اور دل ناپاک هیں * ۱۶ خدا کے پہچاننے کا اقرار تو کرتے هیں پر
کاموں کي راہ سے انکار کرتے هیں وے نفرت کے لایق اور نافرمان بردار
هیں اور هرایک نیک کام کي نسبت نا مقبول *

دوسرا باب

۱ پر تو وے باتیں کہہ جو صحیح تعلیم کے مناسب هیں * ۲ کہ بوڑهے
بیدار آراسته هوشیار هوں اور ایمان اور پیار اور صبر میں صحیح * ۳ اور
اُسیطرح بوڑهیاں بهي ایسي چال چلیں جیسے مقدسوں کے لایق هی
اور تہمت کرنیوالیاں اور ویں کے بس میں نہوویں بلکه اچهي باتیں
سکهلانیوالي هوں * ۴ اور جوان عورتوں کو هوشیار کریں کہ وے اپنے
خصموں اور بچوں کو پیار کریں * ۵ اور هوشیار اور پاکدامن اور گهر
میں رهنے والیاں اور خوش مزاج اور اپنے خصموں کے کہنے میں هوویں
تاکہ خدا کے کلام کي بدنامي نہووے * ۶ یوں هي جوانوں کو بهي
نصیحت کر کہ وے هوشیار رهیں * ۷ اور ساري باتوں میں اپنے تئیں
نیک کاموں کا نمونه کر دکهلا اور تیري تعلیم خالص اور درست و بے مکر
اور تیرا کلام صحیح اور بے عیب هو الزام کے لایق نہو * ۸ تا کہ مخالف
جب تم پر عیب لگانیکي کچهہ وجهہ نپاوے تو شرمنده هو جاوے *

۹ نوکروں کو سکها کہ اپنے خاوندونکي تابعداري کریں اور سب باتوں
میں اُنهیں خوش رکهیں اور جواب دیا کریں * ۱۰ اور خیانت نکریں
بلکه کمال امانت داري ظاهر کریں تاکہ وے همارے بچانیوالے خدا
کي تعلیم کو ساري باتوں میں رونق دیویں *

شراكت ساري نيكي كي پهچان مين جو مسيح يسوع كے واسطے تم مين
هى اثر ركهے * ۷ كيونكه هم تيري محبت سے بهت خوش اور
خاطر جمع هين كه تجهه سے اى بهائي مقدس لوگون كا جي آرام
پاتا هى *

۸ سو اگرچه مين مسيح كے سبب بهت بيدهڑك هون كه تجهے جو مناسب
هوٴوے حكم كرون * ۹ ليكن مجهے يهه پسند آيا كه محبت كى راه سے
التماس كرون كيونكه مين پاوٴل بوڑها اور اب يسوع مسيح كا قيدي هون *
۱۰ سو مين اپنے فرزند كي بابت جو قيد خانه مين ميرے لئے پيدا هوا
يعنے انيسمس كي بابت عرض كرتا هون * ۱۱ وه آگے تيرے لئے كچهه
فايده مند نه تها پر اب تيرے اور ميرے لئے بهت فايده مند هوا *
۱۲ سو مين نے اُسے بهيجا هى اب تو اُس كو يعنے ميرے كليجے كے
ٹكڑے كو قبول كر * ۱۳ مين نے چاها تها كه اُسے اپنے هي پاس ركهون
تاكه وه تيرے عوض انجيلي زنجيرون مين ميري خدمت كرے * ۱۴ پر
تيري مرضي بغير مين نے نچاها كه كچهه كرون تاكه تيرا نيك كام لاچاري سے
نهين بلكه خوشي سے هوٴوے * ۱۵ وه شايد تجهه سے اس لئے تهوڑي
دير جدا رها كه تو هميشه كے واسطے اُسے پهر پاوے * ۱۶ نه غلام كي
طرح بلكه غلام سے بهتر يعنے بهائي كيطرح جو عزيز هى خاص كر
مجهه كو اور كتنا هي زياده جسم كي راه اور خداوند كے سبب تجهكو
عزيز نهوگا * ۱۷ سو اگر تو مجهے شريك جانتا هى تو اُس كو اُسطرح
قبول كر جسطرح مجهكو * ۱۸ اگر اُس نے تيرا كچهه نقصان كيا هى
يا كچهه تيرا دهراتا هى تو اُسے ميرے نام لكهه ركهه * ۱۹ مين پاوٴل
اپنے هاتهه سے لكهتا هون كه مين آپ ادا كرونگا اور مين تجهه سے نهين
كهتا كه ميرا قرض جو تجهه پر هى توهي هى * ۲۰ اى بهائي مجهے
تجهه سے خداوند مين نفع هو خداوند مين ميرے كليجے كو ٹهنڈها كر *
۲۱ مين نے تيري فرمان برداري كا يقين كر كے تجهے لكها اور مين جانتا
هون كه تو اُس سے بهي جو مين كهتا هون زياده كريگا * ۲۲ اُس كے سوا
ايك كوٹهري ميرے لئے طيار كر كه مجهے يهه اُميد هى كه مين تمهاري

هين * ۹ اور بيوقوفون کی سي حجت اور نسب نامون اور قضيون اور تکرارون
سے جو شريعت کي بابت هون پرهيزکر کہ يے لا حاصل اور بيهوده هين *
۱۰ اُس شخص کو جو بدعتی هی ايك دو نصيحت کرکے نکال دے *
۱۱ تو جانتا هی کہ ويسا آدمي پهر گيا هی اور گناه کرتا اور اپنے تئين
ملزم ٹهہراتا هی *

۱۲ جب مين ارطماس يا طخکس کو تيرے پاس بهيجون تب جلدي کر
کہ تو ميرے پاس نيکاپلس مين آوے کيونکه مين نے ٹهانا هی کہ
جاڑا وهين کاٹون * ۱۳ فقيه زينا اور افلوس کو خبرداري سے پہنچاوے
کہ وے کسي چيز کے محتاج نہوٶين * ۱۴ اور همارے لوگ بهي
ضروريات کے لئے اچهے کام اختيار کرين تاکہ وے بے پهل نہوٶين *
۱۵ سب جو ميرے ساتهه هين تجهے سلام کہتے هين اُن کو جو ايمان کے
سبب هم سے محبت رکهتے هين سلام کہہ تم سب پر فضل هوٶے * آمين *

پاؤل کا خط فليمان کو

پهلا باب

۱ پاؤل کی جو مسيح يسوع کا قيدي اور بهائي طيموطيٶس کي طرف سے
فليمان کو جو پيارا اور همارا هم خدمت هی * ۲ اور پياري ايپا اور
ارخپس همارا ساتهي سپاهي اور اُس مجلس کو جو تيرے گهر مين
هی * ۳ فضل اور سلامتی همارے باپ خدا اور خداوند يسوع مسيح
کي طرف سے تم پر هوٶے *

۴ مين تيري محبت کو جو سارے مقدسون سے هی اور ايمانکو جو
خداوند يسوع پر هی سن کے * ۵ هميشه اپني دعاؤن مين تجهے
ياد کرکے اپنے خدا کا شکر کرتا هون * ۶ تاکه تيرے ايمان کي

خدا تیرے خدا نے خوشي کے تیل سے تیرے شریکون کي نسبت تجھے
زیادہ مسیح کیا * ۱۰ اور یہہ کہ اے خداوند تو نے ابتدا مین زمین کي
نیو ڈالي اور آسمان تیرے هاتھہ کے بنائے هین * ۱۱ وے نیست
هو جائینگے پر تو باقي هے وے سب پوشاک کي مانند پرانے هونگے *
۱۲ اور چادر کیطرح تو انهین لپیٹیگا اور وے بدل جائینگے پر تو وهي
هے اور تیرے برس جاتے نرهینگے *
۱۳ پھر اُس نے فرشتون مین سے کسکو کبھی کہا کہ تو میرے دھنے
بیٹھہ جب تک کہ مین تیرے دشمنون کو تیرے پاؤنکي چوکي بناؤن *
۱۴ کیا وے سب خدمتگذار روحین نهین جو نجات کے وارثون کي
خدمت کے لئے بھیجي گئین *

دوسرا باب

۱ اسلئے چاهئے کہ اُن باتون پر جو هم نے سني اور بھي دل لگا کے
غور کرین تا ایسا نہو کہ هم انهین کھو دیوین * ۲ کیونکہ جب وہ کلام
جو فرشتونکي معرفت کہا گیا مضبوط رها اور هرایک عدول اور نافرماني
نے واجبي بدلہ پایا * ۳ تو هم لوگ کیونکر بچینگے اگر اتني بڑي نجات سے
غافل رهین جسکا بیان پہلے خداوند سے هوا اور سننے والون سے هم پر
ثابت هوا * ۴ خدا آپ اُن کے ساتھہ نشانون اور کرامتون اور طرح طرح
کے معجزون اور روح قدس کي نعمتون سے اپني مرضي کے موافق
گواهي دیتا رها *
۵ اُس نے اُس عاقبت کو جسکا ذکر هم کرتے هین فرشتون کے اختیار
مین نهین چھوڑا * ۶ پر کسي نے کبھي گواهي دیکے کہین فرمایا کہ
انسان کیا هے کہ تو اُسکي یاد رکھے یا انسان کا بیٹا کہ تو اُس پر نگاہ
کرے * ۷ تو نے اُس کا مرتبہ فرشتون سے کچھہ کم رکھا تو نے جلال
و عزت کا تاج اُسپر رکھا اور اپنے هاتھہ کے کامون پر اُسے اختیار بخشا *
۸ تو سب کچھہ اُسکے قدمون تلے لایا جس حالت مین سب کچھہ اُسکے
قدمون تلے لایا تو اُسنے کوئي چیز نچھوڑي جو اُسکے قدمون تلے نہ لایا

دعاؤن کے وسیلہ سے تمھین دیا جاؤن * ۲۳ اپفراس جو مسیح یسوع کے
واسطے میرے ساتھہ قید ھی * ۲۴ اور مرق اور ارسطرخس اور
دیماس اور لوقا جو میرے ھم خدمت ھین تجھے سلام کہتے ھین *
۲۵ ھمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمھاري روح کے ساتھہ
ھووے * آمین *

پاؤل کا خط عبرانیون کو

پہلا باب

۱ خدا جو اگلے زمانے مین نبیون کے وسیلے باپ دادون سے بار بار اور
طرح طرح بولا * ۲ اِس آخري زمانے مین ھم سے بیٹے کے وسیلے بولا
جسکو اُس نے ساري چیزون کا وارث ٹھہرایا اور جسکے وسیلے اُس نے
عالم بنائے * ۳ وہ اُس کے جلال کي رونق اور اُسکی ماھیت کا نقش
ھوکے سب کچھہ اپني ھي قدرت کے کلام سے سنبھالتا ھی وہ آپ سے
ھمارے گناھون کو پاک کر کے بلند آسمان پر جناب علي کے دھنے جا بیٹھا *
۴ وہ فرشتون سے اسقدر بزرگ تر ٹھہرا جسقدر اُس نے میراث مین
اُنکي نسبت بہتر خطاب پایا * ۵ کیونکہ اُس نے فرشتون مین سے
کسکو کبھي کہا کہ تو میرا بیٹا ھی مین نے آج تجھے پیدا کیا اور
پھر یہہ کہ مین اُسکا باپ ھونگا اور وہ میرا بیٹا * ۶ جب پہلوٹھے کو دنیا
مین لایا تو کہا کہ خدا کے سب فرشتے اُسکو سجدہ کرین * ۷ اور
فرشتونکي بابت یون فرماتا ھی کہ وہ اپنے فرشتون کو روحین اور اپنے
خادمونکو آگ کا شعلہ بناتا ھی * ۸ مگر بیٹے کی بابت کہتا ھی کہ اے
خدا تیرا تخت ابد تک ھی راستي کا عصا تیري بادشاھت کا عصا ھی *
۹ تونے راستي سے الفت اور بدي سے عداوت رکھي اِس سبب سے اے

اپنے سارے گھر مین * ۳ بلکه وه موسیٰ سے اُسقدر زیاده عزت کے
لایق سمجھا گیا جیسا گھر سے گھر کا مالك زیاده عزت دار هوتا هی *
۴ که هرایك گھر کا ایک بنانیوالا هی پر جسنے سب کچھه بنایا سو خدا
هی * ۵ اور موسیٰ اپنے سارے گھر مین خادم کیطرح امانت دار رها
که اُن باتون پر جو ظاهر هونے کو تهین گواهي دے * ۶ پر مسیح اپنے
گھر کا یون مختار رها جیسے بیٹا اور اُسکا گھر هم هین اِس شرط پر که
اپني دلیري اور امید کا فخر آخر تك قایم رکھین *
۷ اِسواسطے جیسا روح قدس نے کہا اگر آج تم اُسکي آواز سنو *
۸ اپنے دلونکو سخت نکرو جسطرح بیابان مین آزمایش کے دن غصه
کے وقت هوا * ۹ جہان تمہارے باپ دادون نے مجھے آزمایا اور اُنهون
نے مجھے پرکھا اور چالیس برس سے میرے کام دیکھتے تھے * ۱۰ اِسلئے
مین نے اُس نسل سے ناراض هو کے کہا که اِن لوگون کے دل هر وقت
گمراه هوتے هین اُنهون نے میري راهونکو نهین پہچانا * ۱۱ چنانچه
مین نے اپنے غصه مین قسم کهائي که یهه میرے آرام مین داخل نهونگے *
۱۲ دیکھو ای بهائیو که تم مین سے کسي مین بے ایمانیکا برا دل نهو
جو زنده خدا سے پھر جاوے * ۱۳ بلکه تم هر روز جبتک آج کے دنکا
ذکر هوتا هی آپسمین ایك دوسرے کو نصیحت کرو تاکه تم مین سے
کوئي گناه کے فریب سے سخت نهو جاے * ۱۴ کیونکه هم مسیح مین
شریک هین بشرطیکه اپنے شروع کے اعتقاد کو آخر تك قایم رکھین *
۱۵ جسوقت یهه کہا جاتا که آج اگر تم اُسکی آواز سنو اپنے دلون
کو سخت نکرو جیسا بیزار کرتے وقت * ۱۶ که بعضون نے سنکے
غصه دلایا لیکن اُن سبهون نے نهین جو موسیٰ کے وسیلے مصر سے
نکلے * ۱۷ اور وه کن لوگون سے چالیس برس تك ناراض رها کیا اُن سے
نهین جنهونے گناه کیا اور اُنکي لاشین بیابان مین پڑي رهین *
۱۸ اور کن کي بابت اُسنے قسم کهائي که وے میرے آرام مین داخل
نهونگے مگر اُنکي جنهون نے نه مانا * ۱۹ اور یون هي هم دیکھتے هین
که وے بےایمان کے سبب داخل نهوسکے *

هو پر همنے اب تک نہ دیکھا کہ سب کچھہ اُسکے قدمون تلے آیا *
۹ مگر یہہ دیکھتے ھین کہ یسوع نے جسکا درجہ فرشتون سے کچھہ کم تھا
تاکہ خدا کے فضل سے سب آدمیون کے لئے موت کا مزہ چکھے موت کی
اذیت کے سبب جلال و عزت کا تاج پایا * ۱۰ کیونکہ اُسکو جسکے لئے
سب کچھہ ھی اور جسکے وسیلے ساری چیزین موجود ھین یہہ مناسب
تھا کہ جب بہت سے فرزندونکو جلال مین لاوے اُنکی نجات کے
پیشوا کو اذیتون سے کامل کرے *
۱۱ کیونکہ جو پاک کرتا اور وے جو پاک کئے جاتے سب ایک ھی ھین
اِسلئے وہ اُنھین بھائی کہنے سے نہین شرماتا * ۱۲ کہ وہ کہتا ھی
کہ مین تیرا نام اپنے بھائیون کو سناؤنگا مجلس کے درمیان مین تیری
تعریف کرونگا * ۱۳ اور پھر یہہ کہ مین اُسپر بھروسا رکھونگا اور یہہ
بھی کہ دیکھہ مجھے اور اُن لڑکون کو جنھین خدا نے مجھے دیا *
۱۴ پس جس حالت مین لڑکے گوشت اور خون مین شریک ھین ویسا ھی
وہ بھی اُن مین شریک ھوا تاکہ موت کے وسیلے اُسکو جس کے پاس
موت کا زور تھا یعنے شیطان کو برباد کرے * ۱۵ اور جو عمر بھر موت
کے ڈر سے غلامی مین گرفتار تھے اُنھین چھڑاوے * ۱۶ کہ وہ البتہ
فرشتون کا نہین بلکہ ابیرھام کی نسل کا ساتھہ دیتا ھی * ۱۷ اِس
سبب سے ضرور تھا کہ وہ ھرایک بات مین اپنے بھائیونکی مانند بنے
تاکہ وہ خدا کی باتون مین لوگون کے گناھونکا کفارہ کرنیکے واسطے ایک
رحیم اور امانت دار سردار کاھن ٹھہرے * ۱۸ کہ جب اُسنے آپ ھی
امتحان مین پڑکے دکھہ پایا تو وہ اُنکی جو امتحان مین پڑتے ھین
مدد کرسکتا ھی *

تیسرا باب

۱ پس اَی پاک بھائیو جو آسمانی دعوت مین شریک ھوئے اُس رسول
اور سردار کاھن مسیح یسوع پر جسکا ھم اقرار کرتے ھین غور کرو *
۲ وہ اُس کے آگے جسنے اُسے مقرر کیا امانت دار تھا جسطرح موسیٰ

۱۴ پس جس حالت مین همارا ایسا بزرگ سردار کاهن جو آسمانون سے
گذر گیا خدا کا بیتا یسوع هی تو چاهئے کہ هم اپنے اقرار پر ثابت
قدم رهین * ۱۵ کیونکه همارا سردار کاهن ایسا نهین جو هماري سستیون
مین هم درد نهو سکے بلکه گناه کے سوا ساري باتون مین هماري مانند
آزمایا گیا * ۱۶ اس لئے آؤ هم فضل کے تخت کے پاس بے پروا جاوین
تاکه همپر رحم هووے اور فضل جو وقت پر مددگار هو حاصل کرین *

پانچوان باب

۱ کیونکه هرایک سردار کاهن جو آدمیون سے چن لیا جاتا آدمیون هي
کے لئے اُن کامون کے واسطے جو خدا سے علاقه رکهتے مقرر هوتا هی
کہ نذر اور گناه کي قربانیان گذرانے * ۲ اور وہ نادانون اور گمراهون
کو ملایمت دیکهلانے قابل هو اسواسطے کہ وہ آپ بهي کم زوریون مین
گرفتار هی * ۳ سو اس سبب سے ضرور هی کہ جس طرح وہ لوگون
کے لئے اُسي طرح اپنے لئے بهي گناه کي قربانیان چڑهاوے * ۴ اور
کوئي آدمي یہہ عزت آپ سے نهین پاتا مگر وہ جو هارون کي مانند
خدا سے طلب کیا جاتا هی * ۵ اسي طرح مسیح نے بهي اپنے لئے
سردار کاهن هونیکي عزت آپ سے نهین اختیار کي بلکه اُسي نے بخشي
جس نے اُسے کہا کہ تو میرا بیتا هی آج مین تیرا باپ هوا *
۶ چنانچه وہ دوسرے مقام مین کهتا هی کہ تو ملک صدق کي طرح
همیشه کو کاهن هی * ۷ جن دنون وہ جسم مین رها بهت رو رو اور
آنسو بہا بہا کے اُس سے جو اُسکو موت سے بچا سکتا تها دعائین مانگین
اور منتین کین اور خوف سے بچ گیا * ۸ اگرچه وہ بیتا تها پر اُن دکهون
سے جو اُس نے اُٹهائے فرمان برداري سیکهي * ۹ اور وہ کامل هوکر
اپنے سب فرمان بردارون کے لئے همیشه کي نجات کا باعث هوا * ۱۰ اور
خدا کي طرف سے ملک صدق کي مانند سردار کاهن کهلایا *
۱۱ اُس کي بابت هماري باتین بهت سي هین جنکا بیان کرنا مشکل
هی اس لئے کہ تمهارے کان بهاري هین * ۱۲ کیونکه وقت کے

چوتھا باب

۱ پس جبکہ اُسکے آرام مین داخل ہونے کا وعدہ باقي ہی تو چاہئے کہ
ہم ڈرین تا نہوٓوے کہ ہم مین سے کوئي پیچھے رہ جاے * ۲ کیونکہ
ہمین بھي خوشخبري دي گئي جیسي اُنکو پر جو کلام اُنھون نے سنا
اُس نے اُنھین فایدہ نہ بخشا کہ سننے والونمین ایمان کے ساتھہ ملا
نہ تھا * ۳ کیونکہ ہم جو ایمان لاۓ آرام مین داخل ہوتے ہین
جیسا اُس نے کہا کہ مین نے اپنے غصے مین قسم کھائي کہ یہہ لوگ
میرے آرام مین داخل نہونگے اگرچہ دنیا کي بنیاد سے سب کام بنے *
۴ کہ اُس نے ہفتے کي بابت کہین یون فرمایا کہ خدا نے اپنے سارے
کامون سے ساتوین دن آرام کیا * ۵ اور پھر اِس مقام مین فرمایا کہ
میرے آرام مین داخل نہونگے * ۶ پس اُسمین داخل ہونا کتنے لوگون
کے واسطے باقي ہی اور وے جن کے لئے پہلے خوشخبري دي گئي
تھي بےایماني کے سبب سے داخل نہوئے *
۷ پھر اُسکے کتني مدت بعد وہ داؤد کي معرفت ایکدن کا ذکر کرتا
ہی جسے آج کا دن کہتا جیسا لکھا ہی کہ آج اگر تم اُس کي آواز
سنو تو اپنے دلون کو سخت نکرو * ۸ سو اگر یوشع نے اُنھین آرام مین
داخل کیا ہوتا تو وہ اُسوقت کے بعد ایک دوسرے دن کا ذکر نکرتا *
۹ حاصل کلام خدا کے لوگون کے واسطے سبت کا آرام باقي ہی *
۱۰ کیونکہ جو اپنے آرام مین داخل ہوا اُس نے اپنے کامون سے آرام
پایا جیسا خدا نے اپنے کامون سے * ۱۱ پس آؤ ہم کوشش کرین کہ اُس
آرام مین داخل ہوٓوین تا ایسا نہو کہ بے ایماني کے سبب کوئي اُنکي
مانند گر پڑے * ۱۲ کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور تاثیر کرنے والا اور
ہرایک دو دھاري تلوار سے تیز تر ہی اور جان اور روح اور بند بند
اور گودے گودے کو جدا کرکے گذر جاتا اور دل کے خیال اور اِرادون
کو جانچتا ہی * ۱۳ اور کوئي مخلوق اُس سے چھپا نہین بلکہ جس سے
ہم کو کام ہی سب کچھہ اُس کي نظرون مین کھلا ہوا اور
بے پردہ ہی *

۱۱ پر هم چاهتے هين كه تم مين سے هر ايک کامل اميد کے واسطے آخر تک وهي کوشش ظاهر کيا کرے * ۱۲ تاکه تم سست نهو جاؤ بلکه اُن کے پيرو هو جو ايمان اور صبر کي راه سے وعدونکے وارث هوئے * ۱۳ که خدا نے ابيرهام سے وعده کرتے هوے جب کسيکو اپنے سے بڑا نپايا که اُسکي قسم کهاوے تو اپني هي قسم کها کر کها * ۱۴ يقينا مين تجهے برکتون پر برکتين دونگا اور تيري اولاد کو نهايت بڑهاونگا * ۱۵ اور وه يون هي صبر کر کے اُس وعدے تک پهنچا * ۱۶ في الحقيقت لوگ بڑے کي قسم کهاتے هين اور ثابت کرنيکے لئے اُنمين هر ايک قضئے کي حد قسم هی * ۱۷ پس خدا اُس ارادے سے که وعدے کے وارثون پر مضبوط دليل سے اپني مرضي کي بے تبديلي ظاهر کرے قسم کو درميان مين لايا * ۱۸ تا که اُن دو چيزون سے جو بے تبديل هين جنمين خدا کا جهوٹها هونا ممکن نهين هم جو پناه کے لئے دوڑے هين که اُسی اُميد کو جو سامهنے رکهي گئي قبضه مين لاوين پوري تسلي پاوين * ۱۹ وه اميد هماري جان کا لنگر هی جو ثابت اور قايم اور پردے کے اندر داخل هوتا هی * ۲۰ جهان پيشرو يسوع جو ملک صدق کيطرح هميشه کے لئے سردار کاهن هی همارے واسطے داخل هوا *

ساتوان باب

۱ يهه ملک صدق سليم کا بادشاه خدا تعالی کا کاهن تها جس نے ابيرهام سے جب وه بادشاهون کو مار کے پهرا آتا تها ملاقات کي اور اُس کے لئے برکت چاهي * ۲ اُسکو ابيرهام نے سب چيزون کي ده يکي دي وه پهلے اپنے نام کے معنون کے موافق راستي کا بادشاه هی اور پهر شاه سليم يعنے سلامتي کا بادشاه * ۳ يهه بے باپ بے مان بے نسب نامه جسکے نه دنون کا شروع نه زندگي کا آخر مگر خدا کے بيٹے کي مانند هميشه کاهن رهتا هی *

۴ اب غور کرو يهه کيسا بزرگ تها که جسکو همارے دادا ابيرهام نے لوٹ کے مال سے ده يکي دي * ۵ اب ليوائي کي اولاد کو جو کهانت کا

لحاظ سے لازم تھا کہ تم اُستاد ہوتے مگر تم ابتک اُس کے محتاج ہو
کہ کوئي تمھین پھر سکھلاوے کہ خدا کے کلام کي پہلي باتین کون
ھین اور تمھین دودھ چاھئے نہ سخت چیز ہن * ۱۳ کیونکہ جو دودھ
پیتا ھی وہ راستبازي کے کلام مین بے امتیاز ھی اِسلئے کہ وہ بچہ
ھی * ۱۴ پر سخت چیز ہن کاملون کے واسطے ھین یعنے اُن کے
واسطے جن کے حواس ربط سے تیز ھوگئے ھون کہ نیک و بد مین
امتیاز کرین *

چھٹھا باب

۱ اُس واسطے مسیح کي تعلیم کي پہلي بات چھوڑ کر کامل ھونے کي
طرف بڑھتے چلے جاوین * ۲ اور مردے کامون سے توبہ کرنے اور خدا
پر ایمان لانے اور بپتسمون کي تعلیم اور ھاتھہ رکھنے اور مردون کے جي
اُٹھنے اور ھمیشہ کي عدالت کي نیو دو بارہ نڈالین * ۳ اور خدا چاھے
تو ھم یہہ کرینگے * ۴ کیونکہ وے جو ایک بار روشن ھوئے اور آسماني
بخشش کا مزہ چکھا اور روح قدس مین شریک ھوئے * ۵ اور خدا کے
عمدہ کلام و آینده جہان کي قدرتون کا مزہ آزمایا * ۶ اگر گر جاوین تو
اُنھین پھر سرنو کھڑا کرنا تاکہ وے توبہ کرین ناممکن ھی کیونکہ
اُنھون نے خدا کے بیٹے کو اپنے لئے دو بارہ صلیب پر کھینچ کر ذلیل کیا *
۷ کیونکہ جو زمین اُس مینھہ کو کہ بار بار اُسپر برسے پي جاتي
ھی اور ایسي سبزي جو کسان کو مفید ھو لاتي ھی سو خدا سے
برکت پاتي ھی * ۸ پر وہ جو کانٹے اور اُونٹ کٹارے پیدا کرتي نا مقبول
اور نزدیک ھی کہ لعنتي ھو جسکا انجام جلنا ھوگا * ۹ لیکن اي
پیارو اگرچہ ھم یون بولتے ھین پر تمھارے حق مین اُسسے بہتر اور
نجات والي باتون کا یقین رکھتے ھین * ۱۰ کیونکہ خدا بے انصاف
نہین ھی کہ وہ تمھارے کام اور اُس محبت کي محنت کو جو تم
اُس کے نام پر پاک لوگون کي خدمت کرتے ھوئے دیکھلاتے ھو
بھول جاوے *

هميشه كو كاهن هى * ۲۳ اُسكے سوا جو كاهن هوتے چلے آئے بہت سے
تهے * ۲۳ اِسواسطے كه وے موت كے سبب رہ نسكے * ۲۴ پر يہه اِسلئے كه
هميشه تك رهنے والا هى ايسي كہانت كا مالك هوا جو دوسرے تك نہين
پہنچتي * ۲۵ اسلئے وہ اُنهين جو اُسكے وسيلے خدا كے حضور جاتے هين
آخر تك بچا سكتا هى كيونكه وہ اُنكي سفارش كے لئے هميشه جيتا هى *
۲۶ اور ايسا سردار كاهن همارے لايق تها جو پاك اور بے بد اور
بے عيب گنہگارون سے جدا اور آسمانون سے بلند هى * ۲۷ جو سردار
كاهنون كي مانند محتاج نہين كه هر روز پہلے اپنے اور پهر لوگون كے
گناهون كے واسطے قربانيان چڑهاوے كيونكه اُس نے ايك هي بار ايسا
كيا جبكه اپنے تئين نذر گذرانا * ۲۸ كه شريعت كم زور آدميون كو
سردار كاهن ٹههراتي هى پر قسم كا كلام جو شريعت كے بعد هوا
بيٹے كو جو هميشه تك كامل هى سردار كاهن ٹههراتا هى *

آٹهوان باب

۱ پس اُن باتون سے جو كهي گئين اصل مطلب يہه هى كه همارا
ايك ايسا سردار كاهن هى جو آسمان پر جناب اعلیٰ كے تخت كے دهنے
بيٹها هى * ۲ جو مقدس مكانون كا خادم هى اور اُس حقيقي خيمه
كا جسے خداوند نے كهڑا كيا هى نه كه انسان نے * ۳ كه هر ايك
سردار كاهن اسواسطے مقرر هوتا هى كه نذرين اور قربانيان گذرانے
سو ضرور تها كه اُس پاس بهي گذراننے كو كچهه هو * ۴ اگر وہ
زمين پر هوتا تو كاهن نهوتا اسواسطے كه كاهن تو هين جو شريعت
كے موافق قربانيان گذرانتے هين * ۵ جو آسماني چيزون كے نمونے
اور سائے پر خدمت كرتے هين چنانچه موسیٰ نے جب وہ خيمه بنانے
پر تها الہام سے حكم پايا كه ديكهه وہ فرماتا هى كه تو اُس
نقشے كے مطابق جو تجهے اُس پہاڑ پر دكهايا گيا سب چيزين بنا * ۶ پر
جيسا وہ اُس بہتر عهد كا درمياني هى جو بہتر وعدون سے باندها گيا
ويسا هي اُس نے اب بہتر خدمت پائي *

کام پاني هی حکم هی که لوگون یعنے اپنے بهائیون سے اگرچه وے
ابیرهام کي پشت سے پیدا هوے شریعت کے مطابق ده یکي لیوے *
۶ پر اُس نے باوجودیکه اُسکا نسب اُن سے جدا هی ابیرهام سے ده
یکي لي اور اُس کے لئے جس سے وعدے کئے گئے برکت چاهی *
۷ اور لاکلام چهوتا بترے سے برکت پاتا هی * ۸ اور یهان مرنے والے
آدمي ده یکي لیتے هین پر وهان وهي لیتا هی جس کے حق مین گواهی
دي جاتي که جیتا هی * ۹ بلکه هم یهه بهي کهه سکتے که لیوائي نے
بهي جو ده یکي لیتا هی ابیرهام کے وسیلے سے دي * ۱۰ کیونکه جسوقت
ملک صدق ابیرهام سے آملا وه اپنے باپ کي پشت مین تها *
۱۱ اگر لیوائي والي کهانت سے کاملیت هوتي که لوگ شریعت سے اُس
کے پابند تهے تو کیا احتیاج تهی که دوسرا کاهن ملک صدق کے طور پر
ظاهر هو اور هارون کے طور پر نه کهلاوے * ۱۲ پس اگر کهانت بدل
جاے تو شریعت کا بهي بدل ڈالنا ضرور هوگا * ۱۳ کیونکه جسکي بابت
یهه باتین کهي جاتین وه دوسرے فرقے مین سے هی جسمین سے
کسي نے قربانگاه کي خدمت نهین کي * ۱۴ که ظاهر هی همارا
خداوند یهودا سے نکلا اور اُس فرقے کهانت کي بابت موسیٰ نے کچهه
نکها * ۱۵ یهه اور بهي صاف ظاهر هی که دوسرا کاهن ملک صدق کي
مانند ظاهر هوتا هی * ۱۶ جو جسماني شریعت کے حکم کے موافق نهین
بلکه همیشه کي زندگي کی قدرت کے مطابق بنا هی * ۱۷ که وه
گواهي دیتا هی که تو ملک صدق کے طور پر همیشه کے لئے کاهن هی *
۱۸ پس اگلا حکم اِس لئے که کم زور اور بیفایده تها اُتهه گیا * ۱۹ کیونکه
شریعت نے کچهه کامل نه کیا مگر ایک بهتر امید درمیان مین داخل هوئي
جس کے وسیلے هم خدا کے حضور پهنچے هین *
۲۰ پهر جیسا که یسوع بغیر قسم کهانے کے مقرر نهوا ویساهي وه ایک
بهتر عهد کا ضامن هوا * ۲۱ کیونکه کاهن تو بغیر قسم کے مقرر هوتے
هین پر یهه قسم کهانیکے ساتهه اُسي سے کاهن بنا جسنے اُس سے کها
که خداوند نے قسم کهائي اور نه بدلے گا که تو ملک صدق کیطرح

٦ پس جب یہہ سب چیزین یون تیار هو چکین تب پہلے خیمه مین کاهن
هر وقت داخل هو کے خدمت بجالاتے تھے * ٧ پر دوسرے مین صرف
سردار کاهن سال بھر مین ایک بار جاتا مگر بغیر لہو کے نہین جو اپني
اور قوم کي خطاؤن کے لئے گذرانتا تھا * ٨ اِس سے روح قدس یہہ ظاهر
کرتا تھا کہ جب تک پہلا خیمه کھڑا رها پاك ترین مکان کي راه نه کھلي
تھي * ٩ وه خیمه اِسوقت تك ایك مثال هی جسمین نذرین اور قربانیان
گذرانتے جو عبادت کرنیوالے کو دلکي نسبت کامل کر نہین سکتین *
١٠ کہ وے صرف کھانے پینے اور طرح طرح کے غسلون کے ساتھ جو
جسماني رسم هی درستي کے وقت تك مقرر تھین *
١١ پر جب مسیح آنیوالي نعمتون کا سردار کاهن هو آیا تو بزرگتر اور کاملتر
خیمه کی راه سے جو هاتھون کا بنا نہین یعنے اِس خلقت کا نہین * ١٢ نه بکرون
نه بچھڑون کا لہو لیکے بلکه اپنا هی لہو لیکے پاك ترین مکانمین ایك
بار داخل هوا که اُس نے همارے لئے همیشه کي خلاصي حاصل کي *
١٣ اگر بیلون اور بکرون کا لہو اور کلور کي راکھ جو ناپاکون پر
چھڑکي جاتے سے بدن کي صفائي کي بابت اُنکو پاک کرسکتي هی *
١٤ تو کتنا زیاده مسیح کا لہو جسنے بے عیب هو کے ابدي روح کے وسیلے
آپ کو خدا کے سامھنے قرباني گذرانا همارے دل اور عقلونکو مردے
کامون سے پاك کریگا تاکه هم زنده خدا کی عبادت کرین *
١٥ اور اِسي سبب سے وه نئے عهد کا درمیاني هی تاکه جب وه پہلے
عهد کے گناهون کے چھڑانیکے لئے موت پاوے تو وے جو بلائے گئے
هین ابدي میراث کا وعده حاصل کرین * ١٦ کیونکه جہان عهد هی
وهان اُس ذبیحے کي موت جس پر وه مقرر هونا ضرور هی * ١٧ که
عهد مردون پر باندها جاتا هی اور پخته نہین جبتك که وه ذبیحه
زنده هی *
١٨ اِس سبب سے پہلا عهد بھي بغیر لہو کے نہین باندها گیا * ١٩ که
جب موسی نے تمام لوگون کو شریعت کا هر ایك حکم کہہ سنایا تب
بچھڑون اور بکرونکا لہو پاني اور لال اُون اور زوفا کے ساتھ لیکر اُس

۷ کیونکہ اگر وہ پہلا عہد بےعیب ہوتا تو دوسرے کي جگہہ کي
تلاش نہوتي * ۸ سو وہ اُنکا عیب بتا کر کہتا ہی کہ خداوند فرماتا
ہی دیکھہ وے دن آتے ہین کہ مین اسرائیل کے گھرانے اور یہودا
کي خاندان کے لئے ایک نیا عہد باندھونگا * ۹ اور خداوند فرماتا ہی
کہ یہہ اُس عہد کی مانند نہوگا جو مین نے اُنکے باپ دادون سے
اُس دن جب مین نے اُنکا ہاتھہ پکڑا کہ اُنہین مصر سے نکال لاؤن
باندھا تھا اِسواسطے کہ وے میرے عہد پر قایم نہین رہے اور مین نے
اُنکا اندیشہ نہ کیا * ۱۰ خداوند فرماتا ہی کہ یہہ وہ عہد ہی
جو مین اسرائیل کے گھرانیکے ساتھہ اُن دنون کے بعد باندھونگا مین
اپنے قانونون کو اُنکي عقلون مین ڈالونگا اور اُن کے دلون پر
لکھونگا اور مین اُنکا خدا ہونگا اور وے میرے لوگ ہونگے *
۱۱ اور کوئي اپنے ہمسائے اور کوئي اپنے بھائي کو سکھلا کے
نہ کہیگا کہ تو خدا کو پہچان کیونکہ اُنمین کے چھوتے سے بڑے تک
سب مجھے پہچانینگے * ۱۲ اور مین اُنکي برائیون پر رحم کرونگا اور
اُنکے گناہون اور بیدینیي کو کبھی یاد نہ کرونگا * ۱۳ اور جب اُس نے
نیا کہا تو پہلے کو پرانا ٹھہرایا اور وہ جو پرانا اور دني ہی مٹنے کے
نزدیک ہی *

نوان باب

۱ سو پہلے خیمہ مین عبادت کے قانون تھے اور دنیوي مقدس مکان *
۲ کہ پہلا خیمہ جو بنایا گیا اُسمین شمعدان اور میز اور نظر کي روٹیان
تھین اور اُسے پاک کہتے ہین * ۳ اور دوسرے پردے کے اندر وہ خیمہ
تھا جو پاک ترین کہلاتا * ۴ اُس مین سونیکا دھوپ دان تھا اور عہد کا
صندوق جو چارون طرف سونے سے مڑھا ہوا تھا اُسمین ایک سونیکا برتن
من سے بھرا اور ہارون کا عصا جسمین شاخین پھوٹي تھین اور عہد نامے
کي تختیان * ۵ اور اُسکے اوپر جلالي کروبیم تھے جو کفارہ گاہ پر سایہ
کرتے اِن باتون کا مفصل بیان کرنا اب کچھہ ضرور نہین *

۵ اِسلئے وہ دنیا مین آتے ہوئے کہتا ہی کہ قربانی اور نذرکو تو نے
نچاہا پر میرے لئے ایک بدن تیار کیا * ۶ سوختنی قربانی اور اُن
قربانیون سے جو گناہ کے لئے ہی تو راضی نہوا * ۷ تب مین نے کہا
کہ دیکھہ مین آتا ہون میری بابت کتاب کے دفتر مین لکھا ہی
تاکہ اے خدا تیری مرضی بجا لاؤن * ۸ پہلے جب کہا کہ قربانی اور
نذر اور سوختنی قربانی اور گناہ کی قربانی کی خواہش تو نے نرکھی
نہ اُن سے خوش ہوا اور یہی قربانیان شریعت کے موافق گذرانی جاتین
ہین * ۹ تب اُس نے کہا کہ دیکھہ اے خدا مین آتا ہون کہ تیری
مرضی بجا لاؤن تو وہ پہلے کو مٹاتا تاکہ دوسرے کو ثابت کرے * ۱۰ اُسی
مرضی سے ہم یسوع مسیح کے بدن کو ایک بار گذراننے کے سبب پاک ہوئے
ہین * ۱۱ اور ہرایک کاہن روز روز خدمت کرتے ہوئے اور ہردم
ایک ہی طرح کی قربانیان جو ہرگز گناہ مٹانیکے قابل نہین ہین گذرانتا ہوا
کھڑا رہتا * ۱۲ لیکن جب اِس نے گناہونکی ایک ہی قربانی ہمیشہ
کے لئے گذرانی تھی خدا کے دہنے جا بیٹھا * ۱۳ تب سے انتظار کرتا ہی
کہ اُس کے دشمن اُسکے پانونکی چوکی ہون *
۱۴ کیونکہ اُس نے ایک ہی نذرگذراننے سے مقدسون کو ہمیشہ کے
لئے کامل کیا * ۱۵ اور روح قدس بھی ہمارے لئے گواہی دیتا کیونکہ
جب اُس نے کہا تھا * ۱۶ کہ یہہ وہ عہد ہی جو مین اِن دنون کے
بعد اُن سے باندھونگا تب خداوند فرماتا ہی کہ مین اپنی شریعت کو
اُن کے دلمین ڈالونگا اور اُنکی سمجھہ مین لکھونگا * ۱۷ اور اُن
کے گناہون اور اُنکی ناراستیون کو کبھی یاد نہ کرونگا * ۱۸ اب جہان
اُنکی معافی ہی وہان گناہ کے لئے پھر نذرگذراننا نہین *
۱۹ پس اے بھائیو جب کہ ہم نے دلیری حاصل کی کہ پاک ترین
مکان مین مسیح کے لہو سے دخل پاوین * ۲۰ اُس نئی اور جیتی راہ
سے جو اُس نے اپنے جسم کے پردے کو پھاڑ کے ہمارے لئے تیار کی *
۲۱ اور جبکہ ہمارا بڑا کاہن ہی جو خدا کے گھر کا مختار ہی *
۲۲ تو آؤ سچے دل سے اور کامل ایمان کے ساتھہ اور دل کی بری سمجھہ

کتاب اور سارے لوگون پر چھڑک کے کہا * ۲۰ کہ یہہ اُس عہد کا
لہو هی جو خدا نے تمهارے لئے ٹھہرایا * ۲۱ اور اُس نے اُسیطرح
خیمہ پر اور خدمت کی تمام چیزون پر لہو چھڑکا * ۲۲ اور قریب ساری
چیزین شریعت کے مطابق لہو سے پاک کی جاتي هین اور بغیر لہو بہائے
معافي نہین هوتي *

۲۳ پس ضرور تھا کہ آسماني چیزون کے نمونے یون پاک کئے جاوین
مگر خود آسماني چیزین اِن سے بہتر قربانیون سے پاک کي جاوین *
۲۴ کیونکہ مسیح اُس پاک مکان مین جو هاتھون سے بنایا گیا اور حقیقي
مکان کا نمونہ هی داخل نہین هوا بلکہ آسمان هی مین تاکہ اب
سے خدا کے حضور همارے لئے حاضر رهے * ۲۵ پر ایسا نہین کہ وہ آپ کو
بار بار گذرانے جیسے سردار کاهن پاک ترین مکان مین هرسال دوسرے کا
لہو لیکے جاتا هی * ۲۶ کیونکہ اگر ایسا هوتا تو ضرور تھا کہ وہ دنیا
کے شروع سے بار بار مرا کرتا پر اب آخري زمانے مین ایکبار ظاهر
هوا تاکہ اپنے تئین قرباني کرنے سے گناہ کو نیست کرے * ۲۷ اور
جیسا آدمیون کے لئے ایک بار مرنا اور بعد اُسکے عدالت مقرر هوئي *
۲۸ ایسا هي مسیح ایکبار سبھون کے گناہ کا بوجھہ اُٹھانیکے لئے آپ کو
گذران کے دوسري بار بغیر گناہ کے ظاهر هوگا تاکہ اُن کو جو اُسکي
راہ دیکھتے هین نجات دیوے *

دسوان باب

۱ شریعت جو آنیوالي نعمتون کي پرچھائین هی اور اُن چیزونکي
حقیقي صورت نہین اُن قربانیون سے جو وے هرسال همیشہ گذرانتے اُنکو
جو وهان آتے هین کبھي کامل نہین کرسکتی * ۲ نہین تو وے قرباني
گذراننے سے باز آتے کیونکہ عبادت کرنیوالے ایکبار پاک هوکے آگے کو
اپنے تئین گنہگار نجانتے * ۳ پر قربانیان برس برس گناهون کو یاد
دلاتي هین *
۴ کیونکہ هو نہین سکتا کہ بیلون اور بکرون کا لہو گناهون کو مٹاوے *

ھی کہ انیوالا آویگا اور دیر نہ کریگا * ۳۸ اور راستباز ایمان سے جیگا لیکن اگر وہ ھٹے تو میرا جی اُس سے راضی نہوگا * ۳۹ پر ھم اُنمین سے نہین جو ھلاکت تک ھٹ جاتے بلکہ اُنمین سے ھین جو جان بچانے تک ایمان رکھتے ھین *

گیارھوان باب

۱ ایمان اُمیدواري کي حقیقت اور اندیکھي چیزون کا ثبوت ھی * ۲ اُس ھي سے بزرگون کے لئے گواھي دي گئي * ۳ ایمان ھي کے سبب سے ھم جان گئے کہ عالم خدا کے کلام سے بن گئے ایسا کہ جو چیز دیکھنے مین آتي اُن چیزون سے نہین بني جو دیکھي جاتي * ۴ ایمان سے ھابیل نے قین سے بہتر قرباني خدا کو گذراني اُسي کے سبب اُسکے راستباز ھونے پر گواھي دي گئي کہ خدا اُسکي نذرون پر گواھي دیتا ھی اور اُسیکے سبب اُسکے مرنے پر بھي ابتک اُسکا ذکر کیا جاتا ھی * ۵ ایمان کے سبب سے حنوک دنیا سے اُٹھہ گیا تاکہ موت کو نہ دیکھے اور نملا اِسلئے کہ خدا نے اُسکو دنیا سے زندہ اُٹھایا تھا کیونکہ اُسکے اُٹھہ جانے سے پیشتر اُسپر یہہ گواھي گذري تھي کہ اُسنے خدا کو راضي کیا * ۶ اور بغیر ایمان کے اُسکو راضي کرنا ممکن نہین کیونکہ اُسپر جو خدا کے طرف آتا یہہ ضرور ھی کہ یقین کرے کہ وہ موجود ھی اور یہہ کہ اپنے ڈھونڈھنے والون کو بدلا دیتا ھی * ۷ ایمان سے نوح نے اُن چیزون کي آگاھي پاکے جو اُسوقت نظر مین نہ آئي تھین خدا سے ڈر کر کشتي اپنے گھرانیکے بچاوکے لئے بنائي جس سے اُسنے دنیا کو گنہگار ٹھہرایا اور اُس راستبازي کا جو ایمان سے ملتي ھی وارث ھوا * ۸ ایمان سے ابیرھام جب بلایا گیا فرمان برداري کرکے اُس جگہہ چلا گیا جسے وہ میراث مین لینے والا تھا اور باوجودیکہ نجانا کدھر جاتا ھی

پر چھڑکاؤ کرکے نزدیک جاوین اور اپنے بدن کو صاف پانی سے دھوکے * ۲۳ اپنی اُمید کے اقرار کو مضبوطی سے تھانبھے رھین کیونکه وه جس نے وعده کیا سچا هی * ۲۴ اور هم ایك دوسرے پر لحاظ کرین تاکه هم ایك دوسرے کو محبت اور نیکوکاری کیطرف اُکساوین * ۲۵ اور آپسمین اکھٹے هوے سے باز نه آوین جیسا بعضون کا دستور هی بلکه ایک دوسرے کو نصیحت کرین اور یهه اتنا زیاده جتنا تم دیکھتے هو که وه دن نزدیك هوتا هی *

۲۶ کیونکه اگر بعد اُس کے که هم نے سچائی کی پہچان حاصل کی هی جان بوجهه کے گناه کرین تو پھر گناهون کے لئے قربانی باقی نہین * ۲۷ مگر عدالت کا ایک هولناك انتظار اور آتش غضب جو مخالفون کو کھا لیگی باقی هی * ۲۸ جو کوئی موسیٰ کی شریعت کو ناچیز جانتا تو رحمت سے خارج هوکے دوتین کی گواهی سے مارا جاتا تھا * ۲۹ پس خیال کرو که وه شخص کتنی زیاده سزا کے لایق ٹھهریگا جسنے خدا کے بیٹے کو پامال کیا اور عهد کے لهو کو جس سے وه پاك هوا ناپاك جانا اور فضل کے روح کو ذلیل سمجھا * ۳۰ کیونکه هم اُسے جانتے هین جسنے یهه کہا که انتقام لینا میرا کام هی خداوند فرماتا هی مین هی بدله لونگا اور پھر خداوند اپنے لوگون کا انصاف کریگا * ۳۱ زنده خدا کے هاتهه مین پڑنا هولناك هی *

۳۲ پر تم اگلے دنونکو یاد کرو جنمین تم نے روشن هوکے دکھونکی بڑی لڑائی کی برداشت کی * ۳۳ کچهه تو اسواسطے که تم لعن طعن اور مصیبتون سے انگشت نما هوئے اورکچهه اسلئے که تم اُن کے جن سے یهه بد سلوکی هوتی تھی شریک تھے * ۳۴ که جسوقت مین زنجیرون مین تھا تم میرے هم درد هوئے اور اپنے مال کا لٹ جانا خوشی سے قبول کیا یهه جان کے که همارے لئے ایك بهتر مال آسمان پر هی جو قایم رهیگا * ۳۵ پس تم اپنی دلیری کو مت چھوڑو کیونکه اُسکا بڑا اجر هی * ۳۶ تمھین ضرور هی که صبر کرو تاکه تم خدا کی مرضی پر عمل کرکے وعدے کے پھل حاصل کرو * ۳۷ که اب تھوڑی سی مدت

بادشاه کے حکم سے نڈرے * ۲۴ ایمان سے موسی نے سیانا هوکے فرعون
کي بیتي کا بیتا کہلانے سے انکار کیا * ۲۵ که اُسنے خدا کے لوگون کے
ساتھه دکھه اُٹھانا اُس سے زیاده پسند کیا که گناه کے سکھه کو جو چند
روزه هی حاصل کرے * ۲۶ که اُسنے مسیحي لعن طعن کو مصر کے
خزانون سے بڑي دولت جانا کیونکه اُسکي نگاه بدله پانے پر تھي *
۲۷ ایمان سے اُسنے بادشاه کے غصے سے خوف نکھا کے مصر کو ترک کیا که
وه ان دیکھے کو گویا دیکھه کے مضبوط بنا رها * ۲۸ ایمان سے اُسنے فسح کرنے
اور لہو چھڑکنے پر عمل کیا ایسا نهو که پہلونتھونکا هلاک کرنے والا
اُنھین چھووے * ۲۹ ایمان سے وے لال سمندر سے یون گذرے جیسے
خشکي پر سے اور مصر والون نے جب اُس راه سے جانیکا قصد کیا ڈوب
گئے * ۳۰ ایمان سے اریحو کي شہر پناه جب اُسے سات دن تک گھیر رکھا
تھا گر پڑي * ۳۱ ایمان سے راحاب جو کسبي تھی بے ایمانون کے ساتھه
هلاک نهوئي که اُسنے جاسوسون کو سلامت اپنے گھر مین آنے دیا *

۳۲ اب مین اور کیا کہون فرصت نهین که جدعون اور برق اور سمسون
اور یفتح اور داؤد اور صموئیل اور نبیونکا احوال بیان کرون * ۳۳ که
اُنھون نے ایمان سے بادشاهون کو مغلوب کیا اور راستی کے کام کئے اور
وعدون کو حاصل کیا شیر ببر کے منھه بند کئے * ۳۴ اگ کی تیزي کو
بجھایا تلوارون کی دھارون سے بچ نکلے کم زوري مین زورآور هوئے لڑائی
مین بہادر بنے اور غیرون کی فوجون کو هٹا دیا * ۳۵ عورتون نے اپنے
مردے زنده پائے اور بعضے پٹ گئے اور چھٹکارا قبول نکیا تاکه بہتر
قیامت تک پہنچین * ۳۶ بعضے اُس امتحان مین پڑے که ٹھٹھون مین
اُڑائے گئے کوڑے کھائے اور زنجیر اور قید مین پھنسے * ۳۷ پتھراؤ کئے
گئے آرے سے چیرے گئے شکنجه مین کھینچے گئے تلوار سے مارے گئے
بھیڑون اور بکرون کی کھال اوڑھے هوئے تنگی مین مصیبت مین دکھه مین
مارے پھرے * ۳۸ دنیا اُن کے لایق نه تھي وے بیابانون اور پہاڑون
اور غارون اور زمین کے گڑھون مین خراب پھرا کئے * ۳۹ اور یے سب
جنکے ایمان پر گواهي دي گئي وعدے کو نه پہنچے * ۴۰ که خدا نے

نکلا * ۹ ایمان سے اُس نے وعدہ کي زمین مین یون مقام کیا جیسے
وہ اُسکي نہ تھي کہ وہ اسحاق اور یعقوب سمیت جو اُسکے ساتھہ اُس ھي
وعدہ کے وارث تھے خیمون مین رھا کیا * ۱۰ کہ وہ ایسے شہر مین جانیکا
اُمیدوار تھا جس کے لئے بنیاد ھی جسکا بنانے والا اور بسانے والا
خدا ھی * ۱۱ ایمان سے سارا نے حاملہ ھونے کي طاقت پائي اور عمر
گذرے پر جنی اِسلئے کہ اُس نے وعدہ کرنے والے کو سچا جانا تھا *
۱۲ سو ایك سے وہ بھي جو مردہ سا تھا آسمان کے ستارون کي اور دریا
کنارے کي بیشمار ریت کي مانند پیدا ھوئے * ۱۳ یہہ سب ایمان مین
مر گئے اور وعدون کو نہ پہنچے پر دور سے اُنھین دیکھا اور معتقد ھوے
اور سلام کو جھکے اور اقرار کیا کہ ھم زمین پر اجنبي اور مسافر ھین *
۱۴ کہ وے جو ایسي باتین کہنے والے ھین ظاھر کرتے کہ ھم اپنا وطن
ڈھونڈھتے ھین * ۱۵ اور اگر اُس ملك کو جس سے وے نکل آئے تھے
پھر یاد لاتے تو وھان اُنھین پھر جانیکي فرصت تھي * ۱۶ پر وے ایك
بہتر ملك کے جو آسماني ھی مشتاق تھے سو خدا اُنسے شرماتا نہین
کہ اُنکا خدا کہلائے کیونکہ اُسنے اُن کے لئے ایک شہر تیار کیا ھی *
۱۷ ابیرھام جب آزمایا گیا اُس نے ایمان سے اسحاق کو قرباني کے لئے
گذرانا اور جسنے وعدونکو پایا تھا اُسنے اکلوتے کو گذرانا * ۱۸ جس سے
یہہ کہا گیا تھا کہ اسحاق ھي سے تیري نسل کہلائیگي * ۱۹ کیونکہ وہ
سمجھا کہ خدا مردون کے جلانے پر قادر ھی اور اُس نے اُن مین
سے اُسکو تمثیل کے طور پر پایا *

۲۰ ایمان سے اسحاق نے آنے والي چیزون کي بابت یعقوب اور عیسو
کو دعا دي * ۲۱ ایمان سے یعقوب نے مرتے وقت یوسف کے دونو بیٹون
کو دعا دي اور اپنے عصا کا سر تھام کر سجدہ کیا * ۲۲ ایمان سے یوسف
نے جب مرنے پر تھا بني اسرائیل کے نکل جانیکا ذکر کیا اور اپني
ھڈیون کي بابت حکم کیا *

۲۳ ایمان سے موسیٰ پیدا ھوتے ھي تین مہینے تك اپنے مان باپ سے
چھپایا گیا کیونکہ اُنھون نے دیکھا کہ لڑکا خوب صورت ھی اور وے

پاتے ہین راستبازي کا پھل چین کے ساتھہ بخشتي ہي *
۱۲ اِسواسطے ڈھیلے ہاتھہ اور سست گھٹنون کو سیدھا کرو * ۱۳ اور اپنے
پانوکے لئے سیدھے رستے بناؤ تاکہ جو لنگڑانا ہی بھٹک نجاوے بلکہ
چنگا ہوۓ * ۱۴ سب سے ملے رہو پاکیزگي کي پیروي کرو جس بغیر
خداوند کو کوئي نديکھیگا * ۱۵ اور بغور دیکھتے رہو کہ کوئي خداکے
فضل سے محروم نہو اور نہوۓ کہ کوئي کڑوئي جڑ سبز ہوکے تصدیع
دیوے اور اُس سے بہتیرے ناپاک ہو جاوین * ۱۶ نہوے کہ کوئي
عسو کي مانند زاني یا بیدین ہو جسنے ایک خوراک کے واسطے اپنے
پہلوٹھے ہونیکا حق بیچا * ۱۷ کیونکہ تم جانتے ہو کہ وہ اُسکے بعد جب
اُسنے چاہا کہ برکت کا وارث ہو رد کیا گیا اور اُسنے جگہہ نپائي کہ دل
کو بدل دے اگرچہ اُسنے اُسے آنسو بہا بہا کے ڈھونڈھا *
۱۸ اور تم اُس پہاڑ تک نہین آئے جسے چھو سکے نہ اُسکي دھدھکتي
آگ اور کالي بدلي اور تاریکي اور طوفان * ۱۹ اور نرسنگھے کے شور اور
کلام کرنے والي آواز کے پاس جسے سنے والون نے سنکر درخواست کي
کہ یہہ کلام پھر ہمسے نہ کہا جاوے * ۲۰ کیونکہ وے اُس حکم کي
جو اُنھین دیا گیا تھا برداشت نکر سکے کہ اگر کوئي جانور اُس پہاڑ
کو چھووے تو پتھراؤ کیا جاوے یا بھالے سے چھیدا جاے * ۲۱ اور وہ جو
نظر آیا ایسا ڈراؤنا تھا کہ موسيٰ بولا مین حیران اور لرزان ہون *
۲۲ بلکہ تم صیہون کے پہاڑ اور زندہ خداکے شہر مین جو آسماني
یروشالم ہی اور لاکھون فرشتون کے پاس * ۲۳ اور پہلوٹھون کي
جماعت اور مجلس مین جن کے نام آسمان پر لکھے ہین اور خداکے
پاس جو سبکا حاکم ہی اور کامل راستبازون کي روحون * ۲۴ اور یسوع
کے جو نئے عہد کا درمیاني ہی اور اُس چھڑکے ہوئے لہوکے جو ہابیل
کے لہو سے بہتر باتین بولتا ہی پاس آئے ہو *
۲۵ دیکھو تم اُس بولنے والے سے غافل نرہو کیونکہ اگر وے بھاگ
نہ نکلے جو اُس سے جو زمین پر فرماتا تھا غافل رہے تو ہم بھي اگر
اُس سے جو ہمین آسمان پر سے فرماتا ہی منھہ موڑین کیونکر

پیش بیني کرکے همارے لئے ایک بہتر بات ٹھہرائی تھي تاکہ وے
همارے بغیر کامل نہوویں *

بارھوان باب

۱ پس جبکہ گواھون کے اتنے بڑے ابرنے همین آگھیرا هی تو هم
هرایک بوجھہ اور اُلجھانے والے گناہ کو آتار کے برداشت کے ساتھہ اُس
دوڑ مین جو همارے سامھنے آپڑي هی دوڑین * ۲ اور یسوع کو جو
ایمان کا شروع اور کامل کرنے والا هی تکتے رهین جسنے اُس خوشي
کے لئے جو اُسکے سامھنے تھي شرمندگي کو ناچیز جان کے صلیب کو سہا
اور خدا کے تخت کے دھنے جا بیٹھا *
۳ تم اُس مین غور کرو جسنے گنہگارون کي اتني بڑي مخالفت کي برداشت
کي تانہو کہ تم پریشان خاطر هوکے سست هو جاؤ * ۴ تمنے گناہ کے
مقابلہ مین کوشش کرکے هنوز خون تک سامھنا نہین کیا * ۵ اور تم اُس
نصیحت کو جو تمھین فرزندون کي مانند کي جاتي هی بھول گئے کہ
میرے بیٹے خداوند کي تنبیہہ کو ناچیز مت جان اور جب وہ تجھے ملامت
کرے شکستہ دل مت هو * ۶ کہ خداوند جسے پیار کرتا هی اُسے
تنبیہہ کرتا هی اور هرایک بیٹے کو جسے وہ قبول کرتا هی پیٹتا هی *
۷ اگر تم تنبیہہ مین صبر کرتے هو خدا تمسے فرزندون کي مانند سلوک
کرتا هی کون سا بیٹا هی جسے باپ تنبیہہ نہین کرتا * ۸ پر اگر وہ
تنبیہہ جس مین سارے شریک هین تم کو کي جاے تو تم حرامزادے
هو فرزند نہین *
۹ اور جب وے جو همارے جسماني باپ تھے تنبیہہ کرتے تھے اور همنے
اُنکي تعظیم کي تو کیا هم اُس سے زیادہ روحون کے باپ کے حکم مین
نرھینگے اور جیئنگے * ۱۰ کہ وے تو تھوڑے دنون کے واسطے اپني سمجھہ
کے موافق تنبیہہ کرتے تھے پر وہ هماري بہتري کے لئے تاکہ هم اُسکي
پاکیزگي مین شریک هوویں * ۱۱ اور کوئي تنبیہہ اُسي وقت خوشي کا
باعث نہین نظر آتي بلکہ افسوس کا مگر آخر کو اُنھین جو اُسے تربیت

۱۱ کہ جن جانورون کا لہو سردار کاهن مقدس مکان مین گناہ کے کفارہ
کے واسطے لیجاتا هی اُن کے بدن خیمہ گاہ کے باهر جلائے جاتے
هین * ۱۲ اِسواسطے یسوع بهي تاکہ لوگون کو اپنے لہو سے پاکیزگي بخشے
پهاٹك کے باهر مارا گیا * ۱۳ پس آؤ هم اُسکي ذلت کے شریك هو کے
خیمہ گاہ سے باهر اُس پاس نکل چلین * ۱۴ کیونکہ همارا رهنے والا
شہر یہان نہین هم تو اُس شہر کو جو آنیوالا هی ڈهونڈهتے هین *
۱۵ اِسواسطے اُس کے وسیلے سے تعریف کي قرباني یعنے اُن هونٹهون کا پهل
جو اُس کے نام کا اقرار کرتے هین خدا کے لئے هر وقت لاوین * ۱۶ پر
بهلائي اور سخاوت کرنا نہ بهولو اِسلئے کہ خدا ایسي قربانیونسے
خوش هوتا هی *
۱۷ تم اپنے پیشواؤن کے فرمان بردار اور تابع رهو کہ وے اُنکي مانند
جنہین حساب دینا پڑیگا تمہاري جانونکے واسطے جاگتے رهتے هین تا کہ
وے خوشي سے یہہ کرین نہ کہ غم سے جو تمہارے لئے نقصان هی *
۱۸ همارے واسطے دعا مانگو کیونکہ هم یقین جانتے هین کہ هم نیك نیت
هین کہ ساري باتون مین نیکي کے ساتهہ گذران کیا چاهتے هین *
۱۹ اور مین یہہ منت کہ تم یہہ کرو خاص اِسلئے کرتا هون کہ مین جلد
تم پاس پهر پہنچون *
۲۰ سلامتي کا خدا جو ابدي عہد کے لہو کے سبب سے بهیڑون کے
بزرگ گڈریئے یعنے همارے خداوند یسوع مسیح کو مردونمین سے
پهر لایا تم کو هر ایك نیك کام مین کامل کرے تا کہ اُسکي مرضي پر
چلو * ۲۱ اور جو کچهہ کہ اُسکي حضور مین مقبول هی یسوع مسیح
کے وسیلے تم مین کرے اُس کا جلال همیشہ همیشہ هووے آمین *
۲۲ اب اي بهائیو مین تم سے التماس کرتا هون کہ تم نصیحت کے
کلام کو مان لو کہ مین نے مختصر مین تمہین لکها هی * ۲۳ جانو کہ بهائي
طیموطیؤس چهٹ گیا اگر وہ جلد آوے تو اُس کے ساتهہ آکے مین تم کو
دیکهونگا * ۲۴ تم اپنے سب پیشواؤن اور سارے مقدسون کو سلام کہو جو
ایطلیہ کے هین تمہین سلام کہتے هین * فضل تم سب پر هو آمین *

بھاگ نکلینگے * ۲۶ اُسکی آواز نے زمین کو اُسوقت ھلادیا پر اب اُسنے
یہہ کہکے وعدہ کیا کہ پھر ایکبار مین فقط زمین کو نہین بلکہ آسمان
کو بھی ھلا دونگا * ۲۷ اور یہہ بات کہ پھر ایکبار اِس بات کو ظاھر
کرتی ھی کہ وہ چیزین جو ھلائی جاتین ھین بنی ھوئی چیزون کی
مانند ٹل جاتین تاکہ وے چیزین جو ٹلنے کی نہین قایم رھین *
۲۸ پس ھم ایسی بادشاھی کو ٹلنے کی نہین پاکے فضل حاصل کرین
جس سے خدا کی بندگی پسندیدہ طور پر ادب اور دہشت کے ساتھہ
کرین * ۲۹ کیونکہ ھمارا خدا بھسم کرنے والی آگ ھی *

تیرھوان باب

۱ برادرانہ محبت بنی رھے * ۲ مسافر پروری کو مت بھولو کیونکہ
اُسی سے کتنون نے بن جانے فرشتونکی مہمانی کی ھی * ۳ قیدیون
کو یون یاد کرو گویا تم اُن کے ساتھہ قید مین شریک ھو اور ایسا ھی
اُن کو جو دکھ مین ھین یاد کرو کہ تمھارا بھی اُنھین کا سا جسم ھی *
۴ بیاہ کرنا سب مین بھلا کام ھی اور بستر ناپاک نہین پر خدا حرامکارون
اور زانیونکی عدالت کریگا * ۵ تمھاری چلن لالچ کی نہووے اور جو
موجود ھی اُسی پر قناعت کرو کیونکہ اُسنے آپ کہا ھی کہ مین تجھے
ھرگز نچھوڑون گا اور تجھے مطلق ترک نکرونگا * ۶ اِسواسطے ھم خاطر جمعی
سے کہہ سکتے ھین کہ خداوند میرا مددگار ھی اور مین نڈرون گا
آدمی میرا کیا کریگا *
۷ تم اپنے پیشواؤن کو جنھون نے تم سے خدا کی بات کہی یاد کرو اور
اُنکی چال کے انجام کو غور کرکے اُن کے ایمان کی پیروی کرو * ۸ یسوع
مسیح کل اور آج اور ابد تک ایکسا ھی * ۹ تم رنگا رنگ بیگانہ تعلیمونسے
اِدھر اُدھر دوڑتے نہ پھرو کہ یہہ بھلا ھی کہ دل فضل سے مضبوط
ھو نہ کہ خوراکون سے جن سے اُنھون نے جو اُن کے لئے دوڑتے پھرتے
تھے نفع نپایا * ۱۰ ھمارا تو ایک قربانگاہ ھی جس سے خیمہ کی خدمت
کرنیوالون کا اختیار نہین کہ کھائین *

نہ کہے کہ مین خدا کیطرف سے امتحان مین پھنسا کیونکہ خدا بدیون سے
نہ آپ آزمایا جاتا اور نہ کسیکو آزماتا ہی * ۱۴ مگر ہر شخص اپنی
خواہشون سے لبھاکر اور جال مین پھنسکر امتحان مین پڑتا ہی *
۱۵ سو خواہش جب حاملہ ہوئی تب گناہ پیدا کرتی اور گناہ جب تمامی تک
پہنچا موت کو جنتا ہی *
۱۶ میرے پیارے بھائیو فریب نکھاؤ * ۱۷ ہرایک اچھی بخشش اور
کامل انعام اوپر ہی سے ہی اور نورون کے باپ کیطرف سے اترتا ہی
جسمین بدلنے اور پھر جانیکا سایہ بھی نہین * ۱۸ اسنے اپنے ارادے سے
ہمین سچائی کے کلام سے پیدا کیا تاکہ ہم اسکے مخلوقون مین پہلے پھل
کی مانند ہووین *
۱۹ اسلئے ای پیارے بھائیو ہرایک آدمی سننے مین تیز اور بولنے
مین دھیما اور غصہ کرنے مین دھیما ہووے * ۲۰ کیونکہ آدمی کا
غصہ خدا کی راستبازی کے کام نہین کرتا * ۲۱ اسلئے ساری گندگی اور
بدی کے فضلے پھینککر اس کلام کو جو تم مین پیوند ہوتا اور تمہاری
جان بچا سکتا ہی فروتنی سے قبول کرلو *
۲۲ لیکن تم کلام پر عمل کرنیوالے ہو نہ آپ کو فریب دیکر صرف
سننے والے رہو * ۲۳ کیونکہ جو شخص صرف کلام کو سنا کرتا اور
اسپر عمل نہین کرتا وہ اس آدمی کی مانند ہی جو اپنا مہہ آئینہ
مین دیکھتا * ۲۴ اسلئے کہ اس نے آپکو دیکھا اور چلا گیا اور فورا
بھول گیا کہ مین کیسا تھا * ۲۵ پر جو آزادگی کی کامل شریعت پر
تکتکی باندھکے اسکی غور مین رہتا ہی وہ سنکر بھولنے والا نہین
بلکہ عمل کرنیوالا ہو کے اپنے عمل سے مبارک ہوگا *
۲۶ جو کوئی آپ کو دیندار سمجھتا ہی اور اپنی زبان کو لگام نہین
دیتا بلکہ اپنے دل کو فریب دیتا ہی تو اسکی دینداری کچھہ کام
نہ آویگی * ۲۷ جو دینداری خدا اور باپ کے آگے پاک اور بے عیب
ہی سو یہی ہی یتیمون اور بیوؤنکی مصیبت کے وقت خبرگیری کرنا
اور آپ کو دنیا سے بیداغ بچا رکھنا *

یعقوب کا خط

پہلا باب

۱ یعقوب کا جو خدا اور خداوند یسوع مسیح کا بندہ ھی اُن بارہ
فرقونکو جو تتر بتر ھین سلام *
۲ ای بھائیو جب تم طرح طرح کي آزمایشون مین پڑو تو اُسے کمال
خوشي سمجھو * ۳ یہہ جان کر کہ تمھارے ایمانکي آزمایش صبر پیدا
کرتي ھی * ۴ پر صبر کو کام پورا کرنے دو تاکہ تم کامل اور پورے
ھو اور کسي بات مین ناقص نرھو *
۵ اور اگر کوئي تم مین سے حکمت مین ناقص ھؤوے تو خدا سے مانگے
جو سب کو سخاوت کے ساتھہ دیتا اور اُلاھنا نہین دیتا ھی کہ اُسکو
عنایت ھوگي * ۶ پر ایمان سے وہ مانگے اور کچھہ شک نہ کرے کیونکہ
شک کرنیوالا سمندر کي لہر کي مانند ھی جسے ھوا تکراتي اور اُڑاتي
ھی * ۷ ایسا شخص ھرگز گمان نہ کرے کہ خداوند سے کچھہ پاویگا *
۸ دو دلا آدمي اپني ساري چال مین ڈگ جاتا ھی *
۹ بھائي جو غریب ھی اپني مالداري پر فخر کرے * ۱۰ اور جو
دولتمند ھی اپني غریبي پر اِسلئے کہ وہ گھاس کے پھول کیطرح
جاتا رھیگا * ۱۱ کیونکہ جب سورج نکلتا اور لوہ چلتي تب گھاس کو
سکھا دیتا اور اُسکا پھول جھڑ جاتا اور اُس کے چہرے کي خوبصورتي
جاتي رھتي یون ھي دولتمند بھي اپني ساري راھون مین مرجھا جایگا *
۱۲ مبارک وہ آدمي جو آزمایش کي برداشت کرتا ھی اِسواسطے کہ
جب اُسکي آزمایش ھو چکي تو زندگي کا تاج جسکا خدا نے اپنے محبت
رکھنیوالون سے وعدہ کیا پاویگا * ۱۳ جب کوئي امتحان مین پھنسے تو

بهي اگر عمل کے ساتھہ نہو تو اکیلا هوکے مرده هی * ۱۸ شاید کوئي
کہے کہ ایمان تجھمین هی اور میرے پاس عمل بهلا تو اپنا ایمان
بے عمل کے مجھپر ظاهر کر اور مین اپنے ایمان کو اپنے اعمال سے تجھپر
ظاهر کرونگا * ۱۹ تو ایمان لاتا هی کہ خدا ایک هی اچھا کرتا
هی شیطان بهی یہي مانتے اور تهرتهراتے هین * ۲۰ پر ای واهي
آدمي کب تجھکو معلوم هوگا کہ ایمان بے اعمال مرده هی * ۲۱ کیا
همارا باپ ابیرهام اعمال سے راستباز نہین ٹھہرایا گیا جسوقت آسنے اپنے
بیٹے اِضحاك کو قربان گاه پر چڑهایا * ۲۲ تو دیکھتا هی کہ ایمان نے آس
کے اعمال کے ساتھہ کام کیا اور اعمال سے ایمان کامل هوا * ۲۳ اور وه
لکھا پورا هوا جو کہتا هی کہ ابیرهام خدا پر ایمان لایا اور یہہ آس
کے لئے راستبازي گني گئي اور وه خلیل الله کہلایا * ۲۴ تم دیکھتے هو
کہ آدمي اعمال سے راستباز ٹھہرایا جاتا هی صرف ایمان سے نہین *
۲۵ اِسیطرح راحاب بهي جو زانیہ تهي جب آسنے جاسوسونکي مہماني کي
اور آنھین دوسري راه سے باهر کر دیا اعمال سے راستباز ٹھہري * ۲۶ پس
جیسے بدن بے روح مرده هی ویساهي ایمان بهي بے اعمال مرده هی *

تیسرا باب

۱ ای میرے بهائیو تم مین بہت سے استاد نہ بنین کیونکہ جانتے
هوکہ آس سے زیاده سزا پاوینگے * ۲ اسواسطے کہ هم سب کے سب بار
بار تقصیر کرتے هین اور اگر کوئي باتونمین تقصیر نہین کرتا تو وهي
کامل شخص هی اور وه اپنے سارے بدن کو تابع کرسکتا هی *
۳ دیکھو کہ هم گهوڑون کے منہہ مین لگام دیتے هین تاکہ وے همارے
تابع رهین اور آن کے سارے بدن کو پهیرتے هین * ۴ دیکھو جہاز بهي
باوجودیکہ کیسے بڑے بڑے هین اور تیز هوا سے آڑائے جاتے چهوٹي
چهوٹي پتوار سے جہان کہین مانجهي چاهتا هی پهیرائے جاتے هین
ویساهي زبان ایک چهوٹا سا انگ هی پر بڑاهي بول بولتا هی *
۵ دیکھو تهوڑي سي آگ کیسے بڑے جنگل کو جلا دیتي هی *

دوسرا باب

۱ میرے بھائیو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا جو ذوالجلال ہی
ایمان ظاہر پرستی کے ساتھہ ملا نرکھو * ۲ اِسلئیے کہ اگر کوئی سونیکی
انگوٹھی اور براق کپڑے پہن کر تمھاری جماعت مین آوے اور ایک
غریب میلے کچیلے کپڑے پہنے آوے * ۳ اور تم اُس ستھری پوشاک والے
سے متوجہ ہوکر کہو آپ یہان بخوبی بیٹھیئے اور غریب سے کہو وہان کھڑا رہ
یا یہان میرے پانون کی چوکی تلے بیٹھہ * ۴ تو کیا تم نے آپس کی
طرفداری نکی اور بد گمان حاکم نہ بنے * ۵ میرے پیارے بھائیو سنو کیا
خدا نے اِس جہان کے غریبون کو نہین چنا کہ وے ایمان کے دولتمند
اور اُسی بادشاہت کے جسکا اُس نے اپنے پیار کرنیوالون سے وعدہ کیا
وارث ہووین * ۶ لیکن تم نے غریب کو بیحرمت کیا کیا دولتمند تم پر
جبر نہین کرتے اور عدالتون مین تمھین نہین کھینچواتے * ۷ کیا وے
اُس بزرگ نام کا جو تمھارا رکھا گیا ٹھٹھا نہین کرتے * ۸ پر جو تم اُس
بادشاہی شریعت کو پورا کرو جیسا لکھا ہی کہ تو اپنے پڑوسی کو
ایسا پیار کر جیسا آپکو تو اچھا کرتے ہو * ۹ لیکن اگر تم ظاہر پرستی
کرو تو گناہ کرتے ہو اور اُسی شریعت کے ڈالنیوالے ٹھہرائے جاتے ہو *
۱۰ اِسلئیے کہ جو ساری شریعت کو مانتا اور ایک بات ڈالتا ہی تو وہ
ساری باتونکا گنہگار ہوا * ۱۱ کیونکہ جسنے کہا تو زنا نکر اُسنے یہہ
بھی کہا کہ تو خون مت کر پس اگر تو زنا نہ کرے اور خون کرے تو تو
شریعت کا ڈالنیوالا ہوگا * ۱۲ تم اُنکی طرح کہو اور کرو جنکا انصاف
آزادگی کی شریعت کے موافق ہوگا * ۱۳ اس لئیے کہ جسنے رحم نہین کیا
اُسکا انصاف بیرحمی سے ہوگا اور رحم عدالت پر غالب ہوتا ہی *
۱۴ میرے بھائیو اگر کوئی کہے کہ مین ایماندار ہون اور عمل نکرتا
ہو تو کیا فایدہ کیا ایسا ایمان اُسے بچا سکتا ہی * ۱۵ اگر کوئی بہن
یا بھائی ننگا ہووے اور روزینے کی روٹی میسر نہو * ۱۶ اور تم مین
سے کوئی اُنہین کہے کہ سلامت جاؤ گرم اور سیر ہو اور اُنہین وے
چیزین ندے جو بدن کو ضرور ہین تو کیا فایدہ * ۱۷ اسیطرح ایمان

کر سکتے تم جھگڑتے اور لڑتے ہو پر کچھہ ہاتھہ نہین لگتا اِس لئے کہ
تم نہین مانگتے * ۳ تم مانگتے ہو اور نہین پاتے کیونکہ تم بد وضعي
سے مانگتے ہو تا کہ اپني شہوتون مین خرچ کرو * ۴ اي زنا کرنیوالو
اور زنا کرنیوالیو کیا تم نے نہین جانا کہ دنیا کي دوستي خدا کي
دشمني هي پس جو دنیا کي دوستي کا ارادہ کرتا وہ آپ کو خدا کا
دشمن ٹھہراتا هي * ۵ کیا تم گمان کرتے ہو کہ کتاب عبث کہتي
هي وہ روح جو ہم مین بستا هي ڈاہ پر اُبھارتا هي * ۶ وہ تو زیادہ تر
فضل بخشتا هي چنانچہ وہ کہتا هي کہ خدا مغرورون کا سامھنا
کرتا پر فروتنون پر فضل رکھتا هي * ۷ اِسلئے خدا کے تابع ہو
شیطان کا سامھنا کرو وہ تم سے بھاگ نکلے گا * ۸ تم خدا کے نزدیک
جاؤ وہ تمھارے نزدیک آویگا گنہگارو تم اپنے ہاتھہ دھوؤ اي دو دلو اپنے
دلکو پاک کرو * ۹ افسوس اور غم کرو اور روؤ تمھارا ہنسنا کڑھنے سے بدل جاے
اور خوشي اُداسي سے * ۱۰ تم خداوند کے آگے فروتني کرو وہ تم کو بڑھاویگا *
۱۱ اي بھائیو تم آپسمین ایک دوسرے کي بدگوئي نکرو جو اپنے
بھائي کي بدگوئي کرتا اور اُسپر حکم کرتا هي سو شریعت کي
بدگوئي کرتا اور شریعت پر حکم کرتا هي لیکن اگر تو شریعت پر حکم
کرتا هي تو تو شریعت پر عمل کرنیوالا نہین بلکہ اُسکا حاکم هي *
۱۲ شریعت کا دینیوالا ایک هي جو بچانے اور ہلاک کرنے پر قادر
هي تو کون هي جو دوسرے پر حکم کرتا هي *
۱۳ ارے آو تم لوگ جو کہتے ہو کہ آج یا کل فلانے شہر جاینگے اور
وہان ایک برس ٹھہرینگے اور سوداگري کرینگے اور نفع پاوینگے * ۱۴ اور
نہین جانتے کہ کل کیا ہوگا تمھاري زندگي کیا چیز هي وہ تو ایک بخار
هي جو تھوڑي دیر تک نظر آتا پھر غایب ہو جاتا هي * ۱۵ اِسکے
بدل تمکو کہا چاہئے کہ جو خداوند کي مرضي ہووے اور ہم جیتے
رہین یہہ یا وہ کام کرینگے * ۱۶ پر اب تم اپني ڈھٹائي پر فخر کرتے
ہو ایسا فخر سراسر بیجا هي * ۱۷ پس جو کوئي بھلا کر جانتا هي
اور نہین کرتا تو اُس پر گناہ ہوتا هي *

۶ سو زبان ایک آگ هی اور شرارت کا ایک عالم زبان همارے
انگون مین ایسی هی که سارے بدن پر داغ لگاتی هی اور پیدایش
کے دایره کو جلاتی هی اور خود اُسنے جهنم سے جلن کو پایا هی *
۷ کیونکه هر قسم کے جانور کیا اُڑتے کیا رینگتے کیا سمندر کے رهنے والے
انسان کے بس مین آتے هین اور آئے * ۸ پر زبان کو کوئی آدمی بس
مین لا نهین سکتا کہ وہ تو ایک بلا هی جو تهمتي نهین زهر قاتل
سے بهري هی * ۹ هم اُسي سے خدا کو جو باپ هی مبارك کهتے
هین اور اُسي سے آدمیونکو جو خدا کي صورت پر پیدا هوئے بد دعا
کرتے هین * ۱۰ ایک هي منهه سے مبارك باد اور بد دعا نکلتي هی
اى میرے بهائیو یهه مناسب نهین که ایسا هو * ۱۱ کیا کوئي چشمه
ایک هی سوت سے میٹها اور کهارا پاني دیتا هی * ۱۲ اى میرے
بهائیو کیا ممکن هی که انجیر مین زیتون اور انگور مین انجیر لگین
سو کوئي چشمه کهارا اور میٹها پاني نهین دیتا *
۱۳ تم مین کون عقلمند اور دانا هی وہ نیك چال سے دانائي کے حلم
کے ساتهه اپنے اعمال ظاهر کرے * ۱۴ پر جو تم اپنے دلمین کڑوئي
ڈاه اور جهگڑے رکهتے هو تو فخر نکرو اور سچائي کے خلاف جهوٹهه
نه بولو * ۱۵ یهه وہ حکمت نهین جو اُوپر سے اُترتي هی بلکه یهه دنیوي
نفساني شیطاني هی * ۱۶ اِسلئے که جهان ڈاه اور جهگڑا هی وهان
هنگامه اور هر طرحکا برا کام هوتا هی * ۱۷ پر وہ حکمت جو اوپر سے
هی سو پهلے پاك هی پهر ملنسار میانه رو نرم رحم سے اور اچهے
پهلون سے لدي هوئي نه طرفدار هی نه مکار * ۱۸ اور وے جو صلح
کرتے هین راستبازي کے پهل صلح کے ساتهه بوتے هین *

چوتها باب

۱ لڑائیان اور جهگڑے تم مین کهان سے آئے کیا یهان سے نهین یعنے
تمهاري شهوتون سے جو تمهارے انگون مین لڑتي هین * ۲ تم خواهش
کرتے هو اور نهین پاتے تم ڈاه اور قتل کرتے هو اور کچهه حاصل نهین

ایمان کے ساتھہ هو اُس بیمار کو بچاویگی اور خداوند اُسکو اُٹھا کھڑا کریگا
اور اگر اُسنے گناه کیا هو تو اُسکي معافي هوگی * ۱۶ تم آپسمین اپنی
تقصیرون کا اقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئیے دعا مانگو کہ تم شفا پاؤ
راستبازکی دعا جو تاثیر سے هی بڑا کام کرتی * ۱۷ الیاه همارا همجنس
انسان تھا اُس نے دعا پر دعاکي کہ پاني نہ برسے سو ساڑھے تین برس تک
زمین پر پانی نہ برسا * ۱۸ اور اُس نے پھر دعاکي تو آسمان نے پاني
برسایا اور زمین اپنے پھل اُگا لائي *
۱۹ اي بھائیو جو تم مین سے کوئي سچائی کي راه سے گمراه هووے
اور کوئي اُسکو پھیراوے * ۲۰ وه یہہ معلوم کرے کہ جو کوئي ایک
گنہگار کو اُسکي گمراهی کي راه سے پھیرتا هی تو ایک جان کو موت سے
بچاویگا اور بہت گناهونکو چھپاویگا * آمین *

پطهر کا پہلا خط

پہلا باب

۱ پطهر کیطرف سے جو یسوع مسیح کا رسول هی اُن مسافرونکو جو
پنطس گلتیہ کپدوکیہ اسیا اور بطینہ کے ملک مین تتر بتر هوئے * ۲ جو
خدا باپ کے علم قدیم کے موافق چنے هوئے هین تاکہ روح کي پاک تاثیر
سے فرمان بردار هون اور یسوع مسیح کا خون اُن پر چھڑکا جاوے فضل
اور سلامتي تمهارے لئیے زیاده هوتي جاے *
۳ همارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ مبارک هو جس نے
همکو اپني بڑي رحمت سے یسوع مسیح کے مردونمین سے جی اُٹھنے کے
باعث زنده امید کے لئیے سر نو پیدا کیا * ۴ تاکہ هم وه میراث پاوین
جو بے زوال هی اور آلوده اور پژمرده نہین جو همارے لئیے آسمان پر

پانچوان باب

۱ اب ای دولتمندو اُن آفتون کے سبب سے جو تم پر آنیوالي هین
چلا چلا روٴو * ۲ کیونکه تمهارا مال سڑ گل گیا اور تمهارے کپڑے کیڑے
کھا گئے * ۳ تمهارے سونے روپے کو مورچا لگا اور اُن کا زنگ تمپر
گواهي دیگا اور تمهارا گوشت کھاویگا یون هي تم نے اپنے آخر دنون
کے لئے خزانه جمع کیا * ۴ دیکھو اُن مزدورونکي مزدوري جنھون
نے تمهارے کھیت کاٹے جسے تمنے ظلم کر کے نه دیا دهائي دیتي
هی اور اُن کاٹنے والون کا شور لشکرون کے خداوند کے کان تک
پهنچگیا * ۵ تمنے زمین پر عیش و عشرت کیا اور سارے مزے اُڑاتے
آئے تم نے اپنے دلونکو موٹا کیا جیسے ذبح کے دن کي خاطر * ۶ تمنے
اُس راستباز پر فتوی دیا اور اُسے قتل کیا وه تم سے مقابله نهین کرتا *
۷ ای بھائیو خداوند کے آنے تک صبر کرو دیکھو کسان زمین کے
قیمتي پھل کي اُمیدواري کر کے اُس کے لئے صبر کرتا هی جبتک پهلے
اور پچھلے مینهه کو پاوے * ۸ ویساهي تم بھي صبر کرو اور اپنے دل
مضبوط رکھو کیونکه خداوند کا آنا نزدیک هی *
۹ ای بھائیو ایک دوسرے پر نه کڑکڑاؤ تا که تم سزا نه پاؤ دیکھو
انصاف کرنیوالا دروازے پر کھڑا هی * ۱۰ ای میرے بھائیو جو
نبي خداوند کا نام لیکر فرماتے تھے اُن کے دکھه اُٹھانے اور صبر کرنیکو
نمونه سمجھو * ۱۱ دیکھو هم اُنکو جو صبر کرتے هین نیکبخت سمجھتے
هین تمنے ایوب کے صبر کو سنا هی اور خداوند کے مطلب کو جانتے هو
که وه بڑا دردمند اور مهربان هی *
۱۲ ای میرے بھائیو تم یهه بات سب سے پهلے جانو که قسم مت کھاؤ
نه آسمان کي نه زمین کي نه کوئي اور قسم بلکه تمهارا هان هان اور
تمهارا نهین نهین هو که تم سزا کے لایق نه ٹھهرو *
۱۳ جو کوئي تم مین غمگین هو وه دعا مانگے خوشحال هو تو زبور گاوے *
۱۴ جو کوئي تم مین بیمار پڑے تو مجلس کے قسیسون کو بلاوے اور وے
اُسپر خداوند کے نام سے تیل ڈھال کے اُسکے لئے دعا مانگین * ۱۵ اور دعا جو

۱۸ کیونکه تم یهه جانتے هو که تم نے جو اپنے باپ دادون کے بیهوده
دستورون سے خلاصي پائي سو یهه کچهه فاني چیزون یعنے سونے روپه کے
سبب سے نهین * ۱۹ بلکه مسیح کے بیش قیمت لهو کے سبب جو بیداغ
اور بے عیب برے کي مانند هی * ۲۰ جو دنیا کي پیدایش سے پیشتر
مقرر هوا تها لیکن اِس آخري زمانے مین تمهارے لئے ظاهر هوا *
۲۱ اُسکے سبب سے تم خدا پر ایمان لائے جسنے اُسکو مردون مین سے
جلایا اور جلال بخشا تاکه تمهارا ایمان اور بهروسا خدا پر هووے *
۲۲ سو جیسا که تمنے حق کي تابعداري کرکے روح کے وسیلے اپنے دل
کو پاک کیا یہان تک که تم مین بهائیون کي بے ریا محبت پیدا هوئي
پس تم پاک دل سے ایک دوسرے کو بہت پیار کرو * ۲۳ کیونکه تم نه تخم
فاني سے بلکه غیر فاني سے یعنے خدا کے کلام سے جو همیشه زنده اور
باقي هی سر نو پیدا هوئے * ۲۴ کیونکه هرایک بشر گهاس کي مانند
هی اور آدمي کي ساري شان گهاس کے پهول کي مانند گهاس سوکهه
جاتي هی اور پهول جهڑ جاتا هی * ۲۵ لیکن خداوند کا کلام همیشه
رهتا یهه وهي کلام هی جسکي خوشخبري تمهین دي گئي *

دوسرا باب

۱ اِسواسطے تم هرایک بدي اور هرایک دغا اور مکرون اور ڈاه اور ساري
بدگوئیون کو چهوڑکے * ۲ اُن بچون کي مانند جو اِسي دم پیدا هوے
کلام کے خالص دوده کے مشتاق هو تاکه تم اُس سے بڑهتے جاؤ *
۳ کیونکه تم نے مزه حاصل کیا که خداوند مهربان هی *
۴ تم اُس پاس آئے وه ایک زنده پتهر هی جسے آدمیون نے تو
ناپسند کیا پر خدا نے اُسے چن لیا اور قیمتي جانا * ۵ سو تم بهي زنده
پتهرون کي مانند روحاني گهرانے بنتے جاتے هو اور کاهنون کی مقدس
جماعت هوتے جاتے هو تاکه روحانی قربانیان جو یسوع مسیح کے وسیلے
خدا کو پسند هین گذرانو * ۶ اِسواسطے کتاب مین بهی مذکور هی
که دیکهه مین ایک پتهر صیهون مین رکهه دیتا هون جو کونیکا سرا اور

رکهي گئي * ۵ اور هم ايمان کے وسيلے خدا کي قدرت سے اُس نجات تك
جو آخري وقت مين ظاهر هونے کو طيار هي محفوظ رهتے هين *
۶ جسمين تم بهت خوش هو اگرچه بالفعل چند روز بضرورت طرح طرحکي
زمايشون سے غم مين پڑے هو * ۷ تاکه تمهارے ايمان کي آزمايش
جو فاني سونے سے گوکه وه آگ مين تايا بهي جاے کتناهي بيش قيمت
هی يسوع مسيح کے ظاهر هونے کے دن تعريف اور عزت اور جلال کے
لايق پائي جاوے * ۸ اُسے تو بن ديکهے تم پيار کرتے هو اور باوجوديکه
تم آپ اُسکو نهين ديکهتے مگر ايمان لاکے ايسي خوشي خورمي کرتے هو
جو بيان سے باهر اور جلال سے بهري هی * ۹ اور اپنے ايمان کی غرض
يعنے جانو نکی نجات حاصل کرتے هو *
۱۰ اِسي نجات کي بابت اُن نبيون نے تلاش اور تحقيق کي جنهون نے
اُس نعمت کي پيشين گوئي کي جو تمپر ظاهر هونے کو تهي * ۱۱ وے
اُسکي تحقيق مين تهے که مسيح کي روح جو اُن مين تهي مسيح کے دکهون
کي اور پهر جلالون کي جب گواهي ديتي تهی کسوقت اور کسطرح کے
زمانے کا بيان کرتي تهي * ۱۲ سو اُنپر يهه ظاهر هوا که وے نه اپني
بلکه هماري خدمت کے لئے وے باتين کهتے تهے جنکي خبر تمکو اُنکي
معرفت ملي جنهون نے روح قدس کي قدرت سے جو آسمان سے نازل
هوا تمهين انجيل کي خوشخبري دي اور اِن باتون کو دريافت کرنے کے
فرشتے مشتاق هين *
۱۳ اِسواسطے تم اپنے فهم کي کمر باندهه کے هوشياري سے اُس فضل کي
کامل اُميد رکهو جو يسوع مسيح کے ظاهر هوتے وقت تمپر هوگا * ۱۴ تم
فرمان بردار فرزندون کي مانند اُن بري خواهشون کے جن کے تم ناداني کے
دنون مين گرفتار تهے همشکل نه بنو * ۱۵ بلکه تم جسطرح تمهارا بلانيوالا
پاك هی اپني سب چال مين پاك بنو * ۱۶ کيونکه لکها هی که تم
پاك بنو که مين پاك هون *
۱۷ اور اگر تم اُسکو جو هرايك کے کام کے موافق بے طرفداري انصاف
کرتا هی باپ کهو تو اپنے مسافرت کے وقت کو ڈر کے ساتهه کاٹو *

هی * ۲۰ کہ اگر تمنے گناہ کرکے طمانچے کھائے اور صبر کیا تو کون سا
فخر هی پر اگر نیکي کرکے دکھہ پاتے اور صبر کرتے هو تو اس مین خدا
کے نزدیک تمهاري فضیلت هی * ۲۱ کیونکہ تم اُسیکے بلائے گئے
هو کہ مسیح بھي همارے واسطے دکھہ پاکے ایک نمونہ همارے لئے
چھوڑ گیا هی تاکہ تم اُسکے نقش قدم پر چلے جاؤ * ۲۲ اُسنے گناہ
نہ کیا اور اُسکي زبان مین چھل بل نہ پایا گیا * ۲۳ وہ گالیان کھاکے
گالي نہ دیتا اور دکھہ پاکے دھمکاتا نہ تھا بلکہ اپنے تئین اُس کے جو
راستي کے ساتھہ انصاف کرتا هی سپرد کرتا تھا * ۲۴ اُسنے آپ اپنے
بدن پر همارے گناهون کو صلیب پر اُٹھا لیا تاکہ هم گناهون سے چھوٹ
کے راستبازي مین گذران کرین اُن کوڑون کے زخم سے جو اُسپر پڑے
تم چنگے هوے * ۲۵ کیونکہ تم بھٹکي هوئي بھیڑون کي مانند تھے
پر اب اپني جانون کے گڈریئے اور نگہبان پاس پھر آئے هو *

تیسرا باب

۱ اِسي طرح اَی عورتو تم اپنے شوهرون کے تابع رهو کہ اگر کتنے
ایک اُن مین سے کلام کو نمانتے هون تو وے بغیر کلام اپني عورتون کي
چلن سے نفع مین ملین * ۲ جسوقت تمهاري پاک چلن کو جو خوف کے
ساتھہ هین دیکھین * ۳ اور تمهارا سنگار ظاهري نہو جیسے سر گوندھنا
گہنا اور طرح طرح کے کپڑے پہنا * ۴ بلکہ چاهئے کہ وہ دلکي
پوشیدہ انسانیت هو جو غیر فاني اور حلیم اور غریب مزاج هی اور
یہي خدا کے آگے بیش قیمت هی * ۵ اِسیطرح مقدس عورتین بھي
جو اگلے زمانے مین خدا پر بھروسا رکھتي آپ کو سنوارتي اور اپنے اپنے
شوهرون کے تابع رهتي تھین * ۶ چنانچہ سرہ ابیرهام کي فرمان برداري
کرتي اور اُسے خداوند کہتي تھي سو تم بھي اُسکی بیٹیان هو اگر نیکیان
کرو اور کسي خوف سے حیران نہو *
۷ ویساهي اَی شوهرو تم بھي دانائي سے اُن کے ساتھہ رهو اور عورت
کو نازک پیدایش سمجھہ کر عزت دو اور جانو کہ زندگي کي میراث کي

چنا هوا اور قیمتی هی اور جو اسپر ایمان لاوے هرگز شرمندہ نہوگا *
۷ سو وہ تمهارے واسطے جو ایمان لائے هو قیمتی هی پر جو ایمان نلائے
اُن کے لئے وهی پتهر جسے بنانے والون نے رد کیا کونیکا سرا هوا *
۸ اور ٹهوکر کهلانے والا پتهر اور ٹهیس دلانے والی چٹان هوا سو یہہ
وے هین جو سرکش هوکے کلام سے ٹهوکر کهاتے هین اسلئے وے
مقرر بهی هوئے * ۹ لیکن تم چنے هوئے خاندان بادشاهی کاهنون کی
جماعت مقدس قوم اور خاص لوگ هو تاکہ تم اُسکی خوبیان بیان کرو
جس نے تمهین تاریکی سے اپنی عجیب روشنی مین بلایا * ۱۰ تم آگے
قوم نہ تهے پر اب خدا کے قوم هو آگے تمپر رحمت نہ تهی پر اب تم پر
رحمت هوئی *

۱۱ اے پیارو مین تم سے یون جیسے پردیسیون اور مسافرون سے منت
کرتا هون کہ تم جسمانی خواهشون سے جو سپاهی بنکر جان کا مقابلہ کرتی
هین پرهیز کرو * ۱۲ اور اپنی چلن غیر قومون کے بیچ نیکی کے ساتهہ
رکهو تاکہ وے جو تمهین بدکار جان کے تمهاری بدگوئی کرتے هین
تمهارے نیک کامون پر نظر کرکے اُسدن جب اُنپر نگاہ هو خدا کا جلال
ظاهر کرین *

۱۳ پس هرایک حکومت کے جو انسان کی طرف سے هی خداوند کے
لئے تابع رهو بادشاہ کے اسلئے کہ وہ سب سے بزرگ هی * ۱۴ اور
حاکمون کے اسلئے کہ وے اُسکے بهیجے هوئے هین تاکہ بدکارون کو
سزا دین اور نیکوکارون کی تعریف کرین * ۱۵ کیونکہ خدا کی مرضی
یون هی کہ تم اچهے عمل کرکے احمقون کی نادانی کا منهہ بند کر رکهو *
۱۶ اور اپنے تئین آزاد جانو پر اپنی آزادی کو بدی کا پردہ نکرو بلکہ
آپ کو خدا کے بندے جانو * ۱۷ سب کی حرمت کرو بهائیون سے اُلفت
رکهو خدا سے ڈرو بادشاہ کی عزت کرو *

۱۸ اے چاکرو کمال ادب سے اپنے خاوندون کے تابع رهو نہ صرف
نیکون اور حلیمون کے بلکہ کج مزاجون کے بهی * ۱۹ کیونکہ اگر کوئی
خدا پر نظر کرکے بے انصافی سے دکهہ اُٹها کر صبر کرے تو یہہ فضیلت

دیتا هی یسوع مسیح کے جي اُٹھنے کے وسیلے اب هم کو بھي بچاتا
هی * ۲۲ وہ آسمان پر جاکے خدا کے دھنے هی اور فرشتے اور اختیار
اور قدرت والے اُس کے تابع هین *

چوتھا باب

۱ پس جس حال مین کہ مسیح نے همارے واسطے جسم مین دکھہ
اُٹھایا تو تم بھي اسي ارادے کے هتھیار باندھو کیونکہ جسنے جسم
مین دکھہ اُٹھایا سو گناہ سے باز رہا * ۲ یہان تک کہ آدمیون کي بري
خواهشون کے مطابق نہین بلکہ خدا کي مرضي کے موافق جسم مین
اپني باقي عمر کاٹتا هی * ۳ اسواسطے کہ هماري جتني عمر غیر قومون
کي خوشي کے موافق کام کرنے مین گذري وهي بس هی کہ اُسمین
هم هوا و هوس شہوتون و ین کي مستي دھوم دھام کھانے پینے اور مکروہ
بت پرستیون مین اوقات بسر کرتے تھے * ۴ اور وے تعجب کرتے هین
کہ تم اُس شہدہ پن کي فضولي مین اُن کے ساتھہ بہہ نہین جاتے
اور بدگوئي کرتے هین * ۵ وے اُسکو جو زندون اور مردون کا انصاف
کرنے پر تیار هی حساب دینگے * ۶ کہ مردون کو بھي انجیل اسلئے
سنائي گئي کہ وے آدمیونکے آگے جسم کي راہ سے گنہگار ٹھہرین لیکن
خدا کے آگے روح سے جیوین *
۷ پر سب چیزون کا آخر نزدیک هی اسلئے هوشیار اور دعا کرنیکے لئے
جاگتے رهو * ۸ سب سے پہلے ایک دوسرے کو شدت سے پیار کرو کیونکہ
محبت بہت گناهونکو ڈھانپ دیتي هی * ۹ آپسمین بے کڑکڑائے مسافر
دوست رهو * ۱۰ جسکو جسقدر نعمت ملے وہ اُس سے اُن کي مانند جو
خدا کے طرح طرح کے فضل کے اچھے خانسامان هین ایک دوسرے کي
خدمت مین خرچ کرے * ۱۱ اگر کوئي بولے تو وہ خدا کے کلام کے
مطابق بولے اگر کوئي خدمت کرے تو اِتني کرے جتنا اُسے خدا نے
مقدور دیا هی تاکہ سب بات مین یسوع مسیح کے وسیلے خدا کا جلال
ظاهر هو جلال و قدرت همیشہ کے لئے اُسیکا هی * آمین *

نعمت مین تم دونو شریك هو تاکه تمهاري دعائين رک نجائين *
۸ غرض سب کے سب ایک دل هو همدرد هو برادرانه محبت رکهو رحم
دل اور خوشخو هوؤ * ۹ بدي کے عوض بدي نکرو گالي کے عوض گالي
ندو بلکه اُس کے خلاف برکت چاهو که تم جانتے هو که تم برکت کے
وارث هونے کو بلائے گئے هو * ۱۰ جو کوئي چاهے که زندگي سے خوش
هو اور اچهے دنون کو دیکهے سو اپني زبان کو بدي سے اور اپنے هونٹهون
کو دغا کي بات بولنے سے باز رکهے * ۱۱ بدي سے کناره کرے اور نیکي
پر عمل کرے صلح کو ڈهونڈهے اور اُسکا پیچها کرے * ۱۲ کیونکه
خداوند کي نگاه راستبازون پر اور اُس کے کان اُنکي منت پر هین
پر خداوند کا چهره بدکارون کا مخالف هي * ۱۳ اور اگر تم نیکي کي
پیروي کیا کرو کون هي جو تم سے بدي کرے * ۱۴ پر اگر تم
راستبازي کے سبب دکهه بهي پاؤ تو نیک بخت هو اور اُن کے ڈرانے
سے مت ڈرو اور نه گهبرا جاؤ * ۱۵ بلکه خداوند خدا کو اپنے دلون
مین مقدس جانو اور همیشه مستعد رهو که هرایك کو جو تم سے
اُس اُمید کي بابت جو تمهین هي پوچهے فروتني اور ادب سے
جواب دو * ۱۶ اور دل نیك رکهو تاکه وے جو تمهین بدکار جان کے
تمکو برا کہتے اور تمهاري مسیحي اچهي چال پر لعن طعن کرتے هین
شرمنده هون * ۱۷ کیونکه اگر خدا کي مرضي یون هي که تم بهلا
کرکے دکهه پاؤ تو یهه اُس سے بهتر هي که برا کرکے *
۱۸ کیونکه مسیح نے بهي ایك بار گناهون کے واسطے دکهه اُٹهایا یعنے
راستباز نے ناراستون کے لئے تاکه وه همکو خداکے پاس پهنچائے که
وه جسم کي رو سے تو مارا گیا لیکن روح سے زنده کیا گیا * ۱۹ اور
اُس سے اُن روحون کے پاس جو قید تهین جاکے منادي کي *
۲۰ جو آگے نافرمان بردار تهین اُس وقت که خدا کا صبر نوح کے
دنون جب کشتي طیار هوتي تهي انتظار کرتا رها جس مین تهوڑي جانین
یعنے آٹهه آدمي پاني سے صحیح سلامت بچ گئے * ۲۱ اُس کي مانند
باپتسما جو بدن کا میل چهڑانا نهین بلکه نیك نیتي سے خدا کو جواب

مغروروں کا سامھنا کرتا اور فروتنوں کو فضل بخشتا ھی * ۶ سو تم
خدا کے زبردست ھاتھہ کے تلے دبے رھو تا کہ وہ تمھیں وقت پر
سرافراز کرے * ۷ اور اپنی ساری فکر اُس پر ڈال دو کیونکہ
اُسکو تمھاری فکر ھی *
۸ ھوشیار اور جاگتے رھو کیونکہ تمھارا مخالف شیطان گرجنے والے ببر کی
مانند ڈھونڈھتا پھرتا ھی کہ کسکو پھاڑ کھاوے * ۹ تم ایمان میں
مضبوط ھوکے اُسکا مقابلہ کرو اور جان رکھو کہ ایسے ھی دکھہ تمھارے
بھائی جو دنیا میں ھیں اُٹھاتے ھیں *
۱۰ اب خدا جو کمال فضل کرتا جس نے ھمکو اپنے جلال ابدی کے
لئے مسیح یسوع سے بلایا ھی آپ ھی تمکو تھوڑا سا دکھہ سہنے کے
بعد تیار مضبوط استوار پایدار کرے * ۱۱ جلال اور قدرت ابد تک
اُسیکا ھی * آمین *
۱۲ میں تمھیں سلوانس کی معرفت جو میری دانست میں دیانت دار
بھائی ھی مختصر میں لکھہ کے نصیحت کرتا اور گواھی دیتا ھوں
کہ یہی خدا کا سچا فضل ھی جسپر تم قایم ھو * ۱۳ بابل کی مجلس
جو تمھارے ساتھہ برگزیدہ ھوئی اور میرا بیٹا مرقس تمھیں سلام کہتے
ھیں * ۱۴ تم آپسمیں محبت کا بوسہ لیکے ایک دوسرے کو کلام کرو
تم سبکو جو مسیح یسوع میں ھو سلامتی ھووے * آمین *

پطرس کا دوسرا خط

پہلا باب

۱ شمعون پطرس کیطرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور رسول ھی اُنکو
جنھوں نے ھمارے خدا اور بچانیوالے یسوع مسیح کی راستبازی سے
ایسا ایمان پایا جو ھمارے ایمان کا ھم قیمت ھی * ۲ خدا اور ھمارے

۱۲ پیارو تم اُس تانے والي آگ سے جو آزمانیکہ لئے تم پر آئی تعجب
نہ کرو کہ گویا تمہارا عجب حال ہوا ہی * ۱۳ پر اُس سبب سے خوشي
کرو کہ تم مسیح کے دکھون مین شریک ہوتا کہ اُس کے جلال کے
ظاہر ہوتے وقت تم بے نہایت خوش و خورم ہو * ۱۴ اگر مسیح کے
نام کے سبب تم پر لعن طعن ہو تو تم مبارک ہو کیونکہ جلال کي اور
خداکي روح تم پر سایہ کرتي ہی وے تو اُس پر کفر بکتے پر تم سے
اُسکا جلال ظاہر ہوتا ہی * ۱۵ خبردار تم مین سے کوئی خوني یا چور
یا بدکار یا اورون کے کام مین دخل کرنیوالا نہو کہ دکھہ پاوے *
۱۶ پر اگر کوئي عیسائي ہونیکے سبب سے دکھہ پاوے تو نہ شرماوے
بلکہ اِس سبب سے خداکا جلال ظاہر کرے * ۱۷ کیونکہ اب خدا کے
گھر سے عدالت شروع ہونیکا وقت ہی پس اگر ہم سے شروع ہی
تو اُنکا جو خداکي انجیل کے تابع نہین کیا انجام ہوگا * ۱۸ اور اگر
راستباز دشواري سے بچ جاوے تو بیدین اور گنہگار کا ٹھکانا کہان *
۱۹ پس جو خداکي مرضي کے موافق دکھہ پاتے ہین سو اُسکو خالق
امین جانکر نیکوکاري کرتے ہوئے اپني جانونکو اُس کے
سپرد کرین *

پانچوان باب

۱ قسیسون سے جو تمہارے بیچ ہین مین جو اُن کے ساتھہ قسیس
اور مسیح کي اذیتونکا گواہ اور اُس جلال مین جو ظاہر ہوگا شریک ہون
التماس کرتا ہون * ۲ کہ تم خداکے اُس گلے کی جو تمہارے بیچ
ہی پاسباني کرو لاچاري سے نہین بلکہ خوشي سے اور ناروا نفع کے
لئے نہین بلکہ دل کي آرزو سے نگہباني کرو * ۳ اور خداوندي کي
میراث کي خاوندي نکرو بلکہ گلے کے لئے نمونے بنو * ۴ اور جب سردار
گڑریا ظاہر ہوگا تب تم جلال کا ایسا ہار پاؤگے جو مرجھاتا نہین *
۵ اِسي طرح تم ای جوانو قسیسون کے تابع رہو بلکہ سب کے سب
ایک دوسرے کے تابع رہو اور فروتني کا لباس پہنو کیونکہ خدا

يشوع مسيح كي قدرت اور آنے كي خبر تمهين دي بلكه هم آپ
اُسكي بزرگي كے ديكهنے والے تهے * ۱۷ كه اُسنے خدا باپ سے عزت
و حرمت پائي جسوقت نهايت بڑے جلال سے اُسكو ايسي آواز آئي كه
يهه ميرا پيارا بيٹا هي جس سے مين راضي هون * ۱۸ اور هم نے جب
اُس كے ساتهه مقدس پهاڑ پر تهے يهه آواز آسمان سے آتے سني *
۱۹ سو همكو نبيونكے كلام كا زياده يقين هوا اور تم اچها كرتے هو
جو يهه سمجهه كر اُسپر نظر كرتے هو كه وه ايك چراغ هي جو
اندهيري جگهه مين جب تك پو نه پهٹے اور صبح كا تارا تمهارے دلون
مين ظاهر نهووے روشني بخشتا هي * ۲۰ اور تم يهه سب سے پهلے
جانو كه كتاب كي كوئي نبوت آپ سے نهين كهلتي * ۲۱ كيونكه
نبوت كي بات آدمي كي خواهش سے كبهي نهين هوئي بلكه خدا كے
مقدس لوگ روح قدس كے بلوائے بولتے تهے *

دوسرا باب

۱ جيسے جهوٹهے نبي اُس قوم مين تهے ويسے جهوٹهے معلم تم مين بهي
هون گے جو هلاك كرنے والي بدعتين پردے مين نكالينگے اور اُس
خداوند كا جسنے اُنهين مول ليا انكار كرينگے اور آپ كو جلد هلاك كرينگے *
۲ اور بهتيرے اُن كے فساد كي پيروي كرينگے اُن كے سبب سے
راه راست كي بدنامي هوگي * ۳ وے اپنے لالچ سے باتين بنا كر تم
كو سوداگري كيطرح اپنے نفع كا سبب ٹههراوينگے سزا كا حكم جو
مدت سے اُن پر هوا آنے مين دير نهين كرتا اور اُنكي هلاكت
اونگهتي نهين *
۴ كيونكه خدا نے گنهگار فرشتونكو نچهوڑا بلكه تاريكي كي
زنجيرون سے باندهكر جهنم مين ڈال كے سپرد كيا تاكه عدالت كے دن تك
اُنكي نگهباني هو * ۵ اور اگلي دنيا كو بهي نچهوڑا بلكه طوفان كے
پانيكو بيدينون كے عالم پر بهيجكر آٹهوين شخص نوح كو جو راستبازي كا
منادي كرنيوالا تها بچاليا * ۶ اور سدوم اور عمورا كے شهرون كو

خداوند یسوع مسیح کی پہچان سے فضل اور سلامتی تمہارے لئے
زیادہ ہوتی جاوے *
۳ چنانچہ اُسکی خدائی کی قدرت نے همین سب چیزین جو
زندگی اور دینداری سے تعلق رکھتی هین اُسکی پہچان سے عنایت کین
جس نے همکو جلال اور نیکی سے بلایا * ۴ اُنکے وسیلے نہایت
بڑے اور قیمتی وعدے هم سے کئے گئے تاکہ تم اُس گندگی سے جو دنیا
مین بری خواهش کے سبب هی چھوٹ کر اُن کے وسیلہ طبیعت الٰهی
مین شریک هو جاؤ * ۵ اور اِسواسطے تم اُسمین کمال کوشش کر کے اپنے
ایمان پر نیکی اور نیکی پر عرفان * ۶ اور عرفان پر پرهیزگاری اور
پرهیزگاری پر صبر اور صبر پر دینداری * ۷ اور دینداری پر برادرانہ
محبت اور برادرانہ محبت پر الفت بڑھاؤ * ۸ کہ یے چیزین اگر تم مین
هون اور بڑھتی بھی جائین تو تم کو همارے خداوند یسوع مسیح کی
پہچان مین غافل اور بے پھل نہونے دینگی * ۹ پر جس کے پاس یہہ
چیزین نہین هین وہ اندھا اور آنکھین موندتا هی اور اپنے اگلے
گناهون کے دھوئے جانے کو بھول بیٹھا * ۱۰ اِس لئے بھائیو زیادہ تر
کوشش کرو کہ تمہاری بلاهٹ اور برگزیدگی ثابت هو کیونکہ اگر تم
ایسا کرو تو کبھی نہ گروگے * ۱۱ بلکہ تمہین همارے خداوند اور
بچانیوالے یسوع مسیح کی همیشہ کی بادشاهت مین بڑی عزت کے
ساتھہ دخل ملیگا *

۱۲ اِسلئے مین یہہ باتین تمہین یاد دلانے سے کبھی غافل نہونگا
اگرچہ تم واقف هو اور اِس سچائی پر جواب ظاهر هوئی قایم هو *
۱۳ بلکہ مین اُسے واجب جانتا هون کہ جبتک اِس خیمہ مین هون
تمہین یاد دلا دلا کے ابھارون * ۱۴ کیونکہ مین جانتا هون کہ جیسا
همارے خداوند یسوع مسیح نے مجھہ پر ظاهر کیا وہ وقت جسمین
میرا خیمہ گرایا جاے نزدیک پہنچا هی * ۱۵ سو مین کوشش مین هون
کہ تم میرے کوچ کرنے کے بعد اِن باتونکو همیشہ یاد رکھو *
۱۶ کہ هم نے نہ فیلسوفی کی کہانیونکا پیچھا کر کے اپنے خداوند

سو اُسیکا غلام هی * ۲۰ سو اگر وے خداوند اور بچانیوالے یسوع
مسیح کي پہچان کے سبب دنیا کي آلودگیون سے بچ کر اُنمین پھر کے
پھنسین اور مغلوب هون تو اُن کا پچھلا حال پہلے سے بدتر هو چکا *
۲۱ کیونکه راستي کي راه نجاننا اُن کے لئے اِس سے بہتر تھا که جان کر
اُس مقدس حکم سے جو اُنھین سونپا گیا پھر جاوین * ۲۲ پر یہه
سچي مثل اُن پر ٹھیک آتي هی که کتا اپني قي کیطرف اور دھوئي هوئي
سور دلدل مین لوٹنے کو پھري هی *

تیسرا باب

۱ عزیزو مین تمھین اب یہه دوسرا خط لکھتا هون اور دونو سے تمھارے
پاک دل کو یاد دلانے کے طور پر اُبھارتا هون * ۲ تاکه تم اُن
باتون کو جو مقدس نبیون نے پیشتر کہین اور اُس حکم کو
جو همنے که خداوند کے اور بچانیوالے کے حواري هین کیا یاد
رکھو * ۳ اور یہه پہلے جان رکھو که آخري دنون مین هنسي ٹھٹھے
کرنیوالے آوینگے جو اپني بري خواهشون کے موافق چلینگے * ۴ اور
کہینگے که اُس کے آنے کا وعده کہان کیونکه جبسے باپ دادے سوگئے
سب کچھه جیسا خلقت کي شروع مین تھا ابتک ویسا هي هی *
۵ که وے اِسے جان بوجھه کے بھول گئے که خدا کے کلام سے
آسمان مدت سے هین اور زمین پاني سے اور پاني کے وسیلے موجود هوئي
هی * ۶ اُن سے اگلي دنیا پاني مین ڈوب کر هلاک هوئي * ۷ پر
جو آسمان و زمین اب هین اُسي کلام سے محفوظ هین اور اُس دن تک
که بیدینونکي عدالت اور هلاکت هو جلانیکے لئے باقي رهینگے *
۸ پر اَی عزیزو یہه بات تم پر چھپي نرهے که خداوند کے نزدیک
ایک دن هزار برس اور هزار برس ایک دن کے برابر هی * ۹ خداوند
اپنے وعدونکي بابت سستي نہین کرتا جیسا بعضے سستي سمجھتے هین
پر اِسلئے هماري بابت صبر کرتا که کسیکي هلاکت نہین چاهتا بلکه
چاهتا هی که سب توبه کرین * ۱۰ لیکن خداوند کا دن چور کیطرح

خاک سیاه کرکے نیست و نا بود هونیکا حکم فرمایا اور اُنهین آینده کو
بیدینون کے لئے نمونه بنا رکها * ۷ اور راستباز لوط کو جو شریرونکي
ناپاک چالون سے غمگین تها رهائي بخشي * ۸ که وه راستباز اُنمین رهکر
اُن کے بے شرع عملونکو دیکهه سنکے هر روز اپنے سچے دلکو
شکنجے مین کهینچتا تها * ۹ پس خداوند دینداروںکو امتحان سے چهڑانا
اور بیدینون کو عدالت کے دن تک سزا کے لئے رکهنا جانتا هی *
۱۰ خصوصا اُن کو جو ناپاک شهوتون سے جسم کي پیروي کرتے اور حکومت
کو ناچیز جانتے هین وے ڈهیٹهه و خود پسند هین اور عزت والون کو
بیدهڑک بد نام کرتے هین * ۱۱ اگرچه فرشتے جو زورآور قدرت مین
اُن سے بڑهکر هین خداوند کے آگے اُن پر نالش کرکے طعنه نهین
دیتے * ۱۲ لیکن یے اُن جانورون کي مانند جو ذاتي بے عقل هین
اور شکار اور هلاک هونے کے لئے پیدا هوئے اُن چیزونکي جنسے وے
ناواقف هین بدنامي کرتے هین اور اپني خرابي مین هلاک هونگے *
۱۳ وے اپني بدي کا بدله پاوینگے وے دن کو عیاشي کرنا خوشي
جانتے هین وے داغ هین اور عیب هین اور تمهارے ساتهه کها کے اپني
دغا بازیون سے عیش و عشرت کرتے هین * ۱۴ اُنکي آنکهین زنا سے
بهري هین اور گناه سے رک نهین سکتین وے بے قیامون پر جال ڈالتے
هین اُنکا دل لالچون مین مشاق هی وے لعنت کي اولاد هین *
۱۵ وے سیدهي راه چهوڑ کر بهٹکے هین اور بسور کے بیٹے بلعام کي
راه پر هولئے هین جس نے ناراستي کي مزدوریکو عزیز جانا * ۱۶ اُسنے
اپني خطا کاري پر الزام پایا که بے زبان گدهے نے آدمي کي طرح
بول کر اُس نبي کي دیوانگي کو روک رکها * ۱۷ وے سوکهے کوئے هین
وے بدلیان هین جنهین آندهي دوڑاتي هی ابدي تاریکي کي
سیاهي اُن کے لئے دهري هی * ۱۸ وے گهمنڈ کي بیهوده بکواس
کرکے اُنهین جو گمراهون مین سے صاف بچ نکلے تهے جسماني شهوتون
اور نا پاکیون مین پهنساتے هین * ۱۹ وے اُن سے آزادگي کا وعده
کرتے پر آپ خرابي کے غلام بنتے هین کیونکه جو جسکا مغلوب هوا

یوحنا کا پہلا خط

پہلا باب

ا زندگي کے کلام کي بابت جو کچھہ شروع سے تھا جسے ہم نے سنا اور
اپنے آنکھون سے دیکھا اور تاکا اور ہمارے ہاتھون نے چھوا ہم خبر
دیتے ہین * ۲ کیونکہ زندگي ظاہر ہوئي اور ہمنے دیکھا اور ہم گواہي
دیتے ہین اور اُس ہمیشہ کي زندگي کي خبر تم کو دیتے ہین جو باپ
کے پاس تھي اور ہم پر ظاہر ہوئي * ۳ جو کچھہ ہمنے دیکھا اور سنا
اُسکي خبر تمہین دیتے ہین تاکہ تم بھی ہمارے ساتھہ میل رکھو اور ہمارا
میل باپ کے ساتھہ اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھہ ہی *
۴ اور ہم یہہ باتین تمہین اِسواسطے لکھتے ہین کہ تمہاري خوشي
پوري ہو *
۵ اور وہ خبر جو ہم نے اُس سے سني اور پھر تمہین دیتے ہین سو
یہی ہی کہ خدا نور ہی اور اُسمین تاریکي ذرہ بھي نہین *
۶ اگر ہم کہین کہ ہم اُس سے میل رکھتے ہین اور تاریکي مین چلتے ہون
تو جھوٹے ہین اور سچ پر عمل نہین کرتے * ۷ پر اگر جسطرح وہ نور
مین ہی ہم نور مین چلین تو ہم آپسمین میل رکھتے ہین اور اُس کے
بیٹے یسوع مسیح کا لہو ہمکو سارے گناہ سے پاک کرتا ہی *
۸ اگر ہم کہین کہ بے گناہ ہین تو ہم اپنے تئین فریب دیتے ہین
اور سچائي ہم مین نہین * ۹ اگر ہم اپنے گناہون کا اقرار کرین تو وہ
ہمارے گناہون کے معاف کرنے اور ہمین ساري ناراستي سے پاک کرنے
مین سچا اور عادل ہی * ۱۰ اگر ہم کہین کہ ہمنے گناہ نہین کیا تو
ہم اُسے جھٹھلاتے ہین اور اُسکا کلام ہم مین نہین ہی *

آویگا اور اُسي مین آسمان سناتے کے ساتھہ جاتے رهینگے اور عناصر
جلکر تتهر بتهر هو جائینگے اور زمین اُن کاري گریون سمیت جو اُسمین
هین جل جائیگي *
۱۱ پس جبکہ یہہ سب چیزین تتهر بتهر هونیوالي هین تو تم کو پاك
چلن اور دینداري مین کیسا بنا لازم هی * ۱۲ اور خدا کے اُس دن
کے آنے کے منتظر اور مشتاق هو جسمین آسمان جلکر تتهر بتهر هو
جائینگے اور عناصر جلکر پگهل جائینگے * ۱۳ پر هم نئے آسمان اور نئي
زمین کي جنمین راستبازي بستي هی اُسکے وعدہ کے موافق
انتظاري کرتے هین *
۱۴ اِسواسطے ای عزیزو اُن چیزون کے منتظر رہ کے کوشش کرو کہ
تم بیداغ اور بے عیب سلامتي سے اُس کے حضور حاضر هو * ۱۵ اور
همارے خداوند کا دیر کرنا اپني نجات جانو چنانچہ همارے پیارے
بهائي پاؤل نے بهي اُس دانائي کے موافق جو اُسے عنایت هوئي تمهین
لکها هی * ۱۶ اور سارے خطونمین ان باتون کا ذکر کیا هی اُنمین
کتني باتین هین جن کا سمجهنا مشکل هی اور وے جو جاهل اور
بے قیام هین اُن کے معنون کو بهي دوسري کتابون کے مضمونونکي
طرح اپني هلاکت کے لئے پهیرتے هین *
۱۷ اِسواسطے پیارو جب کہ تم آگے سے آگاہ هوگئے اپني خبرداري کرو
تا نہووے کہ شریرون کي بهول کیطرف کهینچ کر اپني مضبوطي سے
گر جاؤ * ۱۸ بلکہ همارے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کے فضل
اور پہچان مین بڑہتے جاؤ اُسی کا جلال اب اور ابد تك * آمین *

نے تمھیں لکھا ھی کیونکہ تم مضبوط ھو اور خدا کا کلام تم میں
بستا ھی اور تم شریر پر غالب ھوئے ھو *
۱۵ دنیا اور دنیا کی چیزون کی محبت نرکھو جو کوئی دنیا کی محبت
رکھتا ھی اُس مین باپ کی محبت نہین * ۱۶ کیونکہ ھرایک چیز جو
دنیا میں ھی یعنے جسم کی خواھش اور آنکھہ کی خواھش اور زندگی
کا غرور باپ سے نہین دنیا سے ھی * ۱۷ اور دنیا اور اُسکی خواھش
گذر جاتی ھی لیکن جو خدا کی مرضی پر چلتا وہ ابد تک رھتا ھی *
۱۸ ای بچو یہہ آخری زمانہ ھی اور جیسا تمنے سنا ھی کہ مسیح
کا مخالف آتا ھی سو ابھی بہت سے مسیح کے مخالف ھوئے ھین
اِس سے ھم جانتے ھین کہ یہہ آخری زمانہ ھی * ۱۹ وے ھم مین سے
نکلے مگر ھم مین سے نہ تھے کیونکہ اگر وے ھم مین سے ھوتے تو
ھمارے ساتھہ رھتے پر وے نکلے تاکہ ظاھر ھووین کہ وے سب ھم
مین سے نہ تھے * ۲۰ اور تمنے اُس مقدس سے مسح پایا اور سب کچھہ
جانتے ھو * ۲۱ مین نے تمکو نہ اِسواسطے لکھا کہ تم سچ کو نہین
جانتے بلکہ اِسلئے کہ تم اُسے جانتے ھو اور یہہ کہ کوئی جھوتھہ سچ مین
سے نہین * ۲۲ کون جھوتھا ھی مگر وہ جو اُنکار کرتا ھی کہ یسوع
وہ مسیح نہین جو باپ اور بیتے کا اِنکار کرتا ھی وھی مسیح کا مخالف
ھی * ۲۳ جو کوئی بیتے کا اِنکار کرتا ھی سو باپ کو نہین مانتا *
۲۴ اِسواسطے جو تمنے شروع سے سنا ھی وھی تم مین بسے اگر وہ
جو تم نے شروع سے سنا ھی تم مین رھے تو تم بھی بیتے اور باپ مین
رھوگے * ۲۵ اور یہی وعدہ ھی جو اُس نے ھمسے کیا یعنے ھمیشہ
کی زندگی * ۲۶ مین نے یے باتین تمکو اُن کی بابت جو تمھین
فریب دیتے ھین لکھین * ۲۷ جو مسح تم نے اُس سے پایا تم مین
رھتا ھی اور تم اِسکے محتاج نہین کہ کوئی تمھین سکھاوے بلکہ
جیسا وہ مسح تمھین سب باتین سکھاتا ھی اور سچ ھی جھوتھہ
نہین اور جیسا اُسنے تمھین سکھایا ویسے تم اُس مین رھو *
۲۸ اب ای بچو تم اُس مین رھو تاکہ جب وہ ظاھر ھووے تو ھم بیپروا

دوسرا باب

۱ میرے بچو مین یے باتین تمھین لکھتا ھون تاکہ تم گناہ نکرو
اور اگر کوئی گناہ بھي کرے تو یسوع مسیح جو عادل ھی باپ کے پاس
ھمارا وکیل ھی * ۲ اور وہ ھمارے گناھونکا کفارہ ھی فقط ھمارے
گناھون کا نہین بلکہ تمام دنیا کے * ۳ اگر ھم اُس کے حکمون پر
عمل کرین تو ھم اِس سے جانتے ھین کہ ھمنے اُسکو جانا * ۴ وہ جو
کہتا ھی کہ مین اُسے جانتا ھون اور اُس کے حکمون پر عمل نہین
کرتا سو جھوٹھا ھی اور سچائي اُس مین نہین * ۵ پر وہ جو اُسکے
کلام پر عمل کرے یقینا اُس مین خداکي محبت کامل ھی ھم
اِس سے جانتے ھین کہ ھم اُس مین ھین * ۶ وہ جو کہتا ھی کہ مین
اُس مین بستا ھون چاھئے کہ جیسا وہ چلتا ھی ویسا آپ چلے *
۷ بھائیو مین تمھارے لئے کوئي نیا حکم نہین لکھتا مگر پرانا حکم
جو تمکو شروع سے ملا پرانا حکم وہ کلام ھی جو تمنے شروع سے سنا *
۸ پھر ایک نیا حکم تمھین لکھتا ھون جو اُس مین اور تم مین سچ
ھی کیونکہ تاریکي گذر گئي اور حقیقي نور اب چمکتا ھی *
۹ وہ جو کہتا ھی کہ مین روشني مین ھون اور اپنے بھائي سے دشمني
رکھتا ھی ابتک تاریکي مین ھی * ۱۰ وہ جو اپنے بھائي سے محبت
رکھتا ھی اُجالے مین رھتا ھی اور اُس مین ٹھوکر کا باعث نہین
ھی * ۱۱ پر جو اپنے بھائي سے دشمني رکھتا تاریکي مین ھی اور
تاریکي مین چلتا ھی اور نہین جانتا کدھر چلا جاتا ھی کیونکہ
تاریکي نے اُسکی آنکھین اندھي کي ھین *
۱۲ ای بچو مین تمھین لکھتا ھون کیونکہ تمھارے گناہ اُس کے
نام سے معاف ھوئے * ۱۳ ای آبا مین تمھین لکھتا ھون کیونکہ
اُسے جو شروع سے تھا تمنے جانا ای جوانو مین تمھین لکھتا ھون
کیونکہ تم اُس شریر پر غالب ھوئے ھو ای لڑکو مین تمھین لکھتا
ھون کیونکہ تمنے باپ کو جانا ھی * ۱۴ ای آبا مین نے تمھین
لکھا ھی کیونکہ جو شروع سے تھا تمنے اُسے جانا ای جوانون مین

بھائي کو قتل کیا اور اُس نے کیون اُسے قتل کیا اِسواسطے کہ اُس کے
کام برے تھے اور اُس کے بھائي کے کام راست * ۱۳ میرے بھائیو اگر
دنیا تم سے دشمني کرے تعجب نہ کرو * ۱۴ ہم تو جانتے ہین کہ ہم
موت سے گذر کے زندگي مین آئے کیونکہ ہم بھائیونسے محبت رکھتے
ہین جو اپنے بھائي سے محبت نہین رکھتا سو موت مین رہتا ہی *
۱۵ جو کوئي اپنے بھائي سے دشمني رکھتا ہی خوني ہی اور تم
جانتے ہو کسي خوني مین حیات ابدي نہین بستي * ۱۶ ہمنے اِس سے
محبت کو جانا کہ اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان سونپ دي اور لازم
ہی کہ ہم بھي بھائیونکے واسطے اپني جان دیوین * ۱۷ پر جس کسي
پاس دنیاکا مال ہو اور وہ اپنے بھائی کو محتاج دیکھے اور اپنے تئین رحم سے
باز رکھے تو خداکي محبت اُسمین کیونکر بستي ہی * ۱۸ میرے بچو چاہئے
کہ ہم کلام اور زبان سے نہین بلکہ کام اور سچائي سے محبت رکھین *
۱۹ اور اِس سے ہم جانتے ہین کہ ہم سچائي کے ہین اور اپنے دلون
کو اُس کے آگے خاطر جمع کرینگے * ۲۰ کیونکہ اگر ہمارا دل ہمین
الزام دے خدا تو ہمارے دل سے بڑا ہی اور سب کچھہ جانتا ہی *
۲۱ پیارو اگر ہمارا دل ہمین الزام نہ دے تو خداکے حضور ہماري
خاطر جمع ہی * ۲۲ اور جو کچھہ ہم مانگتے اُس سے پاتے ہین
کیونکہ ہم اُس کے حکمون پر عمل کرتے اور جو کچھہ اُسے خوش آتا
بجا لاتے ہین * ۲۳ اور اُسکا حکم یہہ ہی کہ ہم اُس کے بیٹے
یسوع مسیح کے نام پر ایمان لاوین اور جیسا اُس نے ہم کو حکم دیا
ہم آپسمین محبت رکھین * ۲۴ اور جو اُس کے حکمون پر عمل کرتا
ہی یہہ اُسمین اور وہ اِس مین رہتا ہی اور اُس سے یعنے روح سے
جو اُسنے ہمین دیا ہی ہم جانتے ہین کہ وہ ہم مین رہتا ہی *

چوتھا باب

۱ اي پیارو تم ہرایک روح کا یقین نہ کرو بلکہ روحون کو آزماؤ
کہ وے خداکیطرف سے ہین کہ نہین کیونکہ بہت سے جھوٹھے

هون اور اُسکے آنے پر اُسکے آگے شرمندہ نہووین اگر جانتے هو که وہ
راستباز هی تو جانتے هو که هرایك شخص جو راستبازي کرتا هی
اُس سے پیدا هوا هی *

تیسرا باب

ا دیکھو کیسي محبت باپ نے همسے کي که هم خداکے فرزند کہلاوین
اِسواسطے دنیا هم کو نہین جانتي که اِس نے اُسیکو نہین جانا * ۲ پیارو
اب هم خداکے فرزند هین اور یہہ تو ابتك ظاهر نہین هوتا که هم کیا
کچھہ هونگے پر هم جانتے هین که جب وہ ظاهر هوگا هم اُسکي مانند
هونگے کیونکه هم اُسے جیسا وہ هی ویسا دیکھینگے * ۳ اور جو کوئي
اُس سے یہہ اُمید رکھتا هی وہ اپنے تئین جیسا وہ پاك هی ویساهي
پاك کرتا هی * ۴ جو کوئي گناہ کرتا هی سو خلاف شرع کرتا هی
کیونکه گناہ خلاف شرع هی * ۵ اور تم یہہ جانتے هو که وہ ظاهر هوا
تاکه همارے گناهون کو اُٹھا لیجاوے اور اُس مین گناہ نہین * ۶ جو
کوئي اُس مین بستا هی گناہ نہین کرتا جو کوئي گناہ کیا کرتا هی
اُس نے نہ اُسے دیکھا اور نہ اُسکو جانا *

۷ ای بچو تمهین کوئي فریب دینے نپاوے جو کوئي راستبازي
کیا کرتا هی سو راستباز هی جیسا وہ راستباز هی * ۸ جو کوئي
گناہ کیا کرتا هی سو شیطان کا هی که شیطان شروع سے گنہگار هی
خداکا بیٹا اِس لئے ظاهر هوا که شیطان کے کامون کو مٹاوے * ۹ جو
کوئي خدا سے پیدا هوا هی گناہ نہین کرتا کیونکه اُس کا تخم
اُسمین رهتا هی اور وہ گناہ کر نہین سکتا کیونکه خدا سے پیدا هوا
هی * ۱۰ اِسي سے خدا کے فرزند اور شیطان کے فرزند ظاهر هین
جو کوئي راستبازي کیا نہین کرتا اور وہ جو اپنے بھائي سے محبت نہین
رکھتا خداکا نہین *

۱۱ کیونکه وہ خبر جو همنے شروع سے سني یہي هی که هم آپسمین
محبت رکھین * ۱۲ قین کے مانند نہین جو اُس شریر کا تھا اور اپنے

هم نے خدا کي محبت کو جو هم سے هی جانا اور اُس پر اعتقاد کیا
خدا محبت هی وه جو محبت مین رهتا هی خدا مین رهتا هی اور
خدا اُسمین * ۱۷ اِس سے محبت هم مین کامل هوتي هی که هم
عدالت کے دن بے پروا رهین کیونکه جیسا وه هی ویسے هي هم
اِس دنیا مین هین * ۱۸ محبت مین دهشت نهین بلکه کامل محبت
دهشت کو نکال دیتي هی کیونکه دهشت مین عذاب هی وه جو
ڈرتا هی محبت مین کامل نهین هوا * ۱۹ هم اُسے محبت رکهتے هین
کیونکه پهلے اُس نے هم سے محبت رکهي * ۲۰ اگر کوئي کہے مین خدا سے
محبت رکهتا هون اور اپنے بهائي سے دشمني رکهے جهوتها هی کیونکه
اگر وه اپنے بهائي سے جسکو اُس نے دیکها محبت نهین رکهتا هی تو
خدا سے جس کو اُسنے نهین دیکها کیونکر محبت رکهه سکتا هی *
۲۱ اور هم نے اُس سے یهه حکم پایا هی که جو کوئي خدا سے محبت رکهتا
هی سو اپنے بهائي سے بهي محبت رکهے *

پانچوان باب

۱ جو کوئي ایمان لاتا هی که یسوع وهي مسیح هی سو خدا سے
پیدا هوا هی اور جو کوئي باپ سے محبت رکهتا هی وه اُس سے بهي
جو اُس سے پیدا هوا هی محبت رکهتا هی * ۲ جب هم خدا سے
محبت رکهتے هین اور اُس کے حکمون پر عمل کرتے هین تو اِس سے
جانتے هین که هم خدا کے فرزندون سے بهي محبت رکهتے هین *
۳ کیونکه خدا کي محبت یهه هی که هم اُس کے حکمون پر عمل
کرین اور اُس کے حکم بهاري نهین * ۴ جو که خدا سے پیدا هوا
هی دنیا پر غالب هوتا هی اور وه غلبه جس سے هم دنیا پر غالب آتے
هین همارا ایمان هی * ۵ کون هی جو دنیا پر غالب هی مگر وهي
جو ایمان لاتا هی که یسوع خدا کا بیٹا هی * ۶ یهه وهي هی جو
پاني اور لهو کے ساتهه آیا یعنے یسوع مسیح جو نه فقط پاني سے بلکه
پاني اور لهو کے ساتهه آیا اور روح وه هی جو گواهي دیتا هی کیونکه

پیغمبر دنیا مین آئے هین * ۲ تم اُسے خدا کے روح کو جانتے هو که جو
روح اقرار کرتا هی که یسوع مسیح جسم مین ظاهر هوا وه خدا کي طرف
سے هی * ۳ اور جو روح اقرار نهین کرتا که یسوع مسیح جسم مین آیا
خدا کیطرف سے نهین یهي مسیح کا مُخالف هی جسکي خبر تم نے سني
که آتا هی اور وه اب دنیا مین آ چکا *
۴ ای بچو تم تو خدا کے هو اور اُن پر غالب هوئے هو کیونکه جو
تم مین هی سو اُس سے جو دنیا مین هی بڑا هی * ۵ وے دنیا
کے هین اِسواسطے دنیا کي بولتے هین اور دنیا اُنکي سنتي هی *
۶ هم خدا کے هین جو خدا کو پهچانتا هی هماري سنتا هی جو خدا
کا نهین هماري نهین سنتا اِسي سے هم سچائي کے روح اور گمراهي کے
روح کو پهچان لیتے هین *
۷ پیارو آؤ هم ایك دوسرے سے محبت رکهین کیونکه محبت خدا سے
هی اور جو محبت رکهتا هی وه خدا سے پیدا هوا هی اور خدا کو
پهچانتا هی * ۸ جس مین محبت نهین سو خدا کو نهین جانتا کیونکه
خدا محبت هی * ۹ خدا کي محبت جو هم سے هی اِس سے ظاهر
هوئي که خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دنیا مین بهیجا تا که هم اُسکے
سبب سے زندگي پاوین * ۱۰ محبت اِس مین نهین که همنے خدا سے
محبت رکهي بلکه اِسمین هی که اُس نے هم سے محبت رکهي اور
اپنے بیٹے کو بهیجا که همارے گناهون کا کفاره هووے * ۱۱ پیارو جب که
خدا نے هم سے ایسي محبت کي تو لازم هی که هم بهي ایك ایکسے
محبت رکهین * ۱۲ کسي نے خدا کو کبهي نهین دیکها اگر هم ایک دوسرے
سے محبت رکهین تو خدا هم مین رهتا هی اور اُسکي محبت هم مین
کامل هوئي * ۱۳ هم اسي سے جانتے هین که هم اُسمین رهتے هین
اور وه هم مین که اُس نے اپنے روح مین سے همین دیا *
۱۴ اور هم نے دیکها هی اور گواهي دیتے هین که باپ نے بیٹے کو
جو دنیا کا بچانیوالا هی بهیجا * ۱۵ جو کوئي اقرار کرے که یسوع
خدا کا بیٹا هی خدا اُسمین اور وه خدا مین رهتا هی * ۱۶ اور

وہ شریر اُسکو نہین چھوتا * ۱۹ ہم جانتے ہین کہ ہم خدا سے ہین اور
ساري دنیا برائی مین پڑي رہتي ہی * ۲۰ ہم جانتے ہین کہ خدا کا
بیٹا آیا اور ہمین یہہ سمجھہ بخشي کہ اُسکو جو حق ہی جانین اور
ہم اُسمین جو حق ہی رہتے ہین یعنے یسوع مسیح مین جو اُسکا بیٹا
ہی خداے برحق اور ہمیشہ کی زندگي یہہ ہی * ۲۱ میرے بچو
تم بتون سے آپکو بچائے رہو *

یوحنا کا دوسرا خط

پہلا باب

۱ قسیس کے طرف سے برگزیدہ کریا کو اور اُس کے فرزندون
کو جنھین مین سچائي مین جو ہم مین رہتي ہی اور ہمارے ساتھہ
ہمیشہ رہیگي سچائي سے پیار کرتا ہون * ۲ اور فقط مین ہي نہین
بلکہ سب جنھون نے سچائي کو جانا ہی * ۳ فضل اور رحم اور
سلامتي باپ خدا اور باپ کے بیٹے خداوند یسوع مسیح کے طرف سے
تمہارے ساتھہ سچائي اور محبت سے رہین *
۴ مین بہت خوش ہوا کہ مین نے تیرے فرزندون مین سے کتني
ایک کو اُس حکم کے مطابق جو ہمکو باپ سے ملا سچائي سے چلتے پایا *
۵ اور اب اى کریا مین تجھکو کوئي نیا حکم نہین بلکہ وہي جو ہم
شروع سے رکھتے ہین لکھکر تجھسے عرض کرتا ہون کہ ہم ایک ایک
کو پیار کرین * ۶ اور محبت یہي ہی کہ ہم اُس کے حکمون پر
چلین یہہ وہي حکم ہی جیسا تمنے شروع سے سنا ہی کہ
تم اُس پر چلو *
۷ کیونکہ بہت سے دغا باز دنیا مین ظاہر ہوئے ہین جو اقرار

روح برحق هی * ۷ که تین هین جو آسمان پر گواهي دیتے هین باپ اور
کلام اور روح قدس اور یے تینون ایك هین * ۸ اور تین هین جو
زمین پر گواهي دیتے هین روح اور پاني اور لهو اور آن تینون کا ایک
مضمون هی * ۹ اگر هم آدمیون کي گواهي قبول کرین خدا کي
گواهي آس سے بڑي هی کیونکه خدا کي گواهي یهي هی جو
آس نے اپنے بیٹے کے حق مین دي * ۱۰ جوکه خدا کے بیٹے پر ایمان
لاتا هی گواهي آپ مین رکهتا هی جو خدا پر ایمان نهین لایا آسنے
آسکو جهوٹها کیا کیونکه آس نے آس گواهي پر جو خدا نے اپنے بیٹے
کے حق مین دي هی یقین نهین کیا * ۱۱ اور وه گواهي یهه هی
که خدا نے همین همیشه کي زندگي بخشي اور یهه زندگي آس کے
بیٹے مین هی * ۱۲ جس کے ساتهه بیٹا هی آسکے ساتهه زندگي هی
جس کے ساتهه خدا کا بیٹا نهین آس کے ساتهه زندگي نهین *
۱۳ مین نے تمکو جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے هو یهه باتین
لکهین تا که جانو که همیشه کي زندگي تمهارے لئے هی اور خدا
کے بیٹے کے نام پر ایمان لاؤ * ۱۴ اور هماري دلیري جو آس کے آگے
هی سو یهي هی که اگر هم آسکی مرضي کے موافق کچهه مانگین
وه هماري سنتا هی * ۱۵ اور اگر هم جانتے هین که جو کچهه هم
آس سے مانگتے هین وه هماري سنتا هی تو هم جانتے هین که جو کچهه
همنے آس سے مانگا تها سو هم پاتے هین *
۱۶ اگر کوئي اپنے بهائي کو دیکهے که ایک گناه کرتا هی جو موت تك
نهین پهنچاتا تو وه مانگے اور آسے زندگي بخشي جائیگي یهه آن کے حق
مین هی جو ایسا گناه نهین کرتے جو موت تک پهچاتا هو بعض گناه
ایسا هی جو موت تك پهچاتا هی مین نهین کهتا که وه آس کے لئے
سوال کرے * ۱۷ هرایك ناراستي گناه هی پر بعض ایسا گناه هی
جو موت تك نهین پهچاتا *
۱۸ هم جانتے هین که جو کوئي خدا سے پیدا هوا هی گناه نهین
کرتا بلکه وه جو خدا سے پیدا هوا هی اپني حفاظت کرتا هی اور

مسافرون سے کرتا ھی سو ایمان داری کے لایق ھی * ٦ اُنھون نے
مجلس کے آگے تیري محبت پر گواھي دي تو اچھا کریگا اگر اُنھین اُس
طرح پر جو خدا کے بندون کو لایق ھی آگے بھیجے * ٧ کیونکہ وے
اُسکے نام کے واسطے نکلے اور غیر قومون سے کچھہ نہین لیا * ٨ اِسلیئے
لازم ھی کہ ھم ایسون کو قبول کرین تاکہ ھم سچائي مین اُن کے
ھمخدمت ھووین *

٩ مین نے مجلس کو لکھا ھی مگر دیاترفیس جو اُن مین اول
درجہ چاھتا ھی ھمین قبول نہین کرتا * ١٠ سو جب مین آؤنگا تو مین
اُسکے کامون کو جو وہ کرتا ھی یاد دلاؤنگا کہ ھمارے حق مین بري
باتین بکتا ھی اور اِس پر بھي کفایت نکرکے بھائیون کو آپ قبول
نہین کرتا اور اورون کو جو قبول کیا چاھتے ھین روکتا ھی اور مجلس
سے نکال دیتا * ١١ ای پیارے بدي کا پیرو مت ھو بلکہ نیکي کا وہ
جو نیک کرتا ھی خدا کا ھی اور اُس نے جو بدي کرتا ھی
خدا کو نہین دیکھا *

١٢ دیمیتریوس کے حق مین سب نے اور سچائي نے بھي گواھي دي
ھی ھم بھي گواھي دیتے ھین اور تم جانتے ھو کہ ھماري گواھی
سچ ھی *

١٣ مجھے تو بہت کچھہ لکھنا تھا پر مین نے نہ چاھا کہ سیاھی اور
قلم سے تیرے لیئے لکھون * ١٤ مگر اُمیدوار ھون کہ جلد تجھے
دیکھون تب ھم رو برو کہہ سن لینگے تیري سلامتی ھووے دوست تجھے
سلام کہتے ھین تو دوستون کو نام بنام سلام کہہ *

نہین کرتے کہ یسوع مسیح جسم مین آیا دغا باز اور مسیح کے
مخالف یہی هین * ۸ خبر دار رهو تاکه جو کام همنے کئے هین کهو نهین
بلکه پورا بدلا پاوین * ۹ جو کوئي عدول کرتا هی اور مسیح کي
تعلیم مین نهین رهتا خدا اسکا نهین جو مسیح کي تعلیم مین رهتا
هی باپ اور بیتے اسکے هین * ۱۰ اگر کوئي تمهارے پاس آوے اور
یهه تعلیم نه لاوے تو اسے گهر مین نه آنے دو اور اسے سلام نه کرو *
۱۱ کیونکه جو کوئي اسے سلام کرتا هی اسکے برے کامون مین
شریک هوتا هی *
۱۲ مجهے بهت سي باتین تمهین لکهني هین پر مین نے نچاها که
کاغذ اور سیاهي سے لکهون لیکن امید وار هون که تمپاس آؤن اور
رو برو کهون تاکه هماري خوشي کامل هو * ۱۳ تیري برگزیده بهن کے
لڑکے تجهے سلام کهتے هین * آمین

یوحنا کا تیسرا خط

پهلا باب

۱ قسیس کے طرف سے پیارے گایس کو جس کو مین سچائي مین
پیار کرتا هون *
۲ ای پیارے مین یهه دعا مانگتا هون که جس طرح تیري جان
خیریت کے ساته هی تو سب باتون مین خیریت کے ساته اور تندرست
رهے * ۳ کیونکه جب بهائیون نے آکر تیري سچائي پر گواهي دي
جیسا تو سچائي مین چلتا هی تو مین نهایت خوش هوا * ۴ میرے
لئے اس سے بڑي کوئي خوشي نهین که مین سنون که میرے فرزند
سچائي مین چلتے هین * ۵ ای پیارے جو کچهه تو بهائیون اور

میکائیل نے جو بزرگ فرشتہ ھی شیطان سے تکرار کر کے موسی کي
لاش کي بابت بحث کي تب اُس نے جرات نہ کي کہ لعن طعن کر کے اُسے
الزام دے بلکہ کہا کہ خداوند تجھے ملامت کرے * ۱۰ لیکن وے
جن چیزون کو نہین جانتے اُن پر طعنہ کرتے ھین اور جنکو بے عقل
جانورون کي طرح بذاتہ جانتے ھین اُنمین آپ کو خراب کرتے ھین *
۱۱ افسوس اُنپر کیونکہ وے قینْن کي راہ مین چلے اور بلعام کي گمراھي
مین مزدوري کے لئے بہہ گئے اور قورح کي سي مخالفت مین ھلاک ھوئے *
۱۲ یہہ تمھاري محبت کي ضیافتون مین ڈوبے ھوئے پہاڑ ھین وے
تمھارے ساتھہ کھاتے وقت بیدھڑک اپنا پیت بھر لیتے ھین وے خشک
بادل ھین جنھین ھوائین ھر طرف اُڑا لیجاتي وے مرجھائے درخت ھین
جنمین پھل نہین دوبارہ مرے اور اکھاڑے گئے ھین * ۱۳ یہہ سمندر
کي تند لہرین ھین جو اپني بے شرمي کا پھین پھینکتے ھین بھٹکنے
والے ستارے ھین جنکے لئے تاریکي کي سیاھي ھمیشہ کو دھري ھی *
۱۴ حنوخ نے جو آدم کي ساتوین پشت تھا اُنکي بابت پیشین گوئي کي
کہ دیکھہ خداوند اپنے لاکھون مقدسون کے ساتھہ آتا ھی * ۱۵ تاکہ
سبھون پر حکم کرے اور اُن سب کو جو اُنمین بیدین ھین اُن کي
بیدیني کے سب کامون پر جو اُنھون نے بیدیني سے کئے اور ساري
سخت باتون پر جو بیدین گنہگارون نے اُسکي مخالفت مین کہین ھین
الزام دے * ۱۶ یے گلہ اور شکوہ کرنیوالے ھین جو اپني بري خواھشون
کے موافق چلتے اور زبان سے بڑا بول بولتے اور نفع کے لئے لوگون کي
خوشامد کرتے ھین *

۱۷ لیکن پیارو تم اِن باتون کو یاد رکھو جو ھمارے خداوند یسوع
مسیح کے رسولون نے آگے کہین * ۱۸ کہ اُنھون نے تمھین خبر دي کہ
آخري زمانے مین ٹھٹھے کرنیوالے ھونگے جو اپني بیدیني کي بري
خواھشون پر چلینگے * ۱۹ یے وھي ھین جو اپنے تئین الگ کرتے ھین
یے نفساني لوگ ھین اور روح اُنمین نہین *
۲۰ پر اے پیارو تم اپنے پاک ترین ایمان کا گھر بنا کر کے روح پاک سے

یہودا کا خط

پہلا باب

۱ یہودا کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور یعقوب کا بھائي هی
اُن کو جو باپ خدا مین مقدس هوئے اور یسوع مسیح مین محفوظ
اور بلائے گئے هین * ۲ رحم اور سلامتي اور محبت تمهارے واسطے
بڑھتي رهے *
۳ پیارو جس وقت مین اُس نجات کي بابت جو سب کے لئے هی
تمکو لکھنے مین نہایت کوشش کرتا تھا تو مین نے ضرور جانا کہ تمهین
نصیحت کرکے لکھون کہ تم اُس ایمان کے واسطے جو ایکبار مقدسون
کو سونپا گیا جانفشانی کرو * ۴ کیونکہ بعضے شخص آگھسے جو آگے
اُس سزاکے حکم کے واسطے لکھے گئے تھے وے بے دین هین اور همارے
خداکے فضل کو شہوت پرستی سے بدل کرتے هین اور خداکا جو اکیلا
مالک هی اورهمارے خداوند یسوع مسیح کا انکار کرتے هین *
۵ مین چاهتا هون کہ تمهین وہ بات جسے تم ایک بار جان چکے هو
پھر یاد دلاؤن کہ خداوند نے قوم کو زمین مصر سے بچایا پھر اُنھین
جو ایمان نہ لائے هلاک کیا * ۶ اور اُن فرشتون کو جنھون نے اپني پہلي
حالت کو نگاہ نرکھا بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دیا اُس نے سدا کي
زنجیر مین تاریکي کے اندر روز عظیم کي عدالت تک نگاہ رکھا *
۷ اِسي طرح سدوم اور عموره اور اُن کے اِرد گرد کے شہر جنھون نے
اُن کي مانند زنا کیا اور جسم حرام کا پیچھا کیا همیشه کي آگ کے
عذاب مین گرفتار هوکے نمونه بنے رهتے هین *
۸ اِسي طرح یہہ خواب دیکھنے والے بھي جسم کو ناپاک کرتے
اور حکومت کو ناچیز جانتے اور مرتبه والون پر طعنه کرتے هین * ۹ جب

پہلوٹھا اور دنیا کے بادشاهونکا سردار هی اُسیکو جس نے هم کو پیار کیا
اور اپنے لهو سے همارے گناه دهو ڈالے * ٦ اور همکو بادشاه اور کاهن
اپنے خدا باپ کے لئے بنایا جلال اور قدرت ابد تك اسیکو هی * آمین *
٧ دیکهو وه بادلون پر آتا هی اور هرایك آنکهه اُسکو دیکهیگي اور
وے بهی جنهون نے اُسے چهیدا اور زمین کے سارے فرقے اُس کے
لئے چهاتي پیٹینگے ایسا هووے آمین * ٨ خداوند یون فرماتا هی که
مین الفا اور اُمگا اول اور آخر جو هی اور تها اور آنیوالا هی
قادر مطلق هون *

٩ مین یوحنا جو تمهارا بهائي اور مسیح کے دکهه اور بادشاهت اور
صبر مین تمهارا شریک هون خدا کے کلام اور یسوع مسیح کي گواهي کے
واسطے اُس ٹاپو مین تها جو پتمس کہلاتا * ١٠ مین خداوند کے دن
روح مین آگیا اور مین نے ترهي کي سي ایک بڑي آواز اپنے پیچهے
سني * ١١ که مین الفا اور اُمگا اول و آخر هون اور جو کچهه تو دیکهتا
هی کتاب مین لکهه اور سات مجلسیون کے لئے جو آسیه مین یعنے
افسس اور سمرنا اور پرگامس اور ثواتیره اور ساردیس اور فلادلفیه اور
اور لادوکیه هین بهیج *

١٢ اور مین دیکهنے کے لئے پهرا که یه کسکي آواز هی جو مجهسے
کہتي هی اور پهرکر سونیکے سات شمعدان دیکهے * ١٣ اور اُن
سات شمعدانون کے بیچ ایك شخص ابن آدم سا جو جامه پہنے هوئے اور
سونیکا سینه بند سینه پر باندهے تها * ١٤ اُسکا سر و بال سفید اُون کي مانند
بلکه برف کي مانند سفید اور اُسکي آنکهین جیسے آگ کا شعله *
١٥ اور اُس کے پاؤن خالص پیتل کے سے جو تنور مین دهکایا هوا هو اور
اُسکي آواز بڑے پاني کي سي تهي * ١٦ اور اُسکے دهنے هاتهه مین سات
تارے تهے اور اُس کے منهه سے دودهاري تیز تلوار نکلتي تهي اور اُسکا
چهره آفتاب کا سا تها جو بڑي تیزي سے چمکے * ١٧ جب مین نے اُسے
دیکها تب اُس کے پاؤن پر مرده ساگر پڑا تب اُسنے اپنا دهنا هاتهه
مجهپر رکها اور بولا که مت ڈر مین اول و آخر هون * ١٨ اور وهي هون

دعا مانگتے ہوئے * ۲۱ اپنے تئین خدا کی محبت مین محفوظ رکھو اور
ہمیشہ کی زندگی کے لئے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی رحمت کے
منتظر رہو * ۲۲ اور امتیاز کر کے بعضون پر رحم کرو * ۲۳ اور بعضون
کو ڈر کے ساتھہ آگ مین سے نکال کے بچاؤ اور پوشاک سے جو جسم سے
داغی ہوئی عداوت رکھو *
۲۴ اب اُس کے لئے جو تم کو گرنے سے بچا سکتا اور اپنے جلال کے
حضور کمال خوشی سے تمہین بے عیب کھڑا کر سکتا ہی * ۲۵ جو
خدا ے واحد حکیم اور ہمارا بچانیوالا ہی جلال اور بزرگی اور قدرت
اور اختیار اب سے ابد تک ہووے * آمین *

یوحنا کے مکاشفات کی کتاب

پہلا باب

۱ یسوع مسیح کے مکاشفات جو خدا نے اُسے بخشے تا کہ اپنے بندونکو
وہ باتین جنکا جلد ہونا ضرور ہی دیکھاوے اُس نے اپنے فرشتے
کو بھیج کر اُسکی معرفت اپنے بندے یوحنا پر ظاہر کیا * ۲ جس نے
خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی پر جو کچھہ اُس نے دیکھا
گواہی دی * ۳ مبارک وہ جو اس نبوت کا کلام پڑھتا ہی اور وے
جو سنتے ہین اور اُن باتون پر جو اُسمین لکھی ہین عمل کرتے ہین
کیونکہ وقت نزدیک ہی *
۴ یوحنا اُن سات مجلسیون کو جو اسیا مین ہین فضل اور سلامتی
تمہین ہو اُسکی طرف سے جو ہی اور تھا اور آنے والا ہی اور
اُن سات روحون کی طرف سے جو اُس کے تخت کے حضور ہین * ۵ اور
یسوع مسیح کی طرف سے جو سچا گواہ اور اُنمین جو مر کے جی اُٹھے

لعن طعن کو بھي جو آپ کو یہودي کہتے پر نہین ھین بلکہ شیطان
کي جماعت ھین * ١٠ جو اذیتین تجھہ پر ھونیوالي ھین آنمین کسي
سے خوف نرکھہ دیکھو شیطان تم مین سے کتني ایک کو قید مین ڈالے گا
کہ آزماے جاؤ اور تم دس دن تک مصیبت اٹھاؤ گے پر مرنے تک
ایماندار رھیو تو مین زندگی کا تاج تجھے دونگا * ١١ جسکے کان ھین سو
سنے کہ روح مجلسون کو کیا کہتا ھی جو غالب ھوتا ھی دوسري
موت سے نقصان نہ اٹھاویگا *
١٢ اور پرگامس کے مجلس کے فرشتے کو یون لکھہ وہ جو تیز دودھاري
تلوار رکھتا ھی کہتا ھی * ١٣ کہ مین تیرے کامون کو جانتاھون اور
یہہ کہ وھان تو رھتا جہان شیطان کا تخت ھی اور تو میرے نام کو
تھانبے رھتا ھی اور جن دنون کہ انتپاس میرا ایمان دار گواہ تمارے
بیچ وھان جہان شیطان رھتا ھی مارا گیا اُن دنونمین بھي میرے
ایمان کا تو نے اِنکار نہ کیا * ١٤ لیکن مجھے تجھسے کچھہ گلا ھی کہ
تیرے یہان وے ھین جو بلعام کي تعلیم کو اختیار کرتے ھین جسنے
بالعک کو سکھایا کہ بني اسرائیل کے آگے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر رکھے
تاکہ وے بتونکي قربانیان کھاوینّ اور حرامکاري کرین * ١٥ اور تیرے
یہان ایسے بھي ھین جو نیقُلاٹیونکي تعلم کو اختیار کرتے ھین جس سے
مین عداوت رکھتا ھون * ١٦ توبہ کر نہین تو مین تجھہ پاس جلد
آنیوالا ھون اور مین اُن کے ساتھہ اپنے منھہ کي تلوار سے لڑونگا *
١٧ جس کے کان ھین سنے کہ روح مجلسون کو کیا کہتا ھی جو غالب
ھوتا ھی مین اُسے پوشیدہ من کھانے دونگا اور مین اُسے ایک سفید
پتھر دونگا اور اُس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ھی جسے اُسکے پانیوالے
کے سوا کوئي نہین جانتا *
١٨ اور ثواطیرہ کے مجلس کے فرشتے کو یون لکھہ کہ خدا کا بیٹا
جسکی آنکھین آگ کے شعلہ کی مانند ھین اور اُس کے پاؤن خالص
پیتل کے سے یون کہتا ھی * ١٩ کہ مین تیرے کامون اور محبت اور
خدمت اور ایمان اور صبر کو جانتا ھون اور یہہ کہ تیرے پچھلے کام اگلے

جو موا تھا اور زندہ ھون اور دیکھہ مین ابد تک زندہ ھون آمین اور عالم غیب اور موت کی کنجیان مجھہ پاس ھین * ۱۹ جو تو نے دیکھا اور جو ھین اور جو بعد ان کے ھونیوالی ھین سب لکھہ رکھہ * ۲۰ ان سات ستارون کا جنھین تو نے میرے دھنے ھاتھہ مین دیکھا اور ان سونیکے سات شمعدانون کا بھید سات ستارے سات مجلسون کے فرشتے ھین اور ساتون شمعدان جو تو نے دیکھے سات مجلسین ھین *

دوسرا باب

۱ افسس کی مجلس کے فرشتے کو یون لکھہ کہ وہ جو اپنے دھنے ھاتھہ مین سات ستارے رکھتا اور سونے کے سات شمعدانون کے درمیان پھرتا ہے باتین کہتا ھی * ۲ کہ مین تیرے کامون اور تیری محنت اور تیرا صبر اور یہہ کہ تو بدونکی برداشت کر نہین سکتا جانتا ھون اور تو نے ان کے تئین جو آپ کو رسول کہتے اور نہین ھین آزمایا اور انھین جھوٹھا پایا * ۳ اور تو نے برداشت کی اور صبر رکھتا ھی اور میرے نام کے واسطے محنت کی اور تھک نہین گیا * ۴ مگر تجھہ سے مجھے کچھہ گلا ھی کہ تو نے اپنی اگلی محبت چھوڑ دی * ۵ سو یاد کر کہ تو کہان سے گرا ھی اور توبہ کر اور اپنے اگلے کام کیا کر نہین تو مین تجھہ پاس جلد آنیوالا ھون اور اگر تو توبہ نہ کرے تو مین تیرے شمعدان کو اسکی جگہہ سے دور کر دونگا * ۶ پر تجھہ مین یہہ ایک بات ھی کہ تو نیقلائیون کے کامون سے عداوت رکھتا ھی جن سے مین بھی عداوت رکھتا ھون * ۷ جس کے کان ھین سو سنے کہ روح مجلسون کو کیا کہتا ھی مین اسکو جو غالب ھوتا ھی زندگی کے درخت سے جو خدا کے فردوس کے بیچو بیچ ھی پھل کھانے دونگا *

۸ اور سمورنا کی مجلس کے فرشتے کو یون لکھہ کہ وہ جو اول و آخر ھی اور موا تھا اور جیا ھی یہہ باتین کہتا ھی * ۹ مین تیرے کام اور مصیبت اور محتاجی کو جانتا ھون پر تو دولتمند ھی اور انکے

جاگتا نہ رہے تو میں تجھہ پاس چور کیطرح آؤنگا اور تجھہ کو ہرگز معلوم نہوگا کہ میں کس گھڑي تجھہ پاس آؤنگا * ۴ سارديس میں تیرے بھي کئي ایک نام ہیں جنھوں نے اپني پوشاک آلوده نہیں کي وے سفید پوشاک پہن کے میرے ساتھہ سیر کرینگے کہ وے اِس لایق ہیں *
۵ جو غالب ہوتا اُسے سفید پوشاک پہنائي جائیگي اور میں اُسکا نام زندگي کے دفتر سے نہ کاٹونگا بلکہ اپنے باپ اور اُس کے فرشتوں کے آگے اُس کے نام کا اقرار کرونگا * ۶ جسکے کان ہیں سنے کہ روح مجلسیوں سے کیا کہتا ہی

۷ اور فلادلفیہ کي مجلس کے فرشتے کو یوں لکھہ کہ وہ جو مقدس اور برحق ہی اور داؤد کي کنجیاں رکھتا وہ جو کھولتا ہی کوئي بند نہیں کرتا وہ جو بند کرتا ہی کوئي نہیں کھولتا یہہ کہتا ہی *
۸ کہ میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں دیکھہ میں نے تیرے آگے ایک کھلا دروازه رکھا ہی جسے کوئي بند نہیں کرسکتا کیونکہ تجھہ میں تھوڑا سا زور ہی اور تو نے میرے کلام پر عمل کیا ہی اور میرے نام کا انکار نہیں کیا * ۹ دیکھہ میں یہہ ٹھہراتا ہوں کہ وے جو شیطان کي جماعت کے ہیں اور اپنے تئیں یہودي کہتے اور نہیں ہیں بلکہ جھوٹھہ بولتے دیکھہ میں اُن کے ساتھہ ایسا کرونگا کہ وے آ کے تیرے پاؤں پر سجده کریں اور جانیں کہ میں نے تجھسے محبت رکھي * ۱۰ اِسلئے کہ تو نے میرے صبر کي بات کي حفاظت کي میں بھي اُس امتحان کي گھڑي سے تیري حفاظت کرونگا جو تمام عالم میں زمین کے رہنیوالونکي آزمایش کے لئے آني ہی * ۱۱ دیکھہ میں جلد آتا ہوں جو تیرا ہی اُسے تھام رکھہ کہ کوئي تیرا تاج نہ لے *
۱۲ میں اُسے جو غالب ہوتا ہی اپنے خدا کي ہیکل کا کھنبا بناؤنگا اور وہ پھر کبھي باہر نہ نکلیگا اور میں اپنے خدا کا نام اور اپنے خدا کے شہر کا یعنے نئے یروشالم کا نام جو میرے خدا کے حضور سے آسمان پر سے اُترتي ہی اور اپنا نیا نام اُسپر لکھونگا * ۱۳ جسکے کان ہی سنے کہ روح مجلسیوں سے کیا کہتا ہی *

کامون سے زیادہ ھین * ۲۰ پر مجھہ تجھسے کچھہ گلا ھی کہ تو اُس
رنڈي یزابیل کو جو اپنے تئین نبي کہتي ھی میرے بندونکو
سکھلانے اور گمراہ کرلے دیتا ھی کہ وے حرامکاري کرین اور بتونکي
قربانیان کھاوین * ۲۱ اور مین نے اُسکو فرصت دي کہ اپني حرامکاري
سے توبہ کرے پر اُس نے توبہ نکي * ۲۲ دیکھہ کہ مین اُسکو
پلنگ بستر پر ڈالونگا اور اُنکو جو اُسکے ساتھہ زنا کرتے ھین بڑي
مصیبت مین اگر وے اپنے کامون سے توبہ نکرین * ۲۳ اور اُس کے
فرزندون کو جان سے مارونگا اور ساري مجلس کو معلوم ھوگا کہ مین
وھي ھون جو دل اور گردونکا جانچنے والا ھون اور مین تم مین سے ھرایک
کو اُسکے کامون کے موافق بدلا دونگا * ۲۴ پر تمھین اور ثواتیرہ کے
باقي لوگونکو جتنے اُس تعلیم کو قبول نہین کرتے اور جنھون نے
شیطان کي گہري باتون کو جیسا وے کہتے نہین جانا یہہ کہتا ھون
کہ مین اور کچھہ بوجھہ تم پر نہ ڈالونگا * ۲۵ مگر جو تم پاس ھی
اُسے تھانبے رھو جبتک کہ مین آؤن * ۲۶ اور وہ جو غالب ھوتا اور میرے
کامون پر آخر تک عمل کرتا ھی مین اُسے قومون پر اختیار دونگا *
۲۷ اور وہ لوھے کے عصا سے اُن پر حکومت کریگا کہ وے کمہار کے
برتنونکي مانند چکناچور ھو جائینگے جیسے مین نے بھي اپنے باپ سے
پایا ھی * ۲۸ اور مین اُسے صبح کا ستارہ دونگا * ۲۹ جس کے کان
ھین سنے کہ روح مجلسون کو کیا کہتا ھی *

تیسرا باب

۱ اور ساردیس کي مجلس کے فرشتے کو یون لکھہ کہ وہ جس پاس
خدا کي سات روحین اور سات ستارے ھین یہہ کہتا ھی کہ مین تیرے
کامون اور اُس بات کو جانتا ھون کہ تو زندہ کہلاتا پر مردہ ھی *
۲ جاگتا رہ اور باقي چیزون کو جو مرنے پر ھین مضبوط کر کیونکہ
مین نے تیرے کامون کو خدا کے آگے پورا نہین پایا * ۳ اِسواسطے یاد کر
کہ تونے کسطرح پایا اور سنا اور تھام رکھہ اور توبہ کر بس اگر تو

اُس تخت کے گرد تھا * ۴ اور اُس تخت کے آس پاس چوبیس تخت تھے
اُن تختون پر مین نے چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے ہوئے بیٹھے دیکھے
اور اُن کے سرون پر سونیکے تاج تھے * ۵ اور بجلي اور گرج اور آوازین
اُس تخت سے نکلتي تھین اور آگ کے سات چراغ اُس تخت کے آگے
روشن تھے یہہ خدا کي سات روحین هین * ۶ اور اُس تخت کے آگے
ایک سمندر شیشہ کا بلور کي مانند تھا اور تخت کے بیچو بیچ اور تخت
کے گرد چار جاندار تھے جو آگے پیچھے آنکھون سے بھرے تھے * ۷ پہلا
جاندار ببر کي مانند تھا اور دوسرا بچھڑے کي مانند اور تیسرےکا
چہرہ انسان کا سا تھا اور چوتھا اُڑتے عقاب سا * ۸ اور اُن چارون جاندارون
کے چھہ چھہ پر تھے اور اُن کے چارون طرف اور اندر آنکھین تھین اور
وے اِس ذکر سے رات دن باز نہ رہتے تھے کہ قدوس قدوس قدوس
خداوند خدا قادر مطلق جو تھا اور جو هی اور جو آنیوالا هی *
۹ اور جب وہ جاندار اُسکي جو تخت پر بیٹھا هی اور ابد تک زندہ
هی بزرگي اور عزت اور شکرگذاري کرتے هین * ۱۰ تب وے
چوبیس بزرگ اُس کے سامھنے جو تخت پر بیٹھا هی گر پڑتے هین
اور اُسکو جو ابد تک زندہ هی سجدہ کرتے هین اور اپنے تاج یہہ
کہتے ہوئے اُس تخت کے آگے ڈال دیتے هین * ۱۱ کہ اي خداوند
توهي جلال و عزت اور قدرت کے لایق هی کیونکہ تو هي نے ساري
چیزین پیدا کین اور وے تیري هي مرضي سے هین اور پیدا هوئي هین *

پانچوان باب

۱ اور مین نے اُس کے دهنے هاتھ مین جو تخت پر بیٹھا تھا ایک کتاب
دیکھي جس مین اندر باهر سب لکھا هوا تھا اور سات مہرون سے بند
تھي * ۲ اور مین نے ایک زورآور فرشتے کو دیکھا کہ بلند آواز سے
یہہ منادي کرتا تھا کون اِس لایق هی کہ اُس کتاب کو کھولے اور
اُسکي مہرین توڑے * ۳ پر کسیکو مقدور نہوا نہ آسمان پر نہ زمین
پر نہ زمین کے نیچے کہ اُس کتاب کو کھولے یا دیکھے * ۴ تب مین

۱۴ اور لادوکیہ کي مجلس کے فرشتے کو یون لکھہ وہ جو امین سچا
اور برحق گواہ ھی اور خداکي خلقت کا مبدا ھی یون کہتا ھی *
۱۵ مین تیرے کامون کو جانتا ھون کہ تو نہ ٹھنڈھا نہ گرم ھی
کاش کہ تو ٹھنڈھا یا گرم ھوتا * ۱۶ سو اِسواسطے کہ تو شیرگرم ھی
نہ ٹھنڈھا نہ گرم مین تجھے رد کرکے منھہ سے نکال پھینکنے پر ھون *
۱۷ کیونکہ تو کہتا ھی مین دولتمند ھون اور مالدار ھوا اور کسي چیز کا
محتاج نہین اور نہین جانتا کہ تو عاجز اور لاچار اور غریب اور اندھا اور
ننگا ھی * ۱۸ مین تجھے یہہ صلاح دیتا ھون کہ تو سونا جو آگ مین
تایا گیا مجھسے مول لے تا کہ دولتمند ھووے اور سفید پوشاک تاکہ
تو پہنے ھو اور تیرے ننگے پن کي شرم ظاھر نہووے اور اپني آنکھونمین
انجن لگا تاکہ تو دیکھنے لگے * ۱۹ مین جتنون کو پیار کرتا اُنھین ملامت
اور تنبیہ کرتا ھون اِسواسطے سرگرم ھو اور توبہ کر * ۲۰ دیکھہ مین
دروازے پر کھڑا ھون اور کھٹکھٹاتا ھون اگر کوئي میري آواز سنے
اور دروازہ کھولے مین اُس پاس اندر آؤنگا اور اُس کے ساتھہ کھاؤنگا
اور وہ میرے ساتھہ کھائیگا * ۲۱ جو غالب ھوتا ھی مین اُسے اپنے
تخت پر اپنے ساتھہ بیٹھنے دونگا چنانچہ مین بھي غالب ھوا اور اپنے
باپ کے ساتھہ اُس کے تخت پر بیٹھا * ۲۲ جس کے کان ھین سنے کہ
روح مجلسیون سے کیا کہتا ھی *

چوتھا باب

۱ بعد اُس کے جو مین نے نگاہ کي تو کیا دیکھتا ھون کہ آسمان پر
ایک دروازہ کھلا ھی اور پہلي آواز جو مین نے سني نرسنگھے کي سي
تھي جو مجھسے بولي اور کہا کہ اِدھر اُوپر آ اور مین تجھے دکھلاؤنگا
کہ اِس کے بعد کیا ھوا چاھتا ھی * ۲ وھین مین روح مین آگیا
پھر کیا دیکھتا ھون کہ آسمان پر ایک تخت دھرا ھی اور اُس
تخت پر کوئي بیٹھا ھی * ۳ اور جو اُسپر بیٹھا تھا وہ دیکھنے مین
سنگ یشم اور عقیق سا تھا اور ایک دھنک جو دیکھنے مین زمرد سا تھا

چھٹھا باب

۱ اور جب برے نے اُن مہرون مین سے ایک کو توڑا تب مین نے دیکھا اور اُن چارون جاندارون مین سے ایک کی آواز بادل کے گرجنے کی مانند سنی جو بولا آ اور دیکھہ * ۲ اور مین نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہون کہ ایک نقرہ گھوڑا اور اُسپر ایک سوار کمان لئے ھی اور ایک تاج اُسے دیا گیا اور وہ فتح کرتا اور فتح مند ہونیکو نکلا *

۳ اور جب اُس نے دوسری مہر توڑی تب مین دوسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ * ۴ تب ایک دوسرا سرنگ گھوڑا نکلا اور اُسکے سوار کو یہہ دیا گیا کہ صلح کو زمین سے چھین لے اور یہہ کہ لوگ ایک دوسریکو قتل کرین اور ایک بڑی تلوار اُسکو دی گئی *

۵ اور جب اُسنے تیسری مہر توڑی تب مین نے تیسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ پھر مین نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہون کہ ایک مشکی گھوڑا اور اُسپر ایک سوار ترازو ھاتھہ مین لئے ھی * ۶ اور مین نے اُن چارون جاندارون کے بیچ مین سے ایک آواز یہہ کہتے ہوئے سنی کہ گیہون دینار کا سیر بھر اور جو دینار کے تین سیر پر تیل اور وہن کو ضرر مت پہنچا *

۷ اور اُسنے چوتھی مہر توڑی تو مین نے چوتھی جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ * ۸ پھر مین نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہون کہ ایک گھوڑا پھینکے رنگ اور ایک اُسپر سوار ھی جسکا نام موت ھی اور عالم غیب اُسکے پیچھے پیچھے روان ھی اور اُنھین چوتھائی زمین پر یہہ اختیار دیا گیا کہ وے تلوار اور بھوکھہ اور موت اور زمین کے درندون سے ھلاک کرین *

۹ جب اُس نے پانچوین مہر توڑی تو مین نے قربان گاہ کے نیچے اُنکی روحون کو دیکھا جو خدا کے کلام اور اُس گواھی کے لئے جو اُنھون نے دی تھی مارے گئے * ۱۰ اور اُنھون نے بلند آواز سے چلا کے کہا اے مالک پاک اور برحق تو کب تک عدالت نکریگا اور زمین کے رھنے والون سے ھمارے خون کا بدلہ نلیگا * ۱۱ تب اُن مین سے ھر ایک

بہت رویا کہ کوئي اِس لایق نہ ٹھہرا کہ کتاب کو کھولے اور پڑھے یا
اُسے دیکھے * ۵ تب اُن بزرگون مین سے ایک نے مجھے کہا کہ مت رؤ
دیکھہ وہ ببر جو قوم یہودا سے هی اور داؤد کي اصل هی غالب
هوا هی کہ اُس کتاب کو کھولے اور اُس کي ساتون مہرون
کو توڑے *
۶ تب مین نے نگاہ کي اور کیا دیکھتا هون کہ اُس تخت اور چارون
جاندارون کے درمیان اور اُن بزرگون کے بیچ ایک برہ یون کھڑا هی
کہ گویا ذبح کیا گیا هی جس کے سات سینگ اور سات آنکھین هین
جو خدا کي ساتون روحین هین اور تمام روے زمین پر بھیجي گئین *
۷ اُسنے آکے اُسکے دھنے سے جو تخت پر بیٹھا هی اُس کتاب کو لیا *
۸ اور جب اُسنے کتاب لي تب وے چارون جاندار اور چوبیس بزرگ اُس
برے کے آگے گر پڑے اور هرایک کے هاتھہ مین بربط اور خوشبو سے
بھرے هوئے سونے کے پیالے تھے یہہ مقدسون کي دعائین هین *
۹ اور وے ایک نیا راگ گاتے کہ توهي اُس لایق هی کہ اُس کتاب
کو لیوے اور اُسکي مہرین توڑے کیونکہ تو ذبح هوا اور اپنے لہو سے
همکو هرایک فرقے اور زبان اور ملک اور قوم مین سے خدا کے واسطے
مول لیا * ۱۰ اور همکو همارے خدا کے واسطے بادشاہ اور کاهن بنایا اور هم
زمین پر بادشاهت کرینگے * ۱۱ پھر مین نے نگاہ کي اور تخت اور اُن
جاندارون اور بزرگون کے گردا گرد بہت سے فرشتون کي آواز سني جنکا
شمار هزار ها هزار اور لاکھا لاکھہ تھا * ۱۲ اور بڑي آواز سے کہتے تھے
کہ برہ جو ذبح هوا اِس لایق هی کہ قدرت اور دولت اور عقل اور
طاقت اور عزت و جلال اور برکت پاوے * ۱۳ اور مین نے هرایک
مخلوق کو جو آسمان پر اور زمین پر اور زمین کے نیچے هی اور اُن کو
جو سمندر مین اور ساري چیزون کو جو اُن مین هین یہہ کہتے سنا
کہ اُسکے لئے جو تخت پر بیٹھا هی اور برہ کے لئے برکت اور عزت
اور جلال اور قوت ابد تک هی * ۱۴ تب چارون جاندار آمین بولے اور
چوبیس بزرگون نے گرکے اُسے جو ابد تک زندہ هی سجدہ کیا *

فرقے سے بارہ ہزار * ۶ بسر کے فرقے سے بارہ ہزار نفتالي کے
فرقے سے بارہ ہزار منسی کے فرقے سے بارہ ہزار * ۷ سمعون کے فرقے
سے بارہ ہزار لاوي کے فرقے سے بارہ ہزار اِشکار کے فرقے سے بارہ
ہزار * ۸ زبلون کے فرقے سے بارہ ہزار یوسف کے فرقے سے بارہ ہزار
بنیمین کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کئي گئیں *
۹ بعد اُسکے مین نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہون کہ ہر ایک قوم
اور فرقے اور لوگ اور زبانون مین سے ایک ایسي بڑي جماعت جسے کوئي
شمار نہین کر سکتا سفید جامے پہنے اور خرمے کي ڈالیان ہاتھون مین لئے
اُس تخت اور برے کے آگے کھڑي ہی * ۱۰ اور بلند آواز سے چلا
کے یون کہتي ہی کہ نجات ہمارے خدا سے ہی جو تخت پر بیٹھا
اور برے سے ہی * ۱۱ اور سارے فرشتے تخت اور اُن بزرگون اور اُن
چارون جاندارون کے گرد کھڑے تھے پھر تخت کے آگے اوندھے گر پڑے
اور خدا کو سجدہ کیا اور بولے * ۱۲ آمین برکت اور جلال اور دانش
اور شکرگذاري اور عزت اور قدرت اور طاقت ابد تک ہمارے خدا کے
لئے آمین *
۱۳ اُن بزرگون مین سے ایک مجھسے پوچھنے لگا کہ وے جو سفید
جامے پہنے ہین کون ہین اور کہان سے آئے * ۱۴ مین نے کہا کہ اي
صاحب تو جانتا ہی تب اُس نے مجھے کہا یے وہي ہین جو بڑي
مصیبت مین سے آئے اور اُنھون نے اپنے جامونکو برے کے لہو سے
دھویا اور اُنھین سفید کیا * ۱۵ اِسي واسطے وے خدا کے تخت کے
آگے ہین اور اُسکي ہیکل مین رات دن اُسکی بندگی کرتے
اور جو تخت پر بیٹھا ہی اُنکے درمیان سکونت کریگا * ۱۶ وے پھر
بھوکھے نہونگے اور نہ پیاسے اور وے دھوپ اور گرمي نہ اُٹھاوینگے *
۱۷ کیونکہ برہ جو تخت کے بیچو بیچ ہی اُنکي گلہ باني کریگا اور
اُنھین پانیون کے زندے سوتون تک پہنچاویگا اور خدا اُنکي آنکھونسے
ہر ایک آنسو پونچھیگا *

کو سفید پیراھن دیا گیا اور اُنھین کہا گیا کہ اور تھوڑا صبر کرین جبتک
کہ وے پورے ھو جاوین اور اُن کے ھم خدمت بھائي اُنکي طرح
مارے جاوین *
۱۲ اور مین نے دیکھا کہ جب اُس نے چھٹھي مہر توڑي تو بڑا
بھونچال آیا اور سورج بالون کے کمل کي مانند کالا اور چاند لہو سا
ھو گیا * ۱۳ اور آسمان کے ستارے اسطرح زمین پر گر پڑے جس طرح
انجیز کے درخت سے اُسکے کچے پھل گر جاتے ھین جب اُسے بڑي آندھي
ھلاتي * ۱۴ اور آسمان طومار کیطرح جو لپیٹا ھو جاتا رھا اور ھر ایک پہاڑ
اور تاپو اپني اپني جگہہ سے ٹل گیا * ۱۵ اور دنیا کے بادشاھون اور امیرون
اور مالدارون اور سپہ سالارون اور زور والون اور ھرایک بندہ اور آزاد نے
اپنے تئین غارون اور پہاڑون کے پتھرونکي اوٹ مین چھپایا * ۱۶ اور
پہارون اور پتھرون سے یہہ کہا کہ ھم پر گرو اور ھم کو اُسکے چہرے سے
جو تخت پر بیٹھا ھی اور برے کے غضب سے چھپاؤ * ۱۷ کیونکہ
اُسکے قہر کا روز عظیم آ پہنچا اب کون ٹھہر سکتا ھی *

ساتوان باب

۱ بعد اِسکے مین نے زمین کے چارون کونون پر چار فرشتے کھڑے
دیکھے کہ زمین پر چارون ھواؤنکو تھامتے تھے تا نہوٗوے کہ ھوا زمین
یا دریا یا درخت پر چلے *
۲ پھر مین نے ایک اور فرشتے کو پورب سے اُٹھتے دیکھا اُسکے پاس
زندہ خدا کي مہر تھي اور اُس نے اُن چارون فرشتون سے جنھین یہہ
بخشا گیا تھا کہ زمین اور دریا کو ضرر پہنچاٗئین بلند آواز سے پکار کر
کہا * ۳ جب تک ھم اپنے خدا کے بندون کے ماتھے پر مہر نہ کرلین
تم زمین اور دریا اور درختون کو ضرر نہ پہنچانا *
۴ اور مین نے اُنکا شمار جن پر مہرین کئي گئي تھین سنا کہ بني
اسرائیل کے سب فرقون مین سے ایک سو چوالیس ھزار پر مہر کي گئین *
۵ یہوداہ کے فرقے سے بارہ ھزار روبن کے فرقے سے بارہ ھزار جد کے

اور دن کي تہائي اور ويسے هي رات کي تہائي بهي روشن نہ تهي * ۱۳ پهر جو مين نے نظر کي تو ايک فرشتے کو آسمان کے بيچو بيچ اڑتے هوئے بڑي آواز سے يہہ کہتے سنا کہ زمين کے رهنيوالون پر اُن تين فرشتون کے نرسنگهے کي باقي آوازون کے سبب جو پهونکنے پر هين افسوس افسوس افسوس *

نوان باب

۱ جب پانچوين فرشتے نے پهونکا تب مين نے آسمان سے ايک ستاره زمين پر گرتے ديکها اور اُس کوئے کي کنجي جسکي تهاه نہين اُسے دي گئي * ۲ اور اُسنے اُس کوين کو جسکي تهاه نہين کهولا تو اُس کوئے سے بڑے تنور کا سا دهوان اُٹها اور اُس کوئے کے دهوئين سے سورج اور هوا تاريک هوگئي * ۳ اور اُس دهوئين سے زمين پر ٹڈيان نکلين اور اُنهين ويسي هي قدرت دي گئي جيسي زمين کے بچهوؤن کي هے * ۴ اور اُنهين يہہ کہا گيا کہ زمين کي گهاس يا کوئي سبزي يا کسي درخت کو ضرر نہ پہنچائين مگر صرف اُن آدميون کو جنکے ماتهون پر خدا کي مہر نہين * ۵ اور اُنهين يہہ ديا گيا کہ وے اُنکو جان سے نہ مارين بلکہ پانچ مہينے تک اذيت دين اور اُنکي اذيت بچهو کے ڈنگ کي سي جب وه آدميون کو مارتا هے * ۶ اور اُن دنون آدمي موت ڈهونڈهينگے اور اُسے نپاوينگے اور مرنے کے مشتاق هونگے اور موت اُن سے بهاگے گي * ۷ اور اُن ٹڈيون کي صورتين اُن گهوڑون کي سي تهي جو لڑائي کے لئے طيار هون اور اُن کے سرون پر گويا سونيکے تاج اور اُن کے چہرے آدمي کے سے تهے * ۸ اور اُن کے بال عورتون کے سے اور اُن کے دانت ببر کے سے تهے * ۹ اور اُن کا بکتر لوهے کے بکتر کي مانند اور اُن کے پرون کي آواز رتهون اور بہت گهوڑون کي سي جو لڑائي مين دوڑين * ۱۰ اور اُنکي دمين بچهو کي سي تهين اور ڈنگ اُنکي دمون مين تهے اور اُنهين اختيار ملا کہ پانچ مہينے تک آدميون کو ضرر پہنچائين * ۱۱ اور اُن کا ايک بادشاه تها جو اُس اتهاه

آٹھوان باب

۱ اور جب اُس نے ساتوین مہر توڑي تب آسمان پر قریب آدھي
ساعت کے خاموشي تھی * ۲ اور مین نے اُن ساتون فرشتون کو جو خدا
کے آگے کھڑے تھے دیکھا کہ اُنھین سات نرسنگھے دئے گئے * ۳ پھر
ایک اور فرشتہ آیا اور سونیکا دھوپ دان لئے ہوئے قربان گاہ کے پاس
جا کھڑا ھوا اور بہت سی خوشبوئیان اُسے دي گئین تا کہ اُسے سارے
مقدسون کي دعاؤن کے ساتھہ سنہري قربان گاہ پر جو تخت کے آگے
ھی گذرانے * ۴ اور اُن خوشبوئون کا دھوان مقدسونکي دعاؤن مین
ملکے فرشتے کے ھاتھہ سے خدا کے پاس اوپر گیا * ۵ پھر اُس فرشتے
نے دھوپ دان کو لیا اور اُسمین قربان گاہ کي آگ بھري اور زمین پر
پھینکي تب آوازین ھوئین اور گرج اور بجلي اور بھونچال *

۶ اور اُن سات فرشتون نے جن پاس سات نرسنگھے تھے آپ کو پھونکنے
پر تیار کیا *

۷ اور پہلے فرشتے نے نرسنگھا پھونکا تب اُولے اور خون مین سني
ھوئي آگ موجود ھوئي اور زمین پر پھینکي گئي * ۸ اور تھائي درخت
جل گئے اور تمام ھري گھاس جل گئي *

۹ پھر دوسرے فرشتے نے نرسنگھا پھونکا تب جیسے ایک بڑا پہاڑ آگ
سے جلتا ھوا سمندر مین پھینکا گیا اور سمندر کا تیسرا حصہ لہو ھوگیا
اور جاندارونکي تھائي جتنے سمندر مین زندہ تھے مر گئے اور کشتیون کا
تیسرا حصہ تباہ ھوگیا *

۱۰ پھر تیسرے فرشتے نے نرسنگھا پھونکا تب بڑا ستارا چراغ سا
جلتا ھوا آسمان سے ٹوٹا اور ندیون اور پانیکے سوتون کي تھائي پر
جا گرا * ۱۱ اُس ستارے کا نام ناگ دونا ھی اور تھائي پاني ناگ
دونا ھوگیا اور بہت سے آدمي اُس پاني کے سبب سے مر گئے کہ وہ
کڑوا ھو گیا تھا *

۱۲ پھر چوتھے فرشتے نے نرسنگھا پھونکا تو تہائي سورج اور تہائي چاند
اور تہائي ستارے مارے گئے یہان تک کہ اُنکي تہائي تاریک ھوگئي

چھوٹي سي کتاب کھلی ھوئی تھی اور اُس نے اپنا دھنا پانو سمندر پر
اور بایان خشکي پر دھرا * ۳ اور بڑي آواز سے جیسے ببر گرجتا ھی
پکارا اور جب اُس نے پکارا تب بادل کے گرجنے کي سات آواز آئي *
۴ اور جب وے سات بادل گرج چکے مین لکھنے پر تھا تب مین نے
آسمان سے ایک آواز سنی جو مجھسے فرماتي تھي کہ اُن سات بادلون نے
جو کچھہ کہا اُسپر مہر کر رکھہ اور لکھہ مت * ۵ تب اُس فرشتے نے جسے
مین نے سمندر اور خشکي پر کھڑا دیکھا اپنا ھاتھہ آسمان کے طرف
اُٹھایا * ۶ اور اُسکي جو ابد تک زندہ ھی جسنے آسمان کو اور جو
کچھہ اُس مین ھی اور زمین کو اور جو کچھہ اُس مین اور سمندر
کو اور جو کچھہ اُس مین ھی پیدا کیا قسم کھائي کہ پھر وقت نہوگا *
۷ بلکہ ساتوین فرشتے کي آواز کے دنون مین جب وہ پھونکنے لگے گا
خدا کا پوشیدہ مطلب جیسا اُس نے اپنے بندے نبیون کو خوشخبري
دي پورا ھوگا *
۸ اور اُس آواز نے جو مین نے آسمان سے سني پھر مجھسے بات کي
اور کہا کہ جا وہ چھوٹي کھلي ھوئي کتاب جو اُس فرشتے کے جو دریا
اور خشکي پر کھڑا ھی ھاتھہ مین ھی لے * ۹ تب مین نے اُس
فرشتے کے پاس جا کر کہا کہ وہ چھوٹی کتاب مجھکو دے اُسنے مجھے
کہا لے اور اُسے کھا جا وہ تیرا پیٹ کڑوا کردے گی پر تیرے منہہ مین
شہد سی میٹھی لگے گي * ۱۰ تب مین نے وہ چھوٹی کتاب اُس فرشتے
کے ھاتھہ سے لي اور اُسے کھا گیا وہ میرے منہہ مین شہد کیطرح میٹھی
تھی اور جب مین اُسے کھا گیا میرا پیٹ کڑوا ھوگیا * ۱۱ اور اُس نے
مجھے کہا ضرور ھی کہ تو بہت سے لوگون اور قومون اور زبانون اور
بادشاھون کی بابت پھر نبوت کرے *

گیارھوان باب

۱ اور ایک سرکنڈا جریب کي مانند مجھے دیا گیا اور وہ فرشتہ کھڑا
کہتا تھا کہ اُٹھہ اور خدا کی ھیکل اور قربان گاہ اور عبادت کرنیوالونکی

کو ئے کا فرشتہ تھا اُس کا نام عبري مین ابدون اور یوناني مین اپلون
ھی * ۱۲ ایك افسوس گذر گیا پر دیکھو دو افسوس اُن کے بعد
آنے والا ھی *
۱۳ پھر چھتے فرشتے لے پھونکا اور مین نے سنہري قربان گاہ کي
چارون شاخون مین سے جو خدا کے حضور ھی ایك آواز سنی جو اُس
چھتے فرشتے سے جس پاس نرسنگھا تھا کہتي ھي کہ اُن چارون فرشتون
کو جو فرات کی بڑي ندي پر بند ھین کھول دے * ۱۵ پھر وے
چارون فرشتے چھوٹے جو ایك ساعت اور ایک دن اور ایك مہینے اور ایك
برس تك طیار تھے کہ آدمیون مین سے تہائي کو مارڈالین * ۱۶ اور
فوجون کے سوار شمار مین بیس کروڑ تھے اور مین نے اُنکا شمار و بسا
سنا * ۱۷ اور وہ گھوڑے اور اُنکے سوار دیکھنے مین مجھے یون نظر آئے
کہ اُنکا بکتر آگ اور سنبل اور گندھك کا ساھی اور اُنکے گھوڑون کے
سر ببر کے سر کی مانند اور اُن کے منھہ سے آگ اور دھوان اور
گندھك نکلتی تھی * ۱۸ اور اُس آگ اور دھوین اور گندھك سے جو
اُن کے منھہ سے نکلتی تھي یعنے اِن تینون آفتون سے تہائی آدمی
مارے گئے * ۱۹ کہ اُنکي قدرتین اُنکے منھہ مین اور اُنکي دم مین
تھین کیونکہ اُنکی دمین سانپون کي سی جن مین سر تھے اور وے
اُنسے ضرر پہنچاتے تھے * ۲۰ اور باقی آدمیون لے جو اُن آفتون سے
مارے نہ گئے تھے اپنے ھاتھون کے کامون سے توبہ نکي کہ دیؤن اور
سونے اور روپے اور پیتل اور پتھر اور لکڑي کي مورتون کي جو نہ دیکھہ
اور نہ سن اور نہ چل سکتین پوجا نہ کرین * ۲۱ اور اُنھون لے خون
اور جادوگریون اور زنا اور چوریون سے جو وے کرتے تھے توبہ نکی *

دسوان باب

۱ پھر مین لے ایک اور زورآور فرشتہ آسمان سے اُترتے دیکھا جو
بدلی کو اُڑھے اور اُسکے سر پر دھنك تھا اُسکا چہرہ آفتاب سا اور اُس
کے پانو آگ کے ستونون کی مانند تھے * ۲ اور اُسکے ھاتھہ مین ایك

۱۴ دوسرا افسوس گذر گیا دیکھو تیسرا افسوس جلد آتا هی *
۱۵ اور ساتوین فرشته نے پھونکا اور آسمان پر بڑي آوازین یه کهتي
هوئي آئین که دنیا کي بادشاهتین همارے خداوند اور اسکے مسیح کي
هوگئین اور وه ابد تک بادشاهت کریگا * ۱۶ اور وه چوبیس بزرگ جو
اپنے اپنے تخت پر خدا کے حضور بیٹھے تھے منهه کے بل گرے اور خدا کو
سجده کیا اور بولے * ۱۷ که اي خداوند خدا قادر مطلق جو هي
اور تها اور آنیوالا هی هم تیرا شکر کرتے هین که تونے اپني بڑي
قدرت لي اور بادشاهت کي * ۱۸ اور قومین غصه هوئین اور تیرا قهر آیا
اور وقت پهنچا که مردون کي عدالت کي جاے اور تو اپنے بندون نبیون اور
مقدس لوگون کو اور ان کو جو تیرے نام سے ڈرتے هین کیا چهوٹے کیا
بڑے اجر بخشے اور ان کو جو زمین کو خراب کرتے هین خراب کرے *
۱۹ اور خدا کا هیکل آسمان مین کهل گیا اور اس کے هیکل مین
اسکے عهد کا صندوق دیکهنے مین آیا اور بجلیان اور آوازین اور گرجنا
اور بهونچال آئے اور بڑے بڑے اولے *

بارهوان باب

۱ اور ایک بڑا نشان آسمان پر نظر آیا ایک عورت سورج کو اوڑهے هوئے
اور چاند اس کے پاؤن تلے اور اسکے سر پر باره ستارون کا تاج * ۲ وه
عورت حامله تهي اور درد سے چلاتي اور جنے کو اینٹهتي تهي *
۳ پهر ایک اور نشان آسمان پر دیکهائي دیا دیکهو ایک بڑا سرخ
اژدها جس کے سات سر اور دس سینگ اور سات تاج اس کے سرون پر
تهے * ۴ اسکي دم نے آسمان کے تهائي ستارے کهینچے اور انهین
زمین پر ڈالا پهر اژدها اس عورت کے آگے جو جنے پر تهي جا کهڑا هوا
که جب وه جنے تو اسکے بچه کو نگل جاوے * ۵ اور وه فرزند نرینه
جني جو مقرر هوا که لوهے کا عصا لیکے سب قومون پر حکومت کرے
اور اس کے لڑکے کو خدا کے اور اسکے تخت کے آگے اٹها لے گیا *
۶ اور وه عورت بیابان مین جهان خدا نے اسکے لئے جگهه تیار کي تهي

جگہہ کو ناپ * ٢ مگر اُس دالان کو جو هيكل كے باهر هي چهوڑ دے
اور اُسے مت ناپ کیونکه وه غیر قومون کو دیا گیا هی اور وے مقدس
شہر کو بیالیس مہینے تك پانو سے لتاڑینگے * ٣ اور مین اپنے دوگواهون
کو قدرت بخشونگا اور وے ٹاٹ پہن کر ایك هزار دوسو ساٹهه دن تك
نبوت کرینگے * ٤ یهه وے دو درخت زیتون کے اور دو شمعدان هین
جو زمین کے خداوند کے حضور کهڑے هین * ٥ اور اگر کوئي چاهے
که اُنهین ضرر پہنچاے تو اُن کے منهه سے آگ نکلتي اور اُن کے
دشمنونکو کہا جاتي هي سو اگر کوئي چاهے که اُنهین ضرر پہنچاے
تو ضرور هی که وه اُسیطرح مارا جاوے * ٦ اُنکو اختیار هی که
آسمان کو بند کرین که اُن کے نبوت کے دنونمین پاني نبرسے اور پانیون
پر بهي اختیار رکهتے که اُنهین لهو بنا ڈالین اور جب جب چاهین زمین
پر هرطرحکي آفت لاوین * ٧ اور وے جب اپني گواهي دے چکینگے
تو وه جانور جو اتهاه کوئے سے نکلتا هی اُن سے لڑیگا اور اُن پر غالب
هوگا اور اُنهین مار ڈالیگا * ٨ اور اُنکي لاشین اُس بڑے شہر کے بازار
مین جو تشبیه کے طور پر سدوم اور مصر کہلاتا هی جہان همارا خداوند
بهي صلیب پر کهینچا گیا پڑي رهینگین * ٩ اور لوگون اور فرقون اور
زبانون اور قومون کے لوگ اُنکي لاشون کو ساڑهے تین دن تك دیکها
کرینگے اور اُنکي لاشونکو قبر مین رکهنے نه دینگے * ١٠ اور زمین
کے رهنیوالے اُن پر خوشي و خورمي کرینگے اور ایك دوسرے کو سوغاتین
بهیجینگے کیونکه اُن دونبیون نے زمین کے رهنے والون کو ستایا تها *
١١ اور ساڑهے تین دن کے بعد زندگي کي روح خداکیطرف سے اُنمین
درآئي اور وے اپنے پانو پر کهڑے هوئے تب جنهون نے اُنهین دیکها
شدت سے ڈرے * ١٢ اور اُنهون نے آسمان سے ایک بڑي آواز سني
جسنے اُنهین کہا که اِدهر اُوپر آو اور وے بادل مین آسمان پر چلے گئے
اور اُن کے دشمنون نے ان کو دیکها * ١٣ پهر اُسي گهڑي ایک بڑا بهونچال
آیا اور اُس شہر کا دسوان حصه گر گیا اُس بهونچال مین سات هزار آدمي
جان سے گئے اور باقي جو تهے کنپ گئے اور آسمان کے خداکي تعریف کي *

تیرھواں باب

۱ اور میں سمندر کے ریتے پر کھڑا تھا اور دیکھا کہ ایک جانور سمندر
سے نکلا جس کے سات سر اور دس سینگ تھے اور اُسکے سینگوں پر
دس تاج اور اُسکے سروں پر کفر کے نام * ۲ اور وہ جانور جو میں نے
دیکھا چیتے کی شکل تھا اور اُسکے پانو بھالو کے سے اور کلہ اُسکا
ببر کا سا اُس اژدھے نے اپنی قدرت اور اپنا تخت اور بڑا اختیار اُسے دیا *
۳ اور میں نے دیکھا کہ گویا اُسکے ایک سر پر مار ڈالنے والا زخم لگا
ھی پر اُسکا مار ڈالنے والا گھاؤ چنگا ھوگیا تھا اور ساری زمین اُس
جانور کے پیچھے تعجب کرتی تھی * ۴ اور اُس اژدھے کو جس نے اُس
جانور کے تئیں اختیار دیا پوجا کئے اور اُس جانور کو پوجا کئے اور بولے
کون اُس جانور کی مانند ھی کون اُس سے لڑسکتا ھی * ۵ اور
ایک منھہ بڑا بول بولنے والا اور کفر بکنے والا اُسے ملا اور بیالیس مہینے
تک لڑائی کرنیکو اُسے اختیار دیا گیا * ۶ اور وہ خدا کی بابت کفر بکنے پر
اپنا منھہ کھول کر اُسکے نام اور اُسکے مقام اور اُن کے حق میں جو
آسمان پر رہتے ھیں کفر بکنے لگا * ۷ اُسے یہہ دیا گیا کہ مقدس لوگوں سے
مقابلہ کرے اور اُن پر غالب ھووے اور سب فرقوں اور زبانوں اور
قوموں پر اُسے اختیار ملا * ۸ اور زمین کے وے سب رہنیوالے اُسکی
پوجا کرینگے جن کے نام اُس برہ کی کتاب حیات میں جو دنیا کے شروع
سے قتل ھوا لکھے نہیں گئے * ۹ اگر کسی کے کان ھوں تو سنے *
۱۰ جو قید کرنے لئے جاتا ھی سو قید میں پڑیگا اور جو تلوار سے قتل
کرتا ھی سو تلوار ھی سے قتل ھوگا مقدس لوگوں کا صبر اور
ایمان یہیں ھی *

۱۱ پھر میں نے دیکھا کہ ایک اور جانور زمین سے اُٹھا برہ کی مانند
اُسکے دو سینگ تھے اور اژدھے سا بولتا تھا * ۱۲ یہہ پہلے جانور کے
سارے اختیار پر اُسکے آگے عمل کرتا ھی اور زمین اور اُسکے
رہنے والوں سے پہلے جانور کو جسکا مار ڈالنے والا گھاؤ چنگا ھوا پجواتا ھی *
۱۳ اور وہ بڑے اچنبھے ظاھر کرتا ھی یہاں تک کہ لوگوں کی نظر میں

بهاگ گئي تاکہ وهان بارہ سی سائهہ دن تک اُسکی پرورش کریں *
۷ پهر آسمان پر لڑائي هوئي میکائیل اور اُس کے فرشتے ازدهے سے
لڑے اور ازدها اور اُسکے فرشتے اُن سے لڑے * ۸ لیکن اُنپر غالب
نہو سکے اور نہ آسمان پر اُنکي پهر جگہہ ملي * ۹ سو بڑا ازدها نکالا گیا
وهي پرانا سانپ جسکا نام ابلیس اور شیطان هی جو سارے جہان کو
دغا دیتا هی وہ زمین پر گرایا گیا اور اُس کے فرشتے بهي اُس کے
ساتهہ گرائے گئے * ۱۰ پهر مین نے ایک بڑي آواز آسمان سے یہہ کہتے
سني کہ اب نجات اور قدرت اور همارے خدا کي سلطنت اور اُس کے
مسیح کا اختیار ظاهر هوا کیونکہ همارے بهائیون پر تہمت لگانیوالا جو
رات دن همارے خدا کے آگے اُن پر تہمت لگاتا هی گیا * ۱۱ اور
اُنهون نے برہ کے لہو سے اور اپني گواهي کي بات سے اُسکو جیت لیا
اور اُنهون نے اپني جانون کو مرنے تک عزیز نہ جانا * ۱۲ اِسواسطے
تم اى آسمانون اور اُن پر کے رهنیوالو خوشي کرو افسوس اُنپر جو
خشکي اور تري کے رهنے والے هین اِسلئے کہ ابلیس بڑے غصے سے
تمپر اُترا کہ وہ جانتا هی کہ میرے وقت مین تهوڑا هي باقي هی *
۱۳ اور جب اُس ازدهے نے دیکها کہ زمین پر گرایا گیا تو اُس نے
اُس عورت کو جو فرزند نرینہ جني تهي ستایا * ۱۴ اور اُس عورت کو
بڑے عقاب کے دو پر دئے گئے تاکہ وہ اُس سانپ کے سامهنے سے بیابان
کو اپنے مقام تک اُڑ جائے جہان ایک زمان اور دو زمان اور نیم زمان تک
اُسکي پرورش مقرر کئي گئي * ۱۵ پهر اُس سانپ نے اپنے منہہ سے
پاني ندي کي مانند اُس عورت کے پیچهے بہایا تاکہ اُسکو دریا سے
بہاوے * ۱۶ پر زمین نے اُس عورت کي مدد کي اور اپنا منہہ کهولا
اور اُس ندي کو جو ازدهے نے اپنے منہہ سے بہائي تهي پي لیا * ۱۷ اور
ازدها عورت پر غصہ هوا اور اُسکي باقي اولاد سے جو خدا کے حکم مانتے
اور یسوع مسیح کي گواهي رکهتے هین لڑنے گیا *

آسمان کے بیچو بیچ اُڑ رہا تھا تاکہ زمین کے رہنے والون اور سب قوم
اور فرقے اور زبان اور لوگون کو خوشخبري سناوے * ۷ اور اُسنے بڑي
آواز سے کہا خدا سے ڈرو اور اُسکا جلال ظاہر کرو کیونکہ اُسکي عدالت
کي گھڑي آئي اور اُسیکي پرستش کرو جسنے آسمان اور زمین اور سمندر
اور پاني کے چشمے پیدا کئے *

۸ اور اُسکے پیچھے ایک دوسرا فرشتہ آکر یون بولا کہ بابل وہ
بڑا شہر گر پڑا گر پڑا کیونکہ اُسنے اپني حرامکاري کے غضب کي وہن
سارے قومون کو پلائي *

۹ پھر ایک تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے آیا اور بڑي آواز سے بولا کہ
جو کوئي اُس جانور اور اُسکي مورت کي پوجا کرتا ھے اور اُسکا نشان
اپنے ماتھے یا اپنے ھاتھہ پر ھونے دیتا ھے * ۱۰ وھي خدا کے قہر کي
اُس وہن کو جو اُسکے قہر کے پیالے مین بے ملائے ڈھالي گئي پئیگا اور
وہ مقدس فرشتون اور برہ کے آگے آگ اور گندھک مین تڑپیگا * ۱۱ اور
اُن کے تڑپنے کا دھوان ابدتک اُٹھتا رہتا ھے اور اُنکو جو اُس جانور
اور اُسکي مورت کي پوجا کرتے ھین اور اُسکو جو اُس کے نام کا نشان
لیئے ھے رات دن کبھي آرام نہین * ۱۲ مقدس لوگون کا صبر یہان ھے
وے جو خدا کے حکمون اور عیسائي ایمان کو لیئے رہتے ھین یہان ھین *

۱۳ پھر مین نے آسمان سے ایک آواز سني جو مجھسے کہتي تھي کہ
لکھہ وے مردے جو خداوند مین مرتے ھین اب سے مبارک ھین
روح کہتا ھے کہ ھان وے اپني محنتون سے آرام پاتے ھین اور اُنکے
اعمال اُن کے پیچھے پیچھے چلے آتے ھین *

۱۴ پھر مین نے نظر کي اور کیا دیکھا کہ ایک سفید بدلي اور اُس بدلي
پر کوئي ابن آدم سا بیٹھا تھا جس کے سر پر سونے کا تاج اور اُسکے ھاتھہ
مین ایک تیز ھنسوا تھا * ۱۵ اور ایک اور فرشتہ اُسے جو بدلي پر بیٹھا تھا
بڑي آواز سے پکارتا ھوا ھیکل سے نکلا کہ اپنا ھنسوا لگا اور کاٹ کیونکہ
تیرے کاٹنے کا وقت آیا کہ زمین کا کھیت پک گیا ھے * ۱۶ اور اُسنے جو
بدلي پر بیٹھا تھا اپنا ھنسوا زمین پر لگایا اور زمین کا کھیت کٹ گیا *

آسمان سے زمین پر آگ برساتا * ۱۴ اور اُن اچنبھون سے جنکے دکھانیکي
قدرت اُس جانور کے سامھنے اُسے دي گئي زمین کے رھنے والون کو دغا
دیتا ھي کہ زمین کے رھنے والون سے کہتا ھي کہ تم اُس جانور کي
جسمین تلوار کا گھاؤ تھا اور جیا ایک مورت بناؤ * ۱۵ اور اُسے یہہ دیا گیا
کہ اُس جانور کي مورت کو جان بخشے کہ اُس جانور کي وہ مورت باتین بھي
کرے۔ اور اُن سب کو جو اُس جانور کي مورت کو نہ پوجین قتل کروائے *
۱۶ اور سب چھوٹے بڑے دولتمند اور غریب آزاد اور غلامون کے داھنے
ھاتھہ یا ماتھے پر ایک نشان کرواوے * ۱۷ اور یہہ کہ کوئي خرید
فروخت نکرسکے مگر وھي جسمین وہ نشان یا اُس جانور کا نام
یا اُس کے نام کا شمار ھو * ۱۸ دانش یہان ھي وہ جو سمجھہ رکھتا
ھي اُس جانور کے عدد گن جاے کیونکہ وہ انسان کا عدد ھي
اور اُسکا عدد چھہ سو چھیا سٹھہ ھي *

چودھوان باب

۱ پھر جو مین نے نگاہ کي تو کیا دیکھا کہ ایک برہ صیہون پہاڑ پر
کھڑا تھا اور اُس کے ساتھہ ایک لاکھہ چوالیس ھزار جنکے ماتھون پر اُسکے
باپ کا نام لکھا تھا * ۲ پھر مین نے آسمان سے ایک آواز سني جو بہت
پانیون کے شور اور بڑے گرجنے کي آواز کي مانند تھي اور مین نے
بربط نوازونکي آواز جو اپنے بربط بجاتے تھے سني * ۳ اور وے تخت کے
سامھنے اور اُن چارون جانورون اور بزرگون کے آگے نیا راگ گا رھے تھے
اور کوئي اُن ایک لاکھہ چوالیس ھزار کے سوا جو زمین سے خرید ے
گئے تھے اُس راگ کو سیکھہ نہ سکا * ۴ یے وہ لوگ ھین جو عورتون
کے ساتھہ گندگي مین نہ پڑے کہ کنوارے ھین یے وے ھین جو
برہ کے پیچھے جہان کہین وہ جاتا ھي جاتے ھین یے خدا اور برہ کے
لئے پہلے پہل ھوکے آدمیون مین سے مول لئے گئے ھین * ۵ اور اُنکے
منہہ مین مکر پایا نگیا کہ وے خدا کے تخت کے آگے بے عیب ھین *
۶ اور مین نے ایک اور فرشتہ انجیل ابدي لئے ھوئے دیکھا کہ

جانداروں میں سے ایک نے سونے کے سات پیالے اُس خدا کے قہر سے
بھرے ہوئے جو ابدالآباد زندہ ہی اُن ساتوں فرشتوں کو دئے * ۸ اور
وہ ہیکل خدا کے جلال اور اُسکی قدرت کے سبب دھوئیں سے بھر گئی
اور جب تک اُن ساتوں فرشتوں کی سات آفتیں تمام نہ ہوئیں کوئی
اُس ہیکل میں داخل نہو سکا *

سولھواں باب

۱ پھر میں نے ہیکل سے ایک بڑی آواز سنی جو اُن ساتوں فرشتوں
سے یوں کہتی تھی کہ روانہ ہو اور خدا کے قہر کے اُن پیالوں کو زمین
پر اُنڈیلو * ۲ چنانچہ پہلا چلا گیا اور اپنے پیالے زمین پر اُنڈیلے تب
اُن لوگوں میں جن پر اُس جانور کا نشان تھا اور اُنمیں جو اُسکی مورت
کی پوجا کرتے تھے برے اور زبون پھوڑے پیدا ہوئے *
۳ پھر دوسرے فرشتہ نے اپنا پیالہ سمندر میں اونڈیلا تب وہ مردے
کے لہو سا ہوگیا اور ہر ایک جاندار جو سمندر میں تھا موا *
۴ پھر تیسرے فرشتہ نے اپنا پیالہ ندیوں اور پانی کے چشموں میں
اُنڈیلا وہ لہو ہو گیا * ۵ اور میں نے پانی کے فرشتے کو یہہ کہتے سنا
کہ ای عادل خداوند جو ہی اور تھا تو ہی قدوس ہی کہ تو نے
یوں عدالت کی * ۶ کیونکہ اُنھوں نے مقدسوں اور نبیوں کا خون
بہایا ہی سو تو نے پینے کو اُنھیں لہو دیا کہ وے اسی لایق ہیں *
۷ پھر میں نے دوسرے فرشتے کو قربانگاہ میں سے یہہ کہتے سنا
کہ ہاں ای خداوند خدا قادر مطلق تیری عدالتیں سچی اور
راست ہیں *
۸ پھر چوتھے فرشتہ نے اپنا پیالہ سُورج پر اُنڈیلا اُسے قدرت دی گئی
تھی کہ آدمیوں کو آگ سے جھلساوے * ۹ اور آدمی سخت گرمی سے
سے جھلس گئے اور خدا کے نام پر جو اُن آفتوں پر اختیار رکھتا ہی کفر
بکتے تھے اور اُنھوں نے توبہ نکیا کہ اُسکا جلال ظاہر کریں *
۱۰ پھر پانچویں فرشتہ نے اُس جانور کے تخت پر اپنا پیالہ اُنڈیلا اُسکی

۱۷ پھر ایک اور فرشتہ ھیکل سے جو آسمان مین ھی نکلا اُسپاس
بھي ایک تیز ھنسوا تھا * ۱۸ اور ایک اور فرشتہ جسکا اختیار آگ پر تھا
قربان گاہ سے نکلا اُس نے اُسکو جس کنے تیز ھنسوا تھا بڑے شور سے
پکار کے کہا کہ اپنا تیز ھنسوا لگا اور زمین کے انگور کے گچھے کاٹ
کیونکہ اُسکے انگور پک چکے * ۱۹ پھر اُس فرشتہ نے اپنا ھنسوا زمین
پر دھرا اور زمین کے انگور کو کاٹا اور خدا کے غضب کے بڑے کولھو
مین ڈال دیا * ۲۰ اور وہ اُسي کولھو مین شہر کے باھر پیڑا گیا اور
اُس کولھو سے لہو سو کوس تک ایسا بہا کہ گھوڑون کي باگون
تک پہنچا *

پندرھوان باب

۱ پھر مین نے ایک اور نشان آسمان مین دیکھا جو بڑا اور اچنبھے کا تھا
کہ سات فرشتے پچھلي ساتون آفتون کو لئے ھین کیونکہ خدا کا غضب
اُن مین پورا ھوا ھی * ۲ اور مین نے شیشے کا ایک دریا آگ سے
ملا ھوا دیکھا اور اُن کو بھي جو اُس جانور اور اُسکي مورت اور اُسکے
نشان اور اُس کے نام کے عدد پر غالب آئے تھے اُس شیشہ کے سمندر
پر خدا کے بربط لئے کھڑے تھے * ۳ اور وے خدا کے بندہ موسیٰ کا
راگ اور برہ کا راگ یہہ کہکے گاتے ھین کہ ای خداوند خدا قادر
مطلق تیرے کام بڑے اور اچنبھے کے ھین ای مقدسون کے بادشاہ
تیري راھین راست اور درست ھین * ۴ ای خداوند کون تجھہ سے
نہ ڈریگا اور تیرے نام کا جلال ظاھر نہ کریگا کیونکہ توھي صرف قدوس
ھی کہ ساري قوم آوینگي اور تیرے آگے سجدہ کرینگي کہ تیري
عدالتین ظاھر ھوئي ھین *
۵ اور بعد اُسکے جو مین نے نظر کي تو کیا دیکھا کہ گواھي کے
خیمے کي ھیکل آسمان پر کھولي گئي * ۶ اور وے ساتون فرشتے اُن
ساتون آفتون کو لئے صاف اور براق پوشاک پہنے ھوئے اور سونے کے
سینہ بند سینون پر لپیٹے ھوئے ھیکل سے نکل آئے * ۷ اور اُن چارون

بہت پانیون پر بیٹھی هی دکھلاونگا * ۲ جس کے ساتھہ زمین کے
بادشاهون نے حرامکاري کي اور جس کي حرامکاري کي وہن سے زمین
کے رهنیوالے متوالے هوئے * ۳ پھر وہ مجھے بوضع روحاني بیابان مین
لے گیا وهان مین نے ایک عورت کو قرمزي رنگ حیوان پر جو کفر کے
نامون سے بھرا تھا اور جس کے سات سر اور دس سینگھہ تھے بیٹھے
دیکھا * ۴ یہہ عورت ارغواني اور قرمزي جوڑا پہنے اور سونے اور جواهر
اورموتیون سے آراستہ تھي ایک سونے کا پیالا نفرتون سے اور اپني حرامکاري
کي گندگي سے بھرا هوا اپنے هاتھہ مین لئے تھي * ۵ اور اُس کے ماتھے
پر ایک نام لکھا تھا راز بابل بزرگ چھنالون اور زمین کي نفرتون کی
مان * ۶ مین نے دیکھا کہ وہ عورت مقدس لوگون کے خون سے اور
یسوع کے شہیدون کے لہو سے متوالي هو رهي تھي مین اُسکو دیکھہ
کر سخت حیراني سے دنگ هو گیا *

۷ تب اُس فرشتے نے مجھے کہا تو کیون دنگ هی مین اُس عورت اور
اُس حیوان کا راز جس پر وہ سوار هی اور جس کے سات سر اور دس
سینگ هین تجھہ سے کہونگا * ۸ اور وہ حیوان جو تونے دیکھا سو تھا اور
اب نہین هی اور اُس اتھاہ کوئے سے نکل آویگا اور هلاکت مین
جایگا اور زمین کے رهنے والے جن کے نام زندگي کے دفتر مین دنیا
کي پیدایش کے شروع سے لکھے نہ گئے اُس حیوان کو دیکھہ کے جو تھا
اور نہین هی اگرچہ هوگا تعجب کرینگے * ۹ یہین عقلمند کي سمجھہ
هی وے سات سر سات پہاڑ هین جن پر وہ عورت بیٹھي هی *
۱۰ اور سات بادشاہ هین پانچ تو گر گئے ایک هی دوسرا ابتک نہین
آیا اور جب آویگا تھوڑي مدت تک اُس کا رهنا هوگا * ۱۱ اور وہ حیوان
جو تھا اور نہین هی آٹھوان وهي هی اور اُن ساتون مین سے هی
اور هلاکت مین جاتا هی * ۱۲ اور دس سینگ جو تو نے دیکھے
دس بادشاہ هین جنھون نے اب تک بادشاهي نہین پائي لیکن اُس
حیوان کے ساتھہ ایک ساعت تک بادشاهون کا سا اختیار پاوینگے * ۱۳ اُن
سب کي ایک هي مت هی اور اپني قدرت اور اختیار اُس حیوان کو

بادشاهي مين تاريکي چھا گئي اور وے مارے درد کے اپني زبانين
چباتے * ۱۱ اور اپنے دردون اور پھوڑون کے باعث آسمان کے خدا پر کفر
بکتے تھے اور اپنے کامون سے توبہ نہ کي *
۱۲ پھر چھٹھے فرشتہ نے اپنا پیالہ اُس بڑے دریا مين جو فرات ھی
اُنڈیلا اُس کا پاني سوکھہ گیا تاکہ پورب کے بادشاھون کے لئے راہ طیار
ھووے * ۱۳ پھر مین نے اُس اژدھے کے منھہ سے اور اُس جانور کے
منھہ سے اور اُس جھوٹھے نبي کے منھہ سے تین ناپاك روحون کو مینڈکون
کي شکل نکلتے دیکھا * ۱۴ کہ وے اچنبھے دکھانیوالے دیوؤن کي
روحین ھین جو ساري دنیا کے بادشاھون پاس جاتین کہ اُنھین قادر
مطلق خدا کے روز عظیم کے مقابلہ کے لئے جمع کرین * ۱۵ دیکھہ مین
چور کی مانند آتا ھون مبارك ھی وہ جو جاگتا اور اپني پوشاك کی
خبرداري کرتا ھی ایسا نھوئے کہ وہ ننگا پھرے اور لوگ اُسکي شرم
کو دیکھین * ۱۶ پھر اُس نے اُنکو ایك مکان مین جسکا نام عبراني
مین آرمگدون ھی جمع کیا *
۱۷ پھر ساتوین فرشتہ نے اپنا پیالہ ھوا مین اُونڈیلا تب آسمان کي
ھیکل مین تخت سے ایك بڑي آواز یہہ کہتی ھوئي نکلی کہ ھو چکا *
۱۸ تب آوازین اور گرجین اور چمکین ھوئین اور بڑا بھونچال آیا ایسا کہ
جب سے آدمی زمین پر ھین ایسا بڑا اور سخت بھونچال کبھی آیا نہ تھا *
۱۹ اور وہ بڑا شہر تین ٹکڑے ھوگیا اور قومون کے شہر گر گئے اور بڑي
بابل خدا کے حضور یاد آئي تاکہ اُسے اپنے کمال قہر کي وہی کا پیالہ
دیوے * ۲۰ تب ھر ایك ٹاپو بھاگا اور پہاڑ کہین پائے نہ گئے * ۲۱ اور
آسمان سے آدمیون پر من من بھر کے اولے گرے اور اولون کي آفت
سے آدمیون نے خدا پر کفر بکا کیونکہ وہ نہایت ھی سخت آفت تھی *

سترھوان باب

۱ اور ایك اِن سات فرشتون مین سے جن کے پاس سات پیالے تھے آیا اور
مجھسے یون کہا کہ اِدھر آ مین تجھہ کو اُس بڑي کسبی کي سزا جو

عذاب اور غم مین ڈالو کیونکه وه اپنے دل مین کہتي هي که مین
ملکه بن بیٹھي اور مین تو رانڈ نہین هون اور کبھي غم نه دیکھونگي *
۸ سو ایك هي دن مین یہه آفتین اسپر ٹوٹینگي یعنے موت اور غم اورکال
اور وه آگ سے جلائي جائیگي کیونکه خداوند خدا جو اسکي عدالت
کرتا هي زورآور هي * ۹ اور زمین کے بادشاه جنهون نے اسکے
ساتهه حرامکاري اور عیاشي کي هي اسکے جلنے کا دهوان دیکهه کر
اسپر روئے پیٹینگے * ۱۰ اسکے عذاب کے ڈر سے دور کهڑے هوئے
کهینگے هاي هاي بابل وه بڑا شهر وه مظبوط شهر ایک هي ساعت
تیري عدالت آ پہنچي * ۱۱ اور زمین کے سوداگر اسپر روئینگے اور غم
کرینگے که اب کوئي انکي جنس مول نہین لیتا * ۱۲ یہه جنسین
سونے اور روپے اور جواهرات اور موتي اور مہین کتان اور ارغواني اور
ریشمي اور قرمزي کپڑے اور هرایك خوشبو دار لکڑي اور طرح طرح
کے هاتهي دانت کے برتن اور هر ایك طرح کے بیش قیمت چوبي اور
تانبے اور لوهے اور سنگ مرمر کے باسن * ۱۳ اور دار چیني اور خوشبویان
اور عطر اور لبان اور وین اور تیل اور صاف میده اور گیهون اور چار پائے
اور بهیڑین اور گهوڑے اور گاڑیان اور غلام اور آدمیون کي جانین هین *
۱۴ اب تیرے دل چسپ میوے تجهه سے الگ هوگئے اور ساري چکني
اور خاصي خاصي چیزین تجهے چهوڑ گئین تو انکو پهر کبهي نپائیگي *
۱۵ ان چیزون کے سوداگر جو اسکے سبب مالدار بنے تهے اسکے عذاب
کے خوف سے دور کهڑے ره کر روئینگے اور غم کرینگے * ۱۶ اور کهینگے
هاي هاي وه بڑا شهر جو مہین کپڑے اور ارغواني اور قرمزي پوشاك
پہنے اور سونے اور جواهر اور موتیون سے آراسته تها کیونکه اتني بڑي
دولت ایك هي ساعت مین برباد هوگئي * ۱۷ اور هر ایك ناخدا اور جهاز
کے سب لوگ اور ڈانڈي اور جتنے که سمندر سے کام رکهتے هین دور
کهڑے رهے * ۱۸ اور اسکے جلنے کا دهوان اٹهتے دیکهه کر یون پکار اٹهے
کون شهر اس بڑے شهر کي مانند هي * ۱۹ اور انهون نے اپنے
سرون پر خاك اڑائي اور رو رو اور غم کر کے یون پکار اٹهے هاي هاي

دینگے * ۱۴ وے برے سے لڑائی کرینگے اور برہ اُن پر غالب ہوگا
کیونکہ وہ خداوندون کا خداوند اور بادشاہون کا بادشاہ ہی اور وے
جو اُسکے ساتھہ ہین سو بلائے ہوئے اور چنے ہوئے اور دیانت دار ہین *
۱۵ پھر اُسنے مجھے کہا وے پانی جو تو نے دیکھے جہان وہ کسبی بیٹھی
تھی سو لوگ اور گروہین اور قومین اور زبانین ہین * ۱۶ اور اُس حیوان
کے دس سینگ جو تو نے دیکھے اُس کسبی سے عداوت کرینگے اور اُسے
بیکس اور ننگی کرینگے اور اُسکا گوشت کھاینگے اور اُسکو آگ سے جلاینگے *
۱۷ کیونکہ خدا نے اُن کے دلون مین یہہ ڈالا کہ اُسکی مراد برلاوین
اور ایک ہی مت ہون اور اپنی بادشاہی اُس حیوان کو دین جب تک کہ
خدا کی باتین پوری ہون * ۱۸ وہ عورت جسے تو نے دیکھا سو وہ بڑا
شہر ہی جو زمین کے بادشاہون پر بادشاہت کرتا ہی *

اٹھارھوان باب

۱ بعد اِن چیزون کے مین نے ایک فرشتے کو آسمان پر سے اُترتے دیکھا
جسے بڑا اختیار ملا اور زمین اُسکے جلال سے روشن ہوگئی * ۲ اُسنے
بڑی آواز سے پکار کے یہہ کہا کہ بڑا بابل گر پڑا گر پڑا وہ دیوؤن کا گھر
اور ہرایک گندی روح کی چوکی اور ہر ایک ناپاک اور مکروہ پرندے کا
بسیرا ہوگیا * ۳ کیونکہ ساری قومون نے اُسکی حرامکاری کے غضب
کی وین پی لی اور زمین کے بادشاہون نے اُسکے ساتھہ حرامکاری کی
اور زمین کے سوداگر اُسکے عیش کی زیادتی سے دولتمند ہوئے *
۴ پھر مین نے آسمان سے ایک اور آواز یہہ کہتی ہوئی سنی کہ اے
میرے لوگو اُسمین سے نکل آؤ تاکہ تم اُسکے گناہون مین شریک
نہوؤ اور اُسکی آفتون مین سے کچھہ تم پر نہ پڑے * ۵ کیونکہ اُسکے
گناہ آسمان تک پہنچے اور خدا نے اُسکی بدکاریان یاد کین * ۶ جیسا
اُسنے تم سے سلوک کیا ویسا ہی تم بھی اُس سے سلوک کرو اور اُسے اُسکے
کامون کے موافق دو چند دو اُسکے پیالے مین جسے اُسنے بھرا دونا
بھر دو * ۷ جتنا اُسنے آپ کو شاندار بنایا اور عیاشی کی اتنا ہی اُسکو

۶ اور مین نے ایک بڑي جماعت کي سي آواز اور بہت پانیون کي سي
آواز اور بڑے گرج کي سي آواز یہہ کہتي هوئي سني کہ هللویہ کیونکہ
خداوند خدا قادر مطلق بادشاهت کرتا هی * ۷ آؤ هم خوشي خرمي
کرین اور اُسکا جلال ظاهر کرین اِسلیئے کہ برہ کا بیاہ آ پہنچا اور اُسکي
دولہن نے آپکو سنوارا هی * ۸ اور اُسے یہہ دیا گیا کہ وہ صاف اور
شفاف مہین سوت کا کپڑا پہنے کہ مہین سوت کا کپڑا مقدس لوگون کي
راستبازي هی * ۹ اور اُسنے مجھہ سے کہا کہ لکھہ مبارک وے هین
جو برے کي شادي کي مہماني مین بلائے گئے اور وہ مجھہ سے کہتا
هی کہ یہہ خدا کي باتین برحق هین * ۱۰ اور مین اُسکے پانو پر
اُسے سجدہ کرنے گرا اور اُسنے مجھے کہا خبردار ایسا نکر کہ مین تیرا
اور تیرے بھائیون کا جن پاس یسوع کي گواهي هی همخدمت هون
خدا کو سجدہ کر کیونکہ گواهي جو یسوع پر هی نبوت کي
روح هی *
۱۱ پھر مین نے آسمان کو کھلا دیکھا اور کیا دیکھتا هون کہ ایک
نقرہ گھوڑا اور اُسکا سوار امانت دار اور سچا کہلاتا هی اور وہ راستي
سے عدالت کرتا اور لڑتا هی * ۱۲ اور اُسکي آنکھین آگ کے شعلہ
کي مانند اور اُسکے سر پر بہت سے تاج اور اُسکا ایک نام لکھا هوا هی
جسے اُسکے سوا کسي نے نہ جانا * ۱۳ اور خون مین ڈوبا هوا لباس
وہ پہنے تھا اور اُس کا نام خدا کا کلام هی * ۱۴ اور آسماني فوجین
صاف اور سفید اور مہین لباس پہنے هوئے نقرے گھوڑون پر اُسکے
پیچھے هولین * ۱۵ اُسکے منہہ سے ایک تیز تلوار نکلتي هی کہ وہ
اُس سے قومون کو مارے اور وہ لوهے کے عصا سے اُن پر حکم راني
کریگا اور وہ قادر مطلق خدا کے قہر و غضب کي وہین کے کولہو مین
روندتا هی * ۱۶ اور اُس کے لباس اور ران پر یہہ نام لکھا هی
بادشاهون کا بادشاہ اور خداوندون کا خداوند *
۱۷ پھر مین نے ایک فرشتہ سورج مین کھڑا دیکھا اُسنے تمام پرندون
کو جو آسمان کے بیچو بیچ اُڑتے هین یہہ کہہ کے بلند آواز سے پکارا

ایسا بڑا شہر جس مین وے سب جو دریا مین جہاز چلاتے اُسکے بڑے
خرچ سے دولتمند ہوگئے وہ ایکہی ساعت مین اُجڑ گیا * ۲۰ ای آسمان
اور مقدس رسولو اور پیغمبرو اسپر خوشی کرو کیونکہ خدا نے اُس سے
تمھارا بدلا لیا *

۲۱ پھر ایک زوراور فرشتے نے ایک پتھر جیسے بھاری چکی کا پاٹ اُٹھایا
اور یہہ کہتے ہوئے دریا مین پھینکا کہ بابل وہ بڑا شہر یون زور سے
پھینکا جایگا اور پھر کبھی پایا نہ جایگا * ۲۲ اور بربط نوازون اور گانے
بجانے والون اور بانسلی بجانے والون اور نرسنگھا پھونکنے والون کی
آواز تجھہ مین پھر نہ سنی جائیگی اور کسی طرح کا پیشہ والا کوئی
پیشہ کیون نہ ہو تجھہ مین پھر پایا نہ جایگا اور چکی کی آواز تجھہ مین
پھر نہ سنی جائیگی * ۲۳ اور پھر تجھہ مین کبھی چراغ نہ روشن
ہوگا اور پھر تجھہ مین دولہا دولہن کی آواز کان تک نہ پہنچیگی
کیونکہ تیرے سوداگر زمین کے اشراف تھے کہ تیری جادوگری سے
زمین کی سب قومین دغا کھاگئین * ۲۴ اور نبیون اور مقدس لوگون
اور جتنے زمین پر قتل ہوئے اُنکا لہو اُس مین پایا گیا *

اُنیسوان باب

۱ اُن چیزون کے بعد مین نے آسمان پر بہت لوگون کی بڑی آواز یہہ کہتی
ہوئی سنی کہ ہللویہ نجات اور جلال اور عزت اور قدرت خداوند ہمارے
خدا کو ہی * ۲ کیونکہ اُسکی عدالتین راست اور برحق ہین اسلئے کہ
اُسنے اُس بڑی کسبی کی جس نے اپنی زناکاری سے زمین کو خراب کیا عدالت
کی اور اپنے بندون کے لہوکا بدلا اُس سے لیا * ۳ پھر دوسری بار اُنھون
نے کہا ہللویہ اور اُسکا دھوان ہمیشہ کو اُٹھتا رہتا ہی * ۴ اور وے
چوبیس بزرگ اور وے چار جاندار اوندھے منہہ گرے اور خدا کو جو تخت
پر بیٹھا ہی سجدہ کرکے کہا آمین ہللویہ * ۵ اور تخت سے یہہ آواز
نکلی کہ تم سب جو اُس کے بندے ہو اور جو اُس سے ڈرتے ہو کیا چھوٹے
کیا بڑے ہمارے خدا کی تعریف کرو *

نہوئے نہ جئے یہہ پہلي قیامت هی * ۶ مبارک اور مقدس وہ جو پہلي
قیامت میں شریك هی اُنسون پر دوسري موت کا کچھہ اختیار نہین
بلکہ وے خدا اور مسیح کے کاهن هونگے اور اُسکے ساتھہ هزار برس
تك بادشاهت کرینگے * ۷ اور جب هزار سال هو چکینگے شیطان اپني قید
سے چھوتیگا * ۸ اور نکلیگا تاکہ اُن قومون کو جو زمین کے چارون کونے
مین هین یعنے جوج و ماجوج کو فریب دے اور اُنهین لڑائي کے لئے
جمع کرے وے شمار مین سمندر کي ریت کي مانند هین * ۹ وے
زمین کي چوڑان پر چڑھگئے اور مقدسون کي چھاونی اور عزیز شہر کو
گھیر لیا تب آسمان پر سے خدا کے پاس سے آگ اُتري اور اُنکو کھا
گئی * ۱۰ اور شیطان جس نے اُنهین فریب دیا تھا آگ اور گندهك
کی جھیل مین ڈالا گیا جہان وہ حیوان اور جھوٹھا نبی هی اور رات
دن همیشہ کو عذاب مین رهینگے *

۱۱ پھر مین نے ایک سفید بڑا تخت اور اُس کو جو اُسپر بیٹھا تھا دیکھا
جس کے حضور سے زمین اور آسمان بھاگے اور اُنهین کہین جگہہ نہ ملي *
۱۲ پھر مین نے دیکھا کہ مردے کیا چھوٹے کیا بڑے خدا کے حضور
کھڑے هین اور کتابین کھولی گئین اور ایك دوسري کتاب جو زندگی
کي هی کھولی گئي اور مردون کی عدالت جیسا اُن کتابون مین لکھا تھا
اُن کے اعمال کے مطابق کی گئی * ۱۳ اور دریا نے اُن مردون کو جو
اُس مین تھے اچھال پھینکا اور موت و قبر نے اُن مردون کو جو اُن مین
تھے حاضر کیا اور اُن مین هرایك کي عدالت اُس کے کامون کے موافق
کی گئي * ۱۴ پھر موت اور قبر آگ کی جھیل مین ڈالی گئي یہہ
دوسري موت هی اور جسکا ذکر زندگی کي کتاب مین نہ ملا وہ
آگ کي جھیل مین ڈالا گیا *

۲۱ اکیسوان باب

۱ پھر مین نے ایك نئي آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ وہ اگلے
آسمان اور زمین جاتے رهے تھے اور کوئي دریا نہ تھا * ۲ اور مجھہ یوحنا

آؤ اور بزرگ خدا کي مہماني مين جمع ہوؤ * ۱۸ تاکہ تم بادشاہون کا گوشت اور سپہ سالارون کا گوشت اور زور آورون کا گوشت اور گھوڑون کا گوشت اور اُن کے سوارون کا گوشت اور آزادون اور غلامون اور چھوٹے بڑون سب کا گوشت کھاؤ *

۱۹ پھر مین نے دیکھا کہ وہ حیوان اور زمین کے بادشاہ اور اُن کي فوجين اکٹھي ہوئين تاکہ اُس سے جو گھوڑے پر سوار تھا اور اُسکے لشکر سے لڑین * ۲۰ اور وہ حیوان پکڑا گیا اور اُسکے ساتھ وہ جھوٹھا نبي جسنے اُسکے حضور وے کرامتین دیکھائين جن سے اُسنے اُنکو جنھون نے اُس حیوان کا نشان اپنے پر قبول کیا اور اُن کو جو اُسکي مورت کو پوجتے تھے گمراہ کیا یے دونو اُس آگ کي جھیل مین جو گندھک سے جل رہي ہے جیتے ڈالے گئے * ۲۱ اور جو باقي تھے سو اُس گھوڑے کے سوار کي تلوار سے جو اُسکے منہہ سے نکلي تھي قتل ہوئے اور سارے پرندے اُن کے گوشت سے سیر ہوگئے *

بیسوان باب

۱ پھر مین نے ایک فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا جس کے ہاتھہ مین اتھاہ کوئے کي کنجي اور ایک بڑي زنجیر تھي * ۲ اُسنے اُس اژدہے کو جو پرانا سانپ ہے یعنے ابلیس اور شیطان کو پکڑا اور ہزار برس تک جکڑ رکھا * ۳ اور اُسکو اُس اتھاہ کوئے مین ڈالا اور بند کرکے اُسپر مہر کي تاکہ وہ آگے لوگون کو دغا نہ دے جب تک کہ ہزار برس تمام نہون بعد اِسکے چاہئے کہ وہ تھوڑے دن کے لئے چھوٹے *

۴ پھر مین نے تخت دیکھے اور اُن کو جو اُنپر بیٹھے تھے اور عدالت اُنھین دي گئي اور اُنکي روحون کو بھي دیکھا جنھون نے یسوع کي گواہي اور خدا کے کلام کے واسطے اپنا سر دیا اور جنھون نے نہ اُس حیوان نہ اُسکي صورت کو پوجا اور نہ اُسکا نشان اپنے ماتھون اور اپنے ہاتھون پر قبول کیا تھا وے زندہ ہوئے اور مسیح کے ساتھہ ہزار برس تک بادشاہي کرتے رہے * ۵ اور باقي مردے جب تک ہزار برس پورے

بول رہا تھا اُس کے ھاتھہ مین سونے کی ایک جریب تھی تاکہ اُس شہر
اور اُس کے دروازون اور اُسکی دیوار کو ناپے * ۱۶ اور وہ شہر چوکونا تھا
اور اُسکی لنبان اتنی تھی جتنی اُسکی چوڑان اُسنے اُس شہر کو اُس
جریب سے ناپ کر ساڑے سات سو کوس پایا اور اُسکا لنبان اور چوڑان
اور انچان یکسان تھا * ۱۷ پھر اُسنے دیوار کو ناپا تو اُس آدمی
کے ھاتھہ سے جو فرشتہ تھا ایک سو چوالیس ھاتھہ پایا * ۱۸ اور وہ دیوار
یشم کی بنی تھی اور وہ شہر خالص سونیکا شفاف شیشے کی مانند تھا *
۱۹ اور اُس شہر کی دیوار کی نیوین ھر طرح کے جواھر سے آراستہ تھین
پہلی نیو یشم کی اور دوسری نیلم کی اور تیسری شبچراغ کی اور چوتھی
زمرد کی * ۲۰ اور پانچوین عقیق کی اور چھتھی لعل کی اور ساتوین
سنہرے پتھر کی اور آٹھوین فیروزہ کی اور نوین زبر جد کی اور دسوین
یمانی کی اور گیارھوین سنگ سنبلی کی اور بارھوین یاقوت کی * ۲۱ اور
اُس کے بارہ دروازے بارہ موتی تھے ھر دروازہ ایک ایک موتی کا اور اُس
شہر کی سڑک خالص سونے کی شفاف شیشے کی مانند تھی * ۲۲ پر مین
نے اُس مین کوئی ھیکل نہ دیکھی اس لئے کہ خداوند خدا قادر مطلق
اور برہ اُسکی ھیکل ھین * ۲۳ اور وہ شہر سورج اور چاند کا محتاج نہین
کہ وے اُسکو روشن کرین کیونکہ خدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکھا
ھی اور برہ اُسکی روشنی ھی * ۲۴ اور سب قومین جنھون نے نجات
پائی اُسکی روشنی مین پھرینگی اور زمین کے بادشاہ اپنا جلال اور
عزت اُسمین لاتے ھین * ۲۵ اور اُس کے دروازے کبھی دن کو بند
نہ ھونگے کہ رات وھان نہ ھوگی * ۲۶ اور وے قومون کے جلال و عزت
کو اُسمین لاوینگے * ۲۷ اور کوئی چیز جو ناپاک یا نفرتی اور جھوٹھہ
ھی اُس مین کسی طرح در نہ آوے گی مگر صرف وھی جو برہ کی
کتاب حیات مین لکھی ھوئی ھین *

نے شہر مقدس نئي یروشالم کو آسمان سے دولھن کي مانند جس نے
اپنے شوھر کے لئے سنگار کیا آراستہ ھو کے خدا کے پاس سے اترتے
دیکھا * ۳ اور مین نے ایک بڑي آواز یہہ کہتي ھوئي آسمان سے سني کہ
دیکھہ خدا کا خیمہ آدمیون کے ساتھہ ھی اور وہ اُن کے ساتھہ سکونت
کریگا اور وے اُسکے لوگ ھونگے اور خدا انکا خدا آپ اُن کے ساتھہ رھیگا *
۴ اور خدا اُن کي آنکھون سے آنسو پونچھیگا اور پھر موت نہوگي اور
نہ غم اور نہ نالہ اور نہ پھر دکھہ ھوگا کیونکہ اگلي چیزین گذر گئین *
۵ اور اُسنے جو تخت پر بیٹھا تھا کہا دیکھہ مین سب کچھہ نیا کرتا ھون
اور اُسنے مجھہ سے کہا لکھہ کیونکہ یے باتین سچ اور برحق ھین *
۶ اور اُسنے مجھے کہا کہ ھوچکا مین الفا اور اومگا ابتدا اور انتہا ھون مین
اُسکو جو پیاسا ھی آب حیات کے چشمے سے مفت پینے دونگا * ۷ جو
غالب ھوتا ھی سو سب کا وارث ھوگا اور مین اُسکا خدا ھوؤنگا اور وہ
میرا بیٹا ھوگا * ۸ پر ڈرنے والے اور بے ایمان اور نفرتي اور خوني اور
حرامکار اور جادوگر اور بت پرست اور سارے جھوٹھون کا حصہ اُسي جھیل
مین ھی جو آگ اور گندھک سے جلتي یہہ دوسري موت ھی *
۹ اب ایک اُن سات فرشتون مین سے جن پاس سات پیالے پچھلي
سات آفتون سے بھرے تھے مجھہ پاس آیا اور مجھہ سے یون کہہ کے
بولا کہ اِدھر آ مین تجھے دولھن یعنے برہ کي جورو دکھاؤن * ۱۰ اور
مجھے بوضع روحاني ایک بڑے اور اُنچے پہاڑ پر لیگیا اور اُسنے اُس بزرگ
شہر مقدس یروشالم کو آسمان پر سے خدا کے پاس اترتے دیکھایا *
۱۱ اُس مین خدا کا جلال تھا اور اُسکي روشني بڑے بیش قیمت جواھر
کي سي اُس یشم کي مانند تھي جو بلور کي طرح شفاف ھو * ۱۲ اور
اُسکي دیوار بڑي اور بلند تھي اور بارہ دروازے اور اُن دروازون پر بارہ
فرشتے اور اُن پر بني اسرائیل کے بارہ فرقون کے نام لکھے تھے * ۱۳ پورب
کو تین دروازے اور اترکو تین دروازے اور دکھن کو تین دروازے
اور پچھم کو تین دروازے تھے * ۱۴ اور اُس شہر کي دیوار کي بارہ نیوین
تھین اور اُن پر برہ کے بارہ رسولون کے نام * ۱۵ اور جو مجھہ سے

اُن دروازون سے شہر مین داخل ہووین * ۱۵ کہ کتے اور جادوگر اور
حرامکار اور خونی اور بت پرست اور جو کوئی جھوٹھہ کو چاھتا اور بولتا ھی
سب باھر ھین * ۱۶ مجھہ یسوع نے اپنے فرشتے کو بھیجا کہ مجلسیون
مین اِن باتون کی گواھی تم کو دے مین داؤد کی اصل و نسل اور صبح کا
نورانی ستارہ ھون * ۱۷ اور روح اور دلھن کہتی ھین آ اور جو سنتا ھی
وہ کہے آ اور جو پیاسا ھی آوے اور جو کوئی چاھے آب حیات مفت لے *
۱۸ مین ھرایک شخص کے لئے جو اِس کتاب کی نبوت کی باتین سنتا
ھی یہہ گواھی دیتا ھون کہ اگر کوئی اِن باتون مین کچھہ بڑھاوے
تو خدا اُن آفتون کو جو اُس کتاب مین لکھی ھین اُسپر بڑھاویگا *
۱۹ اور اگر کوئی اُس نبوت کی کتاب کی باتون مین سے کچھہ نکال ڈالے
تو خدا اُسکا حصہ کتاب حیات اور شہر مقدس اور ان باتون سے جو اِس
کتاب مین لکھی ھین نکال ڈالیگا * ۲۰ جو اِن چیزون کی گواھی دیتا
ھی یہہ کہتا ھی کہ مین یقیناً جلد آتا ھون آمین ھان ای
خداوند یسوع آ * ۲۱ ھمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم
سب پر ھووے * آمین *

بائیسوان باب

۱ پھر اُسنے آب حیات کی ایک صاف ندي مجھے دکھائي جو بلور کي طرح
شفاف اور خدا اور برے کے تخت سے نکلتی تھي * ۲ اور اُسکی سڑک
کے بیچ اور اُس ندي کے وارپار زندگي کا درخت تھا جو بارہ پھل لاتا
ھرایک مہینے مین ایک پھل اور اُس درخت کے پتے قومون کي شفا کے
واسطے تھے * ۳ پھر کوئي لعنت نہوگي اور خدا اور برے کا تخت اُسمین
ھوگا اور اُس کے بندے اُسکي بندگي کرینگے * ۴ اور وے اُسکا منہہ
دیکھینگے اور اُس کا نام اُنکے ماتھے پر ھوگا * ۵ وھان رات نہوگي
اور وے چراغ اور سورج کي روشني کے محتاج نہین کیونکہ خداوند
خدا اُنکو روشن کرتا ھی اور وے ھمیشہ کو بادشاھت کرینگے *
۶ پھر اُسنے مجھے کہا کہ یے باتین سچ اور برحق ھین اور مقدس
نبیون کے خداوند خدانے اپنے فرشتے کو بھیجا کہ اُن چیزون کو جنکا
جلد ھونا ضرور ھی اپنے بندون پر ظاھر کرے * ۷ دیکھہ مین جلد
آتا ھون مبارک وہ جو اِس کتاب کي نبوت کي باتون کو مانتا ھی *
۸ اور مجھہ یوحنا نے اُن چیزون کو دیکھا اور سنا اور جب مین نے
سنا اور دیکھا اُس فرشتے کے پاؤن پر جس نے یے چیزین مجھے دکھائین
سجدہ کرنے کو گرا * ۹ تب اُسنے مجھہ سے کہا خبردار ایسا نکر کیونکہ
مین تیرا اور نبیون کا جو تیرے بھائي ھین اور اُن کا جو اِس کتاب کي
باتین مانتے ھین ھم خدمت ھون خدا کو سجدہ کر * ۱۰ پھر اُسنے مجھہ
سے کہا کہ تو اِس کتاب کي نبوت کي باتون پر مہر مت کر رکھہ کیونکہ
وقت نزدیک آیا ھی * ۱۱ جو ناراست ھی سو ناراست ھي رھے
اور جو نجس ھی سو نجس ھي رھے اور جو راستباز ھی سو
راستباز ھي رھے اور جو مقدس ھی سو مقدس ھي رھے * ۱۲ اور
دیکھہ مین جلد آتا ھون اور میرا اجر میرے ساتھہ ھی تاکہ ھرایک
کو اُس کے کام کے موافق بدلا دون * ۱۳ مین الفا اور اومگا ابتدا اور
انتہا اول و آخر ھون * ۱۴ مبارک وے ھین جو اُس کے حکمون پر
عمل کرتے ھین تاکہ زندگی کے درخت پر اُنکا اختیار ھو اور وے